عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ
قرآن حکیم
انسان کو وہ باتیں سکھلائیں جو وہ نہیں جانتا تھا

تعبیر الرؤیا مترجم

خواب نامہ

مصنفہ

علامہ امام محمد بن سیرین

مترجمہ

سید حبیب احمد ہاشمی

ناشر
ملک پبلشرز پرائیویٹ لمیٹڈ
دیوبند۔ یوپی۔

نام کتاب	تعبیر الرویا
صفحات	۲۲۴
قیمت مجلد	
تعدادِ اشاعت	دو ہزار
ماہِ اشاعت	اپریل ۱۹۷۰
باہتمام	مختار علی مینیجنگ ڈائریکٹر

ناشر

ملک پبلشرز پرائیوٹ لمیٹڈ دیوبند یو۔پی۔

فہرست کتاب تعبیر نامہ خورد ترجمہ کتاب تعبیر الرؤیا صغیر

عنوان	صفحہ
پہلا باب۔ تعبیر دینے والے کے آداب اور خواب کی تمیز اور اسکے اصول کی شناخت کے بیان میں۔	۵
دوسرا باب۔ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں ہے۔	۱۵
تیسرا باب۔ فرشتوں اور انبیاء اور نیک لوگوں اور علماء اور کعبہ و اذان و حج و نماز کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کے بیانمیں ہے اور اسمیں کئی فصول و حکایات ہیں۔	۱۸
چوتھا باب۔ آسمان و آفتاب و چاند اور ستاروں اور قیامت و جنت و جہنم وغیرہ اور دُنیا کی آگ کو خوابمیں دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں ہے اور اسمیں بھی کئی فصول و حکایا ہیں	۲۶
پانچواں باب۔ بارش، گرج، بجلی، کنوئیں دریا اور ندیوں کے پانی اور مٹی کیچڑ اور نہروں اور کشتیوں اور چکیوں اور پن چکیوں اور حمام اور ہوا اور سوکھی اینٹ وغیرہ کو خوابمیں دیکھنے کی تعبیر کے بیانمیں ہے اور اسمیں بھی کئی فصول و حکایا ہیں	۳۸
چھٹا باب۔ زمین، پہاڑوں، بیابانوں ٹیلوں، عمارتوں، قلعوں، تجارت کے مقامات مکانوں، دھماکوں، زلزلوں اور انکے مشابہ چیزوں کو خوابمیں دیکھنے کی تعبیر کے بیانمیں ہے اور اس باب میں ایک خاص حکایت ہے	۵۲
ساتواں باب۔ درختوں، پھلوں، غلے اور کھیتوں، سبزی ترکاریوں اور باغات وغیرہ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کے بیانمیں ہے	۶۲
آٹھواں باب۔ ہر قسم کے شربتوں اور دودھ کو خوابمیں دیکھنے کی تعبیر کے بیانمیں ہے	۷۱
نواں باب۔ عورتوں، مَردوں، انسانی اعضاء اور حیوانی فضلوں کو خوابمیں دیکھنے کی تعبیر کے بیانمیں ہے اور اسمیں کئی حکایا ہیں۔	۷۵
دسواں باب۔ شادی نکاح اور عورتوں کے اعضائے مخصوصہ اور حمل و ولادت و رضاعت اور انکے مشابہ چیزوں کو خوابمیں دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں ہے اور اسمیں ایک خاص حکایت ہے۔	۱۰۴
گیارہواں باب۔ موت اور مُردوں اور انکی خبروں وغیرہ کو اور اسی کے مثل اور باتوں کو خوابمیں دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں ہے اور اسمیں بھی ایک خاص حکایت ہے۔	۱۱۱

عنوان	صفحہ
بارہواں باب - کپڑوں اور پہننے کے لباس اور دسترخوان وغیرہ اور دیگر ملبوسات کو خوابمیں دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں ہے۔	۱۱۵
تیرہواں باب - جواہر اور زیور اور سونا چاندی اور دینار و درہم اور پیسوں وغیرہ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں ہے	۱۲۴
چودہواں باب - برتن اور سامان اور اسی کے مثل اور اشیاء کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں ہے اور اسمیں ایک خاص حکایت ہے۔	۱۳۲
پندرہواں باب - ہتھیاروں کو اور انکی اقسام کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کے بیانمیں ہے اور اس میں بھی ایک خاص حکایت ہے۔	۱۳۶
سولھواں باب - گھوڑے اور خچر اور گدھے اور اُن کے رنگوں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں ہے۔	۱۴۳
سترہواں باب - اونٹ اور گائے اور بکرا اور بکری اور انکے گوشت اور انکے رنگوں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں ہے۔	۱۵۲
اٹھارواں باب - ایسے جانوروں کو اور انکے گوشت اور رنگوں کو خوابمیں دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں ہے جنکا گوشت کھایا جاتا ہے جیسے گائے اور پہاڑی بکرے اور ہرن وغیرہ۔	۱۶۲
اُنیسواں باب - ہاتھی اور نقصان دینے والے درندوں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں ہے۔	۱۶۵
بیسواں باب - سانپ اور بچھو اور زمین کے کیڑوں مکوڑوں اور اسی قسم کے موذی کیڑوں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کے بیانمیں ہے اور اس میں کئی حکایتیں ہیں۔	۱۷۴
اکیسواں باب - پانی کے جانوروں کو اور تازہ مچھلی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں ہے۔	۱۸۱
بائیسواں باب - درندوں پرندوں کو (جیسے کہ گدھ، عقاب، شاہین، باز وغیرہ ہیں) اور اسی قسم کے پرندوں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں ہے اور اس میں بھی کئی حکایات اور قصے ہیں۔	۱۸۴
تیئیسواں باب - خواب میں حرفتوں اور صنعتوں اور کھیل کود وغیرہ کو دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں ہے۔	۱۹۳
چوبیسواں باب - متفرق اُمور کے بارہ میں ہے	۱۹۹
پچیسواں باب - قرآن شریف کی سورتوں اور اس کی آیاتِ کریمہ کو خواب میں پڑھنے کی تعبیر کے بیان میں ہے۔	۲۰۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

وَبَعْدُ فَھٰذَا الْکِتَابُ جَلِیْلٌ فِیْ تَعْبِیْرِ الرُّؤْیَا یُنْسَبُ اِلَی الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی مُشْتَمِلٌ عَلٰی خَمْسَۃٍ وَّعِشْرِیْنَ بَابًا

امابعد۔ خواب کے تعبیر کی یہ جلیل القدر کتاب امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے اور اس میں (۲۵) باب ہیں۔

اَلْبَابُ الْاَوَّلُ

فِیْ اٰدَابِ الْمُعَبِّرِ وَتَمْیِیْزِ الرُّؤْیَا وَمَعْرِفَۃِ اُصُوْلِھَا

پہلا باب

تعبیر دینے والے کے آداب اور خواب کی تمیز اور اسکے اُصول کی شناخت کے بارہ میں ہے

اِعْلَمْ وَفَّقَنِیَ اللّٰہُ وَاِیَّاکَ اِلٰی طَاعَتِہٖ اَنَّ الرُّؤْیَا لَمَّا کَانَتْ جُزْءًا مِّنْ سِتَّۃٍ وَّاَرْبَعِیْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّۃِ لَزِمَ اَنْ یَّکُوْنَ الْمُعَبِّرُ عَالِمًا بِکِتَابِ اللّٰہِ تَعَالٰی حَافِظًا لِحَدِیْثِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ خَبِیْرًا بِلِسَانِ الْعَرَبِ وَاشْتِقَاقِ الْاَلْفَاظِ عَارِفًا بِھَیْئَاتِ النَّاسِ ضَابِطًا لِاُصُوْلِ التَّعْبِیْرِ عَفِیْفَ النَّفْسِ طَاھِرَ الْاَخْلَاقِ صَادِقَ اللِّسَانِ

اللہ تعالیٰ مجھے اور تمکو اپنی طاعت کی توفیق دے خواب چونکہ نبوت کے چھیالیس اجزا میں کا ایک جز ہے اس لئے تعبیر دینے والے کو حسب ذیل اوصاف سے متصف ہونا ضروری ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اسکو صواب کی توفیق عطا فرمائے اور عقلمندوں کے معارف پہچاننے کی ہدایت دے۔

(۱) قرآن مجید کا عالم ہو (۲) احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حافظ ہو (۳) عربی زبان اور الفاظ کے اشتقاق کی خبر رکھتا ہو (۴) لوگوں کی حیثیتوں کو بخوبی جانتا ہو (۵) تعبیر کے اصول سے واقف ہو (۶)

لِيُوَفِّقَهُ اللهُ لِمَا فِيْهِ الصَّوَابُ وَيَهْدِيَهُ
لِمَعْرِفَةِ مَعَارِفِ اُولِي الْاَلْبَابِ. فَاِنَّ
الرُّؤْيَا قَدْ تُعَبَّرُ بِاخْتِلَافِ اَحْوَالِ
الْاَزْمِنَةِ وَالْاَوْقَاتِ وَتَارَةً تُعَبَّرُ
مِنْ كِتَابِ اللهِ وَتَارَةً تُعَبَّرُ مِنْ
حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَتَارَةً تُعَبَّرُ مِنَ الْمَثَلِ
السَّائِرِ وَرُبَّمَا صُرِفَتْ عَنِ الرَّائِيْ اِلٰى
نَظِيْرِهٖ اَوْ سَمِيِّهٖ وَقَدْ تُؤَوَّلُ الرُّؤْيَا
مَرَّةً مِّنْ لَفْظِ الْاِسْمِ وَمَرَّةً مِّنْ
مَعْنَاهُ وَمَرَّةً مِّنْ ضِدِّهٖ وَمَرَّةً مِّنْ
اِشْتِقَاقِهٖ وَمَرَّةً بِالزِّيَادَةِ وَمَرَّةً
بِالنُّقْصَانِ. فَاَمَّا التَّاْوِيْلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
فَكَالْبَيْضِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالنِّسَاۤءِ لِقَوْلِهٖ
تَعَالٰى. كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ.
وَكَالْحِجَارَةِ يُعَبَّرُ عَنْهَا بِالْقَسْوَةِ لِقَوْلِهٖ
تَعَالٰى. ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ
ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ
قَسْوَةً. وَكَاللَّحْمِ الطَّرِيِّ يُعَبَّرُ عَنْهُ
بِالْغِيْبَةِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى. اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ
اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ.

پاک نفس ہو (۷) پاکیزہ اخلاق کا ہو (۸) زبان کا سچا
ہو۔ اس لئے کہ خواب کی تعبیر میں کبھی تو زمانوں اور اوقات
کے اختلاف کا خیال رکھنا پڑتا ہے اور کبھی کتاب اللہ
سے تعبیر دینا پڑتا ہے اور کبھی احادیث رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو پیشِ نظر رکھ کر تعبیر دینا پڑتا ہے
اور کبھی تعبیر میں محاورات کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔
اور کبھی خواب کے دیکھنے والے کی بجائے اسکے نظیر
یا اُس کے ہمنام کی طرف تعبیر منسوب کی جاتی ہے اور
کبھی خواب کی تعبیر صرف نام سے دیجاتی ہے۔ کبھی
صرف معنی سے، کبھی اس کی ضد سے۔ کبھی اس کے
اشتقاق سے، کبھی زیادتی سے، کبھی نقصان سے۔
قرآن سے تعبیر کی مثال تو ایسی ہے جیسی کہ انڈوں کی
تعبیر عورتیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ
(گویا کہ وہ حوریں انڈے ہیں جو چھپی ہوئی ہیں) میں
انکو انڈوں سے تشبیہ دی ہے۔ اور پتھر کی تعبیر سخت دلی
ہے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے مناسبت کی بنار پر کہ
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ
اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً (پھر تمہارے دل سخت ہوگئے تو وہ مثل
پتھر کے ہوگئے یا اس سے بھی زیادہ سخت) اور جیسے تازہ
گوشت کی تعبیر غیبت ہے اس ارشاد الٰہی کی بنار پر
اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ۔

وكالمفاتيح فانه يعبر عنها بالكنوز (کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کریگا کہ وہ اپنے مُردہ
لقوله تعالىٰ - وآتيناه من الكنوز بھائی کا گوشت کھائے اسکو تو تم بُرا سمجھتے ہو) کہ اس میں
ما ان مفاتحه لتنوء بالعصبة اولي اللہ تعالیٰ نے غیبت کرنیکو مردہ بھائی کا گوشت کھانے
القوة - فتزيد امواله لان الكنوز سے تعبیر فرمایا ہے - اور چابیوں کی تعبیر خزانے ہیں کیونکہ
لا يتوصل لها الا بالمفاتيح وكالسفينة ارشاد الٰہی ہے وآتيناه من الكنوز ما ان مفاتحه
يعبر عنها بالنجاة لقوله تعالىٰ - فانجيناه لتنوء بالعصبة اولي القوة (اور ہم نے اسکو اتنے
واصحاب السفينة - ولقوله تعالىٰ - خزانے دیئے تھے کہ اسکی چابیاں ایک طاقتور جماعت اٹھاتی
فانجيناه ومن معه في الفلك - تھی) لہٰذا چابیوں سے مراد مال ہے کیونکہ خزانوں کے پاس
وكالملك يرى انه قد دخل پہنچنا چابیوں کے ذریعہ ہی ہوتا ہے - اور کشتی کی تعبیر
دارا او بلدة او محلة ولم يكن له نجات ہوگی، کیونکہ ارشاد الٰہی ہے فانجيناه واصحٰب
عادة بالدخول اليها يعبر عنها بحلول السفينة (ہم نے اسکو اور کشتی والوں کو نجات دی)
مصيبة او ذل ينال اهل ذلك اور جیسے کسی نے یہ دیکھا کہ بادشاہ کسی ایسے گھر یا شہر یا
الموضع لقوله تعالىٰ - ان الملوك اذا محلہ میں آیا کہ ایسے مقام پر آنا اسکی عادت کیخلاف ہے
دخلوا قرية افسدوها - الى قوله اذلة تو اسکی تعبیر یہ دیجائیگی کہ اس جگہ کے رہنے والوں کو
کوئی ذلت پہنچیگی یا وہ کسی مصیبت میں پڑ جائینگے جو اس آیت کے مضمون کے عین مطابق ہوگا ان الملوك اذا
دخلوا قرية افسدوها - الى قوله اذلة (بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسکو خراب کر دیتے ہیں اور وہاں
کے معززین کو ذلیل کر دیتے ہیں) وكاللباس يعبر عنه بالنساء اور لباس کی تعبیر بھی عورتیں ہیں جو اس ارشاد الٰہی سے ماخوذ
لقوله تعالىٰ هن لباس لكم وانتم لباس لهن ہے هن لباس لكم وانتم لباس لهن (وہ تمہارا لباس
واشباه ذلك كثيرة - واما ہیں اور تم انکے لباس ہو) اسی طرح احادیث رسول اللہ
التاويل من حديث رسول الله صلى صلی اللہ علیہ وسلم سے تعبیر دینے میں ان مناسبات کو ملحوظ رکھا
الله عليه وسلم فكالغراب يعبر جائیگا - جیسے کوے کی تعبیر بدکار آدمی ہے کیونکہ رسول اللہ

عَنْهُ بِالرَّجُلِ الْفَاسِقِ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ فَاسِقًا وَكَالْفَارَةِ يُعَبَّرُ عَنْهَا بِالْمَرْاَةِ الْفَاسِقَةِ لِقَوْلِهٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلْفَارَةُ فَاسِقَةٌ"

صلی اللہ علیہ وسلم نے کوے کا نام فاسق رکھا ہے اور چوہیا کی تعبیر فاسقہ عورت ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ چوہیا فاسقہ ہے اور ایک حدیث میں چوہیا کو فویسقہ بھی فرمایا گیا ہے۔

وَسَمَّاهَا اَيْضًا فُوَيْسِقَةً وَكَالضِّلَعِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالْمَرْاَةِ اَيْضًا لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَلْمَرْاَةُ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ اَعْوَجَ"

اور پسلی کی تعبیر عورت ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ "عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے"۔

وَاُسْكُفَّةُ الْبَابِ السُّفْلٰى اَیْ عَتَبَتُهٗ يُعَبَّرُ عَنْهَا بِالْمَرْاَةِ لِمَا رُوِیَ عَنْ خَلِيْلِ اللّٰہِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ لِوَلَدِهٖ غَيِّرْ اُسْكُفَّةَ بَابِكَ يَعْنِیْ زَوْجَتَهٗ وَاَشْبَاهُ ذٰلِكَ مِمَّا لَا يُعَدُّ۔

اور دروازے کی نچلی دہلیز یعنی چوکھٹ سے بھی عورت ہی مراد ہے کیونکہ خلیل اللہ ابراہیم علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے اپنے صاحبزادہ حضرت اسماعیل علیہ السلام سے فرمایا تھا کہ اپنے دروازے کی چوکھٹ بدلدو یعنی بیوی۔ ایسی لاتعداد مثالیں ہیں

وَاَمَّا التَّاْوِيْلُ مِنَ الْاَمْثَالِ السَّائِرَةِ فَكَالرَّجُلِ يَرٰی فِیْ يَدِهٖ طُوْلًا فَاِنَّهٗ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِاصْطِنَاعِ الْمَعْرُوْفِ لِقَوْلِهِمْ هٰذَا اَطْوَلُ مِنْكَ يَدًا اَوْ بَاعًا اَیْ اَكْثَرُ عَطَاءً وَكَالْاِحْتِطَابِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالنَّمِيْمَةِ لِقَوْلِهِمْ مَنْ مَشٰی بَيْنَ النَّاسِ بِالنَّمِيْمَةِ فَاِنَّهٗ يَحْتَطِبُ

اور آپس کے محاوروں سے تعبیر کی شکل یہ ہے کہ جیسے کوئی شخص خواب دیکھے کہ اسکا ہاتھ لانبا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ لوگوں کے ساتھ احسان کریگا کیونکہ عرب آپس میں بات کرتے ہوئے جب کسی کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ اس شخص کا ہاتھ تجھ سے زیادہ لانبا ہے تو اس سے انکی مراد یہی ہوتی ہے کہ وہ شخص زیادہ احسان کرنیوالا ہے اور لکڑی چننے کی تعبیر

چغلی ہے کیونکہ جو شخص ایک دوسرے کی چغلی کیا کرتا ہے تو اسکے متعلق عربکا محاورہ ہے کہ وہ لکڑی چنتا ہے ۔

وَكَالْمَرَضِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالنِّفَاقِ لِقَوْلِهِمْ لِمَنْ لَا يُوْفِي وَعْدَهٗ فُلَانٌ يَمْرَضُ فِي وَعْدِهٖ وَكَالْمَخْطَةِ يُعَبَّرُ عَنْهَا بِالْوَلَدِ لِقَوْلِهِمْ لِلَّذِي يُشْبِهُ أَبَاهُ هُوَ مَخْطَةُ الْأَسَدِ وَكَالَّذِي يَرْمِي النَّاسَ بِالسِّهَامِ وَالْبُنْدُقِ وَالْحِجَارَةِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِأَنَّهٗ يَذْكُرُهُمْ بِسُوْءٍ لِقَوْلِهِمْ رَمٰى فُلَانٌ فُلَانًا وَقَذَفَهٗ

اور مرض کی تعبیر نفاق ہے کیونکہ جو شخص وعدہ پورا نہیں کرتا اسکے متعلق عام محاورہ یہ ہے کہ "وہ اپنے وعدے میں بیمار ہے"۔ اور مخط (یعنی تیلی یا کاڑی) کی تعبیر لڑکا ہے جیسے کہ عرب اس لڑکے کو جو اپنے باپ کے مشابہ ہو یوں کہتے ہیں کہ وہ شیر کا مخطہ (تیلی یا کاڑی) ہے اور جو شخص لوگوں کو تیر اور بندوق کی گولی اور پتھر سے نشانہ بنا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ شخص انکا برائی سے ذکر کر رہا ہے کیونکہ وہ آپسمیں ایسے شخص کے متعلق اسی طرح کہتے ہیں کہ "فلاں نے فلاں کو نشانہ بنایا" یا "فلاں نے فلاں کو پتھر سے مارا۔"

وَكَالرَّجُلِ الَّذِي يَرٰى أَنَّهٗ يَغْسِلُ يَدَهٗ بِالْأُشْنَانِ وَنَحْوِهٖ كَالصَّابُوْنِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالْإِيَاسِ مِنَ الشَّيْءِ لِقَوْلِهِمْ غَسَلْتُ يَدِي بِالْأُشْنَانِ عَنْكَ أَيْ أَيِسْتُ مِنْ خَيْرِكَ وَكَالْكَبْشِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالرَّجُلِ الْعَزِيْزِ فِي قَوْمِهِ الْمُتَّبَعِ فِيْهِمْ وَأَشْبَاهُ ذٰلِكَ مِمَّا لَا يُعَدُّ ۔

اور جو شخص یہ دیکھے کہ اسنے اپنے ہاتھ اشنان یا صابون وغیرہ سے دھوئے تو اسکی تعبیر کسی چیز سے ناامیدی کی ہے کیونکہ عرب میں اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ "میں نے تجھ سے اپنا ہاتھ اشنان سے دھو لیا" تو اسکی مراد یہی ہوتی ہے کہ میں تیرے خیر سے ناامید ہو گیا۔ اور مینڈھے کی تعبیر ایسے شخص سے ہوگی جو اپنی قوم میں معزز اور رئیس ہو اسی طرح اس کی بے شمار مثالیں ہیں۔

وَأَمَّا التَّأْوِيْلُ بِظَاهِرِ الْاِسْمِ فَكَرَجُلٍ اِسْمُهُ الْفَضْلُ فَإِنَّهٗ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالْفَضْلِ وَرَاشِدٌ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالرُّشْدِ وَسَالِمٌ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالسَّلَامَةِ

ظاہری نام سے تعبیر کی صورت یہ ہے کہ کسی کا نام فضل ہو تو اس کی تعبیر فضیلت ہوگی اور راشد کی تعبیر رشد و ہدایت اور سالم کی تعبیر سلامتی وغیرہ ہوگی

وَشِبْهُ ذٰلِكَ ۔ وَاَمَّا التَّاوِيْلُ بِالْمَعْنٰى فَمِثْلُ النَّرْجِسِ وَالْوَرْدِ اِذَا عُبِّرَ بِهِمَا لِمَنْ يَسْاَلُ عَنْهُمَا اَوْمَنْ يُّنْسَبَانِ اِلَيْهِ يُعَبَّرُ عَنْهُمَا بِقِلَّةِ الْبَقَاءِ وَالْاٰسِ بِالضِّدِّ لِبَقَائِهٖ وَنَضَارَتِهٖ وَاَشْبَاهُ ذٰلِكَ كَثِيْرَةٌ ۔

اور نام سے تعبیر کی شکل اس طرح ہے کہ جیسے نرگس وگلاب کے متعلق جو شخص سوال کرے یا اس کی طرف وہ منسوب ہوں تو اس کی تعبیر بقا کی کمی ہے اور آس کی تعبیر اس کے ضد میں ہوگی اس کے بقا و تروتازگی کی بنار پر اور اس کی مثالیں بہت سی ہیں ۔

وَاَمَّا التَّاوِيْلُ بِالضِّدِّ فَمِثْلُ الْبُكَاءِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالْفَرَحِ مَالَمْ تَكُنْ مَعَهٗ رَنَّةٌ اَوْصَوْتٌ اَوْشَقُّ جَيْبٍ، وَالْفَرَحُ وَالضِّحْكُ وَالرَّقْصُ يُعَبَّرُ عَنْهُ اَنَّهٗ حُزْنٌ وَهَمٌّ وَغَمٌّ وَ مِثْلُ الرَّجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ اَوْيَصْطَرِعَانِ فَاِنَّ الْمَصْرُوْعَ هُوَالْغَالِبُ ۔

اور ضد سے تعبیر کی صورت ایسی ہے جیسی کہ گریہ وزاری کہ اگر اس کے ساتھ چیخنا، چلانا گریبان پھاڑنا نہ ہو تو اس سے مراد خوشی ہوگی اور ہنسی خوشی اور ناچ کی تعبیر رنج وغم حزن وملال ہے اور جیسے دو آدمی جنگ کریں اور کشتی لڑیں تو جو نیچے گریگا وہ غالب سمجھا جائیگا ۔

وَمِثْلُ الرَّجُلِ يَرٰى اَنَّهٗ يَحْتَجِمُ فَاِنَّهٗ يُكْتَبُ عَلَيْهِ شَرْطٌ اَوْيَرٰى اَنَّهٗ يُكْتَبُ عَلَيْهِ شَرْطٌ فَاِنَّهٗ يَحْتَجِمُ وَمِثْلُ الرَّجُلِ يَرٰى اَنَّهٗ يُدْخَلُ قَبْرًا فَاِنَّهٗ يُسْجَنُ اَوْيَرٰى اَنَّهٗ يُسْجَنُ فِيْ مَوْضِعٍ مَجْهُوْلِ الْاَهْلِ وَالْهَيْئَةِ فَاِنَّهٗ يُقْبَرُ اِذَا لَمْ يَكُنْ يَرٰى اَنَّهٗ قَدْ خَرَجَ مِنْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ وَمِثْلُ الْحَرْبِ يُعَبَّرُ

اور جیسے کوئی شخص یہ دیکھ رہا ہے کہ اسکے پچھنے لگائے جا رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس پر کوئی شرط لکھی جائیگی ۔ یا یہ دیکھا کہ اس پر کوئی شرط لکھی جارہی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کے پچھنے لگائے جائیں گے کیونکہ عربی میں شرط کے معنی پچھنے لگانے کے ہیں ۔ اسی طرح اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اسکو قبر میں داخل کیا جارہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ قید ہوگا

عَنهُ بِأَنَّهُ قَبرٌ ۔ اور اگر یہ دیکھا کہ اسکو کسی ایسی جگہ قید کیا گیا کہ نہ اس کی ہیئت یاد ہے نہ وہاں کے رہنے والوں کو جانتا ہے تو اسکی یہ تعبیر ہوگی کہ وہ قبر میں داخل ہوگا۔

وَاِنْ رَاٰى عَدُوًّا هَجَمَ فَاِنَّهٗ سَيْلٌ يَسِيْلُ وَمِثْلُ الْجَرَادِ يُعَبَّرُ عَنْهُ اَنَّهٗ جُنْدٌ وَالْجُنْدُ جَرَادٌ وَاَشْبَاهُ ذٰلِكَ كَثِيْرَةٌ لَا تُحْصٰى

اور اگر یہ دیکھا کہ کسی دشمن نے اس پر ہجوم کیا ہے تو اسکا یہ مطلب ہے کہ اس مقام پر سیلاب آئیگا۔ اور ٹڈیوں کی تعبیر فوج سے اور فوج کی تعبیر ٹڈیوں سے ہوگی اور اس کے نظائر بہت سے ہیں۔

وَاَمَّا الْجَرَادُ فَيُعَبَّرُ عَنْهُ بِمَالٍ مَكْنُوْنٍ مَا لَمْ يُسْمَعْ مَعَهٗ قَعْقَعَةٌ فَهُوَ خُصُوْمَةٌ وَفِي الشَّعْرِ اَنَّهٗ مَالٌ وَزِيْنَةٌ فَاِنْ سَالَ عَلَى الْوَجْهِ اَوْ كَثُرَ عَلَى الْخَدِّ فَهُوَ غَمٌّ وَهَمٌّ وَقِيْلَ اَنَّهٗ كِسْوَةٌ فَاِنْ كَانَ مَكْفُوْفًا فَهُوَ كَلَامٌ سُوْءٌ يُرْمٰى بِهٖ وَلَا يَقْدِرُ عَلٰى دَفْعِهٖ وَمَنْ رَاٰى اَنَّ لَهٗ رِيْشًا وَجَنَاحَيْنِ فَاِنَّهٗ مَالٌ وَرِيَاشٌ فَاِنْ طَارَ بِهِمَا سَافَرَ

اور ٹڈی کی تعبیر پوشیدہ مال سے بھی ہوتی ہے بشرطیکہ اسکے ساتھ انکی بھنبھناہٹ نہو اگر بھنبھناہٹ ہوگی تو اسکی تعبیر خصومت ہوگی۔ اور بال کی تعبیر مال و زینت ہے لیکن اگر وہ چہرے پڑ جائیں یا رخسار پر زیادہ ہوجائیں تو وہ رنج وغم کی علامت ہیں اور بعض لوگ اس سے لباس بھی مرا لیتے ہیں۔ اور اگر کسی نے بالوں کو لپٹے ہوئے دیکھا تو اسکا مطلب یہ ہے کہ اسکے متعلق برے الفاظ کہے جائینگے اور وہ انکی مدافعت پر قادر نہ ہوگا اور جسنے یہ دیکھا کہ اسکے ریش (پر) اور پنکھ ہیں تو اس کی تعبیر مال اور ریاش (مال) ہوگی۔ اور اگر اس پر و پنکھ سے وہ اُڑ گیا تو اسکی تعبیر سفر سے ہوگی۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّ يَدَهٗ قُطِعَتْ فَاحْتَمَلَهَا وَبَقِيَتْ مَعَهٗ فَهُوَ اَخٌ اَوْ وَلَدٌ يَسْتَفِيْدُهٗ فَاِنْ فَارَقَتْهُ فَهِيَ مُصِيْبَةٌ لَهٗ فِيْ اَخٍ اَوْ وَلَدٍ

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکا ہاتھ کاٹا گیا اور اسنے اسکو اٹھالیا اور وہ کٹا ہوا ہاتھ اسکے ساتھ رہا تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کے بھائی یا لڑکے سے اسکو فائدہ ہوگا لیکن اگر کٹا ہاتھ اس سے جدا ہوگیا تو بھائی یا لڑکے سے اس کو مصیبت پہنچے گی۔

وَفِي الْمَرِيْضِ يَرٰى اَنَّهٗ صَحِيْحٌ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهٖ وَلَا يَتَكَلَّمُ فَاِنَّهٗ يَمُوْتُ وَاِنْ تَكَلَّمَ يَبْرَأُ

اور اگر کسی مریض نے یہ دیکھا کہ وہ تندرست ہوگیا اور گھر سے نکلا، تو اگر بات بھی کی تو اچھا ہوجائے گا اور بات نہ کی تو مرجائے گا۔

وَفِي الْمَقَامَاتِ اَنَّهَا نِسَاءٌ غَيْرُ عَفِيْفَاتٍ مَالَمْ تَخْتَلِفْ اَلْوَانُهَا وَاِنْ كَانَتْ بَيْضَاءَ وَسَوْدَاءَ فَهِيَ الْاَيَّامُ وَاللَّيَالِيْ وَفِي السَّمَكِ اِنْ عُرِفَ عَدَدُهٗ فَهُوَ نِسَاءٌ وَاِنْ لَمْ يُعْرَفْ فَهُوَ مَالٌ وَغَنِيْمَةٌ وَاَشْبَاهُ ذٰلِكَ كَثِيْرَةٌ

اور مقامات میں یہ ہے کہ اگر وہ مختلف رنگ کی نہ ہوں تو ناپاک عورتیں ہیں۔ اور اگر سفید وسیاہ ہوں تو وہ دن اور رات ہیں۔ اور مچھلی کی اگر تعداد معلوم ہو تو وہ عورتیں ہیں اور عدد معلوم نہ ہو تو وہ مالِ غنیمت ہے۔ اسی طرح اس کی مثالیں بہت سی ہیں۔

وَاَمَّا اخْتِلَافُ النَّاسِ وَهَيْئَاتِهِمْ فَقَدْ تَخْتَلِفُ الرُّؤْيَا بِاخْتِلَافِ ذٰلِكَ مِثْلُ الرَّجُلِ يَرٰى اَنَّهٗ مَغْلُوْلُ الْيَدِ اَوِ الْعُنُقِ فَاِنْ كَانَ الرَّجُلُ سِيْمَاهُ الْخَيْرُ وَالدِّيْنُ فَهُوَ صَلَاحٌ فِيْ حَقِّهٖ وَاجْتِنَابُ الشَّرِّ وَالْفَسَادِ وَاِنْ كَانَ سِيْمَاهُ ضِدَّهٗ ذٰلِكَ فَهُوَ كَثِيْرُ الْمَعَاصِيْ مِنْ اَهْلِ النَّارِ اَجَارَنَا اللّٰهُ مِنْهَا بِكَرَمِهٖ اٰمِيْنَ۔

اسی طرح لوگوں کی حیثیتوں اور انکی حالتوں کے لحاظ سے بھی تعبیر میں اختلاف ہوتا ہے مثلاً اگر کوئی شخص دیندار اور صاحبِ خیر ہے اور اسنے خواب میں دیکھا کہ اسکے ہاتھ یا گردن میں طوق ڈالا گیا ہے تو یہ اسکے حق میں صلاحیت اور شر وفساد سے محفوظ رہنے کی دلیل ہے اگر اسکے اعمال اسکے خلاف ہوں تو اس سے گناہوں کا بکثرت سرزد ہونا، اور اسکا جہنمی ہونا ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس سے محفوظ رکھے آمین

وَاَمَّا اخْتِلَافُ الْاَوْقَاتِ فَمِثْلُ الرَّجُلِ يَرٰى اَنَّهٗ رَاكِبُ فِيْلًا فَاِنْ كَانَ ذٰلِكَ لَيْلًا نَالَ اَمْرًا جَسِيْمًا كَامِلًا

اسی طرح اوقات کے اختلاف سے بھی تعبیر میں تغیر ہوجاتا ہے جیسے کسی نے دیکھا کہ وہ ہاتھی پر سوار ہے تو اگر یہ خواب رات میں دیکھا تو اس کا

المنفعة وان كان نهارا طلق زوجته

فصل - واعلم ان اصدق اوقات الرؤيا آخر الليل ووقت القائلة او بالنهار واصدق الزمان وقت ادراك الثمرة وبيعها واضعف الرؤيا زمان الشتاء ومجيء المطر

فصل - وينبغي للمعبر ان يفهم كلام صاحب الرؤيا ويعرضها على الاصول فان كان كلاما صحيحا يشبه بعضه بعضا ويدل على معان مستقيمة فهي الرؤيا الصحيحة وان كان يحمل على معان مختلفة نظر الى ما هو اولى بالفاظها واقرب الى الاصل فيحملها عليه وان كانت الرؤيا كلها مختلفة لا تلتئم على الاصول فهي اضغاث احلام وان اشتبه عليه الامر في ذلك ساله عن ضميره في صلاته ان كانت الرؤيا في صلاة او عن سفره ان كانت الرؤيا في السفر او عن نكاحه ان كانت الرؤيا في النكاح ثم يقضي

مطلب یہ ہوگا کہ وہ بہت نفع دینے والے کام کا مالک ہوگا اور اگر یہ خواب دن میں دیکھے تو اپنی بیوی کو طلاق دے گا۔

فصل - یہ بھی جاننا چاہیئے کہ وہ خواب جو رات کے آخری حصے یا دن میں قیلولہ کے وقت دیکھے جائیں ان کی تعبیر سچی ہوتی ہے اور پھل کے پکنے اور فروخت ہونیکے وقت کے خواب بہت بہتر ہوتے ہیں۔ جاڑے اور بارش کے آنیکے وقت کے خواب کمزور ہوتے ہیں

فصل - اور تعبیر دینے والے کے لئے یہ ضروری ہے کہ خواب دیکھنے والے کی بات کو اچھی طرح سمجھے اور اس خواب پر اصول کے لحاظ سے غور کرے اگر اس کی بات صحیح مسلسل ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہو اور ٹھیک ٹھیک مطلب معلوم ہوتا ہو تو سمجھے کہ یہ خواب ٹھیک ہے اور اگر اسکے معانی مختلف ہوسکتے ہیں تو دیکھے کہ اس کے الفاظ سے کون سے معنی اصل سے نزدیک ہوتے ہیں تو وہ معانی اسی کے لحاظ سے اختیار کرے اور اگر خواب سب کا سب مختلف ہو کہ اصول پر نہیں جمتا تو یہ لغو خواب ہیں۔ اور اگر معاملہ مشتبہ ہو جائے تو پھر اس کے دل کی حالت معلوم کرے اگر خواب نماز کے بارے میں ہو تو اس سے نماز کے بارے میں پوچھے اور سفر کے بارے میں ہو تو سفر کے متعلق پوچھے اور اگر خواب نکاح سے متعلق ہو

عَلَيْهِ بِالضَّمِيْرِ

تو نکاح کے بارمیں پوچھے پھر اسکی تعبیر دل سے دے

فَإِنْ دَلَّتِ الرُّؤْيَا عَلَى فَاحِشَةٍ أَوْ قَبِيْحِ أَمْرٍ أَسَرَّهُ عَلَيْهِ وَعَبَّرَ عَنْهُ بِأَحْسَنِ عِبَارَةٍ وَأَسَرَّ عَنْهُ مَا تَدُلُّ عَلَيْهِ الرُّؤْيَا

اور اگر خواب کی تعبیر کسی فحش یا بُرے کام سے ہوتی ہو تو اس کو ظاہر نہ کرے یا اس کی تعبیر کسی اچھے طریقے پر دیدے اور خواب کی جو اصل تعبیر ہوسکتی ہو اُس کو پوشیدہ رکھے۔

فصل۔ وَإِذَا عَلِمَ أَصْلُ الرُّؤْيَا جِنْسًا وَصِنْفًا وَطَبْعًا فَلْيَكُنْ حَمْلُ تَعْبِيْرِهٖ عَلَى ذٰلِكَ وَتَعْوِيْلُهٗ عَلَيْهِ فِي التَّأْوِيْلِ أَمَّا الْجِنْسُ فَمِثْلُ الشَّجَرَةِ وَالسِّبَاعِ وَالطُّيُوْرِ فَهٰذِهٖ كُلُّهَا الْأَغْلَبُ أَنَّهَا كُلُّهَا رِجَالٌ ثُمَّ يَنْظُرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الصِّنْفِ فَإِنْ كَانَتِ الرُّؤْيَا شَجَرَةً نَظَرَ أَيُّ الْأَشْجَارِ هِيَ أَوْ سَبُعًا أَوْ طَيْرًا نَظَرَ أَيُّ الْأَصْنَافِ هِيَ ثُمَّ يَقْضِيْ عَلَى ذٰلِكَ

فصل۔ اور جب خواب کی اصلیت میں جنس اور قسم اور طبیعت معلوم کرلے تو اس کی تعبیر اسی پر محمول کرے اور تاویل میں اس کا لحاظ رکھے مثلاً جنس تو درخت، اور درندے اور پرند کہ یہ کُل کے کُل اکثر "مرد" ہوتے ہیں۔ پھر اس کے بعد قسم پر غور کرے۔ اگر خواب میں دیکھا تو دیکھے کہ وہ کون سے درخت ہیں یا اگر درندے یا پرندے دیکھے تو غور کرے کہ کون سے درندے و پرندے ہیں پھر اسی کے مطابق فیصلہ کرے۔

فَإِنْ كَانَتْ مِنَ النَّخْلِ كَانَ عَزِيْزًا عَرَبِيًّا لِأَنَّ مَنَابِتَ النَّخْلِ فِي بِلَادِ الْعَرَبِ وَإِنْ كَانَتْ مِنَ الْجَوْزِ كَانَ رَجُلًا عَجَمِيًّا لِأَنَّ نَبَاتَهٗ فِي بِلَادِ الْعَجَمِ وَكَذٰلِكَ الطَّائِرُ فَإِنْ كَانَ عَظِيْمًا فَهُوَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ وَإِنْ كَانَ طَاؤُسًا فَهُوَ مِنَ الْعَجَمِ ثُمَّ يَنْظُرُ بَعْدَ

مثلاً اگر کھجور کا درخت ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ معزز اور عربی ہوگا، کیونکہ کھجور کا درخت ممالک عرب میں ہوتا ہے اور اگر اخروٹ ہے تو وہ عجمی آدمی ہے۔ کیونکہ اخروٹ ممالک عجم میں ہوتا ہے اور اسی طرح پرندہ کہ اگر وہ بڑا ہوگا تو عربی آدمی ہوگا۔ اور اگر مور ہوگا تو وہ عجمی ہوگا پھر اس کے بعد طبیعت پر غور کرے اگر وہ کھجور کا درخت ہے

ذٰلِكَ فِي الطَّبْعِ اِنْ كَانَتْ شَجَرَةً مِّنَ — تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ بہت بھلائی کرنے
النَّخْلِ قَضَيْتَ بِاَنَّهٗ كَثِيْرُ الْخَيْرِ وَ — والا اور پاک اصل کا ہوگا۔ اور اگر اخروٹ کا
طَيِّبُ الْاَصْلِ وَاِنْ كَانَتْ مِنَ الْجَوْزِ — ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ معاملہ میں دھوکا
قَضَيْتَ لَهٗ بِالْغِشِّ فِي الْمُعَامَلَةِ وَالْخُصُوْمَةِ — دیگا اور جھگڑالو ہوگا کیونکہ اخروٹ کو کھڑکھڑانا پڑتا
لِاَجْلِ قَعْقَعَتِهٖ وَلَا يُوْصَلُ اِلٰى مَا فِيْهِ — ہے اور اس کو توڑے بغیر کوئی اس کو حاصل نہیں
اِلَّا بِكَسْرِهٖ — کرسکتا۔

وَاِنْ كَانَتْ طَائِرًا فَهُوَ رَجُلٌ ذُوْ اَسْفَارٍ — اور اگر پرندہ ہے تو چونکہ وہ اُڑتا رہتا ہے،
لِاَجْلِ طَيَرَانِهٖ وَاِنْ كَانَ طَاؤُسًا فَهُوَ — اس لئے وہ آدمی زیادہ سفر کرنیوالا ہوگا۔ اور اگر وہ
رَجُلٌ مَّلِكٌ مِّنَ الْعَجَمِ ذُوْ زِيْنَةٍ وَّ — مور ہوگا تو ملک عجم کا بادشاہ ہے زینت ومال والا
مَالٍ وَّ اَتْبَاعٍ وَكَذٰلِكَ اِنْ كَانَ نَسْرًا — اور اسکے پیرو بہت ہونگے۔ اور یہی تعبیر ہوگی اسکی
اَوْ عُقَابًا وَاِنْ كَانَ غُرَابًا فَهُوَ رَجُلٌ — جو شاہین یا عقاب ہوگا۔ لیکن اگر وہ کوا ہوگا تو
فَاسِقٌ لَا دِيْنَ لَهٗ وَكَذٰلِكَ الْعَقْعَقُ فَقِسْ — اس سے مراد یہ ہوگی کہ وہ فاسق ہے جسکا کوئی دین
عَلٰى ذٰلِكَ بِمُقْتَضَاهُ تُرْشَدْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ — نہیں اور اسی طرح عقعق ہے جو کوّے کی طرح کا
تَعَالٰى وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ۔ — ایک پرندہ ہوتا ہے اور اسی طرح قیاس کرکے تعبیر
دیا کرو، انشاء اللہ ہدایت پاؤ گے اور اللہ ہی سے توفیق مل سکتی ہے۔

اَلْبَابُ الثَّانِيْ — دوسرا باب

فِيْ تَاْوِيْلِ رُؤْيَةِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى — اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کے بیانمیں

فَمَنْ رَاٰهُ عَلٰى حَالِ الْقَبُوْلِ لَهُ الْبُشْرٰى — جس شخص نے اللہ تعالیٰ کو خواب میں اچھی
وَالسُّرُوْرُ وَالْاِقْبَالُ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ يَلْقَاهُ يَوْمَ — حالت میں دیکھا تو اس کو خوشخبری اور خوشی
الْقِيٰمَةِ عَلٰى مِثْلِ تِلْكَ الْحَالَةِ وَيَدُلُّ — اور کامیابی حاصل ہوگی کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کو
عَلٰى قَبُوْلِ عَمَلِهٖ فِيْ دُنْيَاهُ فَاِنْ رَاٰهُ — قیامت کے دن اسی حالت میں پائے گا،

وَاسْتَطَاعَ النَّظَرَ اِلَيْهِ فَاِنَّهُ يَكُوْنُ فِيْ اور یہ اس بات کی بھی دلیل ہے کہ دنیا میں اسکے
دُنْيَاهُ مَشْكُوْرًا وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ اعمال قبول ہونگے۔ اور اگر اُس نے اللہ تعالیٰ کو نظر
بھر کر دیکھا تو دنیا میں اس کی قدر دانی ہوگی اور جنت میں جائیگا۔

وَاِنْ رَاٰهُ كَاَنَّهُ اَعْطَاهُ شَيْئًا مِنْ اور جس نے یہ دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اُس کو
مَتَاعِ الدُّنْيَا اَصَابَهُ مَرَضٌ فِيْ بَدَنِهِ وَ کوئی دنیوی چیز عطا فرمائی تو اس کی تعبیر یہ ہے
بَلَاءٌ وَّامْتِحَانٌ يُوْجِبُ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ کہ اس کو کوئی مرض لاحق ہوگا یا کوئی بلا پہنچے گی۔
عَلٰى ذٰلِكَ مَا يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ فَاِنْ رَاٰى یا اس کا امتحان لیا جائے گا جس کا اس کو ایسا
اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى اَنَّهُ نَزَلَ مَكَانًا اجر ملے گا جس کی بنا پر وہ جنت میں داخل
مُعَيَّنًا شَمَلَ اَهْلَ ذٰلِكَ الْمَكَانِ الْخَيْرُ ہوجائے گا۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کا
وَالْفَرَحُ وَالسُّرُوْرُ وَالنَّصْرُ کسی معین مکان میں نزول ہوا تو اس مکان کے
رہنے والوں کو بھلائی، خوشی، سرور و کامیابی حاصل ہوگی۔

فَاِنْ رَاٰهُ كَلَّمَهُ بِمَا فِيْهِ زَجْرٌ اَوْ اور جس نے اس طرح دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے
نَهْيٌ اَوْ وَعْدٌ اَوْ وَعِيْدٌ فَهُوَ رَجُلٌ اس سے ایسی گفتگو کی جس میں ڈانٹ ڈپٹ یا
عَاصٍ فَلْيَرْجِعْ عَمَّا هُوَ فِيْهِ ممانعت یا وعدہ وعید ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ
وہ آدمی گناہ گار ہے جن اعمال میں وہ مبتلا ہے ان کو چھوڑ دینا چاہیئے۔

وَمَنْ رَاَى اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى اور جس نے یہ دیکھا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اسکے
فِيْ فِرَاشِهِ وَرَاٰهُ يُبَارِكُ عَلَيْهِ فَلْيُبَشِّرْ بچھونے میں آگیا ہے اور اسکو مبارکبادی دے رہا ہے
بِكَرَامَاتِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ فَاِنَّ تو اسکو اس بات کی بشارت ہے کہ اللہ تعالیٰ کیطرف
هٰذِهِ الرُّؤْيَا لَا يَرَاهَا اِلَّا رَجُلٌ مِنَ سے اسکو بزرگی ملیگی اور رحمت اس پر نازل ہوگی
الصَّالِحِيْنَ الْاَبْرَارِ فَاِنْ رَاٰهُ مُصَوَّرًا کیونکہ ایسا خواب بجز نیک اور پرہیزگاروں کے اور
اَوْ رَاٰى خَيَالَهُ اَوْ مِثْلَهُ فَاِنَّ ذٰلِكَ کوئی نہیں دیکھتا۔ اور اگر کسی نے اللہ کو ایسے دیکھا

الرَّجُلُ الرَّائِی یَکُوْنُ رَجُلًا کَذَّابًا جیسے اسکی تصویر بنائی گئی ہے یا اللہ تعالی کو دیکھنے کا
عَظِیْمَ الْفِرْیَةِ عَلَی اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی خیال معلوم ہوا یا اللہ تعالی کے مثل کسی کو دیکھا تو اسکی
مُرْتَکِبًا لِلْبِدَعِ فَلْیُبَادِرْ بِالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ تعبیر یہ ہے کہ یہ خواب دیکھنے والا جھوٹا اور اللہ سبحانہ وتعالے
وَکَذٰلِکَ اِنْ رَاٰہُ نَاقِصًا اَوْ تِمْثَالًا اَوْ پر بہت تہمت لگانیوالا اور بدعتوں کا مرتکب ہے۔ لہٰذا
صَنَمًا اَوْ مَا لَا یَلِیْقُ بِجَمَالِہٖ وَکَمَالِہٖ توبہ واستغفار کی طرف اسکو جلدی کرنی چاہیئے اور
وَجَلَالِہٖ لِاَنَّہٗ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی مُنَزَّہٌ اسی طرح اگر اللہ تعالی کو ناقص حالتیں دیکھا یا اللہ تعالی
عَنْ ذٰلِکَ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ۔ کو بُت یا تصویر یا کسی اور طریقے پر دیکھا جو اللہ تعالی کے
جمال وکمال وجلال کے لائق نہ ہو تو توبہ استغفار کرے کیونکہ اللہ تعالی ان تمام باتوں سے پاک ہے۔ واللہ اعلم

حِکَایَةٌ۔ حُکِیَ اَنَّہٗ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی حکایت نقل ہے کہ ایک شخص حضرت جعفر صادق رض کے
جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ گویا اللہ تعالی
فَقَالَ رَاَیْتُ کَاَنَّ رَبِّیْ نَاوَلَنِیْ حَدِیْدًا نے مجھے لوہا عطا فرمایا ہے اور سرکہ کا ایک گھونٹ پلایا ہے
وَسَقَانِیْ شَرْبَةً مِنْ خَلٍّ فَمَا یَکُوْنُ اسکی تعبیر کیا ہوگی، تو امام نے ارشاد فرمایا کہ لوہے سے مراد
ذٰلِکَ؟ فَقَالَ لَہُ الْاِمَامُ اَمَّا مَا رَاَیْتَ تو سختی ہے کیونکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ
مِنَ الْحَدِیْدِ فَاِنَّہٗ شِدَّةٌ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی فِیْہِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ اور ہمنے لوہا اُتارا جسمیں سخت
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْہِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ ہیبت ہے اور ممکن ہے کہ تیری اولاد حضرت داؤد
وَلَرُبَّمَا تَعَلَّمَ بَعْضُ اَوْلَادِکَ صَنْعَةَ دَاؤدَ کی یہ صنعت سیکھ لے کہ وہ لوہے کی صنعت جانتے
عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاَمَّا شُرْبُکَ الْخَلَّ فَاِنَّکَ تھے، لیکن اللہ تعالی نے جو سرکہ پلایا تو اسکی تعبیر یہ ہے
تُرْزَقُ مَالًا فِیْ مَرَضٍ یُصِیْبُکَ یَطُوْلُ فِیْہِ کہ تجھکو ایک مرض ہوگا جسمیں تو ایک مدت تک مبتلا
مَضْجَعُکَ فَاِنْ تَوَفَّاکَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَاِنَّہٗ رہیگا اور اسی مرض کیحالات میں تجھکو بہت مال ملیگا اور
یَکُوْنُ عَنْکَ رَاضِیًا وَیَغْفِرُ لَکَ مِنَ اگر اللہ تعالی تجھے وفات دیدے تو وہ تجھ سے راضی رہیگا
الذُّنُوْبِ الْمُسْتَقْبِلِ وَالْمَاضِیْ۔ اور تیرے گزشتہ و آئندہ کے سب گناہ معاف فرما دیگا

اَلْبَابُ الثَّالِثُ — تیسرا باب

فِی رُؤْیَۃِ الْمَلَائِکَۃِ وَالْاَنْبِیَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَالْعُلَمَاءِ وَالْکَعْبَۃِ وَالْاَذَانِ وَالصَّلٰوۃِ وَالْحَجِّ

خواب میں فرشتے، انبیاء، نیک لوگ، علماء اور کعبہ کو اور اذان نماز، حج ادا کرتے ہوئے دیکھنے کا بیان

مَنْ رَاٰی مَلَکًا مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ فَاِنَّہٗ یَنَالُ شَرَفًا فِیْ دُنْیَاہُ فَرَحًا وَّنَصْرًا لِاَھْلِ تِلْکَ الْبَلْدَۃِ وَرُؤْیَۃُ اَشْرَفِ الْمَلَائِکَۃِ تَدُلُّ عَلَی الْبِشَارَۃِ بِالْخَیْرِ وَالشَّھَادَۃِ وَالْخِصْبِ وَکَثْرَۃِ الْاَمْطَارِ وَسَعَۃِ الْاَرْزَاقِ وَرُخْصِ الْاَسْعَارِ

جس نے کسی فرشتے کو خواب میں دیکھا تو اس کو دُنیا میں بزرگی اور خوشی حاصل ہوگی اور اس شہر کے رہنے والوں کو کامیابی حاصل ہوگی۔ اور جلیل القدر فرشتوں کا دیکھنا بھلائی اور شہادت اور تروتازگی اور بارش کی کثرت اور وسعتِ رزق اور نرخ کی ارزانی کی دلیل ہے۔

فَاِنْ رَاَی الْمَلَائِکَۃَ عَلَیْھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ فِی الْمَسَاجِدِ فَاِنَّھُمْ یَاْمُرُوْنَ اَھْلَ تِلْکَ الْبَلْدَۃِ بِالدُّعَاءِ وَالصَّلٰوۃِ وَالصَّدَقَۃِ وَکَثْرَۃِ الْاِسْتِغْفَارِ لِاَھْلِ تِلْکَ الْاَرْضِ لِتَقْصِیْرِھِمْ فِیْ دِیْنِھِمْ فَاِنْ رَاٰھُمْ فِی السُّوْقِ فَاِنَّھُمْ یَنْھَوْنَ النَّاسَ عَنْ بَخْسِ الْمِکْیَالِ وَالْمِیْزَانِ وَاِنْ رَاٰھُمْ فِی الْمَقَابِرِ کَثُرَ الْوَبَاءُ فِی الْفُقَھَاءِ وَالْعُلَمَاءِ وَالزُّھَّادِ وَاِنْ رَاٰی رَجُلٌ شَخْصًا مَجْھُوْلًا یُعَبَّرُ عَنْہُ بِالْمَلٰٓئِکَۃِ فَاِنَّہٗ مَلَکٌ مُّھِمٌّ

اور اگر ملائکہ علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مساجد میں دیکھا تو اس کا یہ مطلب ہے کہ گویا اس جگہ کے رہنے والوں میں دین کی کمزوری ہے اور اسی لئے وہ اس شہر والوں کو دعا اور نماز، صدقہ وکثرتِ استغفار کا حکم دے رہے ہیں۔ اور اگر انکو بازار میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگوں کو ناپ تول میں کمی کرنے سے منع کر رہے ہیں۔ اور اگر اُن کو قبرستان میں دیکھا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ فقہاء وعلماء اور زاہدین میں وباءِ عام ہوگی۔ اور اگر کسی نے خواب میں کوئی ایسا شخص دیکھا جو نامعلوم ہے اور اسکو فرشتہ کہا جارہا ہے تو وہ حقیقۃً بڑا فرشتہ ہی ہے۔

فصل۔ وَمَنْ رَاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

جس نے خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

وَسَلَّمَ فِي مَنَامِهٖ فَإِنَّهٗ بِشَارَةٌ بِالْخَيْرِ وَرُبَّمَا قَدَّمَ مِنْ أَفْعَالِ الْبِرِّ مَا لَمْ يَكُنْ فِي الرُّؤْيَا مَكْرُوْهٌ فَإِنْ رَآى فِيْهَا مَكْرُوْهًا أَصَابَهٗ فِي دُنْيَاهُ ضِيْقٌ

کی اور خواب میں کوئی ناگوار بات نہیں پیش آئی تو یہ نیکی کی خوشخبری ہے اور یہ کہ اس سے نیک اعمال سرزد ہونگے۔ اور اگر خواب میں کوئی ناگوار بات پیش آگئی تو اس کو دنیا میں تنگی پہنچے گی۔

فَإِنْ رَآهُ فِي أَرْضٍ جَدْبَةٍ أَصَابَهَا الْخِصْبُ وَإِنْ رَآهُ أَحَدٌ وَهُوَ فِي كَرْبٍ وَهَمٍّ وَضِيْقٍ أَتَاهُ اللّٰهُ بِالْفَرَجِ وَمَنْ رَآهُ بِسَاحَةِ رَجُلٍ نَزَلَ بِهٖ مِنَ النَّارِ وَالْهَلَاكِ وَإِنْ رَآهُ نَاقِصَ الْخِلْقَةِ أَوْ مَرِيْضًا أَوْ مَيِّتًا أَوْ مُتَغَيِّرَ الْحَالِ فَلَا خَيْرَ فِي تِلْكَ الرُّؤْيَا فَإِنَّهَا نَقْصٌ فِي دِيْنِ الرَّائِيْ

اور جس نے آپؐ کو خشک زمین میں دیکھا تو وہاں سرسبزی ہو جائیگی۔ اور اگر کسی نے آپؐ کو اُس وقت دیکھا جبکہ وہ تکلیف اور رنج وغم میں ہو تو اسکی تمام تکلیفات دُور ہو جائیں گی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آپ کسی شخص کے صحن میں ہیں تو وہاں پر آگ اور ہلاکت نمودار ہوگی۔ اور اگر کسی نے آپکو ایسا دیکھا کہ ناقص الخلقت ہیں یا مریض ہیں یا آپ مرے ہوئے ہیں یا آپکی حالت بدلی ہوئی ہے تو اس خواب میں کوئی بھلائی نہیں یہ خواب دیکھنے والے کے دین میں نقصان کی علامت ہے

وَمَنْ رَآى أَنَّهٗ يَلْبَسُ حَسَنًا فَإِنَّ ذٰلِكَ يَدُلُّ عَلٰى حُسْنِ حَالِ أُمَّتِهٖ فِي الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ وَمَنْ رَآى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِيْ فَإِنَّهٗ يَطْلُبُ مِنْ أُمَّتِهِ الْجِهَادَ وَفِي دِيْنِ الرَّائِيْ نَقْصٌ۔

اور جس نے دیکھا کہ آپؐ اچھے کپڑے پہنے ہوئے ہیں تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپؐ کی اُمت دین و دنیا میں اچھی ہے۔ اور جس نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چل رہے ہیں تو اسکا یہ مطلب ہے کہ آپ اپنی اُمت کو جہاد کا حکم دے رہے ہیں۔ لیکن دیکھنے والے کے دین میں نقص ہے۔

وَمَنْ رَآى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُجُّ فَإِنَّهٗ يَحُجُّ وَمَنْ رَآهُ وَهُوَ يَخْطُبُ تُطِيْعُ أُمَّتُهٗ وَمَنْ رَآهُ يَنْظُرُ فِي الْمِرْآةِ

اور جس نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حج کر رہے ہیں تو وہ حج کریگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ آپؐ وعظ فرما رہے ہیں تو آپؐ کی اُمت اطاعت کریگی اور

فَإِنَّهُ يَحُثُّ أُمَّتَهُ عَلَى الْأَمَانَةِ

جس نے یہ دیکھا کہ آپ آئینہ دیکھ رہے ہیں تو گویا آپ اُمت کو امانت کی ادائیگی کی ترغیب دے رہے ہیں۔

وَمَنْ رَآهُ يَأْكُلُ فَإِنَّهُ يَحُثُّ أُمَّتَهُ عَلَى أَدَاءِ الزَّكٰوةِ وَمَنْ رَآهُ أَلْبَسَهُ شَيْئًا مِّنْ ثِيَابِهِ أَوْ دَفَعَ لَهُ خَاتَمَهُ أَوْ سَيْفَهُ أَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ فَإِنَّهُ إِنْ لَاقَ بِهِ الْمُلْكُ نَالَهُ وَإِنْ لَاقَ بِهِ الْفِقْهُ نَالَهُ وَإِنْ لَاقَتْ بِهِ الْعِبَادَةُ نَالَ مِنْهَا حَظًّا عَظِيمًا۔

اور جس نے آپؐ کو کھاتے دیکھا تو گویا اپنی اُمت کو آپؐ زکوٰۃ کے ادا کرنے کی ترغیب دلا رہے ہیں اور جس شخص نے یہ دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا اسکو پہنایا یا اسکو اپنی انگوٹھی یا تلوار یا اسی قسم کی کوئی اور چیز عطا فرمائی تو وہ ملک اور فقہ اور عبادت میں سے جو بھی چیز پائیگا اسمیں بڑا عروج پائیگا۔

فصل۔ خواب میں اور انبیاء علیہم السلام کو دیکھنا

وَأَمَّا رُؤْيَةُ بَاقِي الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِي النَّوْمِ فَإِنَّهُمْ مِثْلُ الْمَلٰئِكَةِ فِي حَالِهِمْ مِنْ كَثْرَةِ الْخِصْبِ وَالْأَمْطَارِ وَرُخْصِ الْأَسْعَارِ وَالْفَرَجِ وَالْبِشَارَةِ وَالنُّصْرَةِ وَالْبَرَكَةِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ لَيْسَ فِي رُؤْيَتِهِمُ الشَّهَادَةُ كَمَا فِي تَأْوِيلِ رُؤْيَةِ الْمَلٰئِكَةِ

انبیاء علیہم السلام کو خواب میں دیکھنا بالکل فرشتوں کو دیکھنے کے مثل ہے کہ تر و تازگی اور بارش کی کثرت ہوگی اور نرخ سستے ہوں گے اور خوشخبری و برکت و کامیابی وغیرہ حاصل ہوگی۔ البتہ ان کے دیکھنے سے شہادت حاصل نہ ہوگی جیسی کہ فرشتوں کو دیکھنے کی تعبیر میں بتایا گیا تھا۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ تَحَوَّلَ نَبِيًّا مِّنَ الْأَنْبِيَاءِ نَالَ شِدَّةً عَظِيمَةً كَمَا نَالَ ذٰلِكَ النَّبِيُّ ثُمَّ تَكُونُ عَاقِبَتُهُ الْفَرَجَ وَالظَّفَرَ وَنَيْلَ الْقَبُولِ وَالْخَيْرِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَذٰلِكَ رُؤْيَةُ الْعُلَمَاءِ وَالصَّالِحِينَ خَيْرٌ عَظِيمٌ

اور جس نے یہ دیکھا کہ گزشتہ انبیاء میں سے کوئی نبی وہ خود بن گیا ہے تو جو تکلیف اس نبی نے پائی تھی وہی تکلیف یہ خواب دیکھنے والا پائیگا، لیکن آخر کار دنیا و آخرت میں بھلائی اور مقبولیت اور کامیابی اور غم سے نجات پائیگا۔ اور اسی طرح علماء و صالحین کو خواب میں دیکھنے سے بڑی بھلائی حاصل ہوگی۔

فصل - فِی رُؤْیَةِ الْکَعْبَةِ هِیَ فِی التَّاوِیْلِ کعبہ - خواب میں کعبہ دیکھنا - کعبہ کی تعبیر یہ ہے
اِمَامُ الْمُسْلِمِیْنَ فَمَنْ رَاٰی فِیْهَا زِیَادَةً کہ وہ امام المسلمین ہے - جو شخص اسمیں زیادتی یا
اَوْ نُقْصَانًا اَوْ غَیْرَ ذٰلِکَ فَهُوَ حَدَثٌ کمی وغیرہ کو دیکھے گا تو جس قدر دیکھا ہے اسی قدر
بِالْاِمَامِ عَلٰی قَدْرِ مَا رَاٰی وَرُبَّمَا کَانَتِ زیادتی یا کمی امام میں ظاہر ہوگی - اور کبھی کعبہ کو
الْکَعْبَةُ اَمْنًا فَمَنْ رَاٰی الْکَعْبَةَ فِیْ دیکھنے کی تعبیر امن سے دی جاتی ہے تو جس نے
بَلَدٍ غَیْرِ مَکَّةَ کَانَ ذٰلِکَ اَمْنًا لِاَهْلِ کعبہ کو مکہ کے سوا کسی شہر میں دیکھا تو اس شہر
تِلْکَ الْبَلْدَةِ والوں کو امن ہوگا -

فَاِنْ رَاٰهَا وَطَافَ بِهَا وَعَمِلَ شَیْئًا اور جس نے کعبہ کو دیکھا اور خواب میں اسکا طواف
مِّنَ الْمَنَاسِکِ فَاِنَّ ذٰلِکَ صَلَاحُ دِیْنِهٖ کیا اور کچھ مناسک حج ادا کئے تو یہ اس بات کی علامت ہے
وَمَنْ رَاٰی الْکَعْبَةَ لَمْ یَزَلْ فِیْ سُلْطَانٍ کہ اسکے دین میں بہتری ہے - اور جسنے کعبہ کو دیکھا تو وہ
وَرِفْعَةٍ وَنَصْرٍ فَاِنَّهَا مَقْصِدٌ وَقِبْلَةٌ ہمیشہ دبدبہ اور بلندی اور فتحمندی میں رہیگا کیونکہ وہ اصل
لِلرَّاجِیْنَ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ جَعَلَ الْکَعْبَةَ مقصود ہے اور امیدواروں کا قبلہ ہے اور جسنے یہ دیکھا کہ اُسنے
وَرَاءَ ظَهْرِهٖ اَوْ صَلّٰی فَوْقَهَا فَقَدْ نَبَذَ کعبہ کو اپنے پس پشت ڈالدیا ہے یا اسکے اوپر نماز پڑھی ہے تو یہ
الْاِسْلَامَ وَرَاءَ ظَهْرِهٖ اس بات کی علامت ہے کہ اسنے اسلام کو پیٹھ پیچھے ڈالدیا۔

حِکَایَةٌ - جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی سَعِیْدِ بْنِ نقل - ایک شخص سعید بن مسیب کی خدمت میں
الْمُسَیِّبِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فَقَالَ لَهٗ حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے
رَاَیْتُ اَنِّیْ اُصَلِّیْ فَوْقَ الْکَعْبَةِ فَقَالَ کہ کعبہ کے اوپر نماز پڑھ رہا ہوں تو انھوں نے فرمایا
لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ تَعَالٰی فَلِاَنِّیْ رَاَیْتُکَ قَدْ کہ اللہ تعالیٰ سے ڈر - میرا یہ خیال ہے کہ تو دینِ
خَرَجْتَ مِنْ دِیْنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ لَهٗ اسلام سے نکل چکا ہے تو اس نے عرض کیا حضور
یَا سَیِّدِیْ اَنَا تَائِبٌ لِلّٰهِ تَعَالٰی عَلٰی یَدَیْکَ میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کرتا ہوں کہ میں تقریباً
مِنْ مَقَالَةِ الْقَدَرِیَّةِ فَاِنِّیْ قَدْ تَبِعْتُ دو ماہ سے فرقہ قدریہ کے اقوال پر چل رہا تھا۔

قَوْلِهِمْ مُنْذُ شَهْرَيْنِ۔

فصل۔ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يُصَلِّيْ فِي الْقِبْلَةِ مُسْتَقِيْمًا فَاِنَّهٗ عَلٰى هِدَايَةٍ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يُتِمُّ رُكُوْعَهٗ وَسُجُوْدَهٗ وَخُشُوْعَهٗ لِاَنَّ الصَّلٰوةَ وُصْلَةٌ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهِيَ عِمَادُ الدِّيْنِ

اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ قبلہ کے اندر سیدھا نماز پڑھ رہا ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت پر ہے اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر عمل کر رہا ہے بشرطیکہ وہ رکوع اور سجدہ اور خشوع پورا پورا ادا کر رہا ہو کیونکہ نماز در اصل اللہ تعالیٰ سے وصال کا ذریعہ ہے اور وہ دین کی بنیاد ہے

فَمَنْ رَاٰى نُقْصَانًا فِيْهَا فَهُوَ نَقْصٌ فِيْ دِيْنِهٖ بِمِقْدَارِ مَا رَاٰى

اور اگر کسی نے نماز میں کوئی نقص دیکھا تو یہ اسکے دین میں اسیقدر نقص کی علامت ہے جسقدر کہ دیکھا ہے

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ لَا يَعْرِفُ الْقِبْلَةَ فَذٰلِكَ حَيْرَةٌ فِيْ دِيْنِهٖ وَضَلَالَةٌ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ زَادَ فِيْ صَلَاتِهٖ فَقَدْ طَعَنَ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ اَوْ شَكَّ فِيْهِ وَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يُصَلِّيْ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَاِنَّهٗ قَدْ وَقَعَ فِيْ قَوْلِ الْقَدَرِيَّةِ وَاِنْ كَانَ يُصَلِّيْ نَحْوَ الْمَغْرِبِ فَقَدْ وَقَعَ فِيْ قَوْلِ الْجَبْرِيَّةِ لِاَنَّ الشَّرْقَ قِبْلَةُ النَّصَارٰى وَالْغَرْبَ قِبْلَةُ الْيَهُوْدِ

اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس کو قبلہ نہیں مل رہا ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ دین میں متحیر ہے اور گمراہی کی نشانی ہے۔ اور اگر اُسنے خواب میں یہ دیکھا کہ اُسنے نماز میں زیادتی کی ہے تو گویا اُسنے یا تو ارکان اسلام میں سے کسی رُکن پر اعتراض کیا ہے یا یہ کہ اسمیں شک کیا ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے مشرق کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھی تو گویا وہ فرقہ قدریہ میں شامل ہو گیا۔ اور جسنے یہ دیکھا کہ اُسنے مغرب کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھی ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ فرقہ جبریہ میں شامل ہو گیا کیونکہ مشرق نصاریٰ کا قبلہ ہے اور مغرب یہودیوں کا۔

وَكَذٰلِكَ اِنْ رَاٰى اَنَّهٗ تَحَوَّلَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا اَوْ مَجُوْسِيًّا يُسَارِعُ

اور اسی طرح اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ یہودی یا نصرانی یا مجوسی ہو گیا تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ نا

اِلٰی اَذَاهُمْ وَیَکُوْنُ مَحْبُوْبًا لَهُمْ فَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَعْبُدُ صَنَمًا فَاِنَّهٗ رَجُلٌ یَکْذِبُ عَلَی اللّٰهِ تَعَالٰی وَیَقُوْلُ الْبَاطِلَ وَرُبَّمَا کَانَ مُدْمِنًا عَلٰی شُرْبِ الْخَمْرِ اَوْ مَعْصِیَةٍ فَاِنْ کَانَ الصَّنَمُ مِنْ فِضَّةٍ فَاِنَّهٗ یَتَقَرَّبُ بِالْمَعْصِیَةِ اَوْ یَقُوْلُ الْبَاطِلَ اِلَی الْمَرْاَةِ وَاِنْ کَانَ الصَّنَمُ مِنْ ذَهَبٍ فَاِنَّهٗ یَرٰی مَا یَکْرَهُهٗ مِنْ اَمْرِهٖ وَیُبْغِضُهٗ وَاِنْ کَانَ الصَّنَمُ مِنْ خَشَبٍ فَاِنَّهٗ یَتَقَرَّبُ اِلٰی رَجُلٍ خَبِیْثٍ فِیْ دِیْنِهٖ وَاِنْ کَانَ مِنْ حَدِیْدٍ اَوْ نُحَاسٍ فَاِنَّهٗ یَطْلُبُ الدُّنْیَا

محبوب ہوگا اور انکی اذیت میں جلدی کریگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ بت کی پوجا کر رہا ہی تو یہ اس بات کی نشانی ہی کہ وہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بات کہیگا اور باطل باتیں کہیگا اور بہت ممکن ہی کہ وہ شراب پینے کا عادی ہو جائے اور گناہ کے کام کرنے لگے۔ اگر بُت چاندی کا ہو تو یہ اس بات کی نشانی ہی کہ گناہوں کے نزدیک ہو جائے یا کسی عورت سے باطل کہے۔ اور اگر بُت سونے کا ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ اپنے معاملات میں اسکو صدمہ پہنچے جو اسکو ناگوار ہو اور غصہ دلائے۔ اور اگر بُت لکڑی کا ہو تو وہ ایسے شخص کا مقرب بنے گا جو اپنے دین کے لحاظ سے خبیث ہو۔ اور اگر بُت لوہے یا تانبے کا ہو تو وہ طالبِ دُنیا بنے گا۔

فَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَعْبُدُ النَّارَ فَاِنَّهٗ یَرٰی فِیْ دِیْنِهٖ الشَّیْطَانَ فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ لَهَا لَهَبٌ فَاِنَّهٗ یَطْلُبُ مَالًا حَرَامًا فَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَؤُمُّ النَّاسَ فَاِنَّهٗ یَتَوَلّٰی اَمْرَ جَمَاعَةٍ مِّنَ النَّاسِ وَیَعْدِلُ بَیْنَهُمْ فِیْ وِلَایَتِهٖ هٰذَا اِذَا اسْتَقَامَتْ قِبْلَتُهٗ وَاِنْ لَّمْ تَکُنْ مُسْتَقِیْمَةً فَاِنَّهٗ یَجُوْرُ وَیَظْلِمُ فِی الْوِلَایَةِ

اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ آگ کی پوجا کر رہا ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ اپنے دین میں شیطان کو دیکھے گا۔ اور اگر آگ میں لپٹ نہ ہو تو وہ مال حرام کی طلب میں رہیگا اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ لوگوں کی امامت کر رہا ہے تو اگر قبلہ سیدھا ہے تو وہ لوگوں کی ایک جماعت کا ولی الامر ہوگا اور اپنی ولایت کے زمانے میں انکے ساتھ عدل و انصاف کریگا۔ لیکن اگر قبلہ سیدھا نہ تھا تو اپنی ولایت کے زمانے میں جور و ظلم کریگا۔

فَصْلٌ فِی الْاَذَانِ - اَلْاَذَانُ فِیْ وَقْتِ اَشْهُرِ اذان ۔ اگر کسی نے حج کے مہینوں میں خواب میں

اَلْحَجِّ حَجٌّ وَرُبَّمَا كَانَ سُلْطَانًا وَبَهَاءً فِي الدِّيْنِ اَمَّا اِذَا كَانَ الْاَذَانُ فِيْ غَيْرِ اَيَّامِ الْحَجِّ اَوْ فِي الْاَزِقَّةِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ وَالْاَزْمَانِ فَاِنَّهٗ اَخْبَارٌ صَحِيْحَةٌ طَيِّبَةٌ تَظْهَرُ فِي النَّاسِ

میں اذان سُنی تو اس بات کی علامت ہے کہ وہ حج کریگا اور کبھی اس کی تعبیر یہ بھی ہوتی ہے کہ اسکو دین میں بزرگی و رفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر اذان ایام حج کے سوا اور دنوں میں سُنی یا تمام اوقات اور زمانوں میں گلیوں میں اذان ہوتے ہوئے سُنی تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ لوگوں میں اچھی اور صحیح خبریں ظاہر ہونگی۔

اَلْمَنَارَةُ - اَیْ مَنَارَةُ الْمَسْجِدِ مَنْ رَاٰهَا انْهَدَمَتْ فَاِنَّهٗ يَخْتَلِفُ اَهْلُ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ فِيْ اَدْيَانِهِمْ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَذَّنَ وَلَمْ يُتِمَّ اَذَانَهٗ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ وَالصَّلَاحِ وَكَانَتْ اَشْهُرُ الْحَجِّ فَاِنَّهٗ يَخْرُجُ اِلَى الْحَجِّ وَلَا يُتِمُّهٗ وَاِنْ كَانَ غَيْرَ اَشْهُرِ الْحَجِّ فَاِنَّهٗ يَسْرِقُ شَيْئًا وَلَا يَتِمُّ لَهٗ وَيَشْتَهِرُ بِهٖ

مینارہ۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مسجد کا مینارہ گرگیا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس مقام کے رہنے والے مختلف مذاہب کے ہوجائیں گے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے اذان تو دی لیکن پوری نہیں دی اور وہ صاحب خیر و صلاح ہے۔ اور اذان حج کے مہینوں کے اندر دی تو یہ اسکی نشانی ہی کہ وہ حج کو تو جائیگا لیکن حج نہ کرسکے گا۔ اگر حج کے مہینے نہ تھے تو یہ اس کی نشانی ہے کہ وہ چوری کریگا لیکن اس سے فائدہ نہ اٹھاسکے گا اور چوری میں اسکی شہرت ہوجائیگی۔

فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ بَنٰى مَسْجِدًا فَاِنَّهٗ يَتَاَلَّفُ مَعَ جَمَاعَةٍ عَلٰى خَيْرٍ وَتَزْوِيْجٍ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يُؤَذِّنُ بِكَلَامٍ لَا يَعْرِفُهٗ فَاِنَّهٗ رَجُلٌ سَرَّاقٌ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ عَطَسَ فَقِيْلَ لَهٗ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَاِنَّ ذٰلِكَ بُشْرٰى بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ حَلَقَ

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے مسجد بنائی ہے تو یہ اس کی نشانی ہے کہ وہ ایک جماعت کے ساتھ کسی بھلائی کے کام میں یا کسی کی شادی کرانے میں شریک ہوگا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ ایسی زبان میں اذان دے رہا ہے جس کو وہ نہیں جانتا تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ زبردست چور ہے۔ اگر

رَاْسَهٗ فَاِنْ كَانَ اَوَانُ الْحَجِّ فَاِنَّهٗ يَحُجُّ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے چھینکا ہے اور دوسرے
وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ اَوَانُ الْحَجِّ سُلِبَ رَاْسُ نے اسکو یرحمک اللہ کہا ہے تو یہ حج وعمرہ کی بشارت ہے
مَالِهٖ عَلٰى مَا سَنَذْكُرُهٗ فِيْ مَوْضِعِهٖ اِنْ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے اپنا سر منڈوالیا ہے
شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى تو اگر حج کا زمانہ ہے تو حج کو جائیگا اور اگر حج کا زمانہ نہیں
ہے تو اس کا راس المال ختم ہوجائے گا جس کا ذکر انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ آئیگا۔

فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَخْطُبُ عَلٰى مِنْبَرٍ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ منبر پر وعظ کر رہا
فَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ ذٰلِكَ اَصَابَ سُلْطَانًا ہے تو اگر وہ اس کا اھل ہے تو بزرگی
عَظِيْمًا وَّشَرَفًا وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مِنْ اَهْلِ اور بڑی سلطنت پائیگا اور اگر اس کا اھل نہیں
ذٰلِكَ فَاِنَّهٗ يُصْلَبُ ہے تو سولی پر چڑھے گا۔

حِكَايَةٌ - حُكِيَ اَنَّهٗ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى سَيِّدِيْ نقل۔ نقل ہے کہ ایک شخص محمد بن سیرین علیہ الرحمۃ
مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ کیخدمتمیں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا
رَاَيْتُ كَاَنِّيْ اُؤَذِّنُ فَقَالَ لَهٗ تُقْطَعُ يَدَاكَ ہے کہ گویا میں اذان دے رہا ہوں تو اسکی تعبیر فرمائی کہ
ثُمَّ جَآءَ رَجُلٌ اٰخَرُ فِي الْحَضْرَةِ وَصَاحِبُ تیرے دونوں ہاتھ کاٹے جائینگے۔ پھر دوسرا آدمی حضرت
الرُّؤْيَا الْاُوْلٰى وَاقِفٌ فَقَالَ لَهٗ رَاَيْتُ کیخدمتمیں آیا حالانکہ پہلا شخص ابھی گیا نہ تھا اسنے بھی
كَاَنِّيْ اُؤَذِّنُ فَقَالَ لَهٗ تَحُجُّ فَسَاَلَهٗ جُلَسَاؤُهٗ اسی طرح کا خواب بیان کیا کہ گویا میں اذان دے رہا
مَا الْفَرْقُ بَيْنَهُمَا وَالرُّؤْيَتَانِ سَوَآءٌ فَقَالَ ہوں تو اسکی تعبیر میں فرمایا کہ تو حج کریگا۔ جس پر آپکے
لَهُمْ اِنِّيْ رَاَيْتُ الْاَوَّلَ سِيْمَاهُ سِيْمَا الشَّرِّ ہم نشینوں نے سوال کیا کہ دونوں میں کیا فرق تھا کہ
فَاَوَّلْتُ لَهٗ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى - ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ خواب تو برابر تھے۔ تو حضرت نے جوابدیا کہ پہلے شخص
اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسَارِقُوْنَ - وَرَاَيْتُ کو دیکھا کہ اسکی نشانی شر کی نشانی معلوم ہوتی تھی تو
الثَّانِيْ سِيْمَاهُ سِيْمَا الْخَيْرِ فَاَوَّلْتُ لَهٗ بِقَوْلِهٖ میں نے اللہ تعالیٰ کے اس قول سے تعبیر دی کہ ثُمَّ
تَعَالٰى - وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ - فَكَانَ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسَارِقُوْنَ یعنی

الْاَمْرُ كَمَا عَبَّرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَقَدْ (پھر ایک آواز لگانیوالے نے آواز لگائی کہ اے قافلے یَکُوْنُ الْاَذَانُ اِعْلَامًا وَاشْتِهَارًا وَالْقِرَاءَةُ والو تم چور ہو اور دوسرے شخص کی نشانی میں نے نیکی کی فِی الْمُصْحَفِ عِلْمٌ وَحِکْمَةٌ یَّنَالُهَا الرَّجُلُ نشانی دیکھی تو اللہ تعالیٰ کے اس قول سے میں نے تعبیر دی وَکَذٰلِكَ قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ کَلَامٌ حَقٌّ کہ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ اور اعلان کرو لوگوں میں حج کا چنانچہ جس طرح حضرت نے تعبیر دی اسیطرح ہوا۔ اللہ تعالیٰ اُنپر رحمت فرمائے۔ اور کبھی اذان اطلاع کیلئے بھی ہوتی ہے اور قرآن مجید کا ناظرہ پڑھنا اس بات کی نشانی ہے کہ خواب دیکھنے والا علم و حکمت پائیگا اور اسیطرح قرآن مجید کی قرارت امر حق ہے۔

اَلْبَابُ الرَّابِعُ — چوتھا باب

فِیْ رُؤْیَةِ السَّمَاءِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُوْمِ وَالْقِیَامَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَغَیْرِ ذٰلِكَ مِنْ نِیْرَانِ الدُّنْیَا

خواب میں آسمان، آفتاب، چاند، ستارے اور قیامت اور جنت دوزخ، آگ وغیرہ دیکھنے کا بیان

فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ صَعِدَ اِلَی السَّمَاءِ وَدَخَلَهَا نَالَ الشَّهَادَةَ وَفَازَ بِکَرَامَةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَجَوَازِ الصِّرَاطِ وَنَالَ شَرَفًا فِی الدُّنْیَا وَذِکْرًا حَسَنًا وَاِنْ رَاٰی نَفْسَهٗ فِی السَّمَاءِ مِنْ غَیْرِ صُعُوْدٍ دَلَّ ذٰلِكَ عَلٰی شَهَادَةٍ مُؤَجَّلَةٍ وَشَرَفٍ مُعَجَّلٍ فِی الدُّنْیَا

جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ آسمان پر چڑھ گیا اور اسمیں داخل ہوگیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص شہادت پائیگا اور اللہ عزوجل کے پاس بزرگی پائیگا اور پلصراط پر سے پار اُتریگا اور دنیا میں بھی عزت پائیگا اور اسکا ذکر لوگوں میں اچھے طریقے سے پھیلے گا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ آسمان میں ہے لیکن چڑھنا نہ معلوم ہو تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ پہلے دنیا میں عزت پائیگا پھر بعد میں شہادت پائیگا۔

اَلشَّمْسُ ـ هِیَ الْمُلْكُ وَرُبَّمَا کَانَتْ اَحَدَ الْاَبَوَیْنِ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ اَمْسَكَ الشَّمْسَ وَتَمَلَّکَهَا فَاِنَّهٗ یَنَالُ مِنَ الْمُلْكِ بِقَدْرِ مَا رَاٰی اِذَا کَانَتْ صَافِیَةً وَّلَهَا

آفتاب ـ آفتاب کی تعبیر کبھی ملک سے کی جاتی ہے اور کبھی ماں باپ میں سے کسی ایک کے ساتھ مثلاً اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے آفتاب کو پکڑ لیا اور وہ پوری طرح اسکے قبضہ میں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے

شُعَاعٌ وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰى مِثْلَ نُوْرِ الشَّمْسِ وَشُعَاعُهَا عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مُلْكًا عَظِيْمًا وَسُلْطَانًا وَمَهْمَا رَاٰهُ فِى الشَّمْسِ مِنْ خَسْفٍ وَتَغْيِيْرٍ وَنَقْصٍ فَهُوَ حَدَثٌ فِى الْمُلْكِ اَوْ فِىْ ذٰلِكَ الْاِقْلِيْمِ اَوْ بِاَحَدِ الْاَبَوَيْنِ اِنْ لَّمْ يَكُنْ فِى الرُّؤْيَا مَا يَدُلُّ عَلَى الْمُلْكِ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ نَازَعَهَا فَهِىَ مُنَازَعَةٌ فِى الْمُلْكِ اَوْ اَحَدِ الْاَبَوَيْنِ

کہ جس قدر حصہ آفتاب کا اُس نے پکڑ لیا ہے بشرطیکہ وہ صاف ہو اور اسکی شعاعیں ہوں اُسی قدر ملک پائیگا اور اگر آفتاب کے نور کے مثل کسی چیز کو دیکھا اور اسکی شعاعیں خواب دیکھنے والے پر پڑتی معلوم ہوں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ ملک عظیم اور بڑی سلطنت پائیگا۔ اگر آفتاب میں گہن یا تبدیلی یا نقصان دیکھا تو یہ یا تو ملک میں ہوگا یا اس اقلیم میں یا والدین میں سے کسی ایک کیساتھ ہوگا۔ لیکن اگر خواب میں کوئی ایسی بات معلوم ہو جائے جو ملک میں کسی تبدیلی کے نہ ہونے پر دلالت کرے تو پھر یہ تبدیلی اسکے ماں باپ میں سے کسی ایک میں ہوگی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے آفتاب سے جھگڑا کیا تو یہ اس بات کی نشانی ہو کہ اسکے ملک میں جھگڑا ہوگا یا اسکے ماں باپ میں سے کسی کے ساتھ جھگڑا ہوگا۔

فَاِنْ رَاٰى الشَّمْسَ طَلَعَتْ فِىْ بَيْتِهٖ خَاصَّةً فَاِنَّهٗ يَتَزَوَّجُ اِنْ كَانَ عَزَبًا وَّاِلَّا فَهُوَ يَنَالُ سُلْطَانًا وَسَعَةً مِّنْ قِبَلِ الْمُلُوْكِ فَاِنْ رَاٰى سَحَابًا اَوْ غَيْرَهٗ قَدْ غَطَّى الشَّمْسَ فَاِنَّ ذٰلِكَ مَرَضٌ اَوْ هَمٌّ يَعْتَرِى الْمُلْكَ اَوْ اَحَدَ الْاَبَوَيْنِ

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آفتاب خاص اسکے گھر میں طلوع ہوا ہے تو اگر وہ غیر شادی شدہ ہے تو اسکی شادی ہو جائیگی اگر شادی شدہ ہی تو بادشاہوں کی طرف سے اسکو بڑی عزت حاصل ہوگی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آفتاب کو ابر نے یا کسی اور چیز نے ڈھانک لیا ہے تو یہ اسکی نشانی ہے کہ یا تو وہ مریض ہوگا یا اس کو کوئی ایسی فکر لاحق ہوگی جو ملک سے تعلق رکھے گی یا ماں باپ میں سے کسی ایک سے متعلق ہوگی۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِىَ اَنَّهٗ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ رَاَيْتُ كَاَنَّ الشَّمْسَ طَالِعَةٌ

حکایت نقل ہے کہ ایک شخص جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمتمیں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا آفتاب نے میرے جسم پر طلوع

عَلٰی جَسَدِیْ فَقَالَ لَہٗ تَنَالُ اَمْرًا عَظِیْمًا وَّ شَرَفًا جَسِیْمًا مِّنْ قِبَلِ الْمُلْکِ وَ دُنْیَا شَامِلَۃً مَعَ ذٰلِکَ الشَّرَفِ۔ وَ جَاءَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ لَہٗ رَاَیْتُ الشَّمْسَ طَالِعَۃً عَلٰی قَدَمِیْ دُوْنَ سَائِرِ جَسَدِیْ فَقَالَ لَہٗ تَنَالُ فِیْ مَعِیْشَتِکَ مِنَ الْبُرِّ وَالثَّمَرِ وَنَبَاتِ الْاَرْضِ مِمَّا یَطَاُ قَدَمَاکَ وَتَنْتَفِعُ بِہٖ وَ یَکُوْنُ ذٰلِکَ مِنْ قِبَلِ الْمَلِکِ

کیا ہے تو آپ نے اسکی تعبیر دی کہ بادشاہ کی طرف سے بڑی عزت اور امر عظیم پائیگا اور اسکے ساتھ ساتھ دنیا بھی ملیگی اور ایک دوسرے شخص نے آکر عرض کیا کہ میں نے یہ دیکھا ہے کہ آفتاب نے میرے قدموں پر طلوع کیا تو آپ نے اسکی تعبیر دی کہ تجھ کو بادشاہ کی طرف سے جہاں تک تیرے قدم جائیں گے معاش میں گیہوں اور کھجور اور زمین کی پیداوار ملے گی اور اس سے تو فائدہ اُٹھائے گا۔

فَصْلٌ۔ وَالْقَمَرُ فِی التَّاْوِیْلِ وَزِیْرُ الْمَلِکِ وَ رُبَّمَا کَانَ زَوْجَۃً اَوْ وَلَدًا حَسَنًا فَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ مَلَکَ الْقَمَرَ اَوْ نَالَہٗ فَاِنَّہٗ یَمْلِکُ اَمْرَ الْوَزِیْرِ وَاِنْ رَاٰی الْقَمَرَ انْکَسَفَ اَوْ اَصَابَہٗ حُمْرَۃٌ اَوْ ظُلْمَۃٌ کَانَ ذٰلِکَ تَغْیِیْرًا اَوْ نَقْصًا فِی الَّذِیْ یَنْتَسِبُ اِلَیْہِ الْقَمَرُ وَمَنْ رَاٰی کَوْکَبًا مِّنَ الْکَوَاکِبِ نَالَ شَرَفًا مِّنَ الْوَزِیْرِ اَوْ مِنْ رَجُلٍ مِّنْ اَشْرَافِ النَّاسِ وَ رُبَّمَا کَانَ فِی الرُّؤْیَا مَایَدُلُّ عَلَی الْکَرَاہَۃِ لِاَنَّ الْقَمَرَ یَدُلُّ عَلٰی رَجُلٍ کَاھِنٍ وَمَنْ رَاٰی کَاَنَّ الْقَمَرَ فِیْ حِجْرِہٖ وَحَمَلَہٗ بِیَدِہٖ فَاِنَّہٗ وَلَدٌ یَسْتَفِیْدُہٗ وَاِنْ کَانَ

چاند۔ چاند کی تعبیر کبھی تو وزیر سے کیجاتی ہے اور کبھی بیوی یا خوبصورت لڑکے سے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ چاند کا مالک بن گیا یا اسکو پالیا تو وہ وزیر بنیگا۔ اور اگر یہ دیکھا کہ چاند کو گہن لگ گیا ہے یا چاند میں سُرخی یا اندھیر آگیا ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ جس کی طرف چاند کی نسبت ہوگی اسمیں وہی تبدیلی یا نقصان پیدا ہوگا۔ اگر کسی نے کوئی ستارہ دیکھا تو وہ وزیر سے یا کسی بڑے آدمی سے عزت پائیگا اور کبھی خواب میں کوئی ایسی بات بھی نظر آجاتی ہے جو ناگواری کی دلیل ہو کیونکہ چاند کا دیکھنا کاہن پر بھی دلالت کرتا ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ چاند گویا اس کی گودی میں ہے اور اس نے اسکو ہاتھ سے اُٹھالیا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اُس کے

الْقَمَرَ فِي بَيْتِهِ اَوْ فِي فِرَاشِهِ فَهُوَ زَوْجَةٌ بِقَدْرِ صُوْرَةِ الْقَمَرِ فِي الْجَمَالِ

لڑکا ہوگا جس سے فائدہ پائیگا۔ اور اگر چاند کو اپنے گھر میں یا اپنے بچھونے میں دیکھے تو خواب میں چاند کا جس قدر جمال اس نے دیکھا ہے اسی قدر حسن کی بیوی اُس کو ملے گی۔

وَاِنْ كَانَ الرَّائِي امْرَاَةً تَزَوَّجَتْ رَجُلًا جَمِيْلًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّ هِلَالًا طَلَعَ فِي مَطْلَعِهِ مِنْ غَيْرِ اَوَّلِ شَهْرٍ فَاِنَّهُ يَقُوْمُ عَلٰى مُلْكٍ يَقْدَمُ عَلَيْهِ اَوْ مَوْلُوْدٍ اَوْ قُدُوْمِ غَائِبٍ اَوْ وُرُوْدِ اَمْرٍ جَدِيْدٍ

اسی طرح اگر خواب دیکھنے والی عورت ہے تو اسکی شادی خوبصورت مرد سے ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ ہلال (پہلی رات کا چاند) اپنے مطلع سے تو نکلا لیکن مہینے کی پہلی تاریخ نہ تھی تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ یا تو اسکو کوئی ملک کا انتظام کرنا پڑیگا یا اسکے گھر بچہ پیدا ہوگا یا غائب شدہ آدمی آجائیگا یا کوئی نیا معاملہ پیش آئیگا۔

فَصْلٌ ۔ وَالنُّجُوْمُ فِي التَّاْوِيْلِ اَشْرَافُ النَّاسِ فَاِنْ رَاٰى فِيْهَا صَلَاحًا اَوْ تَغْيِيْرًا فَهِيَ مِنْ اَشْرَافِ النَّاسِ فِي تِلْكَ الْبَلْدَةِ وَالْمِرِّيْخُ فِي التَّاْوِيْلِ صَاحِبُ حَرْبَةِ الْمَلِكِ وَزُحَلُ صَاحِبُ الْعَذَابِ وَالْمُشْتَرِيْ خَازِنُ الْمَالِ وَمُدَبِّرُ قِوَامِ الْمَلِكِ وَرُبَّمَا كَانَ عَالِمًا عَظِيْمًا وَالزُّهَرَةُ امْرَاَةُ الْمَلِكِ وَعُطَارِدُ كَاتِبُهُ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ مَلَكَ الْكَوَاكِبَ اَوْ شَيْئًا مِّنْهَا فَاِنَّهُ يَمْلِكُ مِنَ النَّاسِ شَرِيْفَهُمْ وَوَضِيْعَهُمْ بِقَدْرِ مَا يَمْلِكُ مِنْهُمْ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ يُرَاعِي الْكَوَاكِبَ فَهُوَ يَلِيْ اُمُوْرَ

ستارے۔ ستاروں کی تعبیر صاحب عزت لوگوں سے کی جاتی ہے یعنی اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ ستاروں میں صلاحیت یا تبدیلی ہے تو اس شہر کے صاحب عزت لوگو میں ہوگی۔ مریخ کی تعبیر بادشاہ کے سپہ سالار سے کی جاتی ہے۔ اور زحل کی صاحب عذاب سے اور مشتری کی مال کے خزانچی اور انتظام سلطنت کو سنبھالنے والے مدبر سے اور کبھی بڑے عالم سے کیجاتی ہے۔ اور زہرہ کی تعبیر بادشاہ کی بیوی سے اور عطارد کی اسکے کاتب سے تو اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ بہت سے ستاروں کا یا کچھ ستاروں کا مالک بنا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ جسقدر ستاروں کا وہ مالک بنا ہے اسیقدر شریف وخسیس لوگوں کا حاکم بنے گا۔ اور جسنے دیکھا کہ وہ ستاروں کی

النَّاسِ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَاْکُلُ النُّجُوْمَ
اَوْ شَیْئًا مِّنْهَا فَهُوَ یَاْکُلُ مَالَ الْاَشْرَافِ
وَاِذَا رَاٰی الْکَوَاکِبَ مُجْتَمِعَةً دَلَّتْ
رُؤْیَاهُ عَلٰی سَعْیِهٖ فِیْ اُمُوْرِ اَشْرَافِ النَّاسِ
وَوُقُوْعُ النُّجُوْمِ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ
یَدُلُّ عَلٰی عَذَابٍ یَنْزِلُ فِی الْمَکَانِ
الَّذِیْ وَقَعَ فِیْهِ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ اَخَذَ
کَوْکَبًا بِیَدِهٖ یُوْلَدُ لَهٗ وَلَدٌ شَرِیْفٌ وَ
مَنْ رَاٰی الْکَوَاکِبَ سَقَطَتْ مِنَ السَّمَآءِ
اِنْ کَانَ غَنِیًّا اِفْتَقَرَ وَاِنْ کَانَ فَقِیْرًا
مَاتَ شَهِیْدًا وَمَنْ رَاٰهُ وَلِیَ الْاَدْبَارَ
فَاِنَّهٗ نَجْمٌ یَطْلُعُ فِی الْاَمَاکِنِ الْمُقْفِرَةِ
وَمَنْ رَّاٰی الْفَلَکَ یَدُوْرُ بِهٖ فَاِنَّهٗ یُسَافِرُ

نگہبانی کر رہا ہے تو وہ لوگوں کے معاملات کا ذمہ دار
بنے گا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ سب ستاروں کو
یا کچھ ستاروں کو کھا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ
اشراف کا مال کھا رہا ہے۔ اور اگر کسی نے ستاروں کو
ایک جگہ پر جمع دیکھا تو اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ شریف
لوگوں کے معاملات میں سعی کریگا۔ اور ستاروں کا
آسمان سے زمین پر گرنا اس بات کی دلیل ہے کہ
جس جگہ وہ ستارے گرے ہیں اس جگہ عذاب نازل
ہوگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اسنے ستارہ کو اپنے ہاتھ میں
لے لیا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسکے ایک
شریف لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آسمان
سے ستارے گرے ہیں تو اسکا یہ مطلب ہے کہ اگر وہ
مالدار ہوگا تو محتاج ہو جائے گا اور محتاج ہوگا تو
شہادت پر اس کی موت واقع ہوگی۔ اور اگر ایک ستارے کو دیکھا تو وہ نحوست کا مالک ہوگا کیونکہ وہ
بے آب وگیاہ میدانوں میں طلوع ہوتا ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ آسمان اسکو گردش دے رہا ہے
تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ سفر کریگا۔

حِکَایَاتٌ۔ تَلِیْقُ بِهٰذَا الْبَابِ — چند حکایات جو اس باب کے مناسب ہیں

حُکِیَ اَنَّهٗ جَآءَتْ اِمْرَاَةٌ اِلٰی سَیِّدِیْ
مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَهُوَ
یَتَغَدّٰی فَقَالَتْ لَهٗ اِنِّیْ رَاَیْتُ رُؤْیَا فَقَالَ
لَهَا قُصِّیْ فَقَالَتْ بَلْ اُتْرُکْهَا حَتّٰی تَفْرُغَ

حکایت۔ نقل ہے کہ ایک عورت حضرت محمد بن
سیرین علیہ الرحمۃ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اور
آپ اسوقت دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے۔ عورت
نے کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے تو آپ نے

مِمَّا تَأْكُلُ قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَهَا قُصِّيْ
مَا رَأَيْتِ فَقَالَتْ لَهُ الْمَرْأَةُ رَأَيْتُ الْقَمَرَ
قَدْ دَخَلَ فِي الثُّرَيَّا وَنَادَانِيْ مُنَادٍ مِّنْ
خَلْفِيْ أَيَّتُهَا الْمَرْأَةُ امْضِيْ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ
سِيْرِيْنَ فَقُصِّيْ عَلَيْهِ رُؤْيَاكِ فَقَبَضَ
ابْنُ سِيْرِيْنَ عَلَى يَدَيْهَا وَقَالَ لَهَا كَيْفَ
رَأَيْتِ فَأَعَادَتْ عَلَيْهِ الْكَلَامَ ثَانِيًا
قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ اِصْفَرَّ وَجْهُهُ وَقَامَ
وَهُوَ آخِذٌ بِبَطْنِهٖ فَقَالَتْ أُخْتُهُ مَا
بَالُكَ مُصْفَرَّ الْوَجْهِ قَالَ وَكَيْفَ لَا
يَكُوْنُ ذٰلِكَ وَقَدْ زَعَمَتْ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ
أَنِّيْ قَدْ أُقْبَرُ بَعْدَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ فَدُفِنَ
فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ۔
وَقِيْلَ جَآءَ رَجُلٌ إِلَى جَعْفَرِ
الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ
رَأَيْتُ كَأَنِّيْ عَانَقْتُ الْقَمَرَ فَقَالَ لَهُ
الْإِمَامُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَعَزَبٌ أَنْتَ؟
قَالَ نَعَمْ قَالَ تَتَزَوَّجُ بِامْرَأَةٍ أَحْسَنَ
أَهْلِ زَمَانِهَا ثُمَّ غَابَ عَنْهُ ذٰلِكَ
الرَّجُلُ مُدَّةً طَوِيْلَةً ثُمَّ جَآءَهٗ
فَقَالَ لَهٗ يَا سَيِّدِيْ إِنِّيْ تَزَوَّجْتُ

فرمایا، کہہ۔ اُس نے عرض کیا کہ جب آپ کھالیں گے
تو بیان کرونگی جب آپ کھانے سے فارغ ہوئے
تو اس سے فرمایا بیان کر، تو نے کیا دیکھا ہے تو عورت
نے کہا کہ میں نے یہ دیکھا ہے کہ چاند ثریا میں داخل
ہوگیا ہے اور کسی نے مجھے پیچھے سے آواز دی کہ اے
عورت محمد بن سیرین کے پاس جا اور اپنا خواب اُن کو
سُنا تو محمد بن سیرین نے اسکے ہاتھوں پر ہاتھ مارا
اور کہا کیسے دیکھا پھر بتا تو اُس نے دوبارہ بتایا جس
پر اُن چہرہ زرد پڑ گیا اور اپنا پیٹ پکڑ کر کھڑے ہوگئے
توانکی بہن نے کہا تمھارا کیا حال ہوگیا کہ چہرہ زرد پڑ گیا ہے
تو آپ نے فرمایا کیوں نہ ہو اس عورت کے بیان سے تو یہ معلوم ہوتا
ہے کہ میں سات دن کے بعد قبر میں چلا جاؤنگا۔ چنانچہ
ساتویں دن آپکو دفن کر دیا گیا اللہ تعالیٰ اُن پر رحمت کرے
حکایت۔ نقل ہے کہ ایک شخص حضرت جعفر صادق
رضی اللہ عنہ کی خدمتمیں حاضر ہوا اور آپ سے عرض کیا کہ
میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں نے چاند کو
گلے سے لگالیا ہے تو امام رضی اللہ عنہ، نے اس
سے دریافت فرمایا کیا تو غیر شادی شدہ ہے؟ اُس
نے کہا جی ہاں! تو آپ نے فرمایا کہ تیری شادی
ایسی عورت سے ہوگی جو اپنے زمانے میں سب
سے خوبصورت ہوگی۔ اس کے بعد وہ شخص زمانہ

مَدَنِيَّةً لَمْ يَكُنْ اَحْسَنَ مِنْهَا وَلٰكِنْ رَاَيْتُ الْبَارِحَةَ كَاَنِّيْ اَحْمِلُ الْقَمَرَ فَقَالَ لَهٗ سَتَلِدُ لَكَ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ وَلَدًا اَحْسَنَ زَمَانِهٖ تَحْمِلُهٗ فَقَالَ يَا سَيِّدِيْ وَاللّٰهِ هِيَ الْاٰنَ حَامِلٌ فَكَانَ الْاَمْرُ كَمَا عَبَّرَ بِهٖ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

دراز تک غائب رہا۔ پھر جب آیا تو کہنے لگا، کہ حضور والا! میں نے ایک مدنی عورت سے شادی کرلی تھی جس سے زیادہ خوبصورت وہاں کوئی عورت نہ تھی لیکن میں نے کل رات خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں چاند کو اٹھا رہا ہوں تو آپنے اسکی تعبیر دی کہ اس عورت سے تیرا ایک لڑکا پیدا ہوگا، جو اپنے زمانے میں سب سے زیادہ خوبصورت ہوگا اور اسوقت وہ حاملہ ہے تو اس شخص نے عرض کیا بالکل سچ ہے۔ خدا کی قسم وہ اسوقت حاملہ ہی تو جس طرح حضرت نے تعبیر دی تھی ویسا ہی ہوا۔ اللہ اُن پر رحمت کرے۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ اَنَّ اُمَّ الْاِمَامِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا كَانَتْ حَامِلًا بِهٖ رَاَتْ فِيْ مَنَامِهَا كَاَنَّ الْكَوْكَبَ الَّذِيْ يُقَالُ لَهُ الْمُشْتَرِيْ قَدْ خَرَجَ مِنْ فَرْجِهَا وَنَزَلَ بِمِصْرَ ثُمَّ وَقَعَ فَرْقَعَةً وَطَارَ مِنْهُ شَرَرٌ عَظِيْمٌ فِيْ كُلِّ بَلْدَةٍ فَلَمْ تَبْقَ مَدِيْنَةٌ وَلَا قَرْيَةٌ اِلَّا وَصَارَ فِيْهَا عِلْمُهٗ وَمَذْهَبُهٗ فَكَانَ مَقَامُهٗ كَمَا عَبَّرَ بِهٖ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

حکایت۔ نقل ہے کہ امام شافعیؒ کی والدہ نے جبکہ امام شافعی اُن کے پیٹ میں تھے خواب میں دیکھا کہ ایک ستارہ جسکا نام مشتری ہے وہ آپکے جسم سے نکلا اور مصر میں اُترا پھر وہاں سے تیز دوڑا اور اس سے ہر شہر میں بڑی بڑی چنگاریاں اُڑیں۔ چنانچہ کوئی شہر اور کوئی گاؤں ایسا باقی نہ رہا جہاں آپکا علم اور مذہب نہ پہنچا ہو اور امام شافعیؒ کو وہی مقام حاصل ہوا جس کی آپنے تعبیر دی تھی اللہ تعالیٰ ان سب پر رحمت نازل فرمائے۔

فَصْلٌ۔ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهَا قَدْ قَامَتِ الْقِيَامَةُ فَاِنَّ الْعَدْلَ يُبْسَطُ فِيْ ذٰلِكَ

قیامت۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ قیامت قائم ہوگئی ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ جس مقام کو اُسنے

---

[1] اس کتاب میں اسی قدر لکھا ہے لیکن اصل قصہ یہ ہے کہ امام شافعیؒ کی والدہ نے یہ خواب حضرت سے کہا اور انہوں نے اس کی تعبیر دی جیسا کہ آگے آتا ہے بلکہ خود اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ کچھ حصہ غلطی سے کتاب میں نہیں آیا ہے۔ مترجم

الْمَكَانِ الَّذِي رَاٰهَا فِيْهِ وَاِنْ كَانَ
اَهْلُ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ ظَالِمِيْنَ اِنْتَقَمَ
اللّٰهُ مِنْهُمْ فَاِنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمُ
الْفَصْلِ وَالْجَزَاءِ وَاِنْ كَانُوْا مَظْلُوْمِيْنَ
اُنْتُصِرُوْا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ وَاقِفٌ بَيْنَ
يَدَيِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ اَشَدُّ فِي
الْاَمْرِ وَاَصَحُّ فِي الرُّؤْيَا وَكَذٰلِكَ اِذَا
رَاٰى شَيْئًا مِّنْ اَهْوَالِ الْقِيَامَةِ

خواب میں دیکھا ہے وہاں عدل خوب پھیلے گا۔ اور
اگر وہاں کے لوگ ظالم ہونگے تو اللہ تعالیٰ اُن کو سزا
دیگا کیونکہ قیامت کا دن جزا اور فیصلہ کا دن ہے۔ اور
اگر وہ مظلوم ہیں تو اللہ کی طرف سے مدد پائینگے۔ اور
جسنے یہ دیکھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوا ہے تو
اسکا معاملہ بہت سخت ہے اور خواب بالکل صحیح ہے۔
اور اسی طرح اس شخص کا حال ہے جس نے قیامت کی
ہولناکیوں میں سے کوئی بات دیکھی۔

فَصْلٌ۔ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ دَخَلَ الْجَنَّةَ
فَاِنَّهٗ يَدْخُلُهَا وَهِيَ بِشَارَةٌ لَّهٗ بِمَا تَقَدَّمَ
مِنْ صَالِحِ الْاَعْمَالِ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ
اَكَلَ شَيْئًا مِّنْ ثِمَارِهَا اَوْ اَعْطَاهَا
غَيْرَهٗ فَاِنَّ ثِمَارَ الْجَنَّةِ كَلَامٌ طَيِّبٌ
مِثْلَ كَلَامِ الْبِرِّ وَالْخَيْرِ بِقَدْرِ ذٰلِكَ وَ
اِنْ اَصَابَهَا وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا اَوْ لَمْ
يَكُنْ يَقْدِرُ عَلٰى اَكْلِهَا فَاِنَّهٗ يُصِيْبُهٗ
خَيْرٌ فِي دِيْنِهٖ وَلَا يَنْتَفِعُ بِهٖ وَرُبَّمَا
يَدُلُّ عَلٰى عِلْمٍ لَّا يَنْتَفِعُ بِهٖ

جنت۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ جنت میں داخل
ہوا ہے تو وہ یقیناً جنت میں داخل ہوگا اور یہ اسکے
گزشتہ اعمال صالحہ کی بشارت ہے اور جسنے یہ دیکھا کہ
اُس نے جنت کے پھل کھائے یا یہ کہ کسی نے اسکو
جنت کے پھل دیئے تو جنت کے پھل کی تعبیر اچھا
کلام ہے جیسے نیکی اور بھلائی کی باتیں جو ان پھلوں کے
مطابق ہوں۔ اور اگر اسکو جنت کے پھل تو ملے لیکن انمیں
سے کچھ کھایا نہیں یا کھانے پر قادر نہیں ہوا تو اس کی
تعبیر یہ ہے کہ اسکے دین میں تو بھلائی ہوگی لیکن اس
سے وہ کوئی فائدہ نہ پائیگا اور کبھی اسکی تعبیر ایسے علم
سے دی جاتی ہے جس سے وہ نفع نہ حاصل کرسکے۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ شَرِبَ مِنْ عُيُوْنِهَا
اَوْ لَبِسَ مِنْ ثِيَابِهَا فَاِنَّهٗ اَمَلٌ يَّنَالُهٗ

اور جس نے یہ دیکھا کہ اس نے جنت کے چشموں
کا پانی پیا، یا وہاں کے کپڑے پہنے تو اس کی تعبیر

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مِنَ الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَ اَمَّا رِیَاضُھَا وَعُیُوْنُھَا وَحُوْرُھَا فَاِنَّ ذٰلِکَ خَیْرٌ یَّنَالُہٗ فِیْ دُنْیَاہُ وَاٰخِرَتِہٖ مِنَ الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَنَعِیْمٌ یَّنَالُہٗ فِی الدُّنْیَا بِقَدْرِ مَا رَاٰی

یہ ہے کہ وہ اپنی اُمید کے مطابق دنیا اور آخرت میں بھلائی اور تقویٰ سے اپنا مقصود پائیگا۔ اور اگر جنت کے باغیچوں اور چشموں اور حوروں کو دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا اور آخرت میں بھلائی اور تقویٰ اور نعمت حاصل کریگا اور جسقدر نعمتیں اُسنے دیکھی ہیں اسکے مطابق دنیا میں بھی نعمتیں پائے گا۔

فَصْلٌ۔ وَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ یَدْخُلُ جَھَنَّمَ فَاِنَّہٗ یَدْخُلُ فِیْ خَطَایَا عَظِیْمَۃٍ وَھِیَ ضِدُّ رُؤْیَۃِ الْجَنَّۃِ وَرُؤْیَتُہٗ ذٰلِکَ تَدُلُّ عَلٰی تَدْمِیْرٍ فَلْیُبَادِرِ الرَّائِیْ بِالتَّوْبَۃِ وَ جِھَادِ النَّفْسِ وَفِعْلِ الْخَیْرِ وَاِنْ لَّمْ یُصِبْہُ مِنْھَا شَیْءٌ فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ ھُمُوْمِ الدُّنْیَا بِقَدْرِ مَا رَاٰی

جہنم۔ اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ جہنم میں داخل ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس سے بڑی خطائیں سرزد ہونگی اور یہ جنت دیکھنے کی ضد ہے۔ اور جہنم کا دیکھنا ہلاکت کی دلیل ہے لہٰذا اس خواب دیکھنے والے کو توبہ اور جہادِ نفس اور نیک کاموں کی طرف جلدی کرنی چاہیئے اور اگر اس کو جہنم سے کوئی تکلیف نہ پہنچی تو جس قدر حصہ دیکھا ہے اُسی قدر دُنیوی رنج وغم ہوگا۔

اَمَّا نَارُ الدُّنْیَا۔ فَاِنَّھَا تُعَبَّرُ عَلٰی وُجُوْہٍ کَثِیْرَۃٍ فَاِنْ رَاٰھَا قَدْ وَقَعَتْ فِیْ اَرْضٍ مُجْدِبَۃٍ فِیْ بَلْدَۃٍ اَوْ مَحَلَّۃٍ اَوْ دَارٍ وَّ لَھَا لَھَبٌ وَّلِسَانٌ وَھِیَ تَاْکُلُ کُلَّ مَا اَتَتْ عَلَیْہِ وَلَھَا صَوْتٌ ھَائِلٌ فَاِنَّ ذٰلِکَ جَوْرٌ یَقَعُ فِیْ ذٰلِکَ الْمَوْضِعِ بِقَدْرِ النَّارِ وَھَوْلِھَا فَاِنْ لَّمْ تَکُنِ الْاَرْضُ مُجْدِبَۃً فَاِنَّہٗ

دُنیوی آگ۔ دنیوی آگ کی تعبیر کئی طرح پر دیجاتی ہے مثلاً اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آگ کسی ایسے شہر یا محلہ یا گھر میں لگی ہے جہاں کی زمین بنجر ہے اور آگ میں لپٹ اور شعلے ہیں اور جس پر وہ آگ گرتی ہے اس کو کھا جاتی ہے اور آگ میں خطرناک آواز بھی ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ جسقدر آگ اور لپٹ اس زمین کو گھیرے ہوگی اسمیں ظلم واقع ہوگا۔ اور اگر زمین بنجر نہ ہو تو پھر اسکی

طاعون او برسام او جدري او موت يقع هناك فان لم يكن للنار لهب ولا لسان ولا صوت وهي تأكل بعضها وتترك بعضها فان ذلك احداث و امراض تقع هناك

تعبیر یہ ہے کہ وہاں پر طاعون یا برسام یا چیچک یا موت واقع ہوگی۔ اور اگر آگ میں لپٹ اور شعلے نہوں اور آواز بھی نہ ہو اور کچھ کھاتی ہو کچھ چھوڑتی ہو تو یہ حادثات وامراض ہیں جو وہاں پر واقع ہونگے۔

فان رأى انها نزلت من السماء فهي اشد عليهم فان لم يرها اكلت شيئا فان ذلك منازعة شديدة تكون باللسان من غير ضرر فان كان لها دخان فالامر في ذلك اهون وايسر وان رأى انها صعدت من موضع الى السماء فان اهل ذلك الموضع قد حاربوا الله تعالى بالمعاصي وافتروا عليه بهتانا عظيما ومن رأى انه اجج نارا ليصطلي هو او غيره فانه يهيج امرا ينتفع به ويسد فقره فان البرد فقر والحر غنم

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آگ آسمان سے اُتری، تو اگر یہ نہ دیکھا کہ اس نے کسی چیز کو کھایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ یہ بہت زیادہ سخت معاملہ ہے۔ زبان سے جھگڑا ہوگا اگرچہ اس میں کوئی نقصان نہ ہوگا۔ لیکن اگر اس میں دھواں بھی معلوم ہو تو پھر یہ معاملہ آسان رہنے کی دلیل ہے اور اگر یہ دیکھا کہ آگ کسی جگہ سے آسمان پر چڑھی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ کے رہنے والوں نے گویا اللہ سے جنگ شروع کر دی ہے۔ کہ گناہ کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر بڑا بہتان لگا رہے ہیں۔ اور اگر کسی نے خواب میں آگ کی لپٹ دیکھی کہ اس سے وہ یا اور کوئی شخص تاپ رہا ہے، تو اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک ایسے معاملہ کو بڑھائیگا جس سے اسکو فائدہ ہوگا اور اسکا فقر دُور ہوجائیگا اسلئے کہ سردی فقر ہے اور گرمی گویا مالِ غنیمت۔

فان شوى عليها لحما فانه يبرأ من غيبة الناس مما ينال بلسانه

اور اگر یہ دیکھا کہ اُس پر گوشت کو بھون رہا ہے تو لوگوں کی غیبت سے وہ محفوظ رہے گا جو زبان

فَإِنْ أَكَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَإِنَّهٗ يَنَالُ رِزْقًا قَلِيْلًا وَحُزْنًا ثَقِيْلًا لِأَنَّ الشَّيَّ حُزْنٌ وَثِقْلٌ فَإِنْ كَانَ يَطْبَخُ بِهَا طَعَامًا فِيْ قِدْرٍ فَإِنَّهٗ أَمْرٌ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْفَعَةً مِّنْ بَيْتٍ فَإِنَّ الْقِدْرَ هُوَ قَيِّمُ الْبَيْتِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي الْقِدْرِ طَعَامٌ فَإِنَّهٗ يُهَيِّجُ قَيِّمَ الْبَيْتِ بِكَلَامٍ أَوْ يَحْمِلُهٗ عَلٰى أَمْرٍ مَّكْرُوْهٍ

سے اسکو ملے۔ اور اگر اس بھونے ہوئے گوشت میں سے کچھ کھایا تو اسکو تھوڑا رزق ملیگا اور رنج زیادہ۔ اسلئے کہ بھونا رنج و گرانی ہے اور اگر ہانڈی میں اس آگ پر کھانا پکائے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ ایک معاملے میں اسکو گھر سے فائدہ پہنچیگا اسلئے کہ ہانڈی کی تعبیر گھر کے منتظم سے ہے۔ اور اگر ہانڈی میں کھانا نہو تو اسکا مطلب یہ ہی کہ وہ گھر کے بڑے کو کسی بات سے غصہ دلائیگا یا کسی ناگوار بات پر اکسائیگا

فَإِنْ رَأَى أَنَّ نَارًا أَحْرَقَتْ ثِيَابَهٗ أَوْ بَعْضَ أَعْضَائِهٖ فَإِنَّهٗ تُصِيْبُهٗ مُصِيْبَةٌ فِيْمَا يُنْسَبُ إِلَيْهِ الثَّوْبُ أَوِ الْعُضْوُ عَلٰى مَا سَيَأْتِيْ بَيَانُهٗ فِيْ مَوْضِعِهٖ إِنْ كَانَتِ النَّارُ الَّتِيْ أَصَابَتْهُ بِلَهَبٍ وَلِسَانٍ فَإِنَّ ذٰلِكَ ضَرَرٌ تُصِيْبُهٗ عَلٰى يَدِ سُلْطَانٍ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا لَهَبٌ فَهِيَ أَمْرَاضُ بِرْسَامٍ

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آگ سے اُسکے کپڑے جل گئے یا اُسکے جسم کا کچھ حصہ جل گیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ یہ کپڑا یا عضو جس کی طرف منسوب ہے۔ (جس کی تفصیل آگے آئیگی) اس پر کوئی مصیبت آئیگی اور اگر اس آگ میں جسنے اسکے کپڑے اور جسم کا حصہ جلایا ہے لپٹ اور شعلے بھی ہوں تو اسکی تعبیر یہ ہی کہ اسکو بادشاہ سے نقصان پہنچیگا واللہ اعلم۔ اگر اسمیں لپٹ نہ ہو تو وہ امراض برسام ہیں۔

فَإِنْ رَأَى أَنَّهٗ يَأْكُلُ نَارًا مِّنْ غَيْرِ لَهَبٍ فَإِنَّهٗ يَأْكُلُ مَالَ يَتِيْمٍ فَإِنْ كَانَ لَهَا لَهَبٌ فَإِنَّهٗ يَكُوْنُ فِيْ ذٰلِكَ كَلَامٌ وَتَعَبٌ فَإِنْ رَأَى أَنَّهٗ أَصَابَ وَهَجَ نَارٍ فَإِنَّهٗ يَقَعُ فِيْ أَلْسِنَةِ النَّاسِ وَيَغْتَابُوْنَهٗ

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ آگ کو کھا رہا ہے اور اس میں لپٹ نہیں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ یتیم کا مال کھا رہا ہے اور اگر اسمیں لپٹ بھی ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے بارمیں لوگ آپسمیں گفتگو کرینگے اور اسکو تکلیف پہنچے گی اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اُسکو آگ کی لپٹ لگ گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگوں کی زبانومیں پڑیگا اور لوگ اسکی غیبت کریں گے

وَالْكَيُّ بِالنَّارِ كَلَامٌ سُوْءٌ يَنَالُهُ بِقَدْرِ مَا
رَأَى وَالشَّرَرُ كَلَامٌ سُوْءٌ فَإِنْ رَأَى الشَّرَرَ
يَتَنَاثَرُ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ كَلَامٌ مَكْرُوْهٌ فَإِنْ كَثُرَ
الشَّرَرُ عَلَيْهِ أَصَابَهُ عَذَابٌ فَإِنْ رَأَى
بِيَدِهِ شُعْلَةَ نَارٍ أَصَابَ مَشَقَّةً مِّنْ
سُلْطَانٍ فَإِنْ رَأَى النَّارَ وَقَعَتْ فِيْ سُوْقٍ
أَوْ حَانُوْتٍ فَإِنَّ ذٰلِكَ نِفَاقٌ فِي السِّلَعِ
غَيْرَ أَنَّ الثَّمَنَ يَكُوْنُ حَرَامًا

اور آگ سے داغ دینے کی تعبیر یہ ہے کہ جس قدر
داغ دیکھا ہے اُسی قدر بُری باتیں وہ سُنے گا اور
چنگاریوں کی تعبیر بد کلامی ہے۔ اگر یہ دیکھا کہ چنگاریاں
اس پر آرہی ہیں تو یہ اسکی دلیل ہے کہ وہ ناگوار باتیں
سُنیگا اور اگر اس پر چنگاریوں کی زیادتی ہو تو اسکی تعبیر یہ
ہے کہ اسکو سختی پہنچے گی۔ اور اگر یہ دیکھا کہ اسکے ہاتھ میں
آگ کا شعلہ ہے تو اسکو بادشاہ سے تکلیف پہنچے گی اور
اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آگ بازار میں یا دوکان میں گری تو یہ
اس بات کی علامت ہے کہ مال تجارت میں نکاسی زیادہ ہوگی مگر یہ کہ قیمت حرام ہوگی

فَإِنْ رَأَى سِرَاجًا قَوِيًّا مُضِيْئًا فِيْ
بَيْتٍ فَهُوَ صَلَاحُ حَالِ الدَّارِ وَإِنْ
كَانَ ضَعِيْفًا فِيْ ضَوْئِهِ كَانَ حَالُهُ كَذٰلِكَ
فَإِنِ انْطَفَأَ وَلَمْ يَكُنْ فِي الرُّؤْيَا مَا يَدُلُّ
عَلَى الْمَوْتِ فَإِنَّهُ يَتَغَيَّرُ حَالُهُ وَيُصِيْبُهُ
مَا يَكْرَهُهُ وَإِنْ كَانَ يُوْقِدُ نَارًا يَسْتَضِيْءُ
بِهَا النَّاسُ أَوْ يَهْتَدُوْنَ بِهَا فَإِنَّهُ عِلْمٌ وَّ
حِكْمَةٌ يَنْتَفِعُ بِهِ النَّاسُ وَإِنْ رَأَى أَنَّهُ
يَجْمَعُ رَمَادًا أَوْ يَحْمِلُهُ فَإِنَّهُ يَجْمَعُ أَمْرًا
بَاطِلًا مِّنَ الْعُلُوْمِ وَلَا يَنْتَفِعُ بِهِ أَحَدٌ
مِنَ النَّاسِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يُطْفِئُ نَارًا وَهِيَ
لَا تَتَّقِدُ فَإِنَّهُ عِلْمٌ لَا يُنْتَفَعُ بِهِ أَيْضًا

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ گھر میں ایک چراغ
بہت تیز روشن ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ گھر کی حالت
بہت اچھی ہے اور اگر روشنی کمزور ہے تو اسی مناسبت
سے گھر کی حالت اچھی ہوگی اور اگر چراغ بجھ جائے اور
خواب میں کوئی حالت ایسی نہ معلوم ہو جس سے اسکے
بجھنے کی وجہ معلوم ہو سکے تو یہ اس بات کی علامت ہے
کہ اسکی حالت میں تغیر واقع ہوگا اور اسکو ناخوشگوار حالات کا سامنا ہوگا
اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ آگ جلا رہا ہے تو اسکی
تعبیر یہ ہوگی کہ لوگ اس سے روشنی حاصل کرینگے یا اس سے
ہدایت پائینگے۔ اسلئے کہ روشنی کی تعبیر علم اور حکمت ہے
جس سے لوگ فائدہ اُٹھاتے ہیں اور اگر کسی نے دیکھا
کہ وہ راکھ کو جمع کر رہا ہے یا اسکو اُٹھا رہا ہے تو یہ

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ

اس بات کی دلیل ہے کہ وہ باطل علوم کو جمع کر رہا ہے اور اس سے کوئی فائدہ نہیں اُٹھائیگا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ آگ جمع کر رہا ہے لیکن وہ سلگتی نہیں ہے تو اسکی تعبیر ایسے علم سے ہی جو نفع نہ دے واللہ اعلم

اَلْبَابُ الْخَامِسُ — پانچواں باب

فِیْ تَاوِیْلِ الْاَمْطَارِ وَالرَّعْدِ وَالْبَرْقِ وَمِیَاہِ الْاٰبَارِ الْبِحَارِ وَالسَّوَاقِیْ وَالْاَنْہَارِ وَالسُّفُنِ وَالطَّوَاحِیْنِ وَالْحَمَّامَاتِ وَالرِّیَاحِ وَغَیْرِھَا

بارش، بجلی، گرج، چشموں، دریاؤں، ندیوں اور نہروں کے پانی اور کشتیوں اور چکیوں، حمامات اور ہوا وغیرہ کو خواب میں دیکھنے کے بیان میں ہے

اَلْمَطَرُ - غَیْثٌ وَّرَحْمَۃٌ وَّکَذٰلِكَ الْغَمَامُ فَاِنْ کَانَ خَاصًّا فِیْ مَوْضِعٍ اَوْ دَارٍ اَوْ مَحَلَّۃٍ دُوْنَ غَیْرِھَا کَانَ ذٰلِكَ اَوْجَاعًا اَوْ اَمْرَاضًا اَوْ خَسَارَۃً فِی الدُّنْیَا تَقَعُ بِاَھْلِ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ الْمَخْصُوْصِ بِھَا وَرُبَمَا کَانَتْ سِبَاطًا تُصِیْبُھُمْ فَاِنْ رَاَی السَّمَاءَ تَمْطُرُ سَمْنًا اَوْ عَسَلًا اَوْ زَیْتًا اَوْ لَبَنًا وَمَا اَشْبَہَ ذٰلِكَ فَاِنَّہٗ غَنِیْمَۃٌ وَّخَیْرٌ وَّرِزْقٌ یَّنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ عَلٰی اَھْلِ تِلْكَ الْبُقْعَۃِ وَکُلُّ مَطَرٍ یُّسْتَحَبُّ یَکُوْنُ کَذٰلِكَ

بارش کی تعبیر مدد اور رحمت سے کی جاتی ہے اور اسی طرح ابر کی بھی۔ لیکن اگر کسی جگہ یا گھر یا محلہ سے خاص ہو کہ دوسری جگہ نہ ہو تو اس مخصوص مقام کے رہنے والوں میں بیماریاں اور دُکھ اور دنیوی نقصانات زیادہ ہونگے اور اکثر اس سے سختیاں بھی مُراد ہوتی ہیں جو انکو پہنچیں گی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آسمان سے گھی یا شہد یا روغن زیتون یا دودھ وغیرہ کی بارش ہو رہی ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس جگہ کے رہنے والوں پر غنیمت اور بھلائی اور رزق آسمان سے نازل ہوگا اور اسی طرح ہر اس بارش کی تعبیر ہوگی جو اچھی چیز کی ہوگی۔

حِکَایَۃٌ - حُکِیَ اَنَّہٗ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فَقَالَ لَہٗ اِنِّیْ رَاَیْتُ ظُلَّۃً تَمْطُرُ مِنْ

حکایت نقل ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمتمیں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے یہ خواب دیکھا ہے کہ ایک ابر آیا اور آسمان سے

السَّمَاءِ سَمْنًا وَّعَسَلًا وَّالنَّاسُ يَأْخُذُوْنَ مِنْهُ فَبَيْنَ مُسْتَكْثِرٍ وَّمُسْتَقِلٍّ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَمَّا الظُّلَّةُ فَالْاِسْلَامُ وَاَمَّا السَّمْنُ وَالْعَسَلُ حَلَاوَتُهٗ وَكُلُّ مَطَرٍ يُسْتَحَبُّ نَوْعُهٗ فَهُوَ مَحْمُوْدٌ

شہد اور گھی کی بارش ہو رہی ہے اور لوگ اسکو لوٹ رہے ہیں۔ کوئی زیادہ لے رہا ہے اور کوئی کم۔ تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسکی تعبیر دی کہ ابر سے مراد اسلام ہے اور گھی اور شہد سے مراد اسلام کی شیرینی ہے۔ اسی طرح ہر بارش جو عمدہ اشیاء کی ہو اسکی تعبیر بھلائیوں کا آنا ہے

وَسَأَلَ رَجُلٌ اِلَى الْاِمَامِ جَعْفَرَ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ اِنِّيْ رَأَيْتُ كَاَنِّيْ اَخُوْضُ فِي الْمَطَرِ يَوْمًا وَّلَيْلَةً فَقَالَ مَا اَحْسَنَ مَا رَأَيْتَ اَنْتَ تَخُوْضُ فِي الرَّحْمَةِ وَتُرْزَقُ الْاَمْنَ وَسَعَةَ الرِّزْقِ

حکایت۔ اسی طرح ایک شخص نے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمتمیں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے خواب میں اس طرح دیکھا ہے کہ میں ایکدن اور ایک رات بارش میں بھیگ رہا ہوں تو آپنے اسکی تعبیر میں فرمایا کہ تو نے بہت بہتر خواب دیکھا ہے کہ رحمت میں بھیگ رہا ہے اور تجھے امن اور وسعت رزق عطا ہو گا۔

وَقِيْلَ لَهٗ اَيْضًا رَجُلٌ رَاٰى فِيْ مَنَامِهٖ كَاَنَّ مَطَرًا اُنْزِلَ عَلٰى رَأْسِهٖ خَاصَّةً فَقَالَ هٰذَا رَجُلٌ مُّذْنِبٌ كَثُرَتْ ذُنُوْبُهٗ عَلَيْهِ وَاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْئَتُهٗ اَلَمْ يَسْمَعْ قَوْلَهٗ تَعَالٰى- وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ -

اسی طرح ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ بارش گویا خاص اسکے سر پر ہو رہی ہے تو آپ نے اسکی تعبیر میں فرمایا کہ یہ شخص گناہگار ہے اسکے گناہوں کی کثرت ہو گئی ہے اور اسکی خطاؤں نے اسکو گھیر لیا ہے کیا اللہ تعالیٰ کا یہ قول نہیں سُنا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ کہ ہم نے انپر بارش برسائی تو جن لوگوں کو ڈرایا گیا ہے اُن پر بارش بُری ہوئی۔

فَصْلٌ - اَلرَّعْدُ مَعَ الرِّيْحِ سُلْطَانٌ جَائِرٌ قَوِيٌّ وَالْبَرْقُ لِلْمُسَافِرِ خَوْفٌ وَّلِلْمُقِيْمِ طَمَعٌ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى- هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ

گرج۔ ہوا کے ساتھ گرج کا ہونا۔ ظالم اور قوی سلطان کی دلیل ہے۔ اور بجلی مسافر کیلئے خوف کی علامت ہے اور مقیم کیلئے طمع۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ

کا ارشاد ہے هُوَ الَّذِیْ یُرِیْکُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا (وہی ہے جو دکھاتا ہے تمکو بجلی ڈر اور امید کیلئے) اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ گرج بغیر بارش کے ہو تو مقیم اور مسافر دونوں کیلئے خوف کی علامت ہے اور بارش کیساتھ گرج بیمار کیلئے شفا کی علامت ہے۔

الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا۔ وَقِیْلَ اِنَّ الرَّعْدَ بِلَا مَطَرٍ خَوْفٌ لِّلْمُقِیْمِ وَلِلْمُسَافِرِ وَالرَّعْدَ مَعَ الْمَطَرِ شِفَاءٌ لِّلْمَرِیْضِ

قَوْسُ قُزَحٍ اَلْاَخْضَرُ یَدُلُّ عَلَی الْاَمْنِ مِنَ الْقَحْطِ وَالْاَصْفَرُ یَدُلُّ عَلَی الْمَرَضِ وَالْاَحْمَرُ یَدُلُّ عَلٰی سَفْكِ الدِّمَاءِ وَقِیْلَ اِنْ رَاٰی قَوْسَ قُزَحٍ یَدُلُّ عَلٰی تَزْوِیْجِ صَاحِبِهٖ

رنگین دھنک۔ اگر سبز ہو تو قحط سے امن ہونیکی علامت ہے اور زرد ہو تو مرض کی دلیل ہے اور سرخ خونریزی کی نشانی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جو شخص خواب میں دھنک دیکھے گا اسکی شادی ہوگی۔

اَلسَّیْلُ۔ یَدُلُّ عَلٰی هُجُوْمِ الْعَدُوِّ، وَسَیَلَانُ الْمَیَازِیْبِ مِنَ الْمَطَرِ یَدُلُّ عَلَی الْخَیْرِ وَالْخِصْبِ۔

سیلاب۔ دشمن کے ہجوم کی دلیل ہے اور پرنالوں سے پانی کا بہنا بھلائی اور سرسبزی کی دلیل ہے

فَصْلٌ۔ وَالسَّحَابُ حِكْمَةٌ وَّعِلْمٌ وَّرَحْمَةٌ وَّهُوَ دِیْنُ الْاِسْلَامِ اِنْ لَّمْ یَكُنْ فِیْهِ هَیْئَةُ الْعَذَابِ مِنْ سُوْءِ الظُّلْمَةِ اَوْ رِیَاحٍ وَّاَهْوَالٍ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ مَلَكَ السَّحَابَ اَوْ جَمَعَهٗ اَوْ سَارَ فِیْهِ اَوْ رَكِبَهٗ فَاِنَّهٗ یَنَالُ مِمَّا ذَكَرْنَاهُ اَمْرًا عَظِیْمًا

ابر۔ حکمت اور علم و رحمت کی نشانی ہے۔ اگر اسمیں عذاب کی شکل نہ دکھائی دے یعنی آندھی اور گھٹاٹوپ اندھیری اور ہولناکیاں نہ معلوم ہوں تو وہ دین اسلام کی علامت ہے۔ اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ وہ ابر کا مالک بنا ہے یا اسکو جمع کر رہا ہے یا اسمیں چل رہا ہے یا اس پر سوار ہو رہا ہے تو جن چیزوں کا ہمنے اوپر ذکر کیا ہے اسمیں سے وہ اہم چیزیں پائیگا۔

حِكَایَةٌ۔ حُكِیَ اَنَّهٗ سُئِلَ جَعْفَرُ الصَّادِقُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ رَاٰی اَنَّهٗ یَاْكُلُ

حکایت نقل ہے کہ جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص یہ خواب دیکھے کہ وہ ابر

السَّحَابَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ سَحَابٌ كَثِيرٌ فَقَالَ نِعْمَ مَا رَأَى هٰذَا الرَّجُلُ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَارْتَفَعَ فِي الذِّكْرِ وَحَازَ الْفَخْرَ وَنَالَ مِنْ ذٰلِكَ مَا لَمْ يَنَلْهُ أَحَدٌ لَهُ ثَنَاءٌ حَسَنٌ وَجَاهٌ وَقَدْرٌ

کھا رہا ہے اور اسکے سامنے بہت سا ابر پڑا ہوا ہے تو آپ نے فرمایا، اس شخص نے اچھا خواب دیکھا۔ علم حاصل کریگا اور خوب شہرت و بلندی حاصل کریگا اور فخر حاصل کریگا اور اچھی تعریف اور اسقدر قدر و منزلت و مرتبہ پائیگا کہ کسی اور نے اسکے مثل نہیں پایا۔

وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ رَأَى كَأَنَّ السَّحَابَ أَظَلَّتْهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ هٰذَا الرَّجُلُ سَقِيمًا يُشْفَى وَإِنْ كَانَ مَدْيُونًا يَقْضِي اللّٰهُ دَيْنَهُ وَإِنْ كَانَ فَقِيرًا فَاللّٰهُ يُغْنِي فَقْرَهُ وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا يُنْتَصَرُ لِأَنَّ السَّحَابَ رَحْمَةٌ وَمَا فِيهَا رَحْمَةٌ وَكَانَتْ تُظِلُّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَقَائِعِ وَالْحُرُوبِ

حکایت۔ اور ایک شخص کے بارمیں بھی آپ سے پوچھا گیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا ابر نے اس پر سایہ کرلیا ہے تو آپنے اسکی تعبیر میں فرمایا کہ اگر یہ شخص بیمار ہے تو شفا پائیگا اور اگر مقروض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکا قرضہ ادا کریگا۔ اور اگر فقیر ہے تو اللہ تعالیٰ اسکے فقر کو تونگری سے بدل دیگا اور اگر مظلوم ہے تو مدد پائیگا۔ اس لئے کہ ابر رحمت ہے اور اسمیں جو کچھ ہے وہ رحمت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر اوقات جنگوں کے زمانے میں (خواب میں) ابر سایہ کرتا تھا۔

فَصْلٌ۔ وَأَمَّا الْبَرْدُ وَالثَّلْجُ وَالْجَلِيدُ فَهُوَ هَمٌّ وَغَمٌّ وَعَذَابٌ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الثَّلْجُ قَلِيلًا فِي مَوْضِعِهِ الَّذِي جَرَتِ الْعَادَةُ بِنُزُولِهِ فِيهِ فَإِنْ كَانَ كَذٰلِكَ فَهُوَ خِصْبٌ لِأَهْلِ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ وَالْجَلِيدُ مِثْلُهُ إِلَّا أَنْ يَرَى أَنَّهُ اغْتَرَفَ مَاءً مِنْ إِنَاءٍ فَجَمَدَ فِيهِ فَإِنَّهُ حِينَئِذٍ مَالٌ جَامِدٌ

اولہ۔ برف۔ پالا۔ یہ سب کے سب رنج و غم و عذاب کی نشانیاں ہیں۔ البتہ جس جگہ برف پڑتا رہتا ہو وہاں اگر تھوڑا سا برف نظر آئے تو یہ وہاں والوں کے لئے سرسبزی کی دلیل ہے اور پالہ بھی اسی طرح رنج کی علامت ہے۔ البتہ اگر اُس نے خواب میں دیکھا کہ پانی کو برتن سے اپنے چلوں میں لیا اور وہ پانی اسمیں جم گیا تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ جمع

صَامِتٌ يَجْمَعُ عِنْدَهُ وَيَبْقَى وَالْبَرَدُ
لَا خَيْرَ فِيْهِ بِكُلِّ حَالٍ -

فَصْلٌ - اَلْبِئْرُ هِيَ رَأْسُ مَالِ الْاِنْسَانِ
وَمَعِيْشَتُهُ فَمَنْ رَأَى اَنَّهُ اَرَادَ حَفْرَ
بِئْرٍ فَلَمْ يَقْدِرْ فَاِنَّهُ نَكَدٌ فِي الْمَعِيْشَةِ
وَيَنَالُ مِنَ الْقُوْتِ قَلِيْلًا وَمَنْ رَأَى
اَنَّهُ بَنَى الْبِئْرَ فِي دَارِهٖ وَقَدْ فَارَ
وَارْتَفَعَ فَاِنَّهُ قُوَّةٌ فِي مَالِهٖ وَيَرْزُقُهُ اللّٰهُ
تَعَالٰى مَالًا طَيِّبًا مِّنْ غَيْرِ نَكَدٍ وَّلَا تَعَبٍ
وَمَنْ رَأَى كَاَنَّ الْمَاءَ خَرَجَ مِنْ دَارِهٖ
وَبِئْرِهٖ فَاِنَّ مَالَهُ يَذْهَبُ وَيَبْقٰى اَقَلُّهُ
وَمَنْ رَأَى كَاَنَّهُ يَسْتَقِيْ مِنْ مَاءٍ وَيَسْقِيْ
زَرْعًا فَاِنَّهُ مَالٌ يُنْفِقُهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
عَزَّ وَجَلَّ فَاِنْ رَأَى اَنَّهُ يَسْتَقِيْ مِنْهَا
وَيَصُبُّهُ فَاِنَّهُ يُنْفِقُهُ فِيْمَا لَا يَنْفَعُهُ وَلَا
يَضُرُّهُ فَاِنْ كَانَ يَسْتَقِيْ مِنْهَا وَيُعْطِي النَّاسَ
اَوْ يَسْقِيْهِمْ فَاِنَّهُ يَعِيْشُ فِيْ كَيْفِيَّةٍ
عَظِيْمَةٍ وَعَالِمٍ كَبِيْرٍ كَاَنَّهُ يُرَبِّيْ بِمَالِهِ
الْاَيْتَامَ وَضُعَفَاءَ النَّاسِ

شدہ جما ہوا مال ہے جو اسکے پاس جمع رہیگا اور باقی
رہیگا - اور اولہ میں تو کسی حالتمیں بھی خیر و بھلائی نہیں ہے

کنواں - کنواں انسان کا راس المال ہے اور اسکی
معیشت ہے جس نے خواب میں دیکھا کہ اُسنے کنواں
کھودنا چاہا لیکن کھود نہ سکا تو یہ اس بات کی دلیل ہے
کہ وہ معاش حاصل کرنے کیلئے محنت کریگا لیکن
روزی کم ملے گی - اور جس نے یہ دیکھا کہ اُسنے اپنے
گھر میں کنواں کھودا ہے اور پانی خوب نکل آیا اور بلند
ہوگیا تو یہ اسکے مال میں قوت کی نشانی ہے اور یہ کہ
اللہ تعالیٰ اسکو بغیر محنت و رنج کے پاک مال عطا فرمائیگا
اور جس نے یہ دیکھا کہ گویا پانی اسکے گھر سے اور اس کے
کنویں سے باہر نکلا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس کا
زیادہ مال نکل جائیگا اور تھوڑا باقی رہیگا - اور جس
نے یہ دیکھا کہ پانی چشمے سے نکال رہا ہے اور کھیتی
کو سیراب کر رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اللہ
عزوجل کی راہ میں مال خرچ کر رہا ہے - اور اگر اس
نے یہ دیکھا کہ وہ چشمہ سے پانی نکال رہا ہے اور وہ اسکو
بہا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ روپے ایسے کام میں
خرچ کریگا جس سے نہ اسکو کوئی فائدہ ہوگا نہ نقصان
اور اگر وہ چشمے سے پانی نکال رہا ہے اور لوگوں کو دے رہا ہے یا انکو پلا رہا ہے تو وہ ایک بہت اچھی حالت
میں رہیگا اور اسکا بڑا عالم ہوگا کہ وہ اپنے مال سے یتیموں اور کمزور لوگوں کو کھلاتا پلاتا ہوگا -

فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَسْتَقِي مِنْهَا وَيَسْقِي أَسَافِلَ الشَّجَرِ فَإِنَّهُ يُرَبِّي بِمَالِهِ الْأَيْتَامَ فَإِنْ كَانَ يَسْتَقِي وَيَسْقِي النَّاسَ فَإِنَّهُ يُعِينُ قَوْمًا عَلَى الْحَجِّ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَسْتَقِي وَخَرَجَ مِنْهُ عَذِرَةٌ أَوْ شَيْءٌ مِنَ الْقَذَرِ فَإِنَّهُ يَخْلِطُ مَالَهُ الطَّيِّبَ بِمَالٍ خَبِيثٍ فَمَنْ رَأَى كَأَنَّ دَلْوَهُ قَدِ انْقَطَعَ فَإِنَّ مَعْرُوفَهُ يَنْقَطِعُ عَنِ النَّاسِ وَرُبَّمَا تَكُونُ الْبِئْرُ مَكْرًا وَخَدِيعَةً وَهَمًّا وَغَمًّا فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ وَقَعَ فِيهَا أَوْ دَخَلَهَا فَتَكُونُ عَاقِبَتُهُ إِلَى الْفَرَجِ وَالظَّفَرِ وَالنَّصْرِ كَمَا جَرَى لِسَيِّدِنَا يُوسُفَ الصِّدِّيقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جس نے یہ دیکھا کہ وہ چشمے سے پانی نکال رہا ہے اور درختوں کی جڑوں کو سیراب کر رہا ہے تو وہ اپنے مال سے تیمیوں کی پرورش کریگا اور اگر یہ دیکھا کہ پانی نکال رہا ہے اور لوگوں کو پلا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ حج کو جانیوالوں کی مدد کریگا۔ اور جس نے دیکھا کہ پانی نکال رہا ہے اور اسمیں کوئی ردی چیز یا گندی چیز نکلی تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ اپنے پاک مال میں خبیث مال ملا رہا ہے اور جسنے یہ دیکھا کہ گویا اسکا ڈول ٹوٹ گیا تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ لوگوں کے ساتھ اسکا احسان کرنا منقطع ہو جائیگا۔ اور کبھی کنویں کی تعبیر مکر و فریب رنج و غم سے بھی کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کنویں میں گر پڑا یا اسمیں داخل ہو گیا تو اسکا انجام کشایش و کامیابی و فتحمندی ہوگا جیسے کہ سیدنا یوسف صدیق علیہ السلام پر گزرا۔

فَصْلٌ - اَلنَّهْرُ هُوَ رَجُلٌ عَلَى قَدْرِ حَالِ النَّهْرِ مِنَ الصِّغَرِ وَالْكِبَرِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ دَخَلَ النَّهْرَ فَأَصَابَهُ وَجَلٌ وَهَوْلٌ فَإِنَّهُ يُصِيبُهُ هَمٌّ وَغَمٌّ وَخَوْفٌ بِقَدْرِ مَا وَجِلَ وَكَذٰلِكَ إِذَا كَانَ النَّهْرُ عَكِرًا أَوْ شَرِبَ وَهُوَ صَافٍ فَإِنَّهُ يُصِيبُ خَيْرًا وَحَيَاةً طَيِّبَةً وَإِنْ كَانَ النَّهْرُ كَدِرًا وَ

نہر۔ نہر کی تعبیر آدمی سے کی جاتی ہے۔ نہر کی حالت کے مطابق چھوٹی یا بڑی ہونے کے اعتبار سے جس نے یہ دیکھا کہ وہ نہر میں داخل ہوا اور اسکو خوف و ہول ہو گیا تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ جس قدر اسکو خواب میں رنج و غم و خوف ہو اُسی قدر دنیا میں ہوگا۔ اور اسی طرح اگر نہر گدلی ہو لیکن اسنے اسمیں سے صاف پانی پیا تو وہ بھلائی پائیگا اور اس کی

شَرِبَ مِنْهُ اَصَابَهٗ مَرَضٌ وَهَمٌّ وَغَمٌّ مِنْ ذٰلِكَ الرَّجُلِ بِقَدَرِ مَاشَرِبَ مِنَ النَّهَرِ زندگی اچھی طرح گزریگی۔ اور اگر یہ دیکھا کہ نہر گدلی ہی اور اسمیں سے گدلا پانی اُسنے پی لیا تو اسکو اس شخص سے مرض اور رنج و غم اُسی قدر پہنچے گا جسقدر کہ اُسنے نہر سے پانی پیا۔

وَاِذَا رَاٰی اَنَّهٗ يَسْقِي الْمَاءَ مِنَ النَّهَرِ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مَالًا مِنْ رَجُلٍ عَلٰى قَدَرِ عِظَمِ النَّهَرِ وَصِغَرِهٖ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ اغْتَسَلَ فِیْ نَهَرٍ اَوْ بَحْرٍ وَلَمْ يَنْظُرْ هَوْلًا وَلَا ذُلًّا وَلَا عِلَاجًا لِنَفْسِهٖ اَوْرَاٰی اَنَّهٗ اغْتَسَلَ فِیْ مَاءٍ فَاِنَّ الْغُسْلَ ذِهَابُ غَمٍّ وَهَمٍّ وَحُزْنٍ وَفَرَحٌ وَشِفَاءٌ فَاِنْ كَانَ مَهْمُوْمًا اَوْفِیْ ضِيْقٍ فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاِنْ كَانَ مَرِيْضًا شَفَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِنْ كَانَ مَدْيُوْنًا قَضَى اللّٰهُ دَيْنَهٗ وَاِنْ كَانَ ذَاخَوْفٍ اٰمَنَ اللّٰهُ خَوْفَهٗ وَاِنْ كَانَ فِی السِّجْنِ خَلَّصَهُ اللّٰهُ مِنْهُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ وَوَهَبْنَا لَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ

اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ نہر سے سیراب ہو رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ نہر کی بڑائی اور چھوٹائی کے لحاظ سے کسی آدمی سے مال پائیگا اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ نہر میں یا دریا میں نہایا اور نہ کوئی گھبراہٹ معلوم ہوئی نہ اسکے دل میں ڈر معلوم ہوا نہ اسکو کوئی ذلت ہی معلوم ہوئی۔ یا یہ دیکھا کہ وہ چشمے میں نہایا تو اس نہانے کی تعبیر یہ ہے کہ غم و رنج و فکر سب کچھ جلد چلا جائیگا اور خوشی اور شفا اسکو حاصل ہوگی اور اگر وہ غمگین ہوگا یا تنگی میں ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکی کشائش فرمادیگا اور بیمار ہوگا تو اسکو شفا عطا فرمائیگا اور مقروض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکے قرضے کو ادا کر دیگا۔ اور اگر اسکو کسی قسم کا ڈر ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکو بیخوف کر دیگا اور اگر وہ قید میں ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکو قید سے چھڑا دیگا۔ ارشاد الٰہی ہے اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ وَوَهَبْنَا لَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ۔ اپنا پاؤں زمین پر دے مار۔ یہ ایک ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے اور پینے کو۔ اور ہمنے اسکو اسکے اہل و عیال بخشے اور ان

وَاِذَا رَاٰی اَنَّهٗ قَطَعَ النَّهَرَ اِلَى الْجَانِبِ الْاٰخَرِ فَاِنَّهٗ هَمٌّ وَغَمٌّ وَخَوْفٌ يَتَزَوَّلُ فَلَنْ كَانَ فِيْهِ وَحْلٌ اَوْطِيْنٌ اَوْمَوْجٌ

مُتَوَاتِرٌ فَقَدْ قَطَعَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ الَّذِي يُدَاخِلُهُ وَيُعَاشِرُهُ وَيُجَاوِزُهُ اِلٰى غَيْرِهٖ اَوْ يَبْقٰى مِنْ بَعْدِهٖ

کے ساتھ اتنے ہی اور بھی۔ ہماری طرف سے ایک مہربانی تھی اور عقلمندوں کے لئے سامانِ نصیحت۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے نہر کو دوسری طرف تک پار کر لیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ رنج وغم اور خوف زائل ہو جائیگا۔ اور اگر اسمیں کیچڑ یا مٹی یا متواتر موج ہو تو اُسکی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص نے اسکے ساتھ تعلقات قطع کر لیے جس کے پاس اسکی آمد ورفت تھی اور اس کے ساتھ اسکی معاشرت تھی اور اسکو چھوڑ کر کسی دوسرے کے پاس چلا جائیگا یا اسکے بعد باقی رہے گا۔

اَلْبَحْرُ۔ رُؤْيَةُ الْبَحْرِ مُلْكٌ عَظِيْمٌ اِذَا لَمْ يَكُنْ لَّهٗ عَكَرٌ اَوْ لَهٗ مَوْجٌ هَائِلٌ فَهُوَ مَمْلَكَةٌ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ شَرِبَ مِنْ مَّاءِ الْبَحْرِ وَهُوَ غَيْرُ عَكِرٍ وَّلَا هَائِجٍ نَالَ مِنَ الْمُلْكِ بِقَدْرِ مَا شَرِبَ اَوْ نَالَ مِنْ دُنْيَاهُ عِيْشَةً طَيِّبَةً وَّاِنْ كَانَ الْبَحْرُ كَدِرًا اَوْ مُظْلِمًا اَوْ هَائِجًا اَصَابَهٗ مِنَ الْخَوْفِ وَالْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالشِّدَّةِ بِقَدْرِ ذٰلِكَ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ غَرِقَ فِي الْبَحْرِ فَاِنْ كَانَ صَافِيًا غَرِقَ فِيْ اُمُوْرِ الْمُلْكِ وَاِنْ كَانَ كَدِرًا نَالَتْهُ شِدَّةٌ مُّهْلِكَةٌ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَمْشِيْ فَوْقَ الْبَحْرِ فَاِنَّهٗ يَعْلُوْ فِيْ دُنْيَاهُ عَلَى الْمُلُوْكِ وَاَرْبَابِ الدُّنْيَا وَغَيَّرَ مَكَانَهٗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

دریا۔ دریا کا دیکھنا ملک عظیم کی نشانی ہے بشرطیکہ اسمیں گدلا پن یا خطرناک موجیں نہ ہوں۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے دریا کا پانی پیا اور اسمیں نہ گدلا پن تھا اور نہ جوش، تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اُس نے جس قدر پانی پیا ہے اُسی قدر ملک پائے گا اور دنیا میں عمدہ زندگی گزاریگا۔ اور اگر دریا گدلا یا اندھیارا تھا، یا اسمیں جوش تھا تو اسکو اسی قدر خوف اور رنج وغم حاصل ہوگا۔ اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ دریا میں ڈوب گیا تو اگر پانی صاف تھا تو مملکت کے اُمور میں غرق رہیگا۔ اور اگر گدلا تھا تو اسکو ایسی شدت پہنچیگی جو ہلاک کُن ہوگی۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ دریا کے اوپر چل رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا میں بادشاہوں اور دنیا دار لوگوں پر غالب رہے گا اور اپنا مکان بدل دیگا۔ واللہ اعلم

اَلسَّفِيْنَةُ۔ نَجَاةٌ فِيْ غَالِبِ الْاَحْوَالِ وَ

کشتی۔ اکثر اوقات تو اسکی تعبیر نجات سے کیجاتی ہے۔

رُبَّمَا كَانَتْ سَبَبًا وَّ وُصْلَةً اِلَى الْمُلُوْكِ وَرُبَّمَا كَانَتْ هَمًّا وَّغَمًّا اِلَّا اَنَّ النَّجَاةَ قَرِيْبَةٌ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ فِىْ سَفِيْنَةٍ فِى الْبَحْرِ فَاِنَّهٗ يُدَاخِلُ الْمُلْكَ وَالسُّلْطَانَ بِقَدْرِ دُخُوْلِ السَّفِيْنَةِ وَكِبَرِهَا وَصِغَرِهَا وَسَعَتِهَا اِلَّا اَنَّهٗ يَنْجُوْا مِنْ ذٰلِكَ الْمُلْكِ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ فِىْ سَفِيْنَةٍ وَّفِيْهَا مَاءٌ فَاِنَّ ذٰلِكَ هَمٌّ وَّغَمٌّ اَوْ مَرَضٌ اَوْ حَبْسٌ يَنَالُهٗ وَلٰكِنْ يَنْجُوْ مِنْهُ اَىْ مِنْ تِلْكَ الْاَهْوَالِ

اور کبھی اسکی تعبیر بادشاہوں کے پاس پہنچنے اور اس کے سبب سے کیجاتی ہے اور کبھی اسکی تعبیر رنج وغم سے بھی کیجاتی ہے مگر نتیجے میں نجات قریب بتائی جاتی ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ دریا میں کشتی میں بیٹھا ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ کشتی میں داخل ہونے اور کشتی کے چھوٹے یا بڑے ہونے کے لحاظ سے امور مملکت وسلطنت میں داخل ہو جائیگا لیکن پھر اس سے نجات پا جائیگا۔ جس نے یہ دیکھا کہ وہ کشتی میں ہے اور کشتی میں پانی آگیا ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ اسکو رنج وغم ہوگا یا مرض ہوگا یا وہ قید ہوگا لیکن آخر میں ان تمام باتوں سے نجات پائیگا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ خَرَجَ مِنَ السَّفِيْنَةِ فَاِنَّهٗ نَجَاةٌ تَكُوْنُ سَرِيْعَةً وَّاِنْ رَاٰى السَّفِيْنَةَ فِىْ اَرْضٍ يَابِسَةٍ فَاِنَّ ذٰلِكَ هَمٌّ وَّغَمٌّ وَّكَرْبٌ يَنَالُهٗ وَيَنْجُوْ مِنْهُ وَلَوْ رَاَى السَّفِيْنَةَ تَسْتَقْبِلُ ذٰلِكَ اسْتِقْبَالًا فَاِنَّ خُرُوْجَهٗ مِنَ الْكُرُوْبِ يَكُوْنُ قَرِيْبًا۔

اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ کشتی سے نکلا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ جلدی سے نجات پائیگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ کشتی خشک زمین میں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکو رنج وغم پہنچیگا اور سختی پائیگا لیکن اس سے نجات پا جائیگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ کشتی قبلہ کی طرف رُخ کئے جا رہی ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ سختیوں سے وہ عنقریب چھٹکارا پائیگا۔

اَلسَّاقِيَةُ۔ اَلصَّغِيْرَةُ اللَّطِيْفَةُ الَّتِىْ لَا يَغْرَقُ الْاِنْسَانُ فِيْهَا تَجْرِىْ مَجْرَى الْاَنْهَارِ لٰكِنَّهَا حَيَاةٌ طَيِّبَةٌ وَّبُشْرٰى عَامَّةً كَانَتْ

ندی۔ چھوٹی پتلی ندی جس میں انسان ڈوبتا نہیں نہر کے قائم مقام ہوتی ہے، لیکن اس کی تعبیر اچھی زندگی اور بشارت ہے، خواہ ندی عام ہو کہ خاص

السَّاقِيَةُ أَوْ خَاصَّةً وَكَذٰلِكَ إِذَا رَأَى الْمَاءَ يَجْرِي فِي خِلَالِ الدُّوْرِ فَإِنَّهُ حَيَاةٌ طَيِّبَةٌ إِذَا كَانَ عَذْبًا غَيْرَ نَابِعٍ وَالْعُيُوْنُ الَّتِي انْفَجَرَتْ فِي دَارِهِ فِي حَائِطٍ أَوْ فِي مَوْضِعٍ يُنْكَرُ انْفِجَارُ الْعُيُوْنِ فِيْهِ وَلَمْ يُنَاسِبْهُ فَإِنَّ ذٰلِكَ هَمٌّ وَغَمٌّ وَحُزْنٌ وَخَوْفٌ وَبُكَاءٌ لِأَهْلِ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ بِقَدْرِ قُوَّةِ الْعَيْنِ وَضَعْفِهَا فَإِنَّ الْعَيْنَ كُلَّمَا كَثُرَ مَاؤُهَا عَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ حَتّٰى يَنْتَهِيَ الْخَوْفُ وَالْبُكَاءُ لِأَهْلِ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ

اور اسی طرح اگر یہ دیکھا کہ پانی گھروں میں دَوڑ رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ زندگی اچھی گزریگی بشرطیکہ پانی میٹھا ہو اور زمین سے نہ نکل رہا ہو اور اگر یہ دیکھا کہ چشمے گھر میں یا دیوار میں یا ایسی جگہ پھوٹ نکلے ہیں جہاں عموماً چشمے پھوٹا نہیں کرتے اور نہ اس جگہ انکا پھوٹنا مناسب ہے، تو اسکی تعبیر رنج وغم خوف اور رونے سے کیجائیگی جو وہاں کے رہنے والوں کو چشمہ کی قوت وکمزوری کے لحاظ سے پیش آئیں گے کیونکہ چشمہ کا پانی جسقدر زیادہ ہوگا اُسی قدر مصیبت زیادہ ہوگی حتیٰ کہ اس جگہ کے رہنے والوں کے لئے خوف اور رونے کی حد ہوجائے گی۔

فَإِنْ كَانَ الْمَاءُ كَدِرًا كَانَ الْأَمْرُ أَقْوَى وَأَشَدَّ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ شَرِبَ مِنَ الْعَيْنِ نَالَهُ هَمٌّ وَغَمٌّ بِقَدْرِ مَا شَرِبَ مِنْهَا فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ تَوَضَّأَ بِمَاءِ الْعَيْنِ أَوِ اغْتَسَلَ فَإِنَّ ذٰلِكَ صَالِحٌ لِكُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَهُوَ مَحْمُوْدُ الْأَمْرِ فَإِنْ كَانَ مَهْمُوْمًا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ وَإِنْ كَانَ خَائِفًا أَمِنَ وَإِنْ كَانَ ذَا دَيْنٍ قَضَى اللّٰهُ عَنْهُ دَيْنَهُ وَإِنْ كَانَ ذَا ذُنُوْبٍ كَفَّرَهَا اللّٰهُ عَنْهُ وَإِنْ كَانَ مَرِيْضًا شَفَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَذٰلِكَ

اور اگر پانی گدلا ہوگا تو معاملہ نہایت قوی اور شدید ہوگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے چشمہ سے پانی پیا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ جسقدر اُسنے پانی پیا ہے اسیقدر اسکو رنج وغم ہوگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اُسنے چشمہ کے پانی سے وضو کیا یا غسل کیا تو یہ ہر رنج وغم کے لئے بہت بہتر ہے اور اچھا معاملہ ہونیکی دلیل ہے اگر وہ غمزدہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس سے غم کو دُور فرما دیگا اور اگر خوف زدہ ہے تو امن میں ہوجائیگا۔ اور اگر قرضدار ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکے قرضہ کو ادا کردیگا۔ اور اگر گناہگار ہے تو اللہ تعالےٰ

لِقِصَّةِ سَيِّدِنَا أَيُّوبَ وَمَنْ رَأَى مَعَهُ إِنَاءً فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ عَلَى طُهْرٍ أَوْ سَفَرٍ أَوْ فِي مَوْضِعٍ مَجْهُولٍ فَإِنَّ تِلْكَ الْمِيَاهَ عُمُرُهُ وَحَيَاتُهُ فَإِنْ شَرِبَهُ كُلَّهُ فَقَدْ نَفِدَ عُمُرُهُ كُلُّهُ وَإِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ بَقِيَ مِنْ عُمُرِهِ قَدْرَ مَا بَقِيَ فِي الْإِنَاءِ وَالثَّرِيدُ فِي الطَّعَامِ يَجْرِي مَجْرَى الْمَاءِ فِي الْإِنَاءِ عَلَى مَا وَصَفْتُ

اسکو شفا عطا فرمائیگا اور یہ تعبیر سیدنا ایوبؑ کے قصہ سے ماخوذ ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس کے پاس برتن ہے جسمیں پانی ہے اور وہ پاکی کیلئے بیٹھا ہے یا سفر میں ہے یا کسی نامعلوم جگہ میں ہے تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ یہ پانی اسکی عمر اور اس کی زندگی ہے یعنی اگر اس نے وہ سب پانی پی لیا تو گویا اسکی عمر ختم ہوگئی۔ اور اگر کچھ پانی باقی رہ گیا تو اسکی عمر کا اتنا حصہ باقی ہے جتنا کہ پانی اس برتن میں بچا ہے۔ اور جس طرح پانی برتن میں ہونے کی تعبیر ہے اسی طرح کھانے میں ثریدؔ کی ہے۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ شَرِبَ مَاءً صَافِيًا عَذْبًا وَلَا يَعْلَمُ مِقْدَارَهُ وَلَا رَأَى أَنَّهُ عَلَى طُهْرٍ وَلَا سَفَرٍ وَلَا كَانَ فِي مَوْضِعٍ مَجْهُولٍ فَإِنَّهُ يَنَالُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَعِيشَةً صَافِيَةً فَإِنْ كَانَ الْمَاءُ غَيْرَ عَذْبٍ فَكَذَلِكَ تَكُونُ حَيَاتُهُ وَعِيشَتُهُ وَإِنْ كَانَ كَدِرًا فَإِنَّهُ يُصِيبُهُ مَرَضٌ عَلَى قَدْرِ ذَلِكَ فَإِنْ رَأَى مَاءً فِي قَدَحِ زُجَاجٍ فَإِنَّ الْكَأْسَ امْرَأَةٌ وَالْمَاءَ وَلَدٌ إِذَا لَمْ يَشْرَبْهُ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَسْقِي بُسْتَانًا أَوْ زَرْعًا فَإِنَّهُ يُجَامِعُ زَوْجَتَهُ أَتَمَّ جِمَاعٍ

اور جس نے یہ دیکھا کہ اُسنے صاف اور میٹھا پانی پیا اور اسکو یہ نہیں معلوم کہ وہ پاکی پر ہے یا سفر میں ہے یا کسی نامعلوم جگہ میں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اچھی زندگی گزاریگا اور پاک و صاف عیش میں رہیگا۔ اور اگر پانی میٹھا نہ ہو تو اسکی زندگی اور عیش اسیطرح ہونگے اور اگر گدلا ہے تو جسقدر گدلا پن ہے اسیقدر اسکو بیماری ہوگی۔ اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ پانی شیشے کے گلاس میں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ گلاس عورت ہے اور اگر پانی نہیں پیا ہے تو پانی سے مراد لڑکا ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ باغ یا کھیتی کو سیراب کر رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی سے اچھی طرح صحبت کریگا۔

؎ ثرید اس روٹی کو کہتے ہیں جو شوربے میں بھگو کر کھائی جاتی ہے۔

اور اگر باغ میں پھل یا پتے لگتے دیکھے تو

فَإِنْ أَثْمَرَ الْبُسْتَانُ أَوْ أَوْرَقَ رُزِقَ مِنَ الْمَرْأَةِ وَلَدًا وَإِنْ رَأَى غَيْرَهُ يَسْقِي بُسْتَانَهُ أَوْ زَرْعَهُ فَلَا خَيْرَ فِيهِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَاغْتَسَلَ بِمَائِعٍ لَا يُجْزِي فِي الْوُضُوءِ أَوِ الْغُسْلِ مِثْلُ اللَّبَنِ أَوِ الْخَمْرَةِ أَوِ الدُّهْنِ أَوْ غَيْرِ ذٰلِكَ مِنَ الْمَائِعَاتِ فَإِنَّ الْأَمْرَ الَّذِي هُوَ فِيهِ مِنْ أُمُورِ الدُّنْيَا وَالدِّينِ لَا يَتِمُّ وَكَذٰلِكَ إِنْ رَأَى أَنَّهُ تَوَضَّأَ بِالْمَاءِ وَلَمْ يُتِمَّ وُضُوءَهُ فَإِنَّ أَمْرَهُ لَا يَتِمُّ لَهُ غَيْرَ أَنَّهُ أَهْوَنُ وَأَيْسَرُ وَكَذٰلِكَ إِذَا رَأَى أَنَّهُ يُصَلِّي وَلَمْ يُتِمَّ صَلَاتَهُ وَإِنْ أَتَمَّ وُضُوءَهُ أَوْ غُسْلَهُ فَإِنَّ ذٰلِكَ طَهَارَةٌ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْآثَامِ وَغَيْرِهِمَا

اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکی عورت سے اس کے لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ کوئی غیر شخص اس کے باغ کو سیراب کر رہا ہے یا کھیتی کو تو اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے اور جس نے یہ دیکھا کہ کسی نے ایسے سیال سے وضو یا غسل کیا جس سے وضو یا غسل جائز نہیں جیسے دودھ یا شراب یا تیل وغیرہ بہتی چیزوں سے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دین و دنیا کے جو کام کرنا چاہتا ہے وہ پورے نہ ہونگے اور اسی طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے پانی سے وضو کیا ہے لیکن اسکا وضو پورا نہیں ہوا تو اسکے بھی اُمور پورے نہ ہونگے البتہ انمیں آسانی پیدا ہو جائیگی اور اسی طرح اگر اس نے یہ دیکھا کہ نماز پڑھ رہا ہی لیکن نماز پوری نہیں کی تو بھی اسکے اُمور پورے نہ ہونگے البتہ اگر اس نے وضو یا غسل پورا کر لیا تو یہ اسکے گناہوں اور خطاؤں کا کفارہ ہے۔

اَلطِّينُ وَالْوَحْلُ - هُمَا هَمٌّ وَغَمٌّ وَخَوْفٌ بِقَدْرِ مَا أَصَابَ مِنْهُ وَكَذٰلِكَ الْمَاءُ الْمُسَخَّنُ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ أَصَابَ مَاءً مُسَخَّنًا فَإِنَّهُ يُصِيبُهُ هَمٌّ وَغَمٌّ مِنَ السُّلْطَانِ وَكُلَّمَا اشْتَدَّتْ سُخُونَتُهُ كَانَ

مٹی اور کیچڑ - یہ دونوں فکر وغم اور خوف کی علامت ہیں جسقدر یہ اشیا خواب میں دیکھے گا اُسی قدر فکر و غم و خوف ہوگا۔ اسی طرح گرم پانی بھی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکو گرم پانی لگا۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو بادشاہ سے رنج و غم

اَلْهَمُّ اَشَدُّ وَرُبَّمَا اَصَابَهٗ فَزَعٌ اَوْ مَرَضٌ — پہنچے گا اور جتنی پانی کی گرمی زیادہ ہوگی اسیقدر رنج زیادہ ہوگا، اور بسا اوقات اس کو گھبراہٹ بھی ہوگی اور مرض بھی۔

اَللَّبِنُ - اَلْجَاثُ الَّذِیْ خَرَجَ مِنْ كَوْنِهٖ طِيْنًا فَاِنَّهٗ مَالٌ مَّجْمُوْعٌ فَمَنْ رَّاٰى اَنَّ نَالَهٗ مِنْهُ شَیْءٌ فَاِنَّهٗ يَنَالُ مَالًا مَّجْمُوْعًا وَمَنْ رَّاٰى لَبِنَةً نُزِعَتْ مِنْ حَائِطٍ فَاِنَّ يُّفْقَدُ هُنَاكَ رَجُلٌ اَوْ اِمْرَاَةٌ وَاللهُ اَعْلَمُ — اینٹ - سوکھی اینٹ جو اب مٹی نہیں کہلاتی اسکو خواب میں دیکھنا جمع شدہ مال کی علامت ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے اینٹ کا کچھ حصہ پایا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ جمع شدہ مال پائیگا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اینٹ دیوار سے نکل گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ یا تو اسکا کوئی آدمی کھو جائیگا خواہ مرد ہو یا عورت واللہ اعلم

اَلْحَمَّامُ - فِی التَّاوِيْلِ هَمٌّ وَّغَمٌّ بِقَدْرِ شِدَّةِ الْحَرَارَةِ وَقُوَّتِهَا وَيَكُوْنُ مُعْظَمُ ذٰلِكَ مِنْ جِهَةِ النِّسَآءِ وَيَزُوْلُ مِنْهُ ذٰلِكَ سَرِيْعًا بِقِلَّةِ اللُّبْثِ فِی الْحَمَّامِ وَمَنْ رَّاٰى اَنَّهٗ يَبُوْلُ فِی الْحَمَّامِ اَوْحَلَقَ بِالنُّوْرَةِ فَاِنَّهَا رُؤْيَا صَالِحَةٌ فَاِنْ كَانَ مَكْرُوْبًا اَوْ خَائِفًا اَوْ مَهْمُوْمًا اَوْ مَرِيْضًا زَالَ عَنْهُ جَمِيْعُ ذٰلِكَ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ بِهٖ شَیْءٌ مِّنْ ذٰلِكَ تَحَوَّلَتْ حَالَتُهٗ وَنَقَصَ مَالُهٗ وَمَتٰى رَاَيْتَ الْاَقْوٰى وَالضَّعِيْفَ وَذٰلِكَ اِذَا اجْتَمَعَ فِی الرُّؤْيَا شَیْءٌ مُّخْتَلِفٌ تَاْوِيْلُهٗ عَلٰى ضِدَّيْنِ فَعَبِّرْ بِالْاَقْوٰى وَ — حمام - حمام کی تعبیر رنج و غم ہے جبقدر حمام میں قوت اور شدت ہوگی اسی لحاظ سے رنج و غم ہوگا اور اسکی اکثر وجہ عورتیں ہونگی اور چونکہ حمام میں بہت کم ٹھہرنا ہوتا ہے اسلئے یہ رنج و غم بہت جلدی زایل بھی ہو جائیگا جس نے یہ دیکھا کہ وہ حمام میں پیشاب کر رہا ہے یا یہ کہ چونے سے بال نکال رہا ہے تو یہ بہت اچھا خواب ہے۔ اگر وہ مصیبت زدہ ہوگا یا خائف ہوگا یا غمگین ہوگا یا بیمار ہوگا تو یہ سب باتیں اس سے دُور ہو جائیں گی اور اگر انمیں سے اسکو کچھ بھی نہوگا تو اسکی حالت بدل جائیگی اور اس کے مال کا نقصان کم ہو جائیگا اور اگر خواب میں دو ایسے مختلف امور جمع ہو جائیں جن کی تعبیر ایک دوسرے کی ضد میں ہوتی ہو تو جو امر قوی ہو اس سے

اثرك الضعيف فان الحمام يدل على الهم والغم والنورة تدل على ذهابهما فكان تاويل الرؤيا بالنورة اقوى من تاويل الحمام

تعبیر دی جائے اور جو کمزور ہو اسکو چھوڑ دینا چاہیے چنانچہ حمام تو رنج وغم کی دلیل ہے اور چونے کی تعبیر رنج وغم کا جانا ہے تو خواب کی تعبیر چونے کے لحاظ سے دینا حمام کے لحاظ سے دینے سے قوی تر ہے۔

الرحى - من راها فانما شعره اذا كانت دائرة وهى ايضا معيشته وكذلك هى كد فى الدنيا ورزق صالح فمن راى ان له رحى تطحن دقيقا اصاب خيرا او رزقا من كد غيره او من كده ان كان هو الطاحن وربما كانت الرحى حربا اذا كان فى الرؤيا ما يدل على ذلك

چکی - اگر کسی نے چکی کو خواب میں چلتی ہوئی دیکھا تو یہ اسکے معیشت کے لئے دلیل ہوگی یعنی دنیا میں مصیبت تو ہوگی لیکن رزق صالح ملے گا۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس کے پاس چکی ہے اور آٹا پیس رہی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو بھلائی یا رزق غیر کی محنت سے ملیگا اور اگر خود پیس رہا ہو تو پھر اس کی محنت سے ملیگا اور کبھی چکی کی تعبیر جنگ سے بھی کی جاتی ہے بشرطیکہ خواب میں کوئی ایسی بات بھی معلوم ہو جو اس پر دلالت کرے۔

واما الرياح فان كانت طيبة نيرة فهى بشارة وبركة لقوله تعالى وهو الذى يرسل الرياح بشرا بين يدى رحمته - وان كانت سوداء مظلمة فهى هم وغم لقوله تعالى - وفى عاد اذ ارسلنا عليهم الريح العقيم الاية والله تعالى اعلم

ہوائیں - ہوائیں اگر اچھی ہیں اور انمیں روشنی ہو تو اس کی تعبیر تو بشارت اور برکت ہوگی - جیسے اللہ تعالی کا ارشاد ہے وھو الذی یرسل الریاح بشرا بین یدی رحمته - اور اللہ ہی ہواؤں کو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور اگر ہوائیں سیاہ آندھیاں ہوں تو یہ رنج وغم کی نشانی ہیں جیسے فرمان الہی ہے وفی عاد اذ ارسلنا علیھم الریح العقیم - اور عاد پر بھی وہ ہوا بھیجی جو خیر سے بانجھ تھی۔

الباب السادس — چھٹا باب

فی رؤیۃ الارض والجبال والمفاوز والتلال والابنیۃ والحصون والحوانیت والدور والھدۃ والزلزال وشبہ ذلک

زمین، پہاڑ، بیابان، چھوٹے ٹیلوں، عمارتوں، قلعوں، دکان اور مکانات اور دھماکے اور زلزلوں کو خواب میں دیکھنے کا بیان

الارض - فی التاویل تنصرف الی وجوہ   زمین - زمین کی تعبیر کئی طریقوں سے دیجاتی ہے
فان کانت مدرکۃ الحدود بالبصر فھی   اگر اس کی حدود آنکھوں سے معلوم ہوتی ہیں تو
امرأۃ وان کانت واسعۃ مجھولۃ فھی   اس کی تعبیر عورت سے دی جائیگی اور اگر اسقدر وسیع
دنیا وان کانت مع سعتھا خضرۃ وفیھا   ہے کہ اسکی حدود معلوم نہ ہوسکیں تو اسکی تعبیر دنیا ہے
نبات مجھول فھی دین الاسلام وکذلک   اور اگر وسعت کے ساتھ ساتھ اسمیں سبزی بھی ہے
المفاوز ایضا۔   اور اس میں پیداوار بھی ہے لیکن نامعلوم قسم کی ہو
تو وہ دین اسلام ہے اور اسی طرح بیابان کی بھی تعبیر ہے۔

فمن رای ان الارض بسطت لہ   اگر کسی نے یہ دیکھا کہ زمین اس کیلئے بچھادی
طالت حیاتہ فی حفظ وخیر فان راھا   گئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی زندگی حفاظت و
طویت لہ فھی نفاد عمرہ وربما یدل   خیر میں گزرے گی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ زمین
طیھا علی الولایۃ اذا کان اھلا لھا و   اس کے لئے لپیٹ دی گئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے
من رای ان الارض تکلمہ نال خیرا و   کہ اس کی عمر ختم ہوگئی اور کبھی اس کی تعبیر ولایت سے
دنیا صالحۃ یتعجب الناس لہ فیھا و   بھی ہوتی ہے بشرطیکہ وہ اس کا اہل بھی ہو۔ اور جس
کلام کل شیء کذلک من الذی لا یتکلم   نے یہ دیکھا کہ زمین نے اس سے بات کی ہے تو
یکون عجبا لما تدل علیہ الرؤیا   اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بھلائی اور اچھی دنیا پائیگا
جس کو دیکھ کر لوگ تعجب کرینگے۔ اور اسی طرح ہر وہ چیز جو بات نہیں کرتی، اگر بات کریگی تو اسکی تعبیر
یہ ہوگی: اس کو ایسی اچھی چیز ملے گی جس کو دیکھ کر لوگ تعجب کریں گے۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ غَابَ فِی الْاَرْضِ مِنْ غَیْرِ حُفْرَةٍ فَاِنَّهٗ یَمُوْتُ فِیْ طَلَبِ الدُّنْیَا وَاِنْ كَانَ فِیْ حُفْرَةٍ فَاِنَّهٗ یَقَعُ فِیْ مَكْرُوْهٍ وَخَدِیْعَةٍ وَجِنَایَةٍ وَمَنْ رَاٰی كَاَنَّ الْاَرْضَ تُدِیْرُهٗ اِضْطَرَبَ اَمْرُهٗ وَدَارَ فِی الْاَرْضِ فِیْ طَلَبِ رِزْقِهٖ

اور جس نے دیکھا کہ وہ زمین میں غائب تو ہوگیا لیکن کوئی گڑھا نظر نہ آیا تو اُس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ دنیا کی طلب میں مرجائے گا۔ اور اگر یہ نظر آئے کہ گڑھے میں گر کر غائب ہوا ہے تو اُس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کو کوئی ناگوار بات پیش آئے گی، یا فریب دیا جائے گا یا یہ کہ اس سے کوئی گناہ سرزد ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ زمین اس کو گردش دے رہی ہے تو اُس کے معاملات چکر میں پڑ جائیں گے اور وہ رزق کی تلاش میں ملک بہ ملک پھرے گا۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ فِیْ مَفَازَةٍ یَهْتَدِیْ فِیْهَا وَیَسِیْرُ سَیْرًا مُسْتَقِیْمًا فَاِنَّهٗ مُهْتَدٍ فِیْ دِیْنِهٖ وَاسْتِقَامَتِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ لَا یَهْتَدِیْ فِیْهَا فَهُوَ فِیْ شَكٍّ فِی الْاِسْلَامِ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ فِیْ مَفَازَةٍ یَاْكُلُ وَیَشْرَبُ فَاِنَّهٗ یَنَالُ نِعْمَةً وَكَرَامَةً فِیْ دِیْنِهٖ وَدُنْیَاهُ

اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ بیابان میں ہے اور اس میں وہ سیدھا چل رہا ہے اور ٹھیک ٹھیک طریقے پر چل رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ اپنے دین میں ہدایت کے راستے پر ہے اور اسلام پر ٹھیک ٹھیک چل رہا ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ جنگل میں ٹھیک نہیں چل رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکو اسلام میں شک ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ جنگل میں کھا پی رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ دین و دنیا میں نعمت پائے گا۔

اَلتُّرَابُ - وَالرَّمْلُ وَغَیْرُهُمَا مِنْ اَجْزَاءِ الْاَرْضِ مِثْلُ الْغُبَارِ وَنَحْوِهٖ فَاِنَّهٗ مَالٌ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَاْكُلُ التُّرَابَ وَالرَّمْلَ اَوْ قَدْ عَلَاهُ غُبَارٌ وَتُرَابٌ فَاِنَّهٗ یَسْتَغْنِیْ وَیُصِیْبُ مَالًا عَظِیْمًا وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰی اَنَّهٗ

مٹی اور ریت وغیرہ زمین کے اجزار جیسے کہ گرد وغیرہ ہے اس کی تعبیر مال سے ہوتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مٹی یا ریت کھا رہا ہے یا یہ کہ گرد اور مٹی اس کے اوپر آرہی ہے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ مالدار ہوگا اور بہت مال پائیگا۔ اور اسی

يَمْشِيْ فِيْهِ اَوْ يَحْمِلُهُ فَاِنَّهُ يُعَالِجُ شُغْلًا
ثَقِيْلًا فِي اكْتِسَابِ الْمَالِ وَيَنَالُهُ بَعْدَ
ذٰلِكَ وَاِنْ رَاَى الْغُبَارَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ
وَالْاَرْضِ اَمْرٌ مُلْتَبِسٌ وَكَذٰلِكَ اِذَا
رَاَى الضَّبَابَ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ يَحْفِرُ
الْاَرْضَ وَيَاْكُلُ التُّرَابَ فَاِنَّهُ يَاْكُلُ
مَالًا بِمَكْرٍ وَخَدِيْعَةٍ وَحِيْلَةٍ وَاَمَّا
الْاَرْضُ فَهِيَ مَا خَالَفَ دِيْنَ الْاِسْلَامِ
مِنَ الْاَدْيَانِ كَذٰلِكَ الْمَفَاوِزُ الْوَعْرَةُ
فَاِنْ اَدْرَكَ الْحُدُوْدَ فَهِيَ اِمْرَاَةٌ سُوْءٌ
لَا خَيْرَ فِيْهَا

طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اس میں چل
رہا ہے یا یہ کہ وہ اس کو اُٹھائے ہوئے ہے
تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کو مال حاصل کرنے
کے لئے بڑی محنت کرنی پڑے گی اور اس کے
بعد وہ بہت مال حاصل کریگا۔ اگر کسی نے گرد
کو آسمان و زمین کے درمیان دیکھا تو یہ معلملہ
پیچدار ہونے کی علامت ہے اور اسی طرح
اگر کسی نے کُہرا دیکھا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا
کہ وہ زمین کو کھود رہا ہے اور مٹی کو کھا رہا ہے
تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ مال کو مکر و فریب اور حیلہ
سے کھا رہا ہے کیونکہ زمین کی تعبیر وہ دین ہے
جو دینِ اسلام کے مخالف ہو۔ اسی طرح وہ بیابان جو خوفناک و متوحش ہوں۔ اور اگر اسکی حدود
معلوم ہو جائیں تو اس کی تعبیر بُری عورت ہے جس میں کوئی خیر نہیں۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ اَنَّ رَبِيْعَةَ بْنَ اُمَيَّةَ
بْنِ خَلْفٍ جَاءَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ يَا خَلِيْفَةَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ
رَاَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيْ مَنَامِيْ كَاَنِّيْ فِيْ
اَرْضٍ خَضِرَةٍ مُخْصِبَةٍ وَقَدْ اَفْضَيْتُ
مِنْهَا اِلٰى اَرْضٍ مُجْدِبَةٍ لَا نَبَاتَ فِيْهَا
وَرَاَيْتُكَ قَدْ جُمِعَتْ يَدَاكَ وَغُلَّتَا اِلٰى

حکایت۔ نقل ہے کہ ربیعہ بن اُمیہ بن
خلف نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اے
خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے کل
شام کو خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں سرسبز
ہری بھری زمین میں ہوں اور اس میں سے
میں اس جگہ آگیا جو بنجر ہے جس میں کسی قسم کی
پیداوار نہیں ہے اور یہ بھی دیکھا کہ آپ کے

عُنُقَكَ فَقَالَ لَهُ الْإِمَامُ أَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ إِنْ صَدَقَتْ رُؤْيَاكَ خَرَجْتَ مِنْ دِيْنِ الْإِسْلَامِ إِلَى دِيْنِ الْكُفْرِ فَأَمَّا أَنَا فَقَدْ جُمِعَتْ لِيْ أُمُوْرِيْ وَغُلَّتْ يَدَايَ عَنْ حُطَامِ الدُّنْيَا قَالَ فَلَمَّا كَانَ فِيْ أَيَّامِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ خَرَجَ رَبِيْعَةُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ وَلَحِقَ بِأَرْضِ الرُّوْمِ فَتَنَصَّرَ عِنْدَ قَيْصَرَ وَمَاتَ نَصْرَانِيًّا وَاللهُ أَعْلَمُ

دونوں ہاتھ بل گئے اور آپ کی گردن میں طوق بن گئے ہیں۔ اس خواب کو سُن کر امام وقت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تو اپنا خواب سچ کہہ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ تو دینِ اسلام کو چھوڑ کر کفر اختیار کرے گا اور میرے معاملات سب ٹھیک رہیں گے اور میرے دونوں ہاتھ دنیوی اُمور سے پاک رہیں گے راوی کا بیان ہے کہ حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ربیعہ مدینہ سے چلاگیا اور ملک روم میں قیصر کے پاس جاکر نصرانی بن گیا اور اسی مذہب پر مرا۔ واللہ اعلم

الْجِبَالُ وَالتِّلَالُ - رِجَالٌ أَقْدَارُهُمْ عَلَى قَدْرِ عِظَمِ تِلْكَ التِّلَالِ وَالْجِبَالِ وَكَذٰلِكَ الصُّخُوْرُ وَرُبَّمَا تَكُوْنُ الْجِبَالُ وَالتِّلَالُ مَنَازِلَ عَالِيَةً يَنَالُهَا الرَّائِيْ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ صَعِدَ عَلَيْهَا نَالَ رِفْعَةً غَيْرَ أَنَّ الصُّخُوْرَ رِجَالٌ فِيْهِمْ قَسَاوَةٌ وَجَفْوَةٌ وَفَظَاظَةٌ وَغِلْظَةٌ وَالْحِجَارَةُ الصِّغَارُ الَّتِيْ يُقْذَفُ بِهَا فِي الْعَادَةِ كَلَامٌ وَرَجْمٌ بِالْغَيْبِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ قَامَ عَلَى جَبَلٍ فَإِنَّهُ يَعْتَلِيْ عَلَى رَجُلٍ حَالُهُ كَحَالِهِ فَإِنْ مَلَكَهُ فَهُوَ رَجُلٌ

پہاڑ اور ٹیلے۔ پہاڑ اور ٹیلوں کی تعبیر آدمیوں سے کی جاتی ہے۔ اُن کی جسامت کے لحاظ سے اُن کی تعبیر ہوگی۔ اور اسی طرح چٹانیں۔ اور کبھی پہاڑوں اور ٹیلوں کی تعبیر بلند درجات سے بھی کی جاتی ہے جنکو خواب دیکھنے والا پائے گا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اُن پر چڑھا ہے تو وہ بلند مقام حاصل کریگا۔ البتہ چٹان سے مراد ایسے لوگ ہیں جن کے دلوں میں سختی اور ظلم اور سنگدلی اور اکھڑپن اور اور درشتی ہوگی اور چھوٹے کنکر جن کو عام طور پر پھینکا جاتا ہے انکی تعبیر غائبانہ کسی کے متعلق

يَسْتَمْكِنُ مِنْهُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ هَدَمَ گفتگو اور اس پر الزام قائم کرنے سے دیجاتی ہے
جَبَلًا فَاِنَّهٗ يُهْلِكُ رَجُلًا فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ پہاڑ پر کھڑا ہے، تو
يَنْقُبُهٗ اَوْ يَحْفُرُ فِيْهِ فَاِنَّهٗ يَعْمَلُ مَكِيْدَةً اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایسے شخص پر برتری حاصل
لِرَجُلٍ وَّيَحْتَالُ عَلَيْهِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ کریگا جس کی حالت اسی خواب دیکھنے والے
يَصْعَدُ عَلٰى جَبَلٍ نَالَ عِزًّا اَوْ رِفْعَةً وَّ کے مثل ہے اور اگر اسکو قُبضہ میں کرلیا تو اس کا
شَرَفًا مطلب یہ ہے کہ وہ اسکو قابو میں کرلیگا اور جس نے
دیکھا کہ اُسنے کسی پہاڑ کو گرادیا تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ ایک شخص کو مار ڈالیگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ پہاڑ
میں نقب لگا رہا ہے یا اسکو کھود رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی شخص کو فریب دے رہا ہے اور اسکے ساتھ چال چل رہا ہے
اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ پہاڑ پر چڑھ رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ عزت و شرف اور بلند مقام حاصل کریگا۔
وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَصْعَدُ عَلٰى جَبَلٍ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ پہاڑ پر سیدھا سیدھا
مُسْتَوِيًا نَالَ مَشَقَّةً وَّشِدَّةً فِيْ طَلَبِ چڑھ رہا ہے تو وہ اپنے دنیوی اُمور میں سے جو معاملہ
مَا يُرِيْدُهٗ مِنْ اُمُوْرِ دُنْيَاهُ وَالْاِرْتِفَاعُ چاہتا ہے اسمیں مشقت و شدت اُٹھائیگا۔ اور
كُلُّهٗ مَحْمُوْدٌ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ مُسْتَوِيًا فِيْ بلندی پر چڑھنا سب کا سب اچھا ہے الا یہ کہ اگر
عُرُوْجِهٖ اِلٰى فَوْقٍ فَاِنَّهٗ يَلْقٰى شِدَّةً وَّ چڑھنے میں سیدھا سیدھا چڑھا تو اسمیں شدت و
تَعَبًا وَاَمَّا اِذَا رَاٰى اَنَّهٗ يَعْرُجُ فِيْ صُعُوْدٍ تکلیف اُٹھائیگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ پہاڑ پر آہستہ
كَمَا يَفْعَلُ فِي الْيَقْظَةِ فَاِنَّهٗ يَنَالُ شَرَفًا آہستہ ایسا چڑھ رہا ہے جیسے کہ ہوشیاری میں چڑھتا
وَّرِفْعَةً وَّهُوَ الصُّعُوْدُ الْمَحْمُوْدُ وَكُلُّ ہے تو وہ عزت و شرف پائیگا اور اس طرح کا
اِرْتِفَاعٍ فِي الْمَنَامِ هُوَ ارْتِفَاعُ الرَّجُلِ چڑھنا بہت اچھا ہے اور خواب میں ہر قسم کی
فِيْ دِيْنِهٖ وَدُنْيَاهُ وَجَاهِهٖ وَطُلُوْعُ بلندی کی تعبیر آدمی کی بلندی ہے دین دنیا اور
الْجَبَلِ وَالْكُهُوْفِ وَالشَّجَرِ مَلْجَأٌ وَّمَاْوًى جاہ میں۔ اور پہاڑ اور غاروں اور درختوں پر
وَكَنَفٌ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَنْقُلُ الْحِجَارَةَ چڑھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو پناہ گاہ اور

الكبار والصخور والجبال فانه يروم امراً صعباً وشدة في تحمل اثقال رجال على مثل ذلك

امن کی جگہ حاصل ہوگی اور محفوظ ہوگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ بڑے بڑے پتھر اور چٹانوں اور پہاڑوں کو اُٹھا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ بڑے مشکل امور پر حاوی ہوگا اور اس قسم کے لوگوں کا بوجھ اُٹھانے میں وہ شدت اُٹھائے گا۔

حوانيت الاسواق - هي اموال و تجارة باموال مختلفة والحوانيت التي يقعد عليها من غير تجارة فهو كلام كثير يخوض فيه صاحب الرؤيا

بازاروں کے چبوترے۔ یعنی وہ چبوترے جس پر مال رکھ کر بیچتے ہیں اُن کی تعبیر مال اور مختلف مالوں کی تجارت سے کی جاتی ہے اور ایسے چبوترے جس پر لوگ بغیر مال رکھنے کے صرف بیٹھے رہیں اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا لمبی چوڑی باتوں میں مشغول رہے گا۔

الدار - يصرف تاويلها الى وجوه فان كانت مجهولة البناء والاصل والاهل والموضع فهي دار الآخرة فيكون حاله في الآخرة وما قدمه من الاعمال على قدر حال تلك الدار في الضيق والسعة والزخرفة والشعث وغير ذلك وان كانت الدار معروفة فهي دنيا وتكون كحال تلك الدار في الضيق والسعة والزخرفة والشعث وغير ذلك ومن رأى انه في دار يعرفها وقد ملكها فهي دنيا تتسع عليه بقدر سعة الدار وحسنها ومن رأى انّ

گھر۔ گھر کی تعبیر کئی طرح سے کی جاتی ہے۔ اگر اس کی بنیاد اور اس کی اصل اور وہاں کے رہنے والے اور اس کا مقام معلوم نہ ہو تو اس کی تعبیر آخرت کے گھر سے کی جائے گی۔ یعنی آخرت میں اس کا حال اور اس کے اعمال کا نتیجہ اسی طرح ہوگا جس طرح اس گھر کا حال تنگی و وسعت اور زیب و زینت یا پراگندگی میں اور اگر گھر معلوم ہے تو پھر اس کی تعبیر دُنیا سے کی جائے گی اور اس کا حال مثل اس گھر کے تنگی و وسعت اور زیب و زینت و پراگندگی وغیرہ میں ہوگا۔ اور اگر کسی نے اپنے کو ایسے گھر میں دیکھا کہ اس کو پہچانتا ہے اور وہ اس گھر کا

دَارَهٗ زِيْدَ فِيْ بِنَائِهَا فَاِنَّ ذٰلِكَ زِيَادَةٌ فِيْ دُنْيَاهُ فَاِنْ رَاٰى اَنَّ دَارَهٗ سَقَطَتْ اَوْ خَرِبَتْ فَاِنَّ دُنْيَاهُ يَخْرَبُ مِنْ اَعْمَالِ السُّوْءِ

مالک ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دُنیا اُس پر گھر کی وسعت اور اس کی خوبصورتی کے مطابق وسیع ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے گھر کی بنیاد میں زیادتی کی گئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اُس کی دنیوی حالت میں زیادتی ہوگی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا گھر گر گیا یا خراب ہوگیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُس کی دنیا بُرے اعمال کی وجہ سے خراب ہوگی۔

فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ بَاعَ دَارَهٗ فَاِنَّهٗ يَمُوْتُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَبْنِيْ دَارَهٗ اَوْ دَارَ غَيْرِهٖ فَاِنَّهٗ يَرْغَبُ فِي الدُّنْيَا وَيَنَالُ فِيْهَا بِقَدْرِ الدَّارِ فَاِنْ بَنَاهَا فِيْ مَوْضِعٍ مَجْهُوْلٍ فَاِنَّهٗ يُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهِ اَعْمَالَ الْبِرِّ وَيَكُوْنُ حَالُهٗ فِي الْاٰخِرَةِ صَالِحًا

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے اپنا گھر بیچ دیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ مرجائے گا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ اپنا گھر یا دوسرے کا گھر بنا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا کی رغبت میں رہے گا اور گھر کے مطابق وہ دنیا حاصل کریگا۔ اگر اس کو کسی نامعلوم جگہ میں بنایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ نیک کام کریگا اور آخرت میں اس کا حال اچھا رہے گا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ هَدَمَ دَارًا فَاِنْ كَانَتْ مَجْهُوْلَةً هَدَمَ مَا قَدَّمَهٗ مِنْ كَثْرَةِ الْاَهْوَالِ وَالْمَعَاصِيْ وَاَعْمَالِ السُّوْءِ وَاِنْ كَانَتِ الدَّارُ مَعْرُوْفَةً هَدَمَ دُنْيَاهُ بِاَفْعَالِ السَّفَهِ وَالتَّبْذِيْرِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ هَدَمَ شَيْئًا مِّنْ دَارِهٖ اَوْ نَقَصَ كَانَ نَقْصًا فِيْ دُنْيَاهُ

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے گھر کو گرادیا تو اگر گھر نامعلوم ہے تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ گزشتہ اس کے جو خطرناک حالات اور گناہ اور بُرے اعمال تھے وہ سب منہدم ہوگئے۔ اور اگر گھر معلوم ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ بُرے کاموں اور فضول خرچی سے اسکی دنیا خراب ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے اپنے گھر کا کچھ حصہ گرادیا یا گھر کا کچھ حصہ کم ہوگیا تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اسکی دنیا کم ہوجائے گی۔

وَالْقَصْرُ رُؤْيَتُهُ فِي الْمَدِيْنَةِ هُوَ عَظِيْمُهَا
وَجَلِيْلُهَا وَالْغُرَفُ وَالْجَوَاشِقُ اِذَا
صَعِدَهَا كَانَتْ اِرْتِفَاعًا وَسَعَادَةً يَنَالُهَا
فِيْ دُنْيَاهُ وَالْحَائِطُ حَالُ الرَّجُلِ وَرُبَّمَا
كَانَتْ دُنْيَاهُ اِنْ كَانَ قَائِمًا عَلَيْهَا فَاِنْ
سَقَطَ عَنْهَا زَالَ عَنْ حَالِهِ اَوْ هَلَكَ

محل - اگر کسی نے شہر میں کسی محل کو دیکھا جو
بہت بڑا اور وسیع ہے کہ اس کی کھڑکیاں ہیں،
اور روشندانیں ہیں۔ اگر وہ اس پر چڑھ گیا تو
اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا میں بلندی اور
سعادت پائے گا۔ اور دیوار کی تعبیر آدمی کیحالت
سے دیجاتی ہے اور کبھی اسکی دنیا سے بشرطیکہ وہ
اس پر کھڑا ہو۔ اور اگر دیوار گر جائے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی حالت گر جائیگی یا وہ ہلاک ہو جائیگا۔

وَالْبَيْتُ الْمَجْهُوْلُ الْمُجَصَّصُ فِي التَّاوِيْلِ
هُوَ الْقَبْرُ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ حُبِسَ فِيْ
بَيْتٍ مُجَصَّصٍ مَجْهُوْلٍ جَدِيْدٍ فَاِنَّ
ذٰلِكَ قَبْرُهُ

گچ کا مکان - اور پچ کا مکان، اگر وہ نامعلوم ہو
تو اسکی تعبیر قبر سے کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا
کہ وہ پچ کے نئے مکان میں بند ہے اور وہ مکان
نامعلوم ہے تو یہ اس کی قبر ہے۔

وَاِنْ كَانَ غَيْرَ مُجَصَّصٍ وَهُوَ مَجْهُوْلٌ فَاِنَّهُ
اِمْرَاَةٌ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ دَخَلَ بَيْتًا وَعَلَا
فَوْقَهُ وَكَانَ ذٰلِكَ الْبَيْتُ مَجْهُوْلًا فَاِنَّ
ذٰلِكَ الرَّجُلَ يَتَزَوَّجُ اِمْرَاَةً يَنَالُ مِنْهَا
خَيْرًا اَوْ فَائِدَةً وَالْبَيْتُ الْمَعْرُوْفُ اِذَا
كَانَ يَمْلِكُهُ يُؤَوَّلُ الرَّائِيْ بِزَوْجَةٍ وَ
رُبَّمَا كَانَتْ دُنْيَاهُ مِثْلُ تَاوِيْلِ دَارِهِ
وَاِنْ رَاٰى اَنَّهُ يَكْنُسُ بَيْتَهُ فَاِنَّهُ يَفْتَقِرُ
وَاِنْ رَاٰى اَنَّهُ يَكْنُسُ بَيْتَ غَيْرِهِ اَصَابَ
مَالًا مِنْ صَاحِبِ الْبَيْتِ الَّذِيْ هُوَ لَهُ

کچا مکان - اگر مکان گچ کا نہیں ہے بلکہ کچا ہے
اور نامعلوم مکان ہے تو اس کی تعبیر عورت سے
کی جائیگی - اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کسی مکانیں
داخل ہوا اور اسکی بلندی پر گیا اور مکان نامعلوم
ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک ایسی عورت
سے شادی کریگا جس سے بھلائی اور فائدہ پائیگا
اور اگر مکان معلوم ہے اور یہ دیکھا کہ وہ اس کا
مالک بنا ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ خواب
دیکھنے والے کو بیوی ملے گی اور کبھی مکان کے دیکھنے
کی تعبیر اس کی دنیا سے کی جاتی ہے۔ اور اگر

وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَحْفِرُ قَبْرًا فَاِنَّهٗ یَبْنِیْ کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اپنے گھر کو جھاڑو دے رہا ہے
دَارًا تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ محتاج ہو جائیگا اور اگر کسی
نے یہ دیکھا کہ وہ غیر کے گھر میں جھاڑو دے رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ اس گھر کے مالک سے بہت
سامان پائیگا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ قبر کھود رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ گھر بنائے گا۔

اَلْمَدِیْنَةُ ۔ مَنْ رَاٰی کَاَنَّهَا انْهَدَمَتْ شہر۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ شہر گر رہا ہے یا شہر کا کچھ
اَوْ انْهَدَمَ بَعْضُهَا فَاِنَّ دِیْنَ اَهْلِ تِلْكَ حصہ گر گیا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اس شہر کے
الْمَدِیْنَةِ قَدْ ذَهَبَ وَرُبَّمَا تَذْهَبُ رہنے والوں کا دین برباد ہو جائیگا اور بہت ممکن ہے
دُنْیَاهُمْ بِنَكْبَةٍ کہ بدبختی سے ان کی دنیا بھی چلی جائے۔

اَلدَّرَجُ ۔ كَالسَّلَالِمِ مَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَرْقٰی زینے۔ مثل سیڑھیوں کے ہوتے ہیں۔ اگر کسی
عَلَی الدَّرَجِ فَاِنَّهٗ دِیْنُ الْاِسْلَامِ اَیِ نے یہ دیکھا کہ وہ زینے پر چڑھ رہا ہے تو اسکی
الَّذِیْ یَتَوَصَّلُ بِهٖ اِلَی الْاٰخِرَةِ وَمَنْ تعبیر دینِ اسلام سے دی جائیگی یعنی جس سے
رَاٰی اَنَّهٗ یَرْتَقِیْ عَلٰی دَرَجٍ مِّنَ اللَّبِنِ وہ آخرت کی کامیابی تک پہنچے۔ اور جس نے یہ
فَاِنَّهٗ یَرْتَقِیْ فِیْ دُنْیَاهُ بِالصَّدَقَةِ وَاِنْفَاقِ دیکھا کہ وہ کچی اینٹوں کے زینے پر چڑھ رہا ہے
الْمَالِ وَاِنْ كَانَ الدَّرَجُ جَصًّا اَوْ اٰجُرًّا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا میں صدقہ سے اور
اَوْ خَشَبًا كَانَ تَرَقِّی الدَّرَجِ رُقِیًّا وَعُلُوًّا مال خرچ کرنے سے ترقی کریگا اور اگر زینہ گچ کا یا
فِی الدُّنْیَا عَلٰی سَبِیْلِ التَّدْرِیْجِ اِذَا كَانَ فِی لکڑی کا یا پکی اینٹ کا ہو تو دنیا میں اسکی بلندی آہستہ
الرُّؤْیَا مَا یَدُلُّ عَلٰی ذٰلِكَ آہستہ ہوگی بشرطیکہ خواب میں ایسی بات ہو جو اسکی دلیل ہو

بَابُ الدَّارِ ۔ هُوَ قَیِّمُ الدَّارِ الْمَنْظُوْرُ گھر کا دروازہ۔ گھر کے دروازے کی تعبیر گھر
اِلَیْهِ فَكُلُّ مَا حَدَثَ بِالْبَابِ مِنْ کے سرپرست سے کی جاتی ہے جس پر سب
كَسْرٍ اَوْ قَلْعٍ اَوْ حَرْقٍ اَوْ مَكْرُوْهٍ اَوْ مَحْبُوْبٍ کی نظریں لگی ہوئی ہوں تو جو بات دروازے میں
فَهُوَ قَیِّمُ الدَّارِ وَبَابُ الْبَیْتِ هُوَ امْرَاَتُهٗ واقع ہو، جیسے ٹوٹ جائے یا اکھڑ جائے یا جل

وَكَذٰلِكَ الْأُسْكُفَّةُ الْعُلْيَا رَجُلٌ وَالسُّفْلٰى
امْرَأَتُهُ وَمَنْ رَأٰى كَأَنَّ دَارَهُ احْتَرَقَتْ
أَصَابَهُ نَكْبَةٌ مِنْ سُلْطَانٍ أَوْ مِنْ طَاعُوْنٍ
فَإِنْ رَأٰى أَنَّ الْبَابَ قُلِعَ أَوْ وَقَعَ مَاتَ
صَاحِبُ الدَّارِ وَإِنْ قُلِعَ بَابُ الْبَيْتِ
أَوْ أُسْكُفَّتُهُ مَاتَتْ رَبَّةُ الْبَيْتِ وَمَنْ
رَأٰى أَنَّ بَابَ دَارِهٖ قُلِعَ وَرَكِبَ غَيْرُهٗ
فَإِنَّهٗ يَبِيْعُ تِلْكَ الدَّارَ وَيَدُلُّ عَلٰى أَنَّ
امْرَأَتَهٗ تَتَزَوَّجُ غَيْرَهٗ وَمَنْ رَأٰى أَنَّ
بَابَ دَارِهٖ وَقَعَ فَإِنَّهٗ يَمْرَضُ ثُمَّ يَبْرَأُ -

جائے یا اور کوئی اچھی یا بُری بات اسمیں ہوجائے
وہ گھر کے سرپرست میں واقع ہوگی اور مکان کے
دروازے کی تعبیر عورت سے کیجاتی ہے اور اسی
طرح دروازے کے اوپر کی چوکھٹ سے مراد مرد
اور نیچے کی چوکھٹ سے مراد اس کی عورت ہے
اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکا گھر جل گیا تو اُسکو یا تو
سلطان سے کوئی ذلت نصیب ہوگی یا طاعون
سے آفت پہنچے گی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ دروازہ
اکھڑ گیا یا گر گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ گھر والا
مرجائیگا۔ اور اگر یہ دیکھا کہ مکان کا دروازہ یا
اسکی چوکھٹ اکھڑ گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ گھر کی مالکہ مرجائیگی اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکے گھر کا دروازہ
اُکھڑ گیا اور اسپر کوئی اور آدمی چڑھ کر بیٹھ گیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ گھر بیچ دیگا اور اسکی بیوی دوسرے
سے شادی کریگی اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکے گھر کا دروازہ گر گیا تو تعبیر یہ ہے کہ وہ پہلے بیمار ہوگا پھر اچھا ہوجائیگا

عَوَارِضُ الْبَابِ - هُمْ أَوْلَادُ الرَّجُلِ
فَإِنْ رَأٰى عَارِضَتَيْهِ وَقَعَتَا فَإِنْ كَانَ
لَهٗ بِنْتَانِ مَاتَتَا وَإِنْ كَانَ لَهٗ بَنَاتٌ
يَتَزَوَّجْنَ وَيَخْرُجْنَ مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ
رَأٰى أَنَّهٗ سَدَّ بَابًا مَفْتُوْحًا لِلْبَيْتِ طَلَّقَ
زَوْجَتَهٗ فَإِنْ فَتَحَ بَابًا مَقْفُوْلًا فَإِنْ كَانَ
الْبَيْتُ مَعْرُوْفًا فَإِنَّهٗ يَتَزَوَّجُ وَإِنْ كَانَ
الْبَيْتُ مَجْهُوْلًا اُسْتُجِيْبَتْ دَعْوَتُهٗ -

دروازے کے متعلقات - دروازے کی کھڑی
لکڑیوں سے مراد آدمی کی اولاد ہے۔ اگر کسی نے
یہ دیکھا کہ دروازے کی لکڑی گر گئی ہے تو اگر
اس کی دو لڑکیاں ہوں گی تو مر جائیں گی اور
اگر دو سے زیادہ ہوں تو اس کی تعبیر یہ ہے
کہ اُن کی شادیاں ہوجائیں گی اور وہ گھر سے
نکل جائیں گی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے
گھر کا دروازہ بند کر دیا تو اُس کی تعبیر یہ ہے

کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دیدیگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ کوئی دروازہ مقفل تھا اور اُسنے
اسکو کھولدیا تو اگر مکان معلوم ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شادی کریگا اور اگر نامعلوم ہے تو
اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی دُعا قبول ہوگی۔ میخ یا کیل۔ اس کی تعبیر ایسے آدمی سے کی
اَلْمِسْمَارُ۔ رَجُلٌ يُتَوَصَّلُ بِهِ النَّاسُ جاتی ہے جس کے ذریعہ لوگ اپنے معاملات
اِلٰی اُمُوْرِهِمْ وَالْجِسْرُ وَالْقَنْطَرَةُ كَذٰلِكَ کو درست کرلیتے ہیں۔ اور کچے اور پکے پُل
کی بھی یہی تعبیر ہے۔

اَلزَّلْزَلَةُ۔ هِيَ حَدَثٌ فِي الْعَالَمِ فَمَنْ زلزلہ۔ زلزلہ کی تعبیر یہ ہے کہ دنیا میں کوئی خاص
رَاٰى الْجِبَالَ تَزَلْزَلَتْ سَاءَتِ الْعُلَمَاءَ واقعہ نمودار ہوگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ پہاڑوں
وَمَنْ رَاٰى نَفْسَهٗ قَدْ تَزَلْزَلَتْ فَلَا خَيْرَ میں زلزلہ ہوگیا تو اُس کی تعبیر علمار کے حق میں
فِيْهِ فَاِنْ تَزَلْزَلَتْ دَارُهٗ نَزَلَ فِيْهَا بُری ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ خود اسکی
الزِّنَا وَاِنْ رَاٰى دَارَهٗ انْهَدَمَ مِنْهَا شَيْءٌ ذات میں زلزلہ پڑگیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ
كَانَ ذٰلِكَ الْهَدْمُ دَلِيْلَ الْمَوْتِ لِمَنْ اس میں کسی قسم کی بھلائی نہیں ہے۔ اور اگر
يُنْسَبُ ذٰلِكَ التَّاْوِيْلُ اِلَيْهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے گھر میں زلزلہ پڑا
ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس گھر میں زناکاری ہوگی۔ اور اگر یہ دیکھا کہ اسکے گھر کا کچھ
حصہ گر گیا تو یہ گرنا موت کی دلیل ہے جس کی طرف اس حصہ کی تعبیر منسوب ہو سکے۔ واللہ اعلم

اَلْبَابُ السَّابِعُ — ساتواں باب

فِيْ تَاْوِيْلِ رُؤْيَةِ الْاَشْجَارِ وَالثِّمَارِ وَالْحُبُوْبِ درختوں، پھلوں، غلہ وزراعت، سبزی ترکاری
وَالزُّرُوْعِ وَالْخُضْرَةِ وَالْبُقُوْلِ وَالْبَسَاتِيْنِ اور باغوں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کا بیان

اَمَّا الْاَشْجَارُ فَكُلُّهَا رِجَالٌ اَحْوَالُهُمْ کل درختوں کی تعبیر مردوں سے کی جاتی ہے۔ اور
كَاَحْوَالِ جَوْهَرِ الشَّجَرِ فِي الطَّبْعِ وَالنَّفْعِ اُن کے حالات کی تعبیر اسی طرح کی جائے گی
وَطِيْبِ الرَّائِحَةِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ فَمَنْ رَاٰى جس طرح اس درخت کی طبیعت اور اسکا نفع

أَنَّهٗ أَصَابَ مِنْهَا شَيْئًا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ وَرَقٍ اور خوشبو وغیرہ ہوتی ہے مثلاً اگر کسی نے یہ
أَصَابَ مَالًا كَثِيْرًا وَرِزْقًا مِنْ رَجُلٍ دیکھا کہ کوئی پھل پایا یا پتا پایا تو اس کی تعبیر
عَلٰى قَدْرِ تِلْكَ الشَّجَرَةِ یہ ہے کہ وہ بہت سا مال اور رزق کسی ایسے
شخص سے پائے گا جو اس درخت کے درجے کے برابر ہو گا۔

اَلْخَشَبُ - اَلصُّلْبُ وَغَيْرُهٗ نِفَاقٌ فِى لکڑی۔ اگر سخت دیکھی تو اسکی تعبیر دین میں نفاق
الدِّيْنِ وَرِجَالٌ مُنَافِقُوْنَ وَالْحَطَبُ اور منافق آدمیوں سے دیجاتی ہے۔ اور جلنے
رَطْبُهٗ وَيَابِسُهٗ مِثْلُ الْخَشَبِ اِذَا كَانَ والی لکڑی خشک ہو یا تر بڑی ہو کہ چھوٹی اسکی
كَبِيْرًا أَوْ صَغِيْرًا وَاِنْ كَانَ عِيْدَانًا صِغَارًا تعبیر مثل سخت لکڑی کے ہوگی اور اگر بالکل چھوٹی تیلیاں
فَهُوَ نَمِيْمَةٌ وَاصِلَةٌ بَيْنَ النَّاسِ دیکھے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ لوگوں میں چغلی چلنے والی ہے۔

وَالْعَصَا - رَجُلٌ شَرِيْفٌ مُتَّبَعٌ مُعْتَمَدٌ عصا۔ کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک شریف آدمی
ہے جس کی پیروی کی جاتی ہے اور وہ قابل اعتماد شخص ہے۔

شَجَرَةُ الشَّوْكِ - رِجَالٌ فِيْهِمُ الشَّرُّ کانٹے دار درخت۔ اس کی تعبیر ایسے آدمی ہیں
وَالصُّعُوْبَةُ لِلرَّائِىْ وَالشَّوْكُ فِىْ نَفْسِهٖ اَمْرٌ جن سے خواب دیکھنے والے کو برائی اور مشکل پیش
مُؤْلِمٌ يَشْتَبِكُ فِى الْاِنْسَانِ وَيُوْلِمُهٗ مِنْ آئیگی اور کانٹا تو خود بنفسہ دکھ دینے والا ہے کہ
قَوْلٍ وَفِعْلٍ وَرُبَمَا كَانَتْ رُؤْيَا الشَّوْكِ اگر انسان میں لگ جائے تو اس کے قول اور فعل
دُنْيَا مِنْ نَكْبَةِ اِنْسَانٍ تُؤْلِمُهٗ اَوْ اَمْرٌ سے خواب دیکھنے والے کو تکلیف ہوگی۔ اور کبھی کانٹا
مُخَوِّفٌ يَقَعُ فِيْهِ خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اس انسان کو کوئی مصیبت
پہنچیگی جو اسکی تکلیف کا باعث بنے گی یا کوئی ایسا خوفناک معاملہ ہو گا جسمیں وہ پڑ جائے گا۔

حَدِيْقَةُ الْكَرْمِ وَشَجَرَةُ الرُّمَّانِ اِمْرَأَةٌ انگور اور انار کے درخت کا باغ۔ اس کی تعبیر
اَيْضًا فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ غَرَسَ شَجَرَةً عورت سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا۔
فَظَلَّلَتْ وَطَالَتْ اَصَابَ شَرَفًا لِنَفْسِهٖ اُس نے اُن کو بویا اور وہ سایہ دار بن گیا،

وَذٰلِكَ بِقَدْرِ جَوْهَرِيَّةِ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَرُبَّمَا كَانَ ذٰلِكَ صَبِيًّا حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ وَالشَّجَرَةُ الْوَاحِدَةُ اَلْفُ دِرْهَمٍ

دراز ہوگیا تو اسکو عزت ملیگی اور یہ عزت اس درخت کی قدر و قیمت کے برابر ہوگی اور کبھی اسکی تعبیر بچے سے کی جاتی ہے کہ وہ جوان ہوجائے۔ اور اگر صرف ایک درخت دیکھا تو اسکی تعبیر ایک ہزار درم ہے۔

اَلرُّمَّانُ فِيْ وَقْتِهٖ۔ مَالٌ مَّجْمُوْعٌ اِذَا كَانَ حُلْوًا وَرُبَّمَا كَانَ عَقْدًا كَامِلًا مِنَ الْمَالِ لِمَنْ اَكَلَهٗ اَوْ شَيْئًا مِّنْهُ وَهُوَ يَدُلُّ عَلَى الْجَمْعِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

موسم کا انار۔ اگر میٹھا انار خواب میں دیکھے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ جمع شدہ مال ہے اور اگر خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے اسکو پورا کھایا یا اسمیں سے کچھ کھایا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ مال کا ایک کامل انبار اسکو ملیگا اور وہ ہر چیز کی ایک زیادہ مقدار ملنے کی دلیل ہے۔

اَلْحَامِضُ۔ مِنَ الرُّمَّانِ رُؤْيَاهُ هَمٌّ وَغَمٌّ لِمَنْ اَكَلَهٗ وَكَذٰلِكَ كُلُّ ثَمَرَةٍ حَامِضَةٍ

کھٹا انار۔ خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اگر اُسنے خواب میں کھالیا تو اسکو رنج و غم پیش آئیگا اور اسی طرح ہر کھٹے پھل کی تعبیر ہے۔

اَلتُّفَّاحُ۔ رُؤْيَاهُ صَنْعَةُ الرَّجُلِ وَمَكْسَبُهٗ وَهِمَّتُهٗ فَاِنْ اَكَلَهٗ سُلْطَانٌ فَهُوَ مُلْكُهٗ وَاِنْ كَانَ تَاجِرًا فَهِيَ تِجَارَتُهٗ وَاِنْ كَانَ صَانِعًا فَهِيَ صِنَاعَتُهٗ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَصَابَ شَيْئًا مِّنَ التُّفَّاحِ اَوْ اَكَلَهٗ اَوْ مَلَكَهٗ فَاِنَّهٗ يَنَالُ دُنْيَا مِنْ تِلْكَ الْهِمَّةِ بِقَدْرِ نَضَارَتِهٖ وَلَذَّتِهٖ وَكَثْرَتِهٖ وَقِلَّتِهٖ

سیب۔ خواب میں دیکھنے کی تعبیر آدمی کی صنعت اور اس کی آمدنی اور اسکی ہمت سے کی جاتی ہے۔ کہ اگر اس کو بادشاہ نے کھایا تو اس کا ملک ہے اور اگر تاجر نے کھایا تو اُس کی تجارت ہے اور اگر کسی کاریگر نے کھایا تو یہ اُس کی صنعت ہے مثلاً اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے سیب کو پالیا یا اسکو کھالیا یا اسکا مالک بن گیا تو وہ اس ہمت سے دُنیا پائیگا اُس کی تر و تازگی اور لذت قلت و کثرت کے لحاظ سے۔

اَلْاُتْرُجُّ - مَالٌ طَیِّبٌ اِذَا کَانَ کَثِیْرًا وَاِنْ کَانَ وَاحِدًا اَوِاثْنَیْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَھُمْ اَوْلَادٌ صَالِحُوْنَ وَصُفْرَۃُ الْاُتْرُجِّ لَا تَضُرُّ

ترنج - اگر کسی نے خواب میں زیادہ دیکھا تو وہ اچھا مال ہے اور اگر ایک یا دو یا تین ترنج دیکھا تو اسکی تعبیر نیک اولاد ہے۔ اور ترنج کی زردی دیکھنے سے کوئی نقصان نہیں۔

اَلْفَاکِھَۃُ الصَّفْرَاءُ - مِثْلُ السَّفَرْجَلِ وَالْمِشْمِشِ وَالْکُمَّثْرٰی وَالتُّفَّاحِ وَ الزَّعْفَرَانِ وَشِبْہِ ذٰلِکَ فَاِنَّہٗ مَرَضٌ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ ذٰلِکَ اَخْضَرَ فَتَدُلُّ رُؤْیَتُہٗ عَلٰی رِزْقٍ غَیْرِ رَابِحٍ

زرد میوہ - جیسے بہی اور سیب اور زعفران اور امرود اور زرد آلو وغیرہ کو اگر کسی نے خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ دیکھنے والا مریض ہو جائیگا اور اگر اُن کو سبز دیکھا تو اسکا دیکھنا ایسے رزق کی دلیل ہے جو نفع نہ دے۔

اَلْبِطِّیْخُ - اَلْاَخْضَرُ رِزْقٌ وَالْبِطِّیْخُ الْاَصْفَرُ مَرَضٌ لِمَنْ یَّاْکُلُ مِنْہُ شَیْئًا

تربوز - اگر کسی نے خواب میں سبز تربوز دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ رزق ملیگا۔ اور زرد کو اگر خواب میں کھاتے دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بیمار ہو جائیگا۔

اَلْمَوْزُ - مَالٌ لِصَاحِبِ الرُّؤْیَا اِذَا رَاٰہُ وَدِیْنٌ لِصَاحِبِ الدِّیْنِ وَصُفْرَتُہٗ لَا تَضُرُّ وَلَا حُمُوْضَتُہٗ وَلَا رُؤْیَتُہٗ فِیْ غَیْرِ وَقْتِہٖ وَکُلُّہٗ خَیْرٌ مَجْمُوْعٌ

کیلا - جس نے اسکو خواب میں دیکھا اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس کو مال ملیگا اور دیکھنے والا دیندار ہے تو اس کے دین میں زیادتی ہوگی اور اسکی زردی یا ترشی نقصان نہ دیگی اور نہ غیر موسم میں دیکھنا نقصان کرے گا اور ہر قسم کا کیلا دیکھنا خیر ہی خیر ہے۔

اَلْعِنَبُ - اَلْاَبْیَضُ وَالْاَحْمَرُ عَضُدَانِ لِلدُّنْیَا وَخَیْرُ رُؤْیَتِھِمَا اِذَا کَانَ فِیْ وَقْتِہٖ وَاِنْ کَانَ فِیْ غَیْرِ وَقْتِہٖ فَھُوَ مَرَضٌ وَرُبَّمَا کَانَ عَدَدُ الْحَبَّاتِ الَّتِیْ اَکَلَھَا

انگور - اگر سفید اور سُرخ کسی نے خواب میں دیکھا تو یہ دنیا کے دو بازو ہیں۔ اگر موسم میں دیکھا تو بہتر ہے اور اگر غیر موسم میں دیکھا تو وہ بیماری ہے اور جس نے خواب میں اسکو کھایا تو جتنے دانے

سِيَاطًا تَقَعُ عَلٰى جَسَدِهٖ بِعَدَدِهَا وَرُبَّمَا کھائے اُتنے ہی کوڑے اُس کے جسم پر پڑینگے
ظَهَرَ فِيْ جَسَدِهٖ بُثُوْرٌ وَلَيْسَ يَنْفَعُ سَوَادُ اور یا اسکے جسم میں اتنے دانے نکلیں گے اور اگر
لَوْنِهٖ لِاَنَّ نُوْحًا عَلَيْهِ السَّلَامُ دَعَا عَلٰى انگور کا رنگ کالا ہو تو کوئی نفع نہ ہوگا اس لئے
وَلَدِهٖ فِيْ حَالِ الْغَضَبِ فَاسْوَدَّ الْعِنَبُ کہ نوح علیہ السلام نے اپنے لڑکے کو غصہ کی حالت
الَّذِيْ كَانَ بِيَدِهٖ فَلَا خَيْرَ فِيْ رُؤْيَةِ الْعِنَبِ میں بد دُعا دی تھی تو وہ انگور جو اُن کے ہاتھ میں
الْاَسْوَدِ تھا وہ سیاہ ہوگیا تھا تو اس میں کوئی بھلائی نہیں

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَعْصِرُ الْعِنَبَ فَاِنَّهٗ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ انگور نچوڑ رہا ہے
يَخْدُمُ السُّلْطَانَ وَكَذٰلِكَ عَصْرُ الزَّيْتُوْنِ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بادشاہ کی خدمت کریگا
وَالزَّيْتُ الطَّيِّبُ وَنَحْوُهٗ بَرَكَةٌ وَّخَيْرٌ اور اسی طرح جس نے یہ دیکھا کہ زیتون نچوڑ رہا
وَخِصْبٌ وَّمَالٌ لِمَنْ نَالَ مِنْهُ شَيْئًا ہے اسکی بھی تعبیر یہی ہوگی کہ بادشاہ کی خدمت
وَالزَّبِيْبُ الْاَحْمَرُ وَالْاَسْوَدُ مَالٌ وَّخَيْرٌ کریگا۔ اور اچھا تیل وغیرہ دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ
وَّرِزْقٌ وَّمَنْفَعَةٌ لِمَنْ اَصَابَهٗ اگر کسی نے اسکو پالیا تو وہ برکت و بھلائی اور مال و
سرسبزی پائیگا۔ اور منقّی لال ہو کہ کالا اسکی تعبیر مال و بھلائی و رزق و منفعت ہے جو اسکو پائے۔

اَلتِّيْنُ۔ هَمٌّ وَّنَدَامَةٌ لِاَجْلِ جُلُوْسِ انجیر۔ اس کی تعبیر غم اور ندامت ہے اس لئے
اَبِيْنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَحْتَهٗ حِيْنَ کہ ہمارے والد آدم علیہ السلام جب جنت سے نکلے
خَرَجَ مِنَ الْجَنَّةِ تو اسی کے نیچے بیٹھے تھے۔

اَلْجَوْزُ۔ كُلُّهٗ كَلَامٌ وَّخُصُوْمَةٌ وَّرِزْقٌ اخروٹ۔ اگر پورا اخروٹ ہے تو اسکی تعبیر
لَا يُنَالُ اِلَّا بِكَدٍّ وَّتَعَبٍ گفتگو اور جھگڑا اور رزق ہے لیکن بغیر رنج و
تعب کے حاصل ہوگا۔

اَللَّوْزُ۔ الْاَخْضَرُ وَالْيَابِسُ رِزْقٌ مَّحْجُوْبٌ بادام۔ تازہ ہو کہ سوکھا اسکی تعبیر چھپے ہوئے مال
وَكَذٰلِكَ الْفُسْتُقُ سے ہے اور اسی طرح پستہ کی تعبیر ہے۔

اَلْبُنْدُقُ - مَالٌ صَالِحٌ وَكُلُّ شَجَرَةٍ لَاثَمَرَ بندق[1] - اس کی تعبیر اچھے مال سے کی جاتی ہے
لَهَا كَالسَّرْوِ وَالدَّلْنُفِ وَالْآسِ وَمَا اَشْبَهَ اور ہر درخت جس کو پھل نہیں ہوتا جیسے سرو اور
ذٰلِكَ رَجُلٌ قَلِيْلُ النَّفْعِ وَكُلُّ شَجَرَةٍ دلنف[2] اور آس اور اسی طرح کے اور درخت ،
طَيِّبَةِ الرَّائِحَةِ فَاِنَّهَا رَجُلٌ شَرِيْفٌ اس کی تعبیر ایسا آدمی ہے جسکا نفع بہت کم ہے
طَيِّبُ الثَّنَاءِ وَكُلُّ شَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اور ہر وہ درخت جو خوشبودار ہے اسکی تعبیر ایسے
الرَّائِحَةِ فَهِيَ رَجُلٌ خَبِيْثُ الطَّبْعِ شریف مرد سے کیجاتی ہے جو قابلِ تعریف ہو اور ہر
بدبودار درخت کو دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ وہ خبیث النفس آدمی ہے ۔

اَلْحُبُوْبُ - اَمَّا الْحِنْطَةُ الرَّطْبَةُ فَهِيَ غلّہ کے دانے - تازہ گیہوں خشک گیہوں سے
خَيْرٌ مِّنَ الْيَابِسَةِ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَكَلَ افضل ہیں - اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ تازہ گیہوں
حِنْطَةً رَطْبَةً نَالَ صَلَاحًا فِيْ دِيْنِهٖ کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دین کی
وَرِزْقًا طَيِّبًا فَاِنْ اَكَلَ حِنْطَةً يَابِسَةً صلاحیت پائیگا اور پاک رزق اسکو ملے گا اور
اَوْ مَطْبُوْخَةً فَلَا خَيْرَ فِيْهَا لِاَجْلِ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ خشک گیہوں یا پکے
قِصَّةِ اَبِيْنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ہوئے گیہوں کھا رہا ہے تو اسمیں کوئی بھلائی نہیں
ہمارے باپ آدم علیہ السلام کے قصہ کی وجہ سے ۔

وَاَمَّا الشَّعِيْرُ - فَهُوَ خَيْرٌ مِّنَ الْحِنْطَةِ جو - اس کا دیکھنا گیہوں سے افضل ہے خواہ تازہ
رَطْبًا كَانَ اَوْ يَابِسًا اَوْ مَطْبُوْخًا اَوْ ہو کہ خشک پکا ہوا ہو کہ بھونا ہوا سب اچھا ہے
مَقْلِيًّا كُلُّ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَرِزْقٌ طَاهِرٌ اور پاک رزق ہے خواہ اس کو کھائے یا اس کو
لِمَنْ اَكَلَهٗ اَوْ اَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا ملے ۔

وَالدَّقِيْقُ - كُلُّهٗ مَالٌ مَجْمُوْعٌ مَقْرُوْعٌ اٰتَا - یہ سب کا سب جمع شدہ مال ہے جو بیجد و

---

[1] ایک درخت کا پھل ہے - بندق عربی کشمیری بادام کو کہتے ہیں اور بندق ہندی ریٹھے کو کہتے ہیں ۔ ۱۲ ہاشمی

[2] دلنف کے معنی عام طور پر لغات میں جانور کے درج ہیں معلوم نہیں مصنف کی مراد کیا ہے ۔ ۱۲

مِنْہُ سَوَاءٌ کَانَ دَقِیْقَ شَعِیْرٍ اَوْ حِنْطَۃٍ انتہا ہو۔ خواہ وہ جو کا آٹا ہو کہ گیہوں کا اور غلوں

وَاَمَّا دَقِیْقُ الْحُبُوْبِ کُلُّھَا خَیْرٌ مِّنَ کا آٹا دیکھنا روٹی سے بہتر ہے اس لئے کہ روٹی

الْخُبْزِ لِاَنَّ الْخُبْزَ مَسَّتْہُ النَّارُ وَالْخُبْزُ کو تو آگ چھوتی ہے اور صاف روٹی مال ہے۔

النَّقِیُّ مَالٌ مَّفْرُوْغٌ مِّنْہُ وَھُوَ صَفَاءٌ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اور جس نے اُس کو

الْعَیْشِ لِمَنْ اَکَلَ مِنْہُ کھایا اُس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا عیش اچھا رہے گا۔

اَلْعَجِیْنُ۔ یَدُلُّ عَلٰی کَثْرَۃِ النَّسْلِ وَالثَّمَرَۃِ گوندھا ہوا آٹا۔ اس کی دلیل ہے کہ اسکی نسل

اِنْ کَانَتْ لَہٗ ثَمَرَۃٌ وَّمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ زیادہ ہوگی اور اگر اس کے پاس پھلدار درخت

یَعْجِنُ عَجِیْنًا فَاِنَّہٗ یَکْثُرُ نَسْلُہٗ وَثَمَرَتُہٗ وَ ہوں گے تو پھل زیادہ ہونگے۔ اور اگر کسی نے یہ

زَرْعُہٗ وَھُوَ رِزْقٌ یَّنَالُہٗ بَعْدَ کَدٍّ وَّ دیکھا کہ وہ آٹا گوندہ رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ

تَعَبٍ اسکی نسل اور اسکے باغ کا پھل اور اسکی زراعت سیب میں زیادتی ہوگی اور رزق بھی اسکی تعبیر ہے لیکن رنج ومحنت سے حاصل کریگا۔

وَالْاُرُزُ۔ مَالٌ فِیْہِ غَمٌّ وَّتَعَبٌ فِی چانول۔ اس کی تعبیر مال سے ہے جس کے حاصل

اکْتِسَابِہٖ کرنے کے لئے غم اور رنج اُٹھائیگا۔

اَلسِّمْسِمُ۔ مَالٌ نَامٍ لَا یَزَالُ فِیْ زِیَادَۃٍ تل۔ کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ترقی کرنے والا مال ہے جسمیں ہر وقت زیادتی ہوتی رہے گی۔

اَلذُّرَۃُ وَالْجَاوَرْسُ۔ مَالٌ رَدِیُّ التَّکَسُّبِ جوار باجرہ۔ اس کی تعبیر وہ مال ہے جو کمانے کے لحاظ سے ردی ہے۔

اَلْبَاقِلَا۔ غَمٌّ طَوِیْلٌ وَّتَعَبٌ لوبیا۔ کی تعبیر طویل غم اور رنج سے ہے۔

اَلْحِمَّصُ وَالْعَدَسُ وَالْجُلْبَانُ۔ اَمْوَالٌ چنا، مسور، مٹر۔ کی تعبیر اس مال سے کیجاتی ہے

غَیْرُ طَیِّبَۃٍ وَّفِیْھَا ھَمٌّ وَّغَمٌّ جو پاک نہیں اور جسمیں رنج وغم ہے۔

اَلزَّرْعُ ۔ ھُوَ عُمْدَۃُ الْاِنْسَانِ فِیْ دِیْنِہٖ کھیت ۔ اگر کسی کے پاس کھیت ہو تو اسکو
وَدُنْیَاہُ اِذَا کَانَ لَہٗ وَاِنْ رَاٰی اَنَّہٗ خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ دین اور دنیا
یَمْشِیْ فِیْہِ فَیَکُوْنُ ذٰلِکَ عَلٰی قَدْرِ خِصْبِ میں اسکی بھلائی ہے اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ
الزَّرْعِ وَجَوْدَتِہٖ وَرُبَّمَا کَانَ الزَّرْعُ کھیتی میں چل رہا ہے تو کھیتی کی سرسبزی اور عمدگی
رِجَالًا یَجْتَمِعُوْنَ فِیْ ذٰلِکَ الْمَوْضِعِ کے مطابق اس کی دین و دنیا بھلی ہوگی اور کبھی
عَلٰی حُزْنٍ فَاِنْ رَاٰہُ حُصِدَ فَھُوَ قَتْلُھُمْ کھیتی کی تعبیر ایسے لوگوں سے بھی ہوتی ہے جو اس
جگہ کسی رنج کے موقع پر جمع ہوں ۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ کھیتی کاٹی گئی ہے تو اسکی تعبیر یہ
ہے کہ لوگوں کے قتل کی طرف اشارہ ہے ۔

اَلْبَذْرُ فِی الْاَرْضِ ۔ اَفْعَالُ الْخَیْرِ فَاِنْ زمین میں بیج کا ہونا ۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ
رَاٰہُ نَبَتَ کَانَ عِنْدَ اللّٰہِ مَقْبُوْلًا فِیْ نیک کام سرزد ہوں گے ۔ اگر کسی نے یہ دیکھا
جَمِیْعِ اَفْعَالِہٖ وَقَدْ یَشْتَھِرُ بِہٖ ذٰلِکَ کہ وہ اُگ گئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس
فِی الدُّنْیَا وَیَنَالُ بِہٖ عِزًّا وَّشَرَفًا وَرُبَّمَا کے کام اللہ کے پاس تمام کے تمام مقبول ہونگے
کَانَ الْبَذْرُ اَوْلَادًا وَّذُرِّیَّۃً اِنْ کَانَتِ اور اسی سے وہ دنیا میں شہرت بھی حاصل کریگا
الْاَرْضُ مَحْدُوْدَۃً بِالنَّظَرِ غَیْرَ مَجْھُوْلَۃٍ اور اسی سے عزت و شرافت حاصل کریگا اور کبھی
بیج کی تعبیر اولاد اور نسل سے بھی کیجاتی ہے بشرطیکہ زمین پوری دیکھنے میں آجائے ، نامعلوم نہ ہو ۔

اَلْخُضَرُ ۔ کَالْقِثَّاءِ وَالْخِیَارِ وَالْجَوْزِ وَالسَّلْجَمِ سبزی ۔ جیسے کھیرا ، ککڑی اور شلجم اور ناریل وغیرہ
وَمَا اَشْبَہَ ذٰلِکَ فَھُوَ رِزْقٌ دَنِیٌّ یَّنَالُہٗ دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ معمولی رزق ہے
فِیْ ھَمٍّ وَّغَمٍّ وَّخَوْفٍ وَرُبَّمَا یَعْجَلُ جو رنج و غم و ڈر سے حاصل ہو ۔ اور کبھی ایسا بھی
لَہُ الْھَمُّ وَالْغَمُّ وَالْحُزْنُ وَیُبْطِئُ عَنْہُ ہوگا کہ رنج و غم و خوف تو ہوجائے لیکن رزق
الرِّزْقُ وَیَطُوْلُ الْحُزْنُ الَّذِیْ یَنَالُہٗ کے آنے میں دیری ہو ۔ اور جو رنج ہو اسکی مدت طویل
وَکَذٰلِکَ الْبُقُوْلُ مِثْلُ الْبَصَلِ وَالْکُرَّاثِ ہوجائے ۔ اور یہی تعبیر پیاز اور گندنا اور کرٹ کی ہے

وَالْقُسْطِ وَسَائِرِ اَنْوَاعِ الْبُقُوْلِ فَهِيَ غَمٌّ وَهَمٌّ وَحُزْنٌ وَنَكَدٌ

اور جملہ قسم کی ترکاریوں کی تعبیر رنج وغم وخوف اور تنگی سے زندگی گزارنے کی کیجاتی ہے۔

اَلرَّيَاحِيْنُ - اَمَّا سَائِرُ الرَّيَاحِيْنِ وَالْمَشْمُوْمَاتِ مِثْلُ الْوَرْدِ وَالنَّرْجِسِ وَالْبَهَارِ وَغَيْرُ ذٰلِكَ فَاِنْ فَارَقَتْ مَنْبَتَهَا فَهِيَ دُنْيَا زَالَتْ عَنْهُ وَاِنْ كَانَتْ بَاقِيَةً فِيْ شَجَرَتِهَا فَهُوَ وَلَدٌ صَالِحٌ عَلٰى جَوْهَرَةِ الْمَشْمُوْمِ وَحِيْنَئِذٍ يَكُوْنُ طَيِّبًا لِمَنْ اَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا وَمَنْ رَاٰى نَبَاتًا مَجْهُوْلًا قَدْ نَبَتَ فِيْ مَوْضِعٍ لَمْ تَجْرِ الْعَادَةُ فِيْهِ بِالنَّبَاتِ مِثْلَ الْبَيْتِ وَالْمَسْجِدِ فَهُوَ رَجُلٌ يَدْخُلُ عَلٰى اَهْلِ ذٰلِكَ الْبَيْتِ بِمُصَاهَرَةٍ اَوْ مُشَارَكَةٍ وَنَحْوِهَا

خوشبوئیں - جملہ اقسام کی خوشبوؤں اور سونگھنے والی چیزوں جیسے گلاب، نرگس، سورج مکھی وغیرہ کو اگر کسی نے خواب میں ایسے دیکھا کہ وہ درخت سے جُدا ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ دنیا اس سے زائل ہو جائے گی اور اگر ان پھولوں کو درخت میں لگا ہوا دیکھے تو اس کی تعبیر نیک لڑکے سے کی جائے گی۔ اس پھول کی قدر وقیمت کے مطابق۔ اور جس نے اس کو پالیا اُس کے لئے اچھا ہوگا۔ اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ کوئی نامعلوم قسم کا پودا کسی ایسی جگہ میں اُگا ہے جہاں عادتاً پودے نہیں اُگا کرتے جیسے گھر اور مسجد تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی آدمی اس گھر میں دامادی یا شرکت وغیرہ کی حیثیت سے داخل ہوگا۔

اَلتِّبْنُ - هُوَ مَالٌ عَاجِلٌ وَذَهَبٌ خَالِصٌ وَكَانَ يُسَمِّيْهِ سَيِّدِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ بِالتِّبْرِ وَقِيْلَ اِنَّ رَجُلًا اَهْدٰى اِلَى الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ جَمَلًا مُحَمَّلًا تِبْنًا فَنَظَرَ اِلَيْهِ طَوِيْلًا ثُمَّ قَالَ يَا لَيْتَ هٰذَا الْجَمَلَ اُهْدِيَ اِلَيَّ لَيْلًا فِي الْمَنَامِ

گھانس - اس کی تعبیر یہ ہے کہ فوراً ہی مال ملیگا اور وہ بھی سونا ہوگا اور اسی لئے سوکھی ہوئی گھانس کو حضرت محمد بن سیرینؒ خالص سونا کہا کرتے تھے۔ اور کہا جاتا ہے کہ کسی شخص نے محمد بن سیرین کو ایک اونٹ سوکھے گھانس سے لدا بھیجا تو اسکو بہت دیر تک دیکھتے رہے

پھر کہنے لگے کاش یہ اونٹ مجھے رات میں خواب میں ملتا۔

اَلْبُسْتَانُ۔ اِمْرَاَۃُ الرَّجُلِ فَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ فِیْ بُسْتَانٍ یَاْکُلُ مِنْ ثَمَرِہٖ فَاِنَّہٗ یُصِیْبُ مَالًا مِّنْ اِمْرَاَۃٍ غَنِیَّۃٍ وَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ یَتَنَزَّہُ فِیْ بُسْتَانٍ فَاِنَّہٗ یُحْسِنُ حَالُہٗ وَیَصْفُوْا عَیْشُہٗ مَعَ اِمْرَاَۃٍ جَمِیْلَۃٍ وَمَنْ رَاٰی اَنَّ بَابَ بُسْتَانِہٖ قَدِ انْقَلَعَ مِنْ نَاحِیَۃٍ فَاِنَّہٗ یُطَلِّقُ زَوْجَہٗ وَالْبَسَاتِیْنُ الْمَجْھُوْلَۃُ فِی التَّاوِیْلِ ھِیَ الْجَنَّۃُ فَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ دَخَلَ بُسْتَانًا یَتَنَزَّہُ فِیْہِ فَاِنَّہٗ یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ وَالرِّیَاضُ کُلُّھَا ھِیَ دِیْنُ الْاِسْلَامِ فَمَنْ مَشٰی فِیْ ذٰلِکَ اَوْ تَنَزَّہَ فِیْہِ فَھُوَ ھُدًی مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ خَیْرٌ کَثِیْرٌ فِی الْاِسْلَامِ وَرُبَمَا کَانَتْ عُلُوًّا یَتَنَزَّہُ فِیْھَا وَاللّٰہُ اَعْلَمُ

باغ۔ اس کی تعبیر بیوی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ باغ میں ہے اور وہاں پھل کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ ایک مالدار عورت سے وہ مال پائیگا۔ اور اگر یہ دیکھے کہ وہ باغ میں سیر کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ ایک خوبصورت عورت کے ملنے سے اسکی حالت اچھی ہوگی اور اس کا عیش عمدہ گزرے گا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکے باغ کا دروازہ ایک طرف سے اکھڑ گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دیدیگا اور نامعلوم باغوں کی تعبیر جنت سے کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ ایسے باغ میں داخل ہوا اور اسمیں سیر کر رہا ہے تو اسکی تعبیر جنت ہے اور چمنوں کی تعبیر دینِ اسلام ہے اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ وہ چمن میں چل رہا ہے یا اسمیں سیر کر رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کیطرف سے ہدایت ملیگی اور اسلام میں وہ خیر کثیر حاصل کریگا. اور اسمیں تفریح کرنیکی تعبیر یہ ہے کہ وہ بلندی حاصل کریگا۔

اَلْبَابُ الثَّامِنُ

آٹھواں باب

فِیْ رُؤْیَۃِ الْاَشْرِبَۃِ وَالْاَلْبَانِ

شربتوں اور دودھ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کا بیان

اَللَّبَنُ۔ اَلْمَجْھُوْلُ النَّوْعِ ھُوَ فِطْرَۃُ الْاِسْلَامِ وَسُنَّۃُ النَّبِیِّ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ

دودھ۔ اگر نامعلوم قسم کا دودھ ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اسلام کی فطرت اور نبی صلی اللہ

وَالسَّلَامُ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَيْئًا اَوْ مَلَكَهُ اَصَابَ خَيْرًا وَّصَلَاحًا فِي دِيْنِهٖ وَاللَّبَنُ الْمَعْرُوْفُ النَّوْعِ وَالْجِنْسِ فَاِنَّهُ مَالٌ حَلَالٌ وَّرِزْقٌ حَسَنٌ مُسْتَفَادٌ اِذَا لَمْ يَكُنْ حَامِضًا وَّلَا رَائِبًا قَدْ نُزِعَ دَسَمُهُ فَاِنْ كَانَ حَامِضًا اَوْ رَائِبًا فَهُوَ هَمٌّ وَّغَمٌّ وَّضَرَرٌ وَّحُزْنٌ

علیہ وسلم کی سُنت ہے یعنی اگر کسی نے دیکھا کہ نامعلوم قسم کا دودھ پیا یا یہ کہ دودھ اسکے قبضہ میں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ بھلائی پائیگا اور اسکا دین اچھا رہیگا اور اگر دودھ ایسا تھا جسکی قسم اور جنس معلوم ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اسکو حلال مال ملیگا اور اچھا رزق ملیگا جس سے وہ فائدہ اُٹھائیگا بشرطیکہ وہ نہ کھٹا ہو نہ چھاچھ جسکی چکنائی نکالدی گئی ہو اور اگر کھٹا ہوا یا چھاچھ ہوئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکو رنج وغم اور نقصان پہنچے گا۔

اَلْجُبْنُ - مَالٌ صَامِتٌ وَّخَيْرٌ وَّخِصْبٌ لِصَاحِبِهٖ وَالرَّطْبُ اَفْضَلُ مِنَ الْيَابِسِ

پنیر۔ کی تعبیر منجملہ مال اور بھلائی اور اسکے مالک کی سر سبزی ہے اور تر خشک سے افضل ہے۔

لَبَنُ الْبَقَرِ وَالْجَوَامِيْسِ وَالْاِبِلِ - كُلُّهُ خَيْرٌ وَّلَبَنُ الْغَنَمِ وَالْمَعْزِ دُوْنَ لَبَنِ الْبَقَرِ وَلَبَنُ الْجِمَالِ الْوَحْشِيَّةِ صَلَاحٌ فِي الدِّيْنِ وَلَبَنُ الْبَغْلَةِ هَوْلٌ وَّعُسْرٌ لِّمَنْ شَرِبَهٗ وَلَبَنُ الْحِمَارَةِ الْاَهْلِيَّةِ مَرَضٌ شَدِيْدٌ يَزُوْلُ وَلَبَنُ الظَّبْيَةِ وَسَائِرِ الْوُحُوْشِ الْمَاْكُوْلَةِ خَيْرٌ وَّصَلَاحٌ وَّرِزْقٌ مُّبَاحٌ وَلَبَنُ الْفَرَسِ اِسْمٌ صَالِحٌ لِّمَنْ شَرِبَهٗ وَلَبَنُ اللَّبُوَةِ يَظْفَرُ بِعَدُوٍّ وَّلَبَنُ الْكَلْبَةِ خَوْفٌ شَدِيْدٌ مِّنْ عَدُوٍّ وَّضَرَرٌ عَاجِلٌ وَّلَبَنُ النَّمِرَةِ

گائے بھینس اور اونٹنی کے دودھ سب کے سب بھلے ہیں اور بکری اور مینڈھی کا دودھ گائے کے دودھ سے کم درجہ کا ہے اور جنگلی اونٹنی کے دودھ کی تعبیر دین میں صلاحیت سے دیجاتی ہے اور خچرنی کا دودھ اگر کسی نے پیا تو اسکی تعبیر یہ ہوئی کہ اسکو گھبراہٹ اور تکلیف پہنچیگی اور شہری گدھی کے دودھ کی تعبیر یہ ہے کہ شدید مرض ہوگا لیکن پھر زائل ہوجائیگا اور تمام جنگلی جانور جو کھائے جاتے ہیں اُن کے اور اسی طرح ہرنی کے دودھ کی تعبیر بھلائی، صلاحیت اور جائز رزق ہے اور گھوڑی کا دودھ پینے کی تعبیر یہ ہے کہ پینے والے کا نام نیک ہوگا اور شیرنی کا

خوفٌ وَّعدوٌّ يَّظهر و لبنُ الثّعلبِ خيرٌ وَّفرحٌ وَّغنىً و لبنُ السّقنقورةِ مرضٌ وَّ خصومةٌ وَّ لبنُ الخنزيرةِ تغيّرُ عقلِ صاحبِهٖ وامّا اللّبنُ اذا رضع او ارتضع فانّهٗ حبسٌ او ضيقٌ يّنالُه المرتضعُ لانّهٗ لا رضاعَ بعدَ الحولينِ فانْ رأتِ امرأةٌ انّها درّتْ او سالَ مِن ثديِها لبنٌ فانّهٗ خيرٌ وّمالٌ وّرزقٌ يّفيضُ عليها بخلافِ الرّضاعِ

دودھ پینے کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دشمن پر کامیابی حاصل کریگا اور کتیا کا دودھ پینے کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو دشمن سے سخت ڈر ہوگا اور جلد نقصان پہنچے گا۔ اور چیتنی کے دودھ کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو خوف ہوگا اور اسکا دشمن ظاہر ہوگا اور لومڑی کے دودھ کی تعبیر بھلائی اور خوشی اور مالداری سے دی جائیگی اور ریگ ماہی کے دودھ کی تعبیر بیماری اور خصومت سے دیجاتی ہے اور سورنی کے دودھ کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے پینے والے کی عقل میں تغیر ہوجایگا۔ اور دودھ خواہ چھاتی سے پیئے یا چھاتی سے پلایا جائے ہر دو صورتوں میں اس کی تعبیر یہ ہے کہ پینے والا قید میں یا تنگی میں پڑ جایگا کیونکہ دودھ پینے کی مدت دو سال پر ختم ہوجاتی ہے۔ اگر کسی عورت نے خواب میں دیکھا کہ وہ دودھ والی ہوگئی ہے یا اسکی چھاتیوں سے دودھ بہنے لگا ہے تو اسکی تعبیر بھلائی اور مال اور رزق سے دیجاتی ہے جو اس پر بہتا آئے گا لیکن دودھ پینے کی تعبیر اس کے خلاف ہے۔

اَلخمرُ۔ مالٌ حرامٌ اذا لم يكن معهٗ منازعةٌ بخصومةٍ وّكلامٌ لّمن نازعهٗ فى كاسِهٖ فانّهٗ شرٌّ

شراب۔ اسکی تعبیر حرام مال ہے بشرطیکہ خواب میں خصومت کیساتھ جھگڑا نہ ہو اور نہ اس سے بحث ہو جسنے اس سے پیالہ کے بارہ میں جھگڑا کیا ہو کیونکہ یہ شر ہی

اَلنّبيذُ۔ مالٌ مّكروهٌ فيهِ شبهةٌ لّا ينالُ الّا بتعبٍ وّ نصبٍ بقدرِ ما نالتْ منهُ النّارُ

انگور یا کھجور کا شیرہ۔ اسکی تعبیر مکروہ مال سی دیجاتی ہے جسمیں شبہ ہو لیکن جسقدر اسکو آگ لگی ہوئی معلوم ہوگی اسیقدر رنج و مصیبت سے حاصل ہوگا۔

اَلسُّكرُ۔ مِن غيرِ شرابٍ مّكروهٌ لّا

نشہ۔ اگر خواب میں بغیر شراب کے نشہ معلوم ہو

خَیْرَ فِیْہِ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی ۔ وَتَرَی النَّاسَ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو مکروہ بات پہنچے گی
سُکَارٰی وَمَا ھُمْ بِسُکَارٰی وَلٰکِنَّ عَذَابَ جسمیں کوئی بھلائی نہ ہوگی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد
اللّٰہِ شَدِیْدٌ ۔ وَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ یَشْرَبُ ہے وَتَرَی النَّاسَ سُکَارٰی وَمَا ھُمْ بِسُکَارٰی وَ
الْخَمْرَ اَوِ النَّبِیْذَ مَعَ غَیْرِہٖ وَبَیْنَھُمَا لٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ شَدِیْدٌ اور تم لوگوں کو ایسے
مَائِدَۃُ طَعَامٍ فَاِنَّہٗ یَقُوْمُ فِیْ اَمْرِ دیکھو گے کہ گویا وہ نشہ میں ہیں حالانکہ وہ نشہ میں
مَعِیْشَۃٍ وَیُخَاصِمُ غَیْرَہٗ لِاَنَّ الْمَائِدَۃَ نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کا عذاب سخت ہے اور جس
ھِیَ الْمَعِیْشَۃُ وَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ یَعْصِرُ خَمْرًا نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ شراب یا شیرہ کسی
فَاِنَّہٗ یَخْدُمُ سُلْطَانًا وَیَجْرِیْ عَلٰی یَدَیْہِ کے ساتھ پی رہا ہے اور دونوں کے درمیان کھانے
عَظَائِمُ الْاُمُوْرِ وَمَنْ رَاٰی نَھْرًا مِنْ خَمْرٍ کا دسترخوان ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ معاش
فَاِنْ کَانَ فِیْ رَوْضَۃٍ خَضِرَۃٍ مَجْھُوْلَۃٍ فَاِنَّہٗ حاصل کرنیکی کوشش کریگا اور اپنے غیر سے جھگڑیگا
یَنَالُ دُخُوْلَ الْجَنَّۃِ اِذَا شَرِبَ مِنْہُ اَوْ کیونکہ دسترخوان کی تعبیر معاش سے ہے۔ اور اگر کسی نے
دَخَلَہٗ وَاِنْ کَانَ غَیْرُ ذٰلِکَ اَصَابَتْہُ یہ دیکھا کہ وہ شراب بنا رہا ہی تو اسکی تعبیر یہ ہی کہ وہ سلطان
فِتْنَۃٌ فِیْ دُنْیَاہُ کی خدمت کریگا اور اسکے ہاتھوں سے بڑے بڑے کام انجام
پائینگے۔ اور اگر کسی نے شراب کی نہر دیکھی تو اگر سبز چمن میں ہو جو نامعلوم ہی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ جنت میں داخل
ہوگا بشرطیکہ وہ شراب پیے یا اس چمن میں داخل ہو اور اگر ایسا نہ ہوا تو وہ دنیا میں کسی فتنہ میں مبتلا ہوگا۔

اَلْعَسَلُ وَالشَّھْدُ ۔ ھُوَ مَالٌ وَّرِزْقٌ شہد۔ اس کی تعبیر مال اور پاک رزق اور مرض
طَیِّبٌ وَّشِفَاءٌ مِّنَ الْاَمْرَاضِ وَاَمَّا سے شفا ہونیکی دی جاتی ہے وہ تمام شربت جو میووں
سَائِرُ الْاَشْرِبَۃِ الْمُتَّخَذَۃِ مِنَ الْفَاکِھَۃِ سے بنائے جاتے ہیں اُن کی تعبیر انھی پھلوں کے لحاظ
فَاِنَّہٗ عَلٰی قَدْرِ اُصُوْلِھَا الْمُتَّخَذَۃِ مِنْھَا سے ہوگی جن سے وہ شربت بنائے گئے ہوں اور
وَقَدْ تَقَدَّمَ الْکَلَامُ فِیْ ذٰلِکَ اس کے متعلق اوپر تفصیل سے بیان کر دیا گیا
ہے۔

اَلْبَابُ التَّاسِعُ

نواں باب

فِیْ رُؤْیَةِ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ وَ اَعْضَاءِ الْاِنْسَانِ وَاَرْوَاثِ الْحَیْوَانِ

عورتوں، مردوں اور انسان کے اعضا اور حیوان کے فضلوں کو خواب میں دیکھنے کا بیان

اَلرَّجُلُ الْمَعْرُوْفُ۔ اِذَا رَاٰہُ یُعْطِیْهِ شَیْئًا اَوْ یُکَلِّمُهٗ فَهُوَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ بِعَیْنِهٖ اَوْ نَظِیْرُهٗ اَوْ سَمِیُّهٗ

جان پہچان کا آدمی۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اسکو کوئی جان پہچان کا آدمی کوئی چیز دے رہا ہے یا بات کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یا تو وہی مرد ہے یا اسکا کوئی نظیر یا اسکا ہمنام۔

وَالرَّجُلُ الْمَجْهُوْلُ۔ اِذَا کَانَ شَابًّا فَهُوَ عَدُوٌّ وَاِنْ کَانَ شَیْخًا فَهُوَ سَعْدُهٗ وَحَظُّهٗ وَجَدُّهٗ الَّذِیْ یَسْعٰی فِیْهِ وَ اِنْ کَانَ رَاٰی شَیْخًا یُعْطِیْهِ شَیْئًا اَوْ یُکَلِّمُهٗ فَاِنَّ ذٰلِكَ سَعْدُهٗ وَجَدُّهٗ وَ حَظُّهٗ وَبَخْتُهٗ وَیَکُوْنُ ذٰلِكَ عَلٰی قَدْرِ اَحْوَالِ الشَّیْخِ وَحُسْنِ صُوْرَتِهٖ وَ قَبَاحَتِهَا اَوْ کَمَالٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ قُوَّةٍ اَوْ ضُعْفٍ

غیر شناسا آدمی۔ اگر کسی نے ایسے شخص کو دیکھا جس کو وہ نہیں جانتا تو اس کی تعبیر اس طرح ہوگی کہ اگر وہ جوان ہے تو گویا اسکا دشمن ہے اور اگر وہ بوڑھا ہے تو اسکی تعبیر اسکی نیک بختی اور اسکے نصیبے اور بخت سے کی جائیگی جسمیں وہ کوشش کر رہا ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ کوئی بوڑھا اسکو کچھ دے رہا ہے یا اس سے بات کر رہا ہے تو اسکی تعبیر اسکی نیک بختی اور کوشش و نصیبہ و بخت سے کیجائیگی اور یہ اسی حد پر ہوگا جس حد پر اُسنے بوڑھے کو دیکھا اور اسکی اچھی صورت یا بدصورتی یا کمال یا نقصان یا قوت یا ضعف کے لحاظ سے تعبیر دی جائے گی۔

اَلْمَرْاَةُ الْعَجُوْزُ۔ اَلْمَجْهُوْلَةُ هِیَ السَّنَةُ فَتَکُوْنُ عَلٰی قَدْرِ حُسْنِهَا وَکَمَالِهَا وَ غَیْرِ ذٰلِكَ مِنَ الْقَبَاحَةِ فَمَنْ رَاٰی صَبِیَّةً مَجْهُوْلَةً تُکَلِّمُهٗ اَوْ تُعْطِیْهِ شَیْئًا

بوڑھی عورت۔ اگر ایسی دیکھی جس کو وہ جانتا ہی نہیں تو اسکی تعبیر اسکے سال سے ہوگی تو جیسے اسکا حسن و کمال یا قباحت ہوگی اسی طرح اسکا سال گزریگا اگر کسی نے خواب میں ایسی لڑکی دیکھی جسکو وہ جانتا

أو رأى أنه عانقها أو قبلها أو عاشرها أو جامعها من غير أن يرى شيئاً فإن سنته التي هو فيها على قدر حال تلك المرأة إن كانت جميلة سمينة نال في سنته خيراً ورزقاً حسناً وإن كانت بضد ذلك كانت سنته على قدر ما رآها

نہیں کہ وہ اس سے بات کر رہی ہے یا اسکو کچھ دے رہی ہے یا اسنے دیکھا کہ وہ اس لڑکی کو گلے لگا رہا ہے یا اسکو پیار کر رہا ہے یا اسکے ساتھ زندگی گزار رہا ہے یا اس سے جماع کر رہا ہے بغیر اسکے کہ کچھ چیز دیکھے تو یہ اسکا سال ہے جو اس عورت کیحالت کے مطابق ہوگا یعنی اگر وہ خوبصورت اور موٹی ہے تو وہ اپنے اس سال میں بھلائی اور اچھا رزق پائیگا اور اگر وہ عورت اسکے خلاف ہوگی تو جیسی اسکو دیکھے گا ویسی ہی تعبیر ہوگی۔

الجارية المولدة۔ خير من الغلام وهي سرور وفرح لمن رآها

پیدا شدہ لڑکی۔ تعبیر میں لڑکے سے اچھی ہے اور جس نے اسکو خواب میں دیکھا اس کو خوشی اور فرحت حاصل ہوگی۔

الغلام۔ هو هم وغم وحزن ومؤنة ثقيلة لمن رآه أو ولد له

لڑکا۔ جس نے خواب میں دیکھا اس کی تعبیر فکر و غم، رنج اور سخت محنت سے کی جائیگی جس نے اس لڑکے کو دیکھا یا جسکے یہ لڑکا پیدا ہوا۔

الخصيان المجاهيل۔ رؤياهم رؤيا الملائكة عليهم السلام

ایسے خواجہ سرا جنکو جانتا نہیں۔ ان کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر فرشتوں کا دیکھنا ہے۔

الرأس۔ رأس الرجل رئيسه الذي يسمو به في الناس من أب وأخ أو سيد أو زوج أو سلطان أو غير ذلك فمن رأى في ذلك من حدث فهو في رئيسه والرأس أيضاً هي رأس

سر۔ مرد کا اپنے سر کو خواب میں دیکھنا دراصل اپنے رئیس کو دیکھنا ہے جسکے ذریعہ وہ لوگونمیں شہرت حاصل کریگا۔ اور یہ رئیس خواہ اسکا باپ ہو کہ بھائی یا مالک یا شوہر یا بادشاہ وغیرہ تو سر میں اگر کوئی واقعہ دیکھے تو وہ واقعہ اسکے رئیس میں نمودار ہوگا اور

مَالِ الْاِنْسَانِ فَمَنْ رَاٰی اَنَّ رَاْسَهٗ بَانَ مِنْ غَيْرِ ضَرْبِ عُنُقٍ فَاِنَّهٗ يُفَارِقُهٗ رَئِيْسُهٗ اَوْ يُفَارِقُ رَاْسَ مَالِهٖ اَوْ تَنْعَقِدُ عَلَيْهِ مَعِيْشَتُهٗ

سر کی تعبیر کبھی انسان کے راس المال سے بھی کی جاتی ہے تو اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکا سر بغیر گردن مارنے کے علیحدہ ہو گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکا رئیس اس سے جدا ہو جائیگا یا اس کا راس المال جدا ہو جائیگا یا اس کی معیشت بیٹھ جائے گی۔

وَشَعْرُ الرَّاْسِ۔ هُوَ مَالُ الْاِنْسَانِ اَوْ مَالُ رَئِيْسِهٖ وَقَدْ يَنْصَرِفُ عَلٰی وُجُوْهٍ غَيْرِ ذٰلِكَ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ حَلَقَ رَاْسَهٗ فِیْ غَيْرِ اَيَّامِ الْحَجِّ وَلَا فِی الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ فَاِنَّهٗ يَذْهَبُ رَاْسُ مَالِهٖ اَوْ مَالِ رَئِيْسِهٖ اَوْ يُعْزَلُ عَنْ عَمَلِهٖ وَاِنْ كَانَ فِیْ اَشْهُرِ الْحَجِّ فَاِنَّ ذٰلِكَ يَكُوْنُ صَلَاحًا وَرُبَّمَا يَحُجُّ وَمَنْ رَاٰی شَعْرَ رَاْسِهٖ قَدْ طَالَ فَاِنْ كَانَ مِمَّنْ يَلْبَسُ السِّلَاحَ فَهُوَ قُوَّةٌ لَّهٗ وَزِيْنَةٌ وَّحُسْنٌ وَّهَيْبَةٌ فَاِنْ كَانَ هَاشِمِيًّا فَاِنَّهٗ يَمْلِكُ رِقَابَ النَّاسِ وَاِنْ كَانَ تَاجِرًا فَهُوَ زِيَادَةٌ فِیْ مَالِهٖ وَاِنْ كَانَ حَرَّاثًا فَهُوَ زِيَادَةٌ فِیْ حَرْثِهٖ وَزَرْعِهٖ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ كَذٰلِكَ فَهُوَ هَمٌّ وَّغَمٌّ عَلٰی قَدْرِ طُوْلِهٖ وَسَعَتِهٖ سِيَّمَا وَاِنْ رَاٰهُ نَزَلَ

سر کے بال۔ یہ خواب دیکھنے والے کا مال ہیں یا اس کے رئیس کا مال اور کبھی اس کی تعبیر اور طریقے سے بھی کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے اپنے سر کو منڈوایا اور وہ حج کا زمانہ تھا اور نہ اشہر حرم تھے (اشہر حرم ان چار مہینوں کو کہتے ہیں۔ ذی قعدہ۔ ذی الحجہ۔ محرم رجب) تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکا یا اس کے رئیس کا مال چلا جائیگا یا وہ اپنے کام سے معزول ہو جائیگا۔ اور اگر اس نے خواب اشہر حج کے زمانہ میں دیکھا (اشہر حج یہ تین مہینے ہیں۔ شوال، ذی قعدہ ذی الحجہ) تو یہ اس کیلئے بہت بہتر ہے اور ممکن ہے کہ وہ حج بھی کرلے اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس کے سر کے بال لمبے ہو گئے ہیں تو اگر وہ ہتھیار لگایا کرتا ہے تو اسکی قوت و زینت و خوبصورتی و ہیبت بڑھے گی۔ یعنی اگر وہ ہاشمی ہے تو وہ لوگوں کی گردنوں کا مالک بنجائیگا اور اگر تاجر ہے تو اسکے مال میں

عَلٰى وَجْهِهٖ وَاِنْ كَانَ شَعْرُ رَاْسِهٖ اَسْوَدَ
فَرَاٰهُ اَبْيَضَ فَهُوَ وَقَارٌ وَّهَيْبَةٌ فِي النَّاسِ
وَاِنْ كَانَ شَعْرُهٗ اَبْيَضَ فَرَاٰهُ اَسْوَدَ فَاِنَّ
ذٰلِكَ تَغْيِيْرٌ فِيْ حَالِهٖ

زیادتی ہوگی اور اگر کسان ہے تو اس کی کھیتی وزراعت
میں زیادتی ہوگی اور اگر انہیں سے کچھ بھی نہیں تو پھر
اُسنے جسقدر لمبے اور وسیع بال دیکھے ہیں اسی کیمطابق
اسکو رنج وغم پہنچے گا خصوصاً اگر یہ دیکھا کہ بال اس
کے چہرے پر اُتر گئے۔ اور اگر اسکے سر کے بال کالے تھے اور اُسنے ان کو خواب میں سفید دیکھا تو اس کی
تعبیر یہ ہے کہ لوگوں میں اُس کے ہیبت و وقار کی زیادتی ہوگی اور اگر اس کے بال سفید تھے اور
اس نے خواب میں ان کو سیاہ دیکھا تو یہ اُس کے حالات کے متغیر ہونے کی دلیل ہے۔

وَوَجْهُ الرَّجُلِ وَلِحْيَتُهٗ - فِي التَّاْوِيْلِ
جَاهُهٗ وَهَيْبَتُهٗ فَاِنْ رَاٰى لِحْيَتَهٗ قَدْ
طَالَتْ فَهُوَ زِيَادَةٌ فِيْ جَاهِهٖ وَاِنْ
طَالَتْ فَوْقَ مَاجَرَتْ بِهٖ عَادَةُ اللُّحٰى فَهُوَ
هَمٌّ وَّغَمٌّ وَّحُزْنٌ وَّبَلَاءٌ بِقَدْرِ طُوْلِ
تِلْكَ اللِّحْيَةِ وَمَنْ رَاٰى لِحْيَتَهٗ قَدْ
حُلِقَتْ ذَهَبَ جَاهُهٗ فِي النَّاسِ وَكَذٰلِكَ
اِذَا رَاٰهَا سَقَطَتْ وَنُتِفَتْ وَالْحَلْقُ لَهَا
اَهْوَنُ فَاِنْ رَاٰى رَاْسَهٗ وَلِحْيَتَهٗ حَلْقًا مَعًا
وَكَانَ فِي الرُّؤْيَا مَا يَدُلُّ عَلَى الْخَيْرِ فَاِنْ
كَانَ مَكْرُوْبًا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاِنْ كَانَ
مَدْيُوْنًا قَضَى اللّٰهُ دَيْنَهٗ وَاِنْ كَانَ
مَرِيْضًا شَفَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِنْ كَانَ

آدمی کا چہرہ اور اسکی داڑھی۔ اس کی تعبیر اسکے
مرتبے اور اس کی ہیبت سے کی جاتی ہے۔ اگر
کسی نے یہ دیکھا کہ اس کی داڑھی لمبی ہوگئی ہے
تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے مرتبہ میں زیادتی
ہوگی۔ اور اگر کسی نے اپنی داڑھی کو اسقدر لمبی دیکھا
کہ عادتاً اتنی لمبی نہیں ہوا کرتی تو یہ داڑھی جس
قدر لمبی ہوئی ہے اتنا ہی فکر وغم ورنج اور بلا
اس کو پہنچے گی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کی
داڑھی منڈی ہوئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ
لوگوں میں اس کا مرتبہ چلا جائے گا۔ اور اسی طرح
اگر یہ دیکھا کہ داڑھی گر گئی یا اکھاڑی گئی اور منڈی
ہوئی ہونا اس سے کم درجہ پر ہے اور اگر کسی
نے یہ دیکھا کہ اس کا سر اور اس کی داڑھی دونوں

غَيْرَ ذٰلِكَ فَلَا خَيْرَ فِيْهِ

مونڈ دیے گئے تو اگر خواب میں کوئی ایسی بات بھی نظر آئے جو بھلائی کی دلیل ہو تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اگر وہ مصیبت زدہ ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت کو دور فرما دیگا۔ اور اگر وہ مقروض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکے قرضہ کو ادا کرا دیگا اور اگر بیمار ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو شفا دیگا لیکن اگر کوئی بھلائی کی دلیل خواب میں نظر نہ آئے تو پھر اس خواب میں کوئی بھلائی نہیں۔

اَلْخِضَابُ۔ هُوَ سِتْرٌ وَّصِيَانَةٌ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ اخْتَضَبَ فِى الرَّاْسِ سَتَرَ اللّٰهُ عَنْهُ تِلْكَ الْحَالَةَ الَّتِىْ يُحَاوِلُهَا وَعَزَمَ عَلَيْهَا وَاِنْ لَّمْ يُعَلِّقِ الْخِضَابَ بِهٖ لَمْ يَسْتُرِ اللّٰهُ عَلَيْهِ ذٰلِكَ

خضاب۔ یہ دراصل پردہ اور حفاظت ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسنے سر میں خضاب لگایا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی اس حالت پر پردہ ڈال دیگا جو وہ کرنے والا ہے اور وہ اسکا عزم کر چکا ہے اور اگر خضاب اُس پر جما نہیں تو اللہ تعالیٰ اُس پر پردہ نہیں ڈالے گا۔

اَلدُّهْنُ فِى الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ وَفِى الْبَدَنِ زِيْنَةٌ حَسَنَةٌ مَّا لَمْ يُجَاوِزِ الْقَدْرَ الْمَعْلُوْمَ فَاِنْ جَاوَزَ ذٰلِكَ اَوْ سَالَ عَلٰى وَجْهِهٖ اَوْ جَرٰى عَلٰى ثَوْبِهٖ فَهُوَ غَمٌّ يُّصِيْبُهٗ وَاِنْ كَانَ الدِّهَانُ الَّذِى ادَّهَنَ بِهٖ لَهٗ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ كَانَ مَعَ الزِّيْنَةِ شَيْئًا حَسَنًا

سر میں اور داڑھی اور بدن میں تیل لگانا جس نے خواب میں یہ دیکھا تو اگر معلوم جگہ سے تجاوز نہ کرے تو یہ حسن اور زینت کی دلیل ہے اور اگر تجاوز کر جائے یا چہرے پر بہنے لگے یا کپڑے پر بہنے لگے تو وہ غم ہے جو اسکو پہنچے گا اور اگر وہ تیل جس کو اُسنے بدن میں لگایا ہے خوشبودار ہے تو زینت کے ساتھ کوئی اچھی بات بھی ہوگی۔

اَلْبُخُوْرُ۔ رُؤْيَةُ الْبُخُوْرِ ثَنَاءٌ حَسَنٌ مَعَ هَوْلٍ وَّخَطَرٍ لِاَنَّ الدُّخَانَ هَوْلٌ وَّخَطَرٌ مِّنْ سُلْطَانٍ

بخور۔ اس کا خواب میں دیکھنا اچھی تعریف کی نشانی ہے لیکن اس میں ہولناکی اور خطرہ بھی ہے کیونکہ دھوئیں کی تعبیر سلطان سے ہولناکی وخطرہ

کی ہے۔

نَبَاتُ الشَّعْرِ۔ فِی الْوَجْہِ وَالرَّاحَتَیْنِ أَوْ مَوْضِعٍ لَمْ تَکُنْ لَہٗ عَادَۃٌ بِنَبَاتِ الشَّعْرِ فِیْہِ فَإِنَّ ذٰلِکَ دَیْنٌ یَرْتَکِبُہٗ وَ یَبْلُغُ عُسْرًا شَدِیْدًا أَوْ مَشَقَّۃً وَأَمَّا شَعْرُ الشَّارِبِ وَالْإِبْطِ وَالْعَانَۃِ فَإِنَّ نُقْصَانَ شَعْرِھَا زِیَادَۃٌ فِی السُّنَّۃِ وَالدِّیْنِ وَرُبَّمَا کَانَتْ زِیَادَۃُ شَعْرِ الْعَانَۃِ وَلَایَۃً لَیْسَ فِیْھَا دِیْنٌ وَشَعْرُ سَائِرِ الْجَسَدِ ھُوَ مَالُ الْإِنْسَانِ إِنْ کَانَ لَہٗ مَالٌ أَوْ تِجَارَتُہٗ أَوْ زَرْعُہٗ فَمَھْمَا رَأٰی فِیْہِ مِنْ زِیَادَۃٍ أَوْ نُقْصَانٍ فَھُوَ ذٰلِکَ وَمَنْ رَأٰی أَنَّ شَعْرَہٗ یَنُوْرُ فَإِنْ کَانَ غَنِیًّا افْتَقَرَ وَإِنْ کَانَ فَقِیْرًا اسْتَغْنٰی وَإِنْ کَانَ مَکْرُوْبًا زَالَ کَرْبُہٗ وَإِنْ کَانَ مَرِیْضًا شُفِیَ وَإِنْ کَانَ مَدْیُوْنًا قَضٰی دَیْنَہٗ

بال اُگنا۔ اگر چہرے میں یا ہتھیلیوں میں یا ایسی جگہ جہاں عموماً بال نہیں ہوا کرتے کسی نے بال دیکھے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس پر قرضہ ہو جائیگا اور اسکو بہت سخت تکلیف و شدت پہنچے گی اور اگر مونچھ اور بغل اور زیر ناف پر بال دیکھے تو اگر بال کم ہیں تو یہ سنت میں اور دین میں زیادتی کی دلیل ہے اور کبھی زیر ناف کے بالوں کی زیادتی ایسی ولایت کی دلیل ہوتی ہے جس میں دین نہ ہو اور تمام جسم کے بال کا دیکھنا انسان کا مال ہے اگر اسکے پاس مال یا تجارت یا زراعت ہے تو جو زیادتی یا نقصان ان بالوں میں دیکھے گا تو اسی طرح مال میں زیادتی یا نقصان حاصل کرے گا اور اگر یہ دیکھا کہ اُس کے بال چمک رہے ہیں تو اگر وہ غنی ہے تو محتاج ہو جائے گا اور محتاج ہو تو غنی ہو جائے گا اور اگر وہ پریشان حال ہو تو اس کی پریشانی زائل ہو جائیگی اور اگر وہ بیمار ہے تو شفا پائیگا اور اگر وہ قرضدار ہے تو قرض اسکا ادا ہو جائے گا۔

اَلْبَوْلُ۔ وَکَذٰلِکَ إِنْ رَأٰی أَنَّہٗ قَدْ بَالَ فَإِنْ کَانَ مَکْرُوْبًا فَرَّجَ اللّٰہُ کَرْبَہٗ وَإِنْ کَانَ مَدْیُوْنًا قَضٰی دَیْنَہٗ وَإِنْ کَانَ

پیشاب۔ جس نے یہ دیکھا کہ اُسنے پیشاب کیا ہے تو اگر وہ پریشان ہے تو اسکی پریشانی دُور ہو جائے گی اور اگر وہ قرضدار ہے تو اسکا

ذَامَالٍ نَقَصَ مَالُہٗ بِقَدْرِ کَثْرَۃِ الْبَوْلِ وَقِلَّتِہٖ
قرضہ دُور ہو جائیگا اور اگر وہ مالدار ہے تو جسقدر کم یا زیادہ پیشاب اُسنے دیکھا ہے اُسی قدر اسکا مال کم ہو جائے گا۔

دِمَاغُ الْاِنْسَانِ۔ مَالُہٗ وَخِزَانَتُہٗ وَکَذٰلِکَ سَائِرُ الْاَدْمِغَۃِ فَاِنَّہَا اَمْوَالٌ مَخْزُوْنَۃٌ فَاِنْ رَاٰی اَنَّہٗ اَکَلَ دِمَاغًا فَاِنَّہٗ یَاْکُلُ مِنْ طَیِّبِ مَالِہٖ وَاِنْ اَکَلَ غَیْرَہٗ مِنْ اٰدَمِیٍّ وَحَیْوَانٍ فَاِنَّہٗ یَاْکُلُ مَالًا مِنْ کَسْبِ غَیْرِہٖ
انسان کا بھیجا۔ یہ اس کا مال اور خزانہ ہے اور اسی طرح تمام بھیجے کہ وہ گڑے ہوئے مال ہیں۔ اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ بھیجا کھا رہا ہے تو وہ اپنا پاک مال کھا رہا ہے اور اگر اس کے سوا کسی آدمی یا جانور کا بھیجا کھاتے دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ غیر کی کمائی کھا رہا ہے۔

لُحُوْمُ النَّاسِ۔ اَمْوَالٌ اِذَا کَانَتْ مَطْبُوْخَۃً اَوْ مَشْوِیَّۃً فَاِنْ کَانَتْ نِیَّۃً فَہِیَ غِیْبَۃٌ لِمَنْ اَکَلَ لَحْمَہٗ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا فَکَرِہْتُمُوْہُ
لوگوں کا گوشت۔ اگر پکے ہوئے یا بھنے دیکھا تو وہ مال ہے اور اگر اُن کو کچا دیکھا تو یہ غیبت ہے اس شخص کی جس کا اُس نے گوشت کھایا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا فَکَرِہْتُمُوْہُ (کیا تم میں سے کسی کو یہ بات پسند ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے بلکہ تم اسکو بُرا سمجھو گے۔

اَلْاُذُنُ۔ اِمْرَاَۃُ الرَّجُلِ وَابْنَتُہٗ فَاِنْ رَاٰی اَنَّہَا مَاتَتْ فَاِنَّہٗ یُطَلِّقُہَا اَوْ تَمُوْتُ اَوْ یُزَوِّجُ ابْنَتَہٗ وَزِیَادَۃُ الْاُذُنِ وَزِیْنَتُہَا بِالْحُلِیِّ وَاللُّؤْلُؤِ یَکُوْنُ حُسْنَ حَالِ زَوْجَتِہٖ وَابْنَتِہٖ
کان۔ خواب میں کان کا دیکھنا اس کی بیوی یا بیٹی سے مُراد ہے۔ یعنی اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا کان مر گیا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ یا تو وہ اپنی بیوی کو طلاق دیدیگا یا وہ مر جائیگی یا اس کی بیٹی کی شادی ہو جائیگی اور کان کی زیادتی

یا زیور سے مزین ہونا اور اس میں موتیوں کا ہونا اس کی بیوی یا بیٹی کے خوشحال رہنے کی دلیل ہے۔

وَسَمْعُ الرَّجُلِ - هُوَ دِيْنُهُ فَاِنْ رَاٰى سَمْعَهٗ نَقَصَ اَوْ زَادَ اَوْ ذَهَبَ فَذٰلِكَ فِيْ دِيْنِهٖ

آدمی کی سماعت - کی تعبیر اسکے دین سے کیجاتی ہے یعنی اگر اسنے خواب میں اپنی قوت سماعت کو کم یا زیادہ دیکھا یا بالکل غائب پایا تو یہی حالت اس کے دین کی سمجھی جائے گی۔

وَصَوْتُهٗ - صِيْتُهٗ وَسُمْعَتُهٗ فِي النَّاسِ وَ فَخْرُهٗ يَكُوْنُ عَلٰى قَدْرِ صَوْتِهٖ وَحَنْجَرَتِهٖ وَطِيْبِ بَحَّتِهٖ وَنَغْمَتِهٖ بُعْدِهٖ وَقُرْبِهٖ

انسان کی آواز - اس کے شہرہ اور لوگوں میں اس کے ذکر اور اس کے فخر سے ہوگی تو جس طرح اس کی آواز اور اس کی خوش گلوئی اور راگ اور خوش آوازی اور اس کا بُعد و قرب خواب میں معلوم ہوگا اسی کے مطابق اس کی شہرت اور اس کا چرچا ہوگا۔

اَلْعَيْنُ - هِيَ دِيْنُ الرَّجُلِ وَهِدَايَتُهٗ وَكَذٰلِكَ بَصَرُهٗ فَمَهْمَا رَاٰى فِيْ عَيْنِهٖ اَوْ بَصَرِهٖ مِنْ زِيَادَةٍ اَوْ نَقْصٍ فَهُوَ دِيْنُهٗ مِثْلُ الْعَمٰى وَالرَّمَدِ وَالْعَمَشِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ اكْتَحَلَ فَاِنَّهٗ يَتَعَاهَدُ دِيْنَهٗ بِالصَّلَاحِ وَاِنْ قَصَدَ بِالْكُحْلِ الزِّيْنَةَ فَاِنَّهٗ يَاْتِيْ اَمْرًا يَتَزَيَّنُ بِهٖ فِيْ دِيْنِهٖ بَيْنَ النَّاسِ وَرُبَّمَا دَلَّتِ الْعَيْنُ عَلٰى قَرَارٍ مِنْ مَالٍ اَوْ وَلَدٍ اَوْ اَخٍ اَوْ اَمِيْرٍ فَمَا رَاٰهُ فِيْهَا مِنْ حَدَثٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نَقْصٍ فَهُوَ

آنکھ - اس کی تعبیر انسان کے دین اور اس کی ہدایت سے کی جاتی ہے اور اسی طرح اس کی قوت بصارت کی تعبیر ہوگی تو جس نے اپنی آنکھ یا قوت بصارت میں زیادتی یا کمی پائی تو وہ اس کا دین ہے جیسے اندھا پن اور سرخی اور شب کوری وغیرہ۔ اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ اُس نے سرمہ لگایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اُس کے دین میں بھلائی رہے گی اور اگر خواب میں سُرمہ لگاتے وقت زینت کا قصد کیا ہو تو وہ ایسا کام کریگا جس سے لوگوں میں اُس کی دینداری بہترین ثابت ہو اور کبھی

فِیمَا ذَکَرْنَا — آنکھ کی تعبیر مال یا لڑکے یا بھائی یا امیر سے کی جاتی ہے تو اسمیں جو حادثہ یا کمی یا زیادتی پائے گا تو وہ ان ہی میں ہوگا جن کا ہم نے ذکر کیا ہے۔

وَاَمَّا اَشْفَارُ الْعَیْنِ وَالْحَاجِبَیْنِ۔ فَاِنَّہَا وِقَایَۃُ الدِّیْنِ وَحُسْنُ السَّمْتِ فِیْہِ فَمَنْ رَّاٰی بِاَشْفَارِ عَیْنِہٖ زِیَادَۃً اَوْ نُقْصَانًا اَوْ جَمَالًا فَھُوَ حُسْنُ سِیْمَتِہٖ وَحَالَتِہٖ فِی الدِّیْنِ — آنکھ کی پلکیں اور بھویں۔ اس کی تعبیر دین کی حفاظت اور اس میں اس کے اچھے اخلاق سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے اپنی آنکھوں کی پلکوں میں زیادتی یا نقصان یا خوبصورتی پائی تو یہ حالت اس کے دین اور اس کے حسنِ اخلاق میں ظاہر ہوگی۔

اَلْاَنْفُ۔ جَاہُ الْاِنْسَانِ وَفَخْرُہٗ وَکَذٰلِکَ جَبْھَتُہٗ عِزُّہٗ وَفَخْرُہٗ فَمَا حَدَثَ فِیْ ذٰلِکَ مِنْ زِیَادَۃٍ اَوْ نُقْصَانٍ فَھُوَ فِیْمَا ذَکَرْنَاہُ — ناک۔ کی تعبیر انسان کے مرتبہ اور فخر سے کی جاتی ہے اور اسی طرح اس کی پیشانی کی تعبیر اس کی عزت اور اسکے فخر سے کیجاتی ہے تو انمیں جو زیادتی یا نقصان دیکھے گا تو یہی حالت اسمیں ہوگی جس کا ہمنے ذکر ہے۔

اَلصُّدْغَانِ وَالْوَجْنَتَانِ وَاللِّحْیَانُ وَجْہُ مَعِیْشَۃِ الْاِنْسَانِ فَمَا حَدَثَ فِیْ ذٰلِکَ یَکُوْنُ فِیْ مَعِیْشَتِہٖ بَیْنَ النَّاسِ — کن پٹیاں، رخسارے، جبڑے۔ یہ انسان کی معاش کے طریقوں پر دلالت کرتے ہیں۔ تو اس میں جو کچھ واقع ہوگا اس کی تعبیر وہ معاش ہوگی جو لوگونکے درمیان اسکی ہے۔

اَلشَّفَتَانِ۔ اَعْوَانُ الرَّجُلِ وَالْعُلْیَا اَفْضَلُ مِنَ السُّفْلٰی — ہونٹ آدمی کے مددگار ہیں اور اوپر کا ہونٹ نیچے کے ہونٹ سے افضل ہے

لِسَانُ الرَّجُلِ۔ تَرْجُمَانُہٗ وَالْمُبَلِّغُ عَنْہُ وَرُبَمَا کَانَ اللِّسَانُ حُجَّۃَ الرَّجُلِ وَبُرْھَانَہٗ فَمَنْ رَّاٰی لِسَانَہٗ — آدمی کی زبان۔ اس کی تعبیر اس کے ترجمان اور اس کے پیغامبر سے کی جاتی ہے اور کبھی زبان کی تعبیر آدمی کی حجت اور دلیل سے کیجاتی ہے

مَقْطُوْعًا اَوْ قَصِيْرًا اَوْ نَاقِصًا فَاِنْ كَانَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اَحَدٍ مُنَازَعَةٌ اَوْ مُخَاصَمَةٌ اِنْقَطَعَتْ حُجَّتُهٗ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ مُنَازِعٌ كَانَ ذٰلِكَ صَلَاحًا فِيْ دِيْنِهٖ وَاِنْ رَاٰهُ قَدْ طَالَ فَهُوَ الْحَقُّ بِالْحُجَّةِ فِي الْمُخَاصَمَةِ وَظَفَرٌ بِمَنْ يُخَاصِمُهٗ وَيُنَازِعُهٗ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ مُنَازِعٌ فَهُوَ كَثِيْرُ اللَّغْوِ وَالْفُحْشِ وَالْهَذَيَانِ وَقَطْعُ لِسَانِ الْمَرْاَةِ مَحْمُوْدٌ بِكُلِّ حَالٍ

اگر کسی نے اپنی زبان کٹی ہوئی یا چھوٹی یا ناقص دیکھی تو اگر اس کے اور کسی کے درمیان جھگڑا لڑائی ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکی حجت کٹ گئی۔ اور اگر کسی سے اُس کا جھگڑا نہیں تھا تو یہ اس کے دین میں صلاحیت کی دلیل ہے۔ اور اگر یہ دیکھا کہ وہ لانبی ہو گئی ہے تو گویا جھگڑنے میں اس کی دلیل طاقتور ہو گی اور وہ طرار رہیگا اور جس سے وہ جھگڑ رہا ہے یا لڑ رہا ہے اس پر اس کو کامیابی حاصل ہو گی اور اگر اسکا کسی سے جھگڑا نہ ہو تو وہ زیادہ لغو اور فحش اور بیہودہ باتیں بکنے والا ہو گا اور عورت کی زبان کاٹنا ہر حالت میں اچھا ہے۔

اَلْاَسْنَانُ۔ اَهْلُ بَيْتِ الرَّجُلِ وَفِرَاشُهٗ

دانتوں کی تعبیر آدمی کے گھر والوں اور اسکے بچھونے سے کی جاتی ہے۔

وَالثَّنَايَا۔ اَوْلَادٌ وَّاِخْوَةٌ وَّاَخَوَاتٌ فَاِنْ رَاٰى اَنَّ اَسْنَانَهٗ تَحَرَّكَتْ فَاِنَّ ذٰلِكَ مَرَضٌ لِبَعْضِ هٰؤُلَاءِ وَاِنْ رَاٰهَا سَقَطَتْ فِيْ يَدِهٖ اَوْ صَرَّهَا فِيْ ثَوْبِهٖ اَوْ حَشَاهَا فِيْ جَيْبِهٖ اَوْ بَيْتِهٖ فَاِنَّهٗ يَسْتَفِيْدُ وَلَدًا اَوْ اَخًا اَوْ اُخْتًا وَاِنْ رَاٰهَا اَكَلَتْ فَاِنَّ بَعْضَ هٰؤُلَاءِ يُصِيْبُهٗ بَلِيَّةٌ فِيْ بَدَنِهٖ وَمَنْ رَاٰى اَسْنَانَهٗ فِيْهَا طُوْلٌ اَوْ زِيَادَةٌ

اگلے دانتوں کی تعبیر اولاد اور بھائی بہنوں سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے دانت ہل گئے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے بعض گھر والے بیمار ہوں گے۔ اور اگر یہ دیکھا کہ دانت اُس کے ہاتھ میں گر گئے ہیں یا اس کو اپنے کپڑوں میں لے لیا۔ یا اس کو اپنی جیب میں بھر لیا یا گھر میں رکھ لیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ یا تو اس کے لڑکا

أَوْ بَيَاضٌ أَوْ جَمَالٌ فَإِنَّهُ يَرَى لِبَعْضِ — پیدا ہوگا یا بھائی یا بہن۔ اگر کسی نے یہ دیکھا
هٰؤُلَاءِ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ — کہ ان دانتوں کو کھالیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ
اس کے بعض اقارب کے بدن میں کوئی تکلیف ہوجائیگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکے
دانتوں میں طول یا زیادتی یا سفیدی یا خوبصورتی ہوگئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اپنے اقارب
میں کوئی ایسی بات دیکھے گا جس سے اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک ہو۔

وَالنَّاجِذُ۔ عَمُّ الرَّجُلِ وَعَمَّتُهُ وَنَحْوُهُمَا — کچل داڑھ کی تعبیر آدمی کے چچا پھوپھی وغیرہ اقارب سے
مِنَ الْأَقَارِبِ فَمَنْ رَأَى فِي ذٰلِكَ — کیجاتی ہے اگر انمیں کوئی حادثہ خواب میں نظر آئے
حَدَثًا فَهُوَ فِيمَا وُصِفَتْ — تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ انہیں وہ حادثہ ظاہر ہو۔

وَالنَّابُ۔ هُوَ سَيِّدُ أَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِي — کونچلی کی تعبیر گھر والوں کے سردار سے کیجاتی ہے
يَعْتَمِدُونَ عَلَيْهِ — جس پر اعتماد کیا جاتا ہے۔

وَالضَّاحِكُ۔ مِنَ الْأَسْنَانِ فَهُوَ خَالُ — ہنسی کے دانت کی تعبیر آدمی کے ماموں اور
الرَّجُلِ وَخَالَتُهُ وَالْأَضْرَاسُ الْعُلْيَا — خالہ سے کیجاتی ہے اور ڈاڑھ اگر اوپر کے ہوں تو
ذُكُورٌ وَمَا كَانَ مِنْ أَسْفَلَ فَإِنَاثٌ فَمَنْ — اس کی تعبیر مردوں سے اور نیچے کے ڈاڑھ کی تعبیر
رَأَى شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ سَقَطَ مِنْ فَمِهِ وَ — عورتوں سے کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ انہیں
لَمْ يَحْمِلْهُ وَلَمْ يَعُدَّ فَيَمُوتُ لَهُ قَرَابَةٌ — سے کوئی ڈاڑھ اسکے منھ سے گر گیا اور اسکو اس نے
مِمَّنْ ذُكِرَ وَمَنْ رَأَى أَسْنَانَهُ كُلَّهَا — نہ اٹھایا نہ گنا تو جیسا کہ اوپر صراحت کی گئی اسی
سَقَطَتْ فَيَطُولُ عُمُرُهُ وَيَقْبُرُ جَمِيعَ — قسم کا کوئی عزیز اسکا مر جائیگا اور جس نے یہ
أَقَارِبِهِ وَيَكُونُ هُوَ آخِرَهُمْ مَوْتًا — دیکھا کہ اسکے تمام دانت گر گئے تو اسکی تعبیر یہ
حُكِيَ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الْمَنْصُورَ رَأَى — ہے کہ اس کے تمام عزیز و اقارب مر جائینگے اور
فِي مَنَامِهِ كَأَنَّ أَسْنَانَهُ قَدْ سَقَطَتْ — اسکی عمر زیادہ ہوگی اور وہ سب کے آخر میں
مِنْ فَمِهِ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لِبَعْضِ خُدَّامِهِ — مریگا۔ نقل ہے کہ امیر المومنین منصورؒ نے

ائْتِنِیْ بِمُعَبِّرٍ فَلَمَّا حَضَرَ لَهٗ بِالْمُعَبِّرِ قَصَّ عَلَيْهِ مَا رَاٰى فَقَالَ لَهُ الْمُعَبِّرُ اَقَارِبُكَ كُلُّهُمْ يَمُوْتُوْنَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ لَهُ الْمَنْصُوْرُ فَضَّ اللهُ فَاكَ وَلَا اَحْسَنَ رُؤْيَاكَ قُمْ وَاخْرُجْ عَنِّیْ قَبَّحَكَ اللهُ تَعَالٰی ثُمَّ قَالَ ائْتُوْنِیْ بِمُعَبِّرٍ غَيْرِ هٰذَا فَاَحْضَرُوْا لَهٗ مُعَبِّرًا غَيْرَهٗ خَبِيْرًا بِمُخَالَطَةِ الْمُلُوْكِ فَقَصَّ عَلَيْهِ الرُّؤْيَا فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْتَ تَعِيْشُ عُمْرًا طَوِيْلًا وَتَكُوْنُ اٰخِرَ اَهْلِكَ مَوْتًا فَضَحِكَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَالَ لَهُ الْمَعْنٰى وَاحِدٌ وَّلٰكِنْ اَنْتَ اَحْسَنُ عِبَارَةً مِّنَ الْاَوَّلِ ثُمَّ اِنَّهٗ دَفَعَ لَهٗ عَشَرَةَ اٰلَافِ دِرْهَمٍ

یہی خواب دیکھا تھا یعنی اس کے منہ سے اس کے تمام دانت گر گئے تو صبح اُٹھ کر خلیفہ نے اپنے خادم کو حکم دیا کہ کسی تعبیر دینے والے کو بلا لائے، چنانچہ ایک تعبیر دینے والے کو اس کے سامنے پیش کیا گیا جس کی تعبیر معبر نے اس طرح دی کہ امیر المومنین! آپ کے سب اقارب مر جائیں گے۔ جس پر منصور کو غصہ آگیا اور کہا، اللہ تیرے منہ کو بند کرے اور تیری تعبیر کو اچھا نہ کرے (یعنی یہ تعبیر واقع نہ ہو) اُٹھ یہاں سے نکل۔ اللہ تعالی تجھ کو قبیح رکھے۔ پھر حکم دیا کہ کسی اور معبر کو بُلا لاؤ، چنانچہ دوسرے معبر کو پیش کیا گیا جو بادشاہوں کی ہمنشینی کے آداب سے واقف تھا۔ جب اُس نے خواب کو سُنا تو تعبیر دی کہ امیر المومنین! آپ کی عمر زیادہ ہوگی اور اپنے خاندان میں آپ سب کے آخر میں مریں گے۔ تو امیر المومنین نے ہنس کر کہا کہ تعبیر تو ایک ہی ہے لیکن تو نے پہلے کی نسبت عمدہ الفاظ میں تعبیر دی پھر اس کو دس ہزار درہم انعام دیا۔

اَلْعُنُقُ۔ زِيَادَةُ طُوْلِ الْعُنُقِ هِیَ مَوْضِعُ الْاَمَانَةِ وَالدِّيْنِ وَتَحَمُّلُهَا وَاَمَّا نُقْصَانُهَا وَقِصَرُهَا وَضَعْفُهَا فَاِنَّهٗ عَجْزٌ عَنْ اِحْتِمَالِ ذٰلِكَ وَكَذٰلِكَ الدِّمَاغُ

گردن۔ اس کے طول کی زیادتی کا مطلب امانت اور دین سے لیا جاتا ہے اور اس کا برداشت کرنا مراد ہے اور کمی و کمزوری اور چھوٹی ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ وہ امانت

ثِقَاتٌ وَالْيَدَانِ وَالْعَضُدَانِ يَخْتَلِفُ
تَأْوِيْلُهُمَا فَقَدْ يَدُلَّانِ عَلَى الْآخَرِ وَ
يَدُلَّانِ عَلَى نَفْسِ الرَّائِيْ وَحَالَتِهٖ وَ
يُعْرَفُ ذٰلِكَ بِمَا يَكُوْنُ فِي الرُّؤْيَا مِنَ
الدَّلَائِلِ فَمَنْ رَاٰى اَنَّ يَدَهٗ قُطِعَتْ
مَاتَ اَخُوْهُ اَوْ صَدِيْقُهٗ اَوْ فَارَقَ شَرِيْكَهٗ
اِنْ كَانَ لَهٗ شَرِيْكٌ هٰذَا اِنْ لَّمْ يَكُنْ
حَمَلَهَا فَاِنْ حَمَلَهَا اسْتَفَادَ اَخًا اَوْ وَلَدًا
اَوْ صَدِيْقًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّ يَدَهٗ لَمْ تَزَلْ
مَقْطُوْعَةً وَلَمْ يَرَ حَالَةَ قَطْعِهَا دَمًا فَاِنَّ
ذٰلِكَ كَفٌّ لَهٗ عَنِ الْمَحَارِمِ وَالْمَعَاصِيْ
وَكَذٰلِكَ مَنْ رَاٰى اَنَّ يَدَهٗ جُمِعَتْ
اِلٰى عُنُقِهٖ وَمَنْ رَاٰى اَنَّ السُّلْطَانَ
قَدْ قَطَعَ يَدَهٗ فَاِنَّهٗ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى
كَاذِبًا وَمَنْ رَاٰى فِيْ يَدِهٖ طُوْلًا فَاِنَّهٗ
يَكْثُرُ مَالُهٗ وَنَفَقَتُهٗ وَكَرَمُهٗ وَمَنْ
رَاٰى فِيْهَا قُوَّةَ بَطْشٍ فَاِنَّهٗ زِيَادَةٌ وَ
قُوَّةٌ وَمَقْدِرَةٌ

کے اُٹھانے سے عاجز ہے اور اسی طرح
دونوں ہاتھ اور دونوں بازو ہیں کہ انکی تعبیر
مختلف ہوتی ہے۔ کبھی تو یہ دوسرے پر دلالت
کرتے ہیں اور کبھی خود دیکھنے والے پر اور
اس کی حالت پر اور اس کی شناخت ان
دلائل سے کی جاتی ہے جو خواب میں معلوم ہوں
اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا ہاتھ کٹ گیا ہے
تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا بھائی یا اس
کا دوست مرجائے گا یا اس کا اگر کوئی شریک
ہے تو اس سے جُدا ہوجائے گا بشرطیکہ اس
نے خواب میں اس کٹے ہوئے ہاتھ کو اٹھایا
نہ ہو۔ اور اگر اُٹھالیا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ
اس کو بھائی یا لڑکا یا کوئی دوست ملے گا اور
اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس کا ہاتھ کٹا ہوا ہے
لیکن اس کے کٹنے کی حالت میں خون کو نہیں
دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ گناہوں اور
حرام کاموں سے حفاظت میں رہے گا۔ اور
اسی طرح جس نے یہ دیکھا کہ اس کا ہاتھ اس
کی گردن سے باندھ دیا گیا ہے تو اس کی تعبیر بھی مذکورہ بالا تعبیر ہوگی۔ اور جس شخص نے یہ دیکھا
کہ بادشاہ نے اسکا ہاتھ کاٹا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی قسم جھوٹی کھائے گا۔
اور جس نے اپنا ہاتھ لانبا دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُس کی آمدنی بھی زیادہ ہوگی اور خرچ بھی

زیادہ ہوگا اور سخاوت بڑھ جائے گی۔ اور جس نے اپنے ہاتھ میں پکڑنے کی قوت زیادہ دیکھی تو اسکی تعبیر زیادتی اور قوت و قدرت سے دی جائے گی۔

اَلْاَصَابِعُ۔ هُمْ اَوْلَادُ الْاَخِ وَالْاُخْتِ وَ رُبَمَا كَانَتْ اَصَابِعُهُ صَلَاةَ الْخَمْسِ فَمَهْمَا رَاٰى فِيْ ذٰلِكَ مِنْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ فَهُوَ فِيْ اَوْلَادِ اَخِيْهِ اَوْ اُخْتِهٖ اَوْ صَلَاتِهٖ اِنْ كَانَ فِي الرُّؤْيَا مَا يَدُلُّ عَلٰى ذٰلِكَ

انگلیاں۔ اس کی تعبیر بھائی بہن کی اولاد سے کیجاتی ہے اور کبھی انگلیوں کی تعبیر اسکی پانچ وقت کی نماز سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے انگلیوں میں کمی یا زیادتی دیکھی تو جس قدر کمی یا زیادتی دیکھی ہے تو وہی کمی و زیادتی اپنے بھانجوں بھتیجوں اور نماز میں پائیگا بشرطیکہ خواب میں ایسی باتیں نظر آئیں جو اس پر دلیل ہوں۔

اَلْاَظَافِرُ۔ هِيَ مَقْدِرَةُ الْاِنْسَانِ وَحَالُهٗ لِاَنَّ بِهَا يَحُكُّ جَسَدَهٗ

ناخن۔ اس کی تعبیر انسان کی قدرت اور اسکی حالت سے کیجاتی ہے کیونکہ وہ اسی سے اپنے جسم کو کھجاتا ہے۔

اَلصَّدْرُ۔ حِلْمُ الرَّجُلِ وَاحْتِمَالُهٗ فَمَهْمَا رَاٰى فِيْهِ مِنْ ضِيْقٍ اَوْ سَعَةٍ فَهُوَ كَمَا وَصَفْتُ

سینہ۔ اس کی تعبیر آدمی کے حلم اور اسکی برداشت سے کی جاتی ہے تو جو کچھ سینہ میں تنگی یا چوڑائی دیکھے گا وہ اس کے حلم اور قوتِ برداشت کی کمی و زیادتی پر دلیل ہے۔

اَلثَّدْيَانِ۔ بَنَاتُ الرَّجُلِ

چھاتیاں۔ اسکی تعبیر آدمیوں کی لڑکیوں سے کیجاتی ہے۔

اَلْبَطْنُ۔ مَالُ الرَّجُلِ وَ وَلَدُهٗ فَمَنْ رَاٰى بِهٖ صِغَرًا دُوْنَ مَا هُوَ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ يَكْثُرُ وَالْبَطْنُ وَالْاَمْعَاءُ وَجَمِيْعُ مَا فِي الْبَطْنِ مَالٌ مَكْنُوْزٌ مَجْمُوْعٌ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ اَمْعَاءَهٗ اَوْ كَبِدَهٗ اَوْ كُلَاهُ

پیٹ۔ اس کی تعبیر آدمی کے مال اور اسکے لڑکے سے کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے اپنے پیٹ کو اس سے کم دیکھا جو اس کا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکا مال زیادہ ہوگا۔ اور پیٹ اور آنتیں اور پیٹ کی تمام اشیاء کی تعبیر مدفون جمع شدہ

أَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ مِمَّا فِي بَطْنِهِ أَوْ رَأَى أَنَّهُ أَخَذَهُ أَوْ حَمَلَهُ مِنْ نَفْسِهِ أَوْ غَيْرِهِ فَإِنَّهُ يُصِيبُ مَالًا مَكْنُوزًا وَكُلُّ مَا تَوَلَّدَ مِنْ جَسَدِ الْإِنْسَانِ وَكَانَ رِزْقُهُ مِنْهُ مِثْلُ الدُّودِ وَالْقُمَّلِ وَنَحْوِهِمَا فَهُوَ عِيَالُ الرَّجُلِ فَمَنْ رَأَى الْقُمَّلَ أَوِ الدُّودَ تَنَاثَرَ مِنْ جَسَدِهِ أَوْ مِنْ بَعْضِ أَعْضَائِهِ أَوْ رَآهُمَا كَثُرَ فِي جَسَدِهِ أَوْ ثِيَابِهِ فَإِنَّهُ يُصِيبُ مَالًا جَسِيمًا وَغِلْمَانًا

مال ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اپنی آنتیں یا جگر یا گردے یا اور وہ اشیا جو پیٹ میں ہوتی ہیں کھا رہا ہے۔ یا یہ دیکھا کہ اس نے ان اشیا کو لے لیا یا اس کو خود اُٹھایا یا کسی اور نے اُٹھایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دفن شدہ خزانہ پائے گا۔ جو اشیا کہ انسان کے جسم میں پیدا ہوتی ہیں اور ان کا رزق انسان کے جسم سے ملتا ہے جیسے پیٹ کے کینچوے یا جوئیں وغیرہ۔ اُن کی تعبیر آدمی کے عیال سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ جوئیں یا کیڑے اس کے جسم سے گر رہے ہیں یا اُس کے اعضا سے گر رہے ہیں یا ان کو دیکھا کہ اس کے جسم میں یا کپڑوں میں زیادہ ہو گئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بہت مال اور غلام پائیگا۔

اَلْأَضْلَاعُ - أَضْلَاعُ الرَّجُلِ نِسَاؤُهُ فَإِنْ حَدَثَ فِيهَا شَيْءٌ فَهُوَ حَادِثٌ فِي نِسَائِهِ

پسلیاں۔ آدمی کی پسلیوں کی تعبیر اسکی عورتوں سے کی جاتی ہے یعنی اگر پسلیوں میں کوئی بات معلوم ہو تو وہ بات اس کی عورتوں میں ہوگی۔

اَلصُّلْبُ - عِزُّ الرَّجُلِ وَمُهْجَةُ نَفْسِهِ وَرُبَّمَا كَانَ الصُّلْبُ الْوَلَدَ لِأَنَّهُ يَخْرُجُ مِنْهُ

پیٹھ۔ آدمی کی عزت اور اس کے شرافتِ نفس کی دلیل ہے اور کبھی پیٹھ کی تعبیر اسکے لڑکے سے کی جاتی ہے کیونکہ لڑکا اسی سے پیدا ہوتا ہے۔

اَلْكَتِفُ - اِمْرَأَةُ الرَّجُلِ فَمَا حَدَثَ فِيهِ فَهُوَ فِي امْرَأَتِهِ

مونڈھا۔ مونڈھے کی تعبیر آدمی کی بیوی سے کی جاتی ہے یعنی جو بات مونڈھے میں نظر

آئے گی وہ اُس کی بیوی میں نمودار ہوگی۔

اَلذَّکَرُ۔ ذِکْرُ الْاِنْسَانِ بَیْنَ النَّاسِ فَاِنْ رَاٰی اَنَّ ذَکَرَہٗ مَقْطُوْعٌ مَاتَ وَلَدُہٗ اَوْ مَاتَ ھُوَ وَانْقَطَعَ ذِکْرُہٗ فَاِنْ رَاٰہُ زَائِدًا اَوْ نَاقِصًا فَھُوَ فِیْھِمَا وَمَنْ رَاٰی اَنَّ لَہٗ ذَکَرَیْنِ اَوْ اَکْثَرَ فَاِنَّہٗ یَاتِیْہِ اَوْلَادٌ بِعَدَدِ مَا رَاٰی

ذکر۔ مرد کے عضو تناسل کی تعبیر لوگوں میں اسکے ذکر سے کی جاتی ہے۔ جس نے یہ دیکھا کہ اسکا ذکر کٹا ہوا ہے تو گویا اس کا ذکر دنیا میں لوگوں کے سامنے کٹ گیا، یعنی اس کا لڑکا مر جائے گا، یا یہ کہ وہ خود مر جائے گا۔

اَلْاُنْثَیَانِ۔ ھُمَا اَوْلَادُہٗ الْاِنَاثُ فَمَا حَدَثَ فِیْھِمَا فَھُوَ فِیْ اَوْلَادِہٖ

اس کی تعبیر آدمی کی لڑکیوں سے کی جاتی ہے تو جو کچھ وہ خواب میں اس حصے میں دیکھے گا وہ اُس کی لڑکیوں میں ظاہر ہوگا۔

وَالْبَیْضَۃُ الْیُسْرٰی مِنْھَا یَخْلُقُ الْوَلَدُ فَاِنْ رَاٰھَا نُزِعَتْ اَوْ قُطِعَتْ اَوْ سَقَطَتْ لَمْ یَاتِ لَہٗ وَلَدٌ

بایاں خصیہ۔ اسی سے لڑکا پیدا ہوتا ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا بایاں خصیہ کھینچ لیا گیا یا کاٹ دیا گیا ہے یا وہ گر گیا ہے تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ اُس کے اولاد نہ ہوگی۔

اَلْفَخِذَانِ۔ عَشِیْرَۃُ الرَّجُلِ وَعَصَبَتُہٗ فَاِنْ رَاٰی اَنَّ فَخِذَہٗ بَانَ مِنْہُ فَارَقَ عَشِیْرَتَہٗ وَقَوْمَہٗ

دونوں ران۔ کی تعبیر آدمی کے خاندان اور اس کی جماعت سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کی ران اس سے جُدا ہوگئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے خاندان سے جُدا ہو جائے گا۔

اَلرُّکْبَۃُ وَالسَّاقُ وَالْقَدَمُ۔ مَالُ الرَّجُلِ وَمَعِیْشَتُہُ الَّتِیْ اِعْتِمَادُہٗ عَلَیْھِمَا وَفِیْھِمَا سَعَتُہٗ وَکَسْبُہٗ

گھٹنا، پنڈلی، قدم۔ انکی تعبیر آدمی کے مال اور اُس کی معیشت سے کی جاتی ہے جس کا اِن دونوں پر اعتماد ہے اور اس میں اسکی وسعت

اور آمدنی ہے۔

اَصَابِعُ الْقَدَمِ۔ زِیْنَۃُ مَالِ الرَّجُلِ — پیر کی انگلیاں۔ اس کی تعبیر آدمی کے مال کی زینت ہے۔

وَالْعَصَبُ۔ مَا اُلِفَ بِہٖ اَمْرُہٗ وَشَاْنُہٗ — پٹھے۔ کی تعبیر اس چیز سے دی جاتی ہے جس سے اس کی حالت اور اس کا معاملہ ملا ہوا ہے۔

اَلْجِلْدُ۔ تَرِکَۃُ الرَّجُلِ بَعْدَ مَوْتِہٖ — کھال۔ کی تعبیر آدمی کا وہ ترکہ ہے جو اسکی موت کے بعد تقسیم ہوگا۔

اَلْعَوْرَۃُ مَابَیْنَ السُّرَّۃِ وَالرُّکْبَۃِ۔ فَمَنْ رَاٰی شَیْئًا مِّنْ ذٰلِکَ قَدِ انْکَشَفَ وَعَلَیْہِ ثِیَابُہٗ فَاِنَّہٗ یَبْدُوْ مِنْ عَوْرَتِہٖ لِلنَّاسِ بِقَدْرِ مَا انْکَشَفَ مِنْھَا وَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ تَجَرَّدَ مِنْ ثِیَابِہٖ فَاِنَّہٗ یَتَجَرَّدُ مِنْ اُمُوْرٍ یَطْلُبُھَا اَوْیَمُرُّ فِیْھَا وَمَنْ رَاٰی ذٰلِکَ وَھُوَ فِیْ طَلَبِ دِیْنٍ فَاِنَّہٗ یَبْلُغُ مِنْہُ مَبْلَغًا حَسَنًا مِّنَ الْعِبَادَۃِ وَالزُّھْدِ وَاِنْ کَانَ فِیْ طَلَبِ الدُّنْیَا فَاِنَّہٗ یَبْلُغُ مِنْھَا غَایَتَہٗ ھٰذَا اِذَا لَمْ تَکُنْ عَوْرَتُہٗ بَارِزَۃً لِلنَّاسِ یَنْظُرُوْنَھَا فَاِنْ کَانَ ذٰلِکَ فَلَا خَیْرَ فِیْہِ وَقِیْلَ مَنْ رَاٰی اَنَّہٗ تَجَرَّدَ فِیْ سُوْقٍ اَوْ فِیْ مَسْجِدٍ اَوْ فِیْ غَیْرِھِمَا وَلَمْ تَکُنْ عَوْرَتُہٗ بَارِزَۃً — ناف اور گھٹنے کا درمیانی حصہ جو قابلِ ستر ہے جس نے اس حصہ کو ایسا دیکھا کہ وہ کھل گیا ہے اور اس پر اس کے کپڑے بھی ہیں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ جس قدر حصہ کھلا ہے اس کی مقدار کے موافق اس کے عیوب لوگوں پر ظاہر ہو جائیں گے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس نے اپنے کپڑے اُتار ڈالے اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ جن باتوں کا مطالبہ کر رہا ہے یا اُنہیں گزار رہا ہے ان سے وہ علیحدہ ہو جائیگا۔ اور جس نے اپنے کو برہنہ دیکھا اور وہ دین کی طلب میں ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ دین میں اچھے مقام پر پہنچے گا کہ عبادت اور زہد میں عمدہ مقام حاصل کرے گا اور جو وہ دنیا کا طالب ہوگا تو وہ دنیا کی انتہائی حدود حاصل کرے گا بشرطیکہ اس کے ستر عورت

لِلنَّاسِ وَلَمْ يَطْعَنْ فِيْهِ اَحَدٌ كَانَ ذٰلِكَ کا حصہ لوگوں پر ظاہر نہ ہو کہ وہ اس کو دیکھتے
فَرَجًا وَّنَجَاةً مِّنْ مَّرَضٍ وَّيَتَجَرَّدُ مِّنْ ہوں۔ اور اگر لوگ دیکھتے ہوں تو اس میں کوئی
ذُنُوْبِهٖ وَاِنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ قُضِيَ عَنْهُ بھلائی نہیں۔ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جس نے
خواب میں یہ دیکھا کہ وہ بازار میں یا مسجد میں یا کسی اور مقام میں برہنہ ہو گیا ہے لیکن اس
کا ستر عورت لوگوں پر ظاہر نہیں ہے اور نہ کسی نے اس پر اعتراض کیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے
کہ اس کو بیماری سے نجات ہوگی اور اس کی مشکلات حل ہوں گی اور وہ اپنے گناہوں سے پاک
صاف ہو جائے گا اور اگر اُس پر قرض ہوگا تو ادا ہو جائے گا۔

اَلْعُنُقُ۔ مَنْ رَاٰهُ ضُرِبَ وَبَانَ الرَّاْسُ گردن۔ جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس کی
مِنْهُ فَاِنْ كَانَ عَبْدًا اُعْتِقَ وَاِنْ كَانَ گردن ماردی گئی اور سر اُس سے جُدا ہو گیا تو
مَرِيْضًا شُفِيَ وَاِنْ كَانَ مَدْيُوْنًا قُضِيَ اگر وہ قید ہوگا تو آزاد ہو جائے گا۔ اور اگر بیمار
دَيْنُهٗ وَرُبَمَا يَحُجُّ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ ہوگا تو شفا پائے گا اور جو قرضدار ہوگا تو قرضہ
وَاِنْ كَانَ مَكْرُوْبًا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاِنْ ادا ہو جائے گا اور بہت ممکن ہے کہ وہ بیت
كَانَ خَائِفًا اَمِنَ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ تَوَسَّطَ اللہ کا حج کریگا اور اگر وہ مصیبت زدہ ہوگا تو
فِيْ اَمْرِ جَمَاعَةٍ فَاِنَّهٗ يَتِمُّ حَالُهُمْ بِهٖ اُس کی مصیبت دُور ہو جائیگی اور اگر اُس کو کسی
وَرُبَمَا كَانَ خُرُوْجُ الدَّمِ مِنْ جَسَدِهٖ کا خوف ہوگا تو امن میں ہو جائیگا۔ اور اگر کسی نے
لِاَجْلِ التَّوَسُّطِ لَا خَيْرَ فِيْهِ وَرُبَمَا یہ دیکھا کہ وہ کسی جماعت کے معاملے میں واسطہ
كَانَ مَالُهٗ فِيْهِ شُبْهَةٌ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ بنا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ انکی حالت اس
ذَبَحَ رَجُلًا فَاِنَّهٗ يَظْلِمُ ذٰلِكَ الرَّجُلَ کے ذریعہ تمام ہوگی اور کبھی واسطہ بننے کی وجہ
لِاَنَّ ذَبْحَ مَا لَا يَجُوْزُ ذَبْحُهٗ ظُلْمٌ وَّ سے اس کے جسم سے خون نکلا تو ایسے خواب میں
كَذٰلِكَ اِذَا رَاٰى اَنَّهٗ ذَبَحَ حَيَوَانًا مُحَرَّمَ کوئی بھلائی نہ ہوگی اور کبھی اس کی تعبیر یہ بھی
الْاَكْلِ فَاِنَّهٗ يَظْلِمُ مَنْ يَّنْسُبُ اِلَيْهِ ہوتی ہے کہ اُس کے مال میں شبہ ہے اور جس

ذٰلِكَ الْحَيَوَانَ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ قَتَلَ رَجُلاً جس نے یہ دیکھا کہ اُس نے کسی آدمی کو ذبح
فَاِنَّ الْمَقْتُوْلَ يَنَالُ مِنَ الْقَاتِلِ خَيْرًا وَ کیا ہے تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس آدمی
مَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يُصَارِعُ رَجُلاً فَاِنَّ الْمَصْرُوْعَ پر ظلم کرے گا۔ اور اسی طرح اگر کسی نے یہ
اَحْسَنُهُمَا حَالاً اَوْ اَمْكَنُهُمَا فِي الْاَرْضِ دیکھا کہ اُس نے ایسے جانور کو ذبح کیا ہے جس
مِنْ صَاحِبِهٖ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَشْتِمُ کا کھانا حرام ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ
رَجُلاً فَاِنَّ الْمَشْتُوْمَ يَكُوْنُ اَحْسَنَهُمَا جانور جس کی طرف منسوب ہوگا اُس پر وہ
حَالاً وَاللهُ اَعْلَمُ ظلم کرے گا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس
نے کسی کو قتل کیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ مقتول قاتل سے بھلائی حاصل کریگا اور جس نے یہ
دیکھا کہ وہ کسی سے جنگ کر رہا ہے تو جو پچھڑ جائے اسکا حال بہتر رہے گا اور اپنے لڑنے والے ساتھی
سے زیادہ زمین کا مالک ہوگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ کسی کو گالی دے رہا ہے تو جس کو
گالی دی ہے اس کی حالت اچھی رہے گی۔ واللہ اعلم

حِكَايَةٌ حُكِيَ اَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ (نقل ہے کہ) عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ
اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ رَاٰى فِيْ مَنَامِهٖ اَنَّهٗ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اور عبدالملک کُشتی
اِصْطَرَعَ هُوَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ لڑ رہے ہیں اور عبداللہ نے عبدالملک بن مروان
فَصَرَعَ عَبْدُ اللهِ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ وَ کو پچھاڑ دیا اور اس کو گرا کر چار میخوں سے اسکو
سَمَّرَهٗ فِي الْاَرْضِ بِاَرْبَعَةِ اَوْتَادٍ فَلَمَّا زمین میں ٹھونک دیا۔ صبح اُٹھ کر عبداللہؓ نے
اَصْبَحَ بَعَثَ رَجُلاً اِلَى الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ ایک آدمی امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ تعالیٰ
سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰى فَسَاَلَهٗ عَنْ کے پاس بھیجا اور ان سے اس خواب کی تعبیر
ذٰلِكَ وَكَانَ قَدْ اَمَرَهٗ اَنْ لَّا يُعَرِّفَهٗ دریافت کرائی لیکن اُس کو ہدایت کر دی کہ
الصَّارِعَ مِنَ الْمَصْرُوْعِ قَالَ فَلَمَّا دَنَا یہ نہ بتائے کہ پچھاڑنے والا کون ہے اور
الرَّسُوْلُ مِنَ الْاِمَامِ وَقَصَّ عَلَيْهِ الرُّؤْيَا پچھڑنے والا کون۔ لیکن جب قاصد نے امام

قَالَ لَهُ مَا هٰذِهٖ رُؤْيَاكَ وَمَا يَصْلُحُ اَنْ
يَرٰى هٰذِهِ الرُّؤْيَا اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ
مَرْوَانَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ ثُمَّ اِنَّ
الرَّجُلَ اَنْكَرَ ذٰلِكَ وَقَالَ لَهُ اَيُّهَا الْاِمَامُ
اِنَّهَا رُؤْيَايَ فَقَالَ لَا اَقُصُّ تَعْبِيْرَهَا
عَلَيْكَ حَتّٰى تَصْدُقَنِيْ قَالَ فَعَادَ الرَّجُلُ
اِلٰى عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَاَخْبَرَهٗ بِمَا
قَالَهُ الْمُعَبِّرُ فَقَالَ لَهُ ارْجِعْ اِلَيْهِ وَعَرِّفْهُ
اَنَّنِيْ رَاَيْتُ هٰذِهِ الرُّؤْيَا قَالَ فَرَجَعَ
اِلَيْهِ وَعَرَّفَهٗ وَقَالَ يَا سَيِّدِيْ اِنَّ
عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَاٰى هٰذِهِ الرُّؤْيَا
وَقَدْ صَرَعَ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ فَقَالَ
لَهُ مُحَمَّدُ ابْنُ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللهُ عَبْدُ
الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ هُوَ الْغَالِبُ لِعَبْدِ اللهِ
ابْنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ قَاتِلُهٗ وَاَنَّ اَوْلَادَ عَبْدِ
الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ لَهُمُ الْخِلَافَةُ مِنْ
اَبِيْهِمْ وَذٰلِكَ لِتَسْمِيْرِهٖ فِي الْاَرْضِ
بِالْاَوْتَادِ فَكَانَ الْاَمْرُ كَمَا عَبَّرَهٗ رَحِمَهُ
اللهُ تَعَالٰى

سے خواب بیان کیا تو فوراً امام نے فرمایا کہ یہ
تیرا خواب نہیں ہے اور ایسا خواب بجز عبدالملک
بن مروان یا عبداللہ ابن زبیر کے کوئی نہیں دیکھ
سکتا تو آدمی نے اس کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا
اور کہا اے امام یہ تو میرا خواب ہے تو امام
نے فرمایا کہ میں تجھ کو اس خواب کی تعبیر اُس
وقت تک نہ بتاؤں گا جب تک کہ تو میرے
کلام کی تصدیق نہ کرے تو وہ آدمی حضرت
عبداللہ بن زبیر کے پاس گیا اور اُن کو معبر کے
قول سے واقف کیا جس پر انھوں نے فرمایا
کہ جا بتا دے کہ میں نے یہ خواب دیکھا ہے
چنانچہ اُس شخص نے واپس آکر عرض کیا کہ
امام یہ خواب عبداللہ بن زبیر نے دیکھا ہے
اور انھوں نے عبدالملک بن مروان کو پچھاڑا
ہے۔ تو محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا
کہ عبدالملک بن مروان عبداللہ بن زبیر پر
غالب آئیں گے اور عبدالملک عبداللہ کو قتل
کر دیں گے اور عبدالملک بن مروان کی اولاد کو انکے
باپ کی طرف سے خلافت ملے گی اور یہ تعبیر
اس بنا پر ہے کہ انھوں نے زمین میں میخ ٹھونکنا دیکھا ہے۔ چنانچہ آپ نے جو تعبیر
دی تھی اسی طرح پر واقع ہوا۔

اَلعَرُوسُ۔ مَنْ رَاٰی اَنَّهٗ عَرُوسٌ فَاِنْ عَرَفَ امْرَاَتَهٗ وَسُمِّیَتْ لَهٗ فَاِنَّ ذٰلِكَ بِمَنْزِلَةِ التَّزْوِیْجِ اَوْ یُصِیْبُ سُلْطَانًا اَوْ یَمْلِكُ شَیْئًا وَاِنْ لَمْ یَرَ الْمَرْاَةَ وَلَمْ تُسَمَّ فَاِنَّهٗ یَمُوْتُ اَوْ یُقْتَلُ اَوْ یَلْقَی اللّٰهَ شَهِیْدًا وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ طَلَّقَ زَوْجَتَهٗ فَاِنَّهٗ یُعْزَلُ عَنْ سُلْطَانِهِ الَّذِیْ هُوَ فِیْهِ

دولھا۔ جس نے خواب میں اپنے کو دولھا دیکھا تو اگر اپنی بیوی کو پہچان لیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ یا تو اسکی شادی ہوگی یا اس کو کوئی شوکت حاصل ہوگی یا وہ کسی چیز کا مالک بنے گا۔ اور اگر خواب میں اس نے بیوی کو نہ دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ یا تو وہ مر جائے گا یا قتل کیا جائے گا یا اللہ تعالیٰ سے اِس حالت میں ملاقات کرے گا کہ وہ شہید مرا ہوگا اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اسوقت جس مرتبہ پر فائز ہے اس سے معزول ہو جائے گا۔

اَلدَّمُ۔ مَنْ رَاٰی دَمًا یَسِیْلُ مِنْ جَسَدِهٖ مِنْ غَیْرِ جُرْحٍ اَوْ رَاٰی فِیْ جَسَدِهٖ عُیُوْنًا تَنْبَعُ دَمًا اَوْ قَیْحًا فَاِنْ تَلَطَّخَ بِهٖ جَسَدُهٗ فَاِنَّهٗ یُصِیْبُ مَالًا حَرَامًا بِقَدْرِ مَا سَالَ مِنَ الدَّمِ وَالْقَیْحِ فَاِنْ لَمْ یَتَلَطَّخْ بِهٖ جَسَدُهٗ وَلَا ثِیَابُهٗ فَاِنَّهٗ یَخْرُجُ مِنَ الَّذِیْ تَقَرَّرَ عَلَیْهِ بِقَدْرِ مَا سَالَ مِنْهُ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ خَرَجَ مِنْ بَدَنِهٖ سِلْعَةٌ اَوْ جِرَاحَةٌ اَوْ قُرُوْحٌ اَوْ دَمَامِیْلُ اَوْ بُثُوْرٌ فَاِنَّهٗ یُصِیْبُ مَالًا بِقَدْرِ مَا فِیْهَا مِنَ الْمِدَّةِ وَكُلُّ زِیَادَةٍ فِیْ

خون۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے جسم سے خون بہہ رہا ہے اور کوئی زخم نہیں ہے یا اپنے جسم میں چشمے دیکھے کہ جن سے خون نکل رہا ہے یا پیپ نکل رہا ہے تو اگر اُس کے جسم سے لگ جائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ جسقدر خون یا پیپ بہا ہے اسیقدر حرام مال پائے گا۔ اور اگر اس کے جسم اور کپڑوں کو نہیں لگا تو جسقدر خون یا پیپ اُس سے بہا ہے اس سے نکلے گا جس پر قرار پائے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے جسم میں رسولی یا زخم یا پھنسیاں یا دمبل یا

الْجَسَدِ مِثْلُ السِّمَنِ وَالْوَرَمِ فَاِنَّهٗ اِصَابَةُ مَالٍ — دانے نکلے ہیں تو اسمیں جسقدر مواد رہے گا اسیقدر مال پائیگا اور جسم میں ہر زیادتی جیسے موٹاپا یا ورم ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ مال پائیگا۔

وَالْجُذَامُ۔ مَالٌ كَثِيْرٌ فَوْقَ الْوَرَمِ وَاَشْرَفُ مِنْهُ۔ — جذام۔ یعنی کوڑھ کی تعبیر زیادہ مال سے ہے جو ورم سے زیادہ اور اس سے اشرف حاصل ہوگا۔

اَلْبَرَصُ۔ مَالٌ وَكِسْوَةٌ — برص۔ یعنی جسم پر سفید دھبے ہونے کی تعبیر مال اور لباس سے ہے۔

اَلْجُنُوْنُ۔ مَالٌ اِلَّا اَنَّهٗ يُنْفِقُهٗ فِيْمَا لَا يَنْبَغِيْ نَفَقَتُهٗ — جنون کی تعبیر مال ہے۔ اِلّا اینکہ وہ اس مال کو ایسے امور میں خرچ کریگا جہاں خرچ کرنا مناسب نہیں

اَلسُّكْرُ۔ مَالٌ مِنْ سُلْطَانٍ اِذَا كَانَ السُّكْرُ مِنْ شَرَابٍ وَاِلَّا فَلَا خَيْرَ فِيْهِ — نشہ۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اگر شراب سے نشہ معلوم ہو تو بادشاہ سے مال ملیگا اور اگر بغیر شراب پینے کے نشہ معلوم ہو تو اسمیں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

اَلنُّقْصَانُ فِي الْجَسَدِ مِثْلُ الْهُزَالِ وَالضُّعْفِ كُلُّ ذٰلِكَ لَا خَيْرَ فِيْهِ — جسم میں نقصان جیسے دُبلا پن اور کمزوری خواب میں دیکھنے سے کوئی بھلائی نہیں ملیگی۔

اَلْقُوَّةُ فِي الدِّيْنِ وَالْحَالِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَحْمِلُ حِمْلًا ثَقِيْلًا اَصَابَهٗ هَمٌّ وَغَمٌّ وَجَمِيْعُ مَا يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ مِنَ الْاَرْوَاثِ فَهُوَ مَالٌ فَاِنْ كَانَ ذَا رَائِحَةٍ كَرِيْهَةٍ فَهُوَ مَالٌ حَرَامٌ وَكُلُّ مَا قَلَّتْ رَائِحَتُهٗ كَانَ اَخَفَّ اِثْمًا — قوّت کی تعبیر یہ ہے کہ دین میں اور حالت میں قوت ہوگی۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ بہت وزنی بوجھ اُٹھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اسکو رنج و غم حاصل ہوگا اور ان تمام چیزوں کا دیکھنا جو لوگوں کے پیٹ سے نکلتا ہے یا جانوروں کے فضلہ کا خواب میں دیکھنا گویا مال

وَتَحْرِيْمًا کا حاصل ہوتا ہے۔ اگر اسمیں بدبو ہوگی تو وہ مال
حرام ہے اور ہر وہ چیز جسمیں بُو کم ہوگی اسمیں گناہ اور حرمت کی کمی ہوگی۔
وَاَرْوَاثُ مَالَا يُؤْكَلُ لَحْمُهٗ۔ مَالٌ حَرَامٌ جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا انکے
وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَتَلَطَّخُ بِالْغَائِطِ اَوْ اَصَابَ فضلوں کو خواب میں دیکھنا۔ اس کی تعبیر
ثِيَابَهٗ اَوْ مَلَكَهٗ وَاَحْرَزَهٗ فَاِنَّ ذٰلِكَ مال حرام سے کی جاتی ہے۔ اور اگر کسی نے
مَالٌ حَرَامٌ يُصِيْبُهٗ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَحْدَثَ خواب میں یہ دیکھا کہ اس کے پاخانہ لگ
فَاِنَّهٗ يَخْرُجُ مِنْهُ مَالٌ بِقَدْرِ مَا خَرَجَ گیا ہے یا اس کے کپڑوں کو لگ گیا ہے یا
مِنْهُ اَوْ يُحْدِثُ عَلٰى نَفْسِهٖ اَمْرًا يَضُرُّهٗ۔ وہ اس کا مالک بن گیا اور اسکی حفاظت
کر رہا ہے تو یہ مال حرام ہے جو اس کو ملیگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس کے پاخانہ
نکلا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ جسقدر پاخانہ اس سے نکلا ہے اسیقدر مال اسکے پاس سے
نکل جائیگا یا اس سے کوئی ایسا کام ہوجائیگا جس سے اسکو نقصان ہوجائیگا۔

وَمَتٰى كَثُرَ الْغَائِطُ وَصَارَ مِثْلَ اور اگر پاخانہ اسقدر نکلا کہ مثل کیچڑ کے
الْوَحْلِ وَالْمَطَرِ وَالسَّيْلِ فَلَا خَيْرَ فِيْهِ اور بارش اور سیلاب کے ہوگیا تو اس میں
اَصْلًا وَرُبَّمَا اَصَابَهٗ خَوْفٌ مِّنْ بالکل بھلائی نہیں۔ بلکہ ممکن ہے کہ اس کو
سُلْطَانٍ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَحْدَثَ شَيْئًا سلطان یا حاکم سے کوئی خوف حاصل ہوجائے
غَيْرَ الْعَادَةِ مِثْلَ الدَّمِ وَالدُّوْدِ وَالْقُمَّلِ اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ خلاف
وَالْقَيْحِ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ فَاِنَّهٗ يُفَارِقُ مَنْ عادت اسکے جسم سے کوئی چیز نکلی جیسے خون
يُنْسَبُ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْخَارِجُ مِنْ مَالٍ یا کیڑا یا جوں یا پیپ یا ایسی ہی کوئی اور چیز
وَعَائِلَةٍ بِقَدْرِهٖ تو یہ نکلنے والی چیز جس کی طرف منسوب ہو مال
یا خاندان وغیرہ وہ اس سے اسیقدر جدا ہوجائیگی جسقدر کہ اُس نے دیکھا ہے۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ خَرَجَ مِنْهُ رِيْحٌ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس سے ہوا نکلی

لَهٗ صَوْتٌ فَاِنَّهٗ يَتَكَلَّمُ بِكَلِمَةٍ يَضْحَكُ اور اس سے آواز بھی ظاہر ہوئی تو اسکی تعبیر
السَّامِعُ لَهَا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ خَرَجَ مِنْ یہ ہے کہ اس کے منہ سے ایسی بات نکلے گی
دُبُرِهٖ دَمٌ فَاِنْ تَلَطَّخَ بِهٖ نَالَ مَالًا بِمِقْدَارِهٖ جس کو سن کر لوگ ہنسیں گے۔ اور اگر کسی
وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ بَصَقَ يَخْرُجُ مِنْهُ كَلَامٌ نے یہ دیکھا کہ اُس کی مقعد سے خون نکلا ہے
يُنْقَلُ مِنْهُ لِغَيْرِهٖ تو اگر وہ خون اُس کے جسم سے لگ گیا تو جس
قدر خون نکلا ہے اسیقدر وہ مال پائیگا۔ اور جسنے یہ دیکھا کہ اُسنے تھوکا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ
اسکے منہ سے ایسی بات نکلے گی جو اس سے اسکے غیر کو پہنچائی جائے گی۔

اَلسُّعَالُ۔ مَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَسْعَلُ فَاِنَّهٗ يَشْكُوْ کھانسی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کھانس
رَجُلًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يُقَارِفُ فَاِنَّهٗ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی کی
يَغْضَبُ وَيَتَكَلَّمُ بِمَا لَا يُرِيْدُ مِنَ الْكَلَامِ شکایت کرے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ
اس کی ناک سے آلائش نکل رہی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ غصہ میں آئیگا اور جو بات
نہیں کرنا چاہتا وہ اُس کے منہ سے نکلے گی۔

اَلْقَيْءُ اَوِ الْوَدِيُّ۔ تَوْبَةٌ وَمُرَاجَعَةٌ وَ قے یا ودی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ خواب
الْوَدِيُّ هُوَ مَاءٌ اَبْيَضُ خَاثِرٌ يَخْرُجُ میں اُسنے قے کی ہے یا ودی نکلی (ودی سفید پانی
بِاِثْرِ الْبَوْلِ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ گاڑھا ہوتا ہے جو پیشاب کے بعد نکلتا ہے) تو اس
الْقَيْءُ رَائِحَتُهٗ وَطَعْمُهٗ وَلَوْنُهٗ غَيْرُ کی تعبیر توبہ اور رجوع الی اللہ سے کی جائیگی
كَرِيْهٍ فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى تَوْبَةً اور اگر قے جو اس نے کی اُس کی بو اور مزہ
نَصُوْحًا وَيَرْجِعُ عَنِ الْمَعَاصِيْ بِنَفْسِهٖ اور رنگ ناگوار نہ ہو تو اُس کی تعبیر یہ ہے
وَاِنْ كَانَ الْقَيْءُ كَرِيْهًا فَاِنَّهٗ يُحْدِثُ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے خالص توبہ کریگا۔
عَلٰى نَفْسِهٖ سُوْءًا يَتَاَذّٰى مِنْهُ اور خود بخود وہ گناہوں کو چھوڑ دے گا۔ اور
اگر قے میں ناگوار باتیں محسوس ہوئیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو ایسی بُرائی پہنچے گی جس سے

اذیت ہوگی۔

اَلْحِجَامَةُ - مَنْ رَاٰى اَنَّهٗ احْتَجَمَ فَاِنَّهٗ يُكْتَبُ عَلَيْهِ شَرْطٌ اَوْ يُقَلَّدُ اَمَانَةً اِنْ كَانَ الْحَجَّامُ مَجْهُوْلًا وَاِنْ كَانَ مَعْرُوْفًا فَاِنَّهٗ يَذْهَبُ مِنْ مَالِهٖ شَيْءٌ وَاِنْ كَانَتِ الْحِجَامَةُ فِي الْعُنُقِ نَقَصَتْ اَمَانَتُهٗ

حجامت[1] - جس نے یہ دیکھا کہ وہ سینگیاں لگوار ہا ہے تو اگر سینگیاں لگانیوالا نا معلوم ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس پر کوئی شرط لکھی جائیگی یا اسکے پاس امانت رکھائی جائیگی اور اگر سینگیاں لگانیوالا معروف ومشہور ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا کچھ مال چلا جائیگا اور اگر سینگیاں گردن میں لگائی گئی ہوں تو اس کی امانت کم ہو جائے گی۔

اَلرُّعَافُ - صِحَّةُ جِسْمِ رَائِيْهَا وَرُبَّمَا كَانَ هُوَ نُقْصَانٌ فِي الْمَالِ وَالْجَاهِ وَالشَّرَفِ اَوْ رَاْسِ الْمَالِ

نکسیر - اس کی تعبیر جسم کی صحت سے کیجاتی ہے جو خواب دیکھنے والے کو حاصل ہوگی - اور کبھی اس کی تعبیر مال یا مرتبہ یا شرف یا راس المال میں کمی سے کیجاتی ہے۔

اَلْفَصَادَةُ - مَالٌ يَخْرُجُ مِنْ يَدِهٖ اِلَى السُّلْطَانِ فَاِنْ اَخَذَ الدَّمَ فِي طَسْتٍ فَاِنَّهٗ يَمْرَضُ وَيُنْفِقُ مَالَهٗ عَلَى امْرَاَةٍ وَقِيْلَ يُنْفِقُهٗ عَلَى نَفْسِهٖ وَالتَّلَطُّخُ بِالدِّمَاءِ وَالْاَدْهَانِ وَجَمِيْعُ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْجَسَدِ اَمْوَالٌ غَيْرُ طَيِّبَةٍ

فصد - اس کی تعبیر یہ ہے کہ مال اسکے ہاتھ سے نکل کر سلطان کے پاس چلا جائیگا - اور اگر اس طرح دیکھا کہ خون طشت میں لیا ہے تو وہ بیمار ہوگا اور اپنا مال عورت پر خرچ کریگا - بعض لوگ کہتے ہیں کہ اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ مال خود اپنے اوپر خرچ کریگا اور خون سے یا فضلوں سے اور تمام آلائشوں سے جو جسم سے نکلیں آلودہ ہونیکی تعبیر ناپاک مال سے کیجاتی ہے۔

---

[1] حجامت عربی میں سینگیاں لگوانے کو کہتے ہیں اور سینگیاں لگوانے کے آلہ کو شرط کہتے ہیں اسی مناسبت لفظی سے اس کی تعبیر ہوگی۔ ۱۲ مترجم

حکایات تلیق بھذا الباب — اس باب کی مناسبت کے چند قصے

قِیلَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فَقَالَ کَانَ رَاسِی قَدْ حُلِقَ اَوْ قَالَ قُطِعَ فَقَالَ لَہٗ عَبْدُکَ ھٰذَا یُفَارِقُکَ لِعِتْقٍ اَوْ تَمُوتُ اَنْتَ اَوْ ھُوَ قَالَ فَمَا لَبِثَ اِلَّا خَمْسَۃَ اَیَّامٍ اَوْ سِتَّۃً وَمَاتَ الرَّجُلُ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

کہا جاتا ہے کہ ایک شخص محمد بن سیرین علیہ الرحمہ کی خدمتمیں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میرا سر مونڈا گیا ہے یا کہا کہ گویا کاٹا گیا ہے تو آپ نے اس کی تعبیر دی کہ یا تو تیرا یہ غلام آزاد ہو کر تجھ سے جدا ہو جائیگا یا اسکی یا تیری موت واقع ہو جائیگی چنانچہ پانچ یا چھ دن نہ ہوئے ہونگے کہ اس شخص کا انتقال ہو گیا۔

حکایۃ۔ قِیلَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فَقَالَ رَاَیْتُ امْرَاَۃً حَلَقَتْ رَاسِی وَلِحْیَتِی فَقَالَ ھٰذِہٖ رُؤْیَا غَیْرُ مَحْمُودَۃٍ اَمَّا الْمَرْاَۃُ فَھِیَ السَّنَۃُ وَالرَّاسُ مَالُ الرَّجُلِ وَجَاھُہٗ وَزِیْنَتُہٗ وَمَا اَنْعَمَ اللّٰہُ بِہٖ عَلَیْہِ وَجَمِیْعُ ذٰلِکَ یَزُولُ عَنْکَ لٰکِنَّ غَیْرَہٗ یَاْتِی اِلَیْکَ لِکَوْنِکَ رَاَیْتَ امْرَاَۃً فَعَلَتْ ذٰلِکَ فَمَا کَانَ اِلَّا اَیَّامٌ یَسِیْرَۃٌ حَتّٰی وَقَعَ لِذٰلِکَ الرَّجُلِ مَا عَبَّرَہُ الْاِمَامُ

نقل۔ ایک شخص نے جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک عورت نے میری داڑھی اور سر کو مونڈا ہے تو آپ نے فرمایا کہ یہ خواب ٹھیک نہیں ہے۔ عورت کی تعبیر سال سے ہے اور سر کی تعبیر آدمی کا مال اور اس کا مرتبہ اور زینت اور اس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں اور یہ تمام چیزیں تیری ختم ہو جائیں گی لیکن چونکہ تو نے یہ دیکھا ہے کہ عورت نے ایسا کیا ہے لہٰذا اس کے بدل کی چیزیں تجھ کو مل جائیں گی چنانچہ چند دن نہ گزرے تھے کہ اس آدمی کو اسی طرح پیش آیا جیسا کہ امام نے تعبیر دی تھی۔

حِكَايَةٌ. حُكِيَ اَنَّ جَمَاعَةً مِّنْ بَغْدَادَ
جَلَسُوْا يَتَذَاكَرُوْنَ الرُّؤْيَا فَقَالَ رَجُلٌ
مِّنْهُمْ اِنِّيْ اُخْبِرُكُمْ بِعَجِيْبَةٍ وَذٰلِكَ
اَنِّيْ رَاَيْتُ فِيْ نَوْمِيْ كَاَنَّ حَجَّامًا حَلَقَ
شَارِبِيْ وَلِحْيَتِيْ فَلَمَّا انْتَبَهْتُ اَتَيْتُ
اِلٰى جَعْفَرِنِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ رُؤْيَايَ فَقَالَ لِيْ تَقَعُ
فِيْ اَمْرٍ شَنِيْعٍ وَّيَذْهَبُ جَاهُكَ وَ
بَهَاؤُكَ بَيْنَ النَّاسِ وَتَجِدُ بِذٰلِكَ اَلَمًا
شَدِيْدًا فَرَجَعْتُ مِنْ عِنْدِهٖ مَغْمُوْمًا
فَجَلَسْتُ فِيْ بَيْتِيْ اَرْبَعَةَ اَيَّامٍ ثُمَّ خَرَجْتُ
فَجُزْتُ بِبَابِ الْمَسْجِدِ فَرَاَيْتُ صَدِيْقًا
لِيْ قَدْ اُخْرِجَ مِنَ السِّجْنِ وَجَرَّدُوْهُ
مِنْ ثِيَابِهٖ لِيَضْرِبُوْهُ قَالَ فَلَمَّا رَاٰنِيْ
قَالَ لِيْ فُلَانُ قُلْتُ لَهٗ لَبَّيْكَ قَالَ
وَاللّٰهِ اِنَّكَ رَمَيْتَنِيْ فِيْ هٰذَا الضِّيْقِ وَ
لَوْلَا اَنْتَ مَا حُبِسْتُ فَرُدَّ الْمَالَ الَّذِيْ
اَخَذْتَهٗ وَدَفَعْتَهٗ اِلَيْكَ وَحَمَلْتَهٗ اِلٰى
مَنْزِلِكَ تَرُدُّهٗ اِلٰى اَرْبَابِهٖ وَخَلِّصْنِيْ
مِنْ هٰذَا الضِّيْقِ فَقُلْتُ لَهٗ عِنْدَ ذٰلِكَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

حکایت۔ نقل ہے کہ بغداد میں کچھ لوگ خواب کا تذکرہ کر رہے تھے انمیں سے ایک شخص نے کہا کہ میں تم کو ایک عجیب واقعہ سناتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک سینگی لگانیوالے نے میری مونچھیں اور داڑھی مونڈ دی۔ جب میں نیند سے بیدار ہوا تو میں نے جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوکر خواب سُنایا تو آپ نے یہ تعبیر دی کہ تو ایک سخت مصیبت میں پھنس جائے گا جس سے تیری عزت اور تیری قدر جو لوگوں میں ہے چلی جائے گی جس سے تجھ کو بہت دکھ پہنچے گا۔ چنانچہ میں آپ کے پاس سے مغموم واپس ہوا اور گھر میں چار دن بیٹھا رہا پھر جب گھر سے نکلا اور مسجد کے دروازہ کے پاس پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے ایک دوست کو قید خانہ سے نکالا گیا ہے اور اس کے کپڑے اُتار دیے گئے ہیں تاکہ اس کو کوڑے لگائے جائیں جب اس نے مجھے دیکھا تو میرا نام لیکر پکارا میں نے لبیک کہا تو اس نے کہا اللہ کی قسم تو نے مجھے مصیبت میں ڈالدیا اور اگر تو نہ ہوتا تو

وَاللّٰہِ مَا دَفَعْتَ اِلَیَّ شَیْئًا وَاِنِّیْ بَرِیْءٌ مِمَّا تَقُوْلُ فَقَالَ لِیْ لَا تُطَوِّلْ عَلَیَّ سَلَّمْتُ اِلَیْكَ مِنَ الثِّیَابِ مَا ھُوَ كَذَا وَكَذَا وَمِنَ الْمَالِ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ اَخَذُوْنِیْ وَاَدْخَلُوْنِیْ مَعَهُ السِّجْنَ وَطَالَبُوْنِیْ بِالَّذِیْ سَمَّاهُ لِیْ فَمَا اَشْعُرُ اِلَّا وَقَدْ اَخْرَجُوْنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَضَرَبُوْنِیْ ثَلَاثَةَ حُدُوْدٍ وَاشْتَهَرْتُ بِبَغْدَادَ اَنِّیْ شَارَكْتُ اللِّصَّ وَلَمْ اَزَلْ مَحْبُوْسًا حَتّٰی وُلِدَ لِلْخَلِیْفَةِ وَلَدٌ فَاَمَرَ بِالْاِطْلَاقِ مَنْ بِالسِّجْنِ فَاُطْلِقْتُ فِی الْجُمْلَةِ وَلَوْلَا ذٰلِكَ لَكُنْتُ مَحْبُوْسًا اِلَی الْمَمَاتِ فَمَا رَاَیْتُ تَاْوِیْلًا اَصَحَّ مِنْ ذٰلِكَ التَّاْوِیْلِ۔

میں قید میں نہ پڑتا۔ میں نے جو مال لیا ہے اور تیرے پاس رکھا یا ہے اور تیرے گھر تک پہنچا دیا ہے اسکے مالکوں تک پہنچا دے اور مجھے اس مصیبت سے نجات دلا۔ میں نے یہ سنکر کہا اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ خدا کی قسم تو نے تو مجھے کچھ نہیں دیا اور میں تیری ان لغو باتوں سے بری ہوں تو اُس نے کہا کہ بس زیادہ باتیں نہ بنا۔ میں نے تجھے اس قسم کے کپڑے دئے اور اس اس قسم کا مال دیا ہے۔ یہ سنتے ہی سپاہیوں نے مجھے پکڑ لیا اور اسکے ساتھ مجھے بھی جیل خانے میں ڈالا اور جن جن اشیاء کا اُسنے نام لیا تھا اسکا مجھ سے مطالبہ کرنے لگے۔ اسکے بعد مجھے اسکے سوا کچھ نہ معلوم ہوا کہ مجھے جیل خانے سے نکالکر تین حدیں[1] لگائی گئیں اور بغداد میں اسکی شہرت ہوگئی کہ میں چور کا شریک ہوں اور میں اس وقت تک قید رہا کہ خلیفہ کے لڑکا پیدا ہوا اور قیدیوں کو چھوڑنے کا حکم ہوا تو منجملہ اور لوگوں کے میں بھی چھوٹا۔ اور اگر یہ حکم نہ ہوتا تو پھر میں موت تک نہ چھوٹتا۔ غرضکہ اس تعبیر سے صحیح تعبیر میں نے کبھی نہیں دیکھی۔

حِکَایَةٌ۔ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فَقَالَ اِنِّیْ خَطَبْتُ امْرَاَةً وَرَاَیْتُهَا فِیْ مَنَامِیْ سَوْدَاءَ

قصہ۔ ایک شخص محمد بن سیرین رحمہ اللہ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا ہے اور میں نے اس کو خواب میں

---

[1] حد اس سزا کو کہتے ہیں جو بعض جرائم پر شریعت نے مقرر کر دی ہے جیسے شراب پینے کی سزا اسی کوڑے وغیرہ

اللَّوْنِ قَصِيْرَةَ الْقَامَةِ فَقَالَ لَهُ اذْهَبْ فَتَزَوَّجْهَا اَمَّا سَوَادُهَا فَكَثْرَةُ حَشَمِهَا وَمَالِهَا وَاَمَّا قِصَرُهَا فَذَالِكَ يَدُلُّ عَلٰى قِصَرِ عُمُرِهَا قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ مَضَى الرَّجُلُ اِلَى الْمَرْاَةِ وَتَزَوَّجَهَا فَمَا لَبِثَتْ مَعَهُ اِلَّا اَيَّامًا يَسِيْرَةً وَمَاتَتْ فَوَرِثَ مِنْهَا مَالًا جَزِيْلًا فَكَانَ كَمَا عَبَّرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

دیکھا ہے کہ سیاہ رنگ کی ہے اور پستہ قد کی ہے تو آپ نے فرمایا کہ جا اس کے ساتھ شادی کر لے کہ اس کی سیاہی کی تعبیر تو یہ ہی کہ اس کی شوکت اور مال زیادہ ہے اور اسکی پستہ قد ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر کم ہوگی چنانچہ اس آدمی نے جاکر اس عورت سے شادی کر لی تو چند ہی دن نہ گزرے تھے کہ وہ عورت مرگئی اور وہ شخص اس کے مال کا وارث ہوا جو بہت تھا۔ تو جس طرح حضرت نے تعبیر دی تھی اسی طرح واقع ہوا۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِىَ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ رَاَيْتُ كَاَنَّ وَلَدِىْ كَتَّفَنِىْ بِحَبْلٍ اَسْوَدَ فَقَالَ لَهُ هٰذَا الْوَلَدُ مُبَارَكٌ وَعَلَيْكَ دَيْنٌ وَسَوْفَ يَقْضِيْهِ عَنْكَ وَيَمْنَعُكَ مِنَ التَّسَبُّبِ وَغَيْرِهٖ وَيَتَوَلّٰى هُوَ الْاِنْفَاقَ عَلَيْكَ وَيَقُوْمُ بِاُمُوْرِكَ لِاَنَّ كُلَّ سَوَادٍ مَالٌ فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللّٰهِ صَدَقْتَ يَا سَيِّدِىْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حکایت۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوا اور کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میرے لڑکے نے مجھے کالی رسی سے باندھ دیا ہے تو آپ نے اس کو یہ تعبیر دی کہ تیرا لڑکا مبارک ہے اور تجھ پر بہت کچھ قرضہ ہے۔ اور یہ لڑکا تیرا سب قرض ادا کر دے گا اور تجھ کو محنت مزدوری کرنے سے روک دے گا اور وہی تجھ پر مال خرچ کرے گا اور تیری ضروریات کا کفیل ہوگا کیونکہ سیاہی کی تعبیر مال ہے تو اس شخص نے کہا کہ خدا کی قسم حضور نے بہت سچ فرمایا۔ واللہ اعلم

اَلْبَابُ الْعَاشِرُ — دسواں باب

فِیْ رُؤْیَةِ التَّزْوِیْجِ وَالنِّکَاحِ وَفُرُوْجِ
النِّسَاءِ وَالْحَمْلِ وَالْوِلَادَةِ وَالرِّضَاعِ وَشِبْهِهٖ
اَلتَّزْوِیْجُ - فِی التَّاوِیْلِ هُوَ فَخْرٌ وَّنَیْلُ
شَرَفٍ وَّسُلْطَانٍ وَّدُنْیَا عَلٰی قَدْرِ تِلْكَ
الْمَرْاَةِ الَّتِیْ تَزَوَّجَ بِهَا اَوْ نُسِبَتْ
اِلَیْهِ وَمَنْ تَزَوَّجَ بِامْرَاَةٍ مَیِّتَةٍ
فَاِنَّهٗ یَظْفَرُ بِاَمْرٍ مَیِّتٍ مَیْئُوْسٍ مِّنْهُ
وَمَنْ رَاٰی اَنَّ مَنِیَّهٗ قَدْ خَرَجَ وَلَمْ
یَطَاِ امْرَاَةً وَّلَا رَاٰهَا فَاِنَّهٗ یَتَسَبَّبُ فِیْ
قَتْلِ اِنْسَانٍ وَمَنْ سَلَّمَ عَلٰی اِنْسَانٍ
فَاِنَّهٗ یَخْطُبُ اِلَیْهِ اِنْ کَانَ الرَّجُلُ
مَعْرُوْفًا لِنَفْسِهٖ اَوْ وَلَدِهٖ اَوْ
لِغَیْرِهٖ فَاِنْ رَدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ اَجَابَهٗ وَ
اِنْ لَّمْ یَرُدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ لَمْ یُجِبْهُ وَرُبَّمَا
تَزَوَّجَ الْبَادِیْ زَوْجَةَ الْاٰخِرِ وَاِنْ
کَانَ الرَّجُلُ غَیْرَ مَعْرُوْفٍ فَاِنَّهٗ یَتَزَوَّجُ
فِیْ اَرْضِ الْغُرْبَةِ وَمَنْ رَاٰی زَوْجَتَهٗ
یَنْکِحُهَا غَیْرُهٗ اَصَابَ اَهْلُ بَیْتِ الْمَرْاَةِ
خَیْرًا وَّغِنًی وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَنْکِحُ اُمَّهٗ
اَوْ اُخْتَهٗ اَوْ ذَاتَ رَحِمٍ فَاِنْ کَانَ ذٰلِكَ

شادی، نکاح، عورتوں کی شرمگاہیں، حمل، ولادت
رضاعت وغیرہ کو خواب میں دیکھنے کا بیان
شادی۔ اس کی تعبیر فخر اور عزت کا حاصل ہونا
اور دبدبہ اور دنیا کا حاصل ہونا ہے اس عورت
کے مرتبہ کے مطابق جس سے شادی کی ہے۔ یا
اس سے منسوب ہو۔ اور اگر کسی نے مُردہ عورت
سے شادی کی تو وہ اپنے اس معاملے میں کامیابی
حاصل کرے گا جو ختم ہو چکا ہے اور اس سے
نا اُمید ہو چکا ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اُس
کی منی نکلی ہے اور اُس نے کسی عورت سے جماع
نہیں کیا اور نہ کسی عورت کو دیکھا تو اس کی
تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی انسان کے قتل کا ذریعہ
بنے گا اور جس نے یہ دیکھا کہ کسی کو اس نے
سلام کیا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس سے
شادی کے بارمیں گفتگو کریگا۔ اگر وہ شخص مشہور
ہے تو اپنے لئے یا اپنے لڑکے کے لئے یا کسی
اور کے لئے اگر اُس نے سلام کا بھی جواب دیا
تو اسکی بات قبول کریگا اور سلام کا جواب نہ
دے تو اس کی بات قبول نہ کریگا اور ایک
تعبیر یہ بھی ہے کہ سلام کی ابتدا کرنے والا.

النِّكَاحَ فِي الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ فَاِنَّهٗ يَطَأُ دوسرے کی بیوی سے شادی کریگا۔ اور اگر اَرْضَ الْحَرَمِ وَاِنْ لَمْ يَكُنِ النِّكَاحُ آدمی مشہور نہیں ہے تو وہ مسافرت کیحالت فِي الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ فَاِنَّهٗ يَصِلُ رَحِمَهٗ میں شادی کریگا۔ اور اگر کسی نے خواب میں وَيَبَرُّ اَقَارِبَهٗ بَعْدَ قَطِيعَتِهِمْ یہ دیکھا کہ اس کی بیوی سے کوئی شخص شادی کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ عورت کے گھر والوں کو کہیں سے بھلائی اور تونگری ملیگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اپنی ماں یا بہن یا کسی ایسے رشتہ دار سے نکاح کر رہا ہے جس سے نکاح حرام ہے تو اگر یہ نکاح اشہر حرام[۱] میں ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ زمین حرم یعنی مکہ معظمہ میں پہنچے گا۔ اور اگر اشہر حرام میں نہیں ہوا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ صلہ رحمی کریگا اور اپنے اقارب سے قطع رحمی کے بعد بھلائی کرے گا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَنْكِحُ رَجُلًا فَاِنْ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کسی آدمی كَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مَجْهُوْلًا وَهُوَ شَابٌّ سے نکاح کر رہا ہے تو جس آدمی سے نکاح فَاِنَّهٗ يَظْفَرُ بِعَدُوِّهٖ وَاِنْ كَانَ مَعْرُوْفًا وَ کر رہا ہے وہ اگر نامعلوم ہے اور جوان ہے لَيْسَ بَيْنَهُمَا عَدَاوَةٌ فَاِنَّ الْمَفْعُوْلَ يُصِيْبُ تو وہ اپنے دشمن پر فتح پائیگا اور اگر اس کو مِنَ الْفَاعِلِ خَيْرًا اَوْ مِنْ سَمِيِّهٖ اَوْ مِنْ پہچانتا ہے اور انکے درمیان کوئی دشمنی بھی نَظِيْرِهٖ وَاِنْ كَانَ رَجُلًا مَجْهُوْلًا فَاِنَّهٗ نہیں تو وہ آدمی جس سے نکاح ہو رہا ہے يُحْكِمُ طَلَبَهٗ لِلدُّنْيَاهُ اَوْ يَجْتَمِعُ بِمَا فِيْهِ نکاح کرنے والے سے یا اسکے ہمنام شخص یا حَظٌّ وَبَخْتٌ وَمَنْ رَاٰى لِامْرَاَةٍ ذَكَرًا اس کے مشابہ کسی شخص سے فائدہ اٹھائے گا فَاِنْ كَانَتْ حَامِلًا يَكُوْنُ مَعَهَا غُلَامٌ وَ اور اگر وہ شخص نامعلوم ہو تو اسکی طلب دنیا کے لئے يَكُوْنُ مَبْلَغُهٗ مَبْلَغًا حَسَنًا وَيَسُوْدُ اَهْلَ مضبوط ہوگی یا جمع ہوجائیگا اس امر میں جسمیں حظ بَيْتِهٖ وَكَذٰلِكَ اِذَا كَانَ لَهَا وَلَدٌ اَيْضًا اور نصیبہ ہو۔ اگر کسی شخص نے کسی عورت کے

---

[۱] اشہر حرام ان چار مہینوں کو کہتے ہیں۔ ذی قعدہ۔ ذی الحجہ۔ محرم۔ رجب

وَلَمْ تَكُنْ حَامِلًا فَإِنَّهَا لَا تَلِدُ بَعْدَ
ذٰلِكَ وَلَدًا قَطُّ وَإِنْ وَلَدَتْ مَاتَ
الْوَلَدُ قَبْلَ بُلُوْغِهٖ وَكَذٰلِكَ إِذَا رَأَتِ
الْمَرْأَةُ أَنَّ لَهَا لِحْيَةً مِثْلَ الرَّجُلِ وَرُبَّمَا
انْصَرَفَتِ الرُّؤْيَا إِلَى قَيِّمِ بَيْتِهَا وَصَارَ لَهَا
ذِكْرٌ سَائِرٌ مَشْهُوْرٌ بَيْنَ النَّاسِ يَتَشَرَّفُ
بِهٖ

جسم میں عضو تناسل دیکھا تو اگر وہ عورت حاملہ
ہے تو لڑکا جنے گی اور اچھے مقام پر پہنچے گا اور
وہ اپنے گھر کا سردار ہوگا۔ اور اگر وہ حاملہ نہیں
ہے لیکن اس کے لڑکا موجود ہے تو لڑکا یہی
درجہ پائیگا اور اسکے اب کبھی کوئی اولاد نہ ہوگی اور
اگر ہوگی بھی تو لڑکا بالغ ہونے سے پہلے ہی مرجائیگا
اور اسی طرح اگر عورت نے یہ دیکھا کہ مرد کے
جیسی اسکی داڑھی ہے۔ اور کبھی خواب کی تعبیر اسکے گھر کو چلانیوالے سے متعلق سمجھی جائیگی اور اس
عورت کا شہرہ تمام لوگوں میں ایسے ہوجائیگا کہ اس شہرت سے وہ شخص بلند درجہ حاصل کریگا۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّ لَهٗ فَرْجًا كَفَرْجِ الْمَرْأَةِ
أَصَابَ ذٰلِكَ فَإِنْ رَأَى أَنَّهٗ يَنْكِحُ فِي
ذٰلِكَ الْفَرْجِ فَإِنْ كَانَ ذٰلِكَ الْفَاعِلُ
مَعْرُوْفًا نَالَ حَاجَتَهٗ مِنَ الْمَفْعُوْلِ بِهٖ
بَعْدَ إِذْلَالِهٖ وَإِنْ مَجْهُوْلًا فَإِنَّهٗ يَذِلُّ
وَيُمْتَهَنُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهٗ يَنْكِحُ فِي دُبُرِهٖ
مَلَكَ مَالًا مِنْ مِيْرَاثٍ إِنْ عَرَفَ النَّاكِحَ
فَإِنْ جَهِلَهٗ طَالَ عُمْرُهٗ وَإِنْ نَكَحَتْهُ بَهِيْمَةٌ
أَوْ دَابَّةٌ أَصَابَ مَالًا مِمَّنْ تُنْسَبُ تِلْكَ
الْبَهِيْمَةُ إِلَيْهِ وَمَنْ رَأَى أَنَّ لَهٗ ذَكَرًا
مِثْلَ ذَكَرِ الدَّوَابِّ كَانَ كَثِيْرَ النَّسْلِ
وَمَنْ رَأَى أَنَّهٗ يَنْكِحُ بَهِيْمَةً يَعْرِفُهَا

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکی شرمگاہ عورت کی
شرمگاہ کے مثل ہوگئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے
کہ وہ فرج (یعنی کشادگی حاصل کریگا) یعنی اگر یہ
دیکھا کہ اسکی شرمگاہ میں صحبت کیجارہی ہے تو کرنیوالا
اگر معلوم ہے تو اسکا کام اس سے پورا ہوگا جس
سے وہ صحبت کر رہا ہے اور وہ بھی اس کو ذلیل
کرنے کے بعد اور اگر وہ نامعلوم ہے تو صرف
ذلیل و رسوا ہوگا۔ اور اگر کسی نے خواب میں یہ
دیکھا کہ اس کے پیچھے سے اس سے صحبت کی
جارہی ہے تو اگر صحبت کرنیوالا معلوم ہے تو
میراث سے ایک بڑے مال کا مالک ہوگا اور
مجہول ہے تو اس کی عمر دراز ہوگی اور اگر اسکے

فَاِنَّہٗ یُوْصِلُ خَیْرَہٗ لِمَنْ لَّا یَسْتَحِقُّہٗ ساتھ کسی جانور یا چوپائے نے صحبت کی تو اس
وَرُبَّمَا تَکُوْنُ الْوُصْلَۃُ لِمَنْ تُنْسَبُ اِلَیْہِ جانور کی نسبت جس کی طرف ہو اس سے مال پائیگا
تِلْکَ الْبَہِیْمَۃُ وَلَا یُوْجَرُ عَلَیْہِ وَاِنْ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکا عضو تناسل چوپایہ
کَانَتِ الْبَہِیْمَۃُ مَجْھُوْلَۃً فَاِنَّہٗ یَظْفَرُ بِعَدُوِّہٖ کے عضو تناسل جیسا ہے تو اس کی نسل
لَہٗ وَیُذِلُّہٗ وَیُھِیْنُہٗ وَکَذٰلِکَ اِذَا رَاٰی زیادہ ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ ایسے
اَنَّہٗ یَنْکِحُ طَائِرًا اَوْ وَحْشًا وَمَنْ رَّاٰی چوپائے سے صحبت کر رہا ہے جس کو وہ جانتا
اَنَّ امْرَاَتَہٗ حَائِضٌ تَغَلَّقُ عَلَیْہِ اَمْرُہٗ ہے تو اسکی تعبیر یہ ہی کہ اسکی بھلائی ایسے شخص کو ملیگی
وَاِنْ رَّاٰی اَنَّہٗ ھُوَ الْحَائِضُ اَتٰی اَمْرًا جو اسکا مستحق نہیں ہی اور کبھی یہ بھلائی اس کیلئے
مُحَرَّمًا وَمَنْ رَّاٰی اَنَّہٗ جُنُبٌ اِخْتَلَطَ ہو گی جس کی طرف وہ جانور منسوب ہے اور اسکا کوئی
عَلَیْہِ اَمْرُہٗ وَکُلُّ مَنَامٍ اَنْزَلَ فِیْہِ اجر اسکو نہ ملیگا۔ اور اگر جانور نامعلوم ہے تو وہ
الْمَنِیَّ وَوَجَبَ عَلَیْہِ الْغُسْلُ مِنْہُ فَلَا اپنے دشمن پر کامیاب ہوگا اور اسکو ذلیل و
تَاْوِیْلَ لَہٗ لِاَنَّہٗ اِحْتِلَامٌ مِّنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ رسوا کریگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کسی پرندے یا
کسی وحشی جانور سے صحبت کر رہا ہے تو اسکی بھی تعبیر یہی ہو گی اور جسنے خواب میں اپنی بیوی کو حیض آتے
دیکھا تو اسکے کام اسپر بند ہو جائینگے اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اسکو حیض آرہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ
اس سے حرام کام سرزد ہوگا۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا تو اسپر اسکے معاملات مخلوط ہو جائینگے اور جس خواب میں منی
نکلا اور اسپر غسل واجب ہو جائے تو اسکی کوئی تعبیر نہیں کیونکہ ایسے خواب شیطان مردود کی طرف سے احتلام ہیں
حِکَایَۃٌ ۔ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی الْاِمَامِ مُحَمَّدِ حکایت نقل ہے کہ ایک شخص حضرت محمد بن
بْنِ سِیْرِیْنَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فَقَالَ لَہٗ سیرین رحمۃ اللہ کے پاس آیا اور ان سے
اِنِّیْ رَاَیْتُ مَنَامًا وَّاَنَا مِنْہُ مَغْمُوْمٌ وَ عرض کیا کہ میں نے ایک ایسا خواب دیکھا ہے
اَسْتَحْیِیْ اَنْ اَقُصَّہٗ عَلَیْکَ فَقَالَ لَہُ الْاِمَامُ جس سے مجھے بیحد رنج ہے اور اس کو بیان
اُکْتُبْہُ لِیْ فِیْ وَرَقَۃٍ فَکَتَبَ فِیْ وَرَقَۃٍ اَعْلَمُ کرنے سے بھی شرم آتی ہے تو آپ نے فرمایا

يَا سَيِّدِي اِنِّي كُنْتُ غَائِبًا مُنْذُ ثَلَاثَةِ
اَشْهُرٍ فَرَاَيْتُ فِي الْمَنْزِلِ الَّذِي كُنْتُ فِيْهِ
كَاَنِّي رَكِبْتُ مِنْهُ وَاَتَيْتُ مِنْهُ وَاَتَيْتُ
اِلَى مَنْزِلِي فَرَاَيْتُ زَوْجَتِي كَاَنَّهَا نَائِمَةٌ
وَكَبْشَانِ يَنْتَطِحَانِ عَلَى فَرْجِهَا وَقَدْ
اَدْمَى اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ وَقَدْ هَجَرْتُهَا
لِاَجْلِ ذٰلِكَ مُنْذُ رَاَيْتُ هٰذِهِ الرُّؤْيَا
وَاَنَا وَاللّٰهِ اُحِبُّهَا ثُمَّ قَدَّمَ الْوَرَقَةَ
اِلَى الْاِمَامِ فَلَمَّا قَرَاَهَا رَفَعَ رَاْسَهٗ
وَقَالَ لَا تَهْجُرْ زَوْجَتَكَ فَاِنَّهَا امْرَاَةٌ
عَفِيْفَةٌ حُرَّةٌ طَاهِرَةٌ وَاِنَّهَا لَمَّا سَمِعَتْ
بِوُصُوْلِكَ وَسُرْعَةِ حُصُوْلِ قُدُوْمِكَ
وَصِرْتَ قَرِيْبًا مِّنْ مَنْزِلِهَا اَرَادَتْ اَنْ
تَنْتِفَ الْمَكَانَ بِمَا يُنْتَفُ بِهِ الشَّعْرُ
فَلَمْ تَقْدِرْ عَلَى وُجُوْدِهٖ فَاَعْيَتْهَا الْحِيْلَةُ
وَلَا اسْتَطَاعَتْ اَنْ تَنْتِفَهٗ بِغَيْرِ مَا
عَالَجَتْ بِهٖ وَخَافَتْ سُرْعَةَ قُدُوْمِكَ
عَلَيْهَا فَعَالَجَتْ ذٰلِكَ الشَّعْرَ بِالْمِقْرَاضِ
وَقَدْ اَثَّرَ فِيْهِ الْمِقْرَاضُ اَثَرًا ظَاهِرًا
فَاِنْ اَرَدْتَ بَيَانَ ذٰلِكَ فَامْضِ لَهَا
السَّاعَةَ وَانْظُرْ فَاِنَّكَ تَجِدُ مَا ذَكَرْتُهٗ

کہ اس کو کاغذ پر لکھ دے تو اس نے کاغذ پر
لکھ دیا کہ جناب والا! میں تقریباً تین ماہ سے
غائب تھا اور جس جگہ تھا وہاں خواب میں
میں نے دیکھا کہ گویا میں وہاں سے سوار ہوا اور
اپنے مکان میں آیا تو گویا میں نے یہ دیکھا
. . . .
ہے کہ میری بیوی سو رہی ہے اور اسکی شرمگاہ پر
دو مینڈھے سینگ لڑا رہے ہیں اور ایک نے
دوسرے کو خون آلودہ کر دیا ہے تو جب سے
میں نے یہ خواب دیکھا ہے محض اس خواب کی
وجہ سے اس کو چھوڑ دیا ہے۔ اور سچ تو یہ ہے
کہ اللہ کی قسم میں اسکو بہت چاہتا ہوں۔ پھر یہ
کاغذ لکھکر امام کے سامنے پیش کر دیا۔ امام نے اسکو
پڑھ کر اپنا سر اُٹھایا اور فرمایا کہ اپنی بیوی کو نہ چھوڑ
وہ پاکدامن، پاکیزہ شریف عورت ہے اور اصل
واقعہ یہ ہے کہ جب اسکو تیرے آنے کی اور
جلد پہنچنے کی خبر ملی اور تو گھر کے قریب پہنچ
گیا تو اس نے اپنی شرمگاہ کے بال اس
چیز سے نکالنے چاہے جس سے وہ عموماً نکالا
کرتی تھی لیکن وہ اسکو نہ مل سکی تو اسکو اور تو
کچھ نہ بن پڑا اور نہ بغیر دوا کے وہ ان بالوں

لك صحيحًا قال فعند ذلك مضى الرجل کو نکال سکی اور اس کو تیرے جلد پہنچنے کا خطرہ ہوا
الى زوجته ودنا منها واراد وصالها تو اس نے وہاں کے بال قینچی سے کتر دیے۔
فنفرت منه وقالت والله لا امكنك چنانچہ قینچی کا اس میں ظاہری اثر ہو گیا اور اگر
مني حتى تخبرني لاي شيء هجرتني تو اس کی تصدیق چاہتا ہے تو اسی وقت جا
منذ سبعة اشهر قال فعند ذلك اخبرها اور دیکھ، جو کچھ میں کہہ رہا ہوں وہاں تو صحیح
بخبر الرؤيا وكيف عبرها له الامام پائے گا۔ چنانچہ وہ شخص اسی وقت اپنی بیوی
رضي الله تعالى عنه فقالت والله لقد کے پاس گیا اور اس کو اپنے قریب بلا کر اس سے
صدق الامام ثم انها اخذت يده صحبت کرنا چاہا تو وہ عورت اس سے بھاگنے
فوضعتها على المكان فوجد القطنة لگی اور کہنے لگی خدا کی قسم میں اسوقت تک تیرے
لاصقة على الجرح الذي ذكره الشيخ ہاتھ میں نہ آؤں گی جب تک کہ تو یہ نہ بتائے کہ
واخبره بذلك قال فعند ذلك حمد مجھے سات ماہ سے کس لئے چھوڑا تھا تو اس وقت
الله سبحانه وتعالى واثنى عليه اسنے اسکو خواب کا قصہ سنایا اور بتایا کہ امام نے
اس خواب کی تعبیر کیسے دی۔ کہنے لگی خدا کی قسم امام نے ٹھیک بتایا پھر اسنے اسکا ہاتھ لیکر اس جگہ پر رکھا تو کیا دیکھتا ہے کہ جس طرح حضرت شیخ نے فرمایا تھا اور خبر دی تھی اسی طرح ہے کہ روئی زخم پر لگی ہوئی تھی اس شخص نے آکر امام کو بتایا آپنے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور اسکی تعریف کی۔

اَلحَبَلُ۔ مَن رَآهُ فَاِنَّ ذٰلِكَ زِيَادَةٌ حمل۔ جس نے خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر
فِي دُنْيَاهُ وَمَالِهِ وَرُبَّمَا كَانَ الحَبَلُ خَوفًا اس کی دنیا اور مال کی زیادتی سے ہے اور
مِنْ اِنسَانٍ كَمَا يُقَالُ فِي المَثَلِ قَد کبھی خواب کی تعبیر یہ بھی کی جاتی ہے کہ کسی انسان
حَبَلَ فِي الاَرضِ خَوفُ فُلَانٍ سے خوف ہوگا۔ جیسا کہ عربی میں ایک ضرب المثل
ہے کہ فلاں کے خوف نے زمین میں بوجھ ڈال دیا۔

اَلوِلَادَةُ۔ مَن رَأَى فِي مَنَامِهِ اَنَّهُ وَلَدَ ولادت۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس

لَهٗ جَارِيَةً كَانَ ذٰلِكَ خَيْرًا يَّنَالُهٗ وَ کے لڑکی پیدا ہوئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے
فَرَجًا عَاجِلًا وَاِنْ كَانَ الْمَوْلُوْدُ غُلَامًا کہ بہت جلد اس کو کشائش اور بھلائی حاصل
اَصَابَهٗ هَمٌّ وَّغَمٌّ وَّنَكَدٌ وَّكَذٰلِكَ لَوْ رَاٰى ہوگی۔ اور اگر یہ دیکھا کہ لڑکا پیدا ہوا ہے تو
اَنَّهٗ يَشْتَرِيْ جَارِيَةً يَّنَالُ خَيْرًا وَّفَرَجًا اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو رنج وغم ومصیبت
وَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَشْتَرِيْ غُلَامًا اَصَابَهٗ حاصل ہوگی۔ اور اسی طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ
هَمٌّ وَّكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰى اَنَّ زَوْجَتَهٗ وَلَدَتْ وہ لونڈی خرید رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ
غُلَامًا وَاَنَّهَا تَلِدُ جَارِيَةً فَعَلٰى مَا اَوَّلْنَاهُ ہے کہ وہ کشائش اور بھلائی پائے گا۔ اور اگر
اٰنِفًا وَقِيْلَ اِنْ وَلَدَتْ غُلَامًا فَاِنَّهَا یہ دیکھا کہ غلام خرید رہا ہے تو رنج ومصیبت
تَلِدُ جَارِيَةً وَاِنْ وَلَدَتْ جَارِيَةً تَلِدُ پہنچے گی اور یہی حال ہے اگر یہ دیکھا کہ اسکی
غُلَامًا وَذٰلِكَ اِذَا كَانَتْ حُبْلٰى وَمَنْ بیوی کے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ اور اگر یہ دیکھا
رَاٰى اَنَّهٗ يَرْضَعُ اَوْ يَرْتَضِعُ فَاِنَّهٗ يُسْجَنُ کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے تو اس کی تعبیر وہی ہوگی
وَيُغْلَقُ عَلَيْهِ بَابٌ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔ جو ہم کئی بار بتا چکے ہیں۔ اور یہ بھی بیان کیا
جاتا ہے کہ اگر کسی عورت نے خواب میں دیکھا کہ اسکے لڑکا پیدا ہوا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے لڑکی
پیدا ہوگی۔ اور اگر یہ دیکھا کہ اسکے لونڈی پیدا ہوئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکے لڑکا پیدا
ہوگا بشرطیکہ خواب دیکھنے والی حاملہ ہو۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ دودھ پی رہا ہے
یا اسکو دودھ پلایا جارہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ جیل میں جائیگا اور دروازہ اس پر بند کر دیا
جائے گا۔ واللہ اعلم

اَلْبَابُ الْحَادِيْ عَشَرَ گیارہواں باب

فِيْ رُؤْيَةِ الْمَوْتِ وَالْمَوْتٰى وَاَخْبَارِهِمْ وَغَيْرِهِمْ موت اور مردے اور اُن کی اور غیروں کی خبروں کے بیان میں

اَلْمَوْتُ فِي النَّوْمِ فَسَادٌ فِي الدِّيْنِ وَعُلُوٌّ موت۔ خواب میں موت کا نظر آنا دین میں

وَشَرَفٌ فِي الدُّنْيَا إِذَا كَانَ مَعَهُ بُكَاءٌ وَ فساد اور دنیا میں اونچا مرتبہ حاصل ہونیکی دلیل
نَوْحٌ وَصُرَاخٌ وَحُمِلَ عَلَى أَعْنَاقِ الرِّجَالِ ہے بشرطیکہ اُسکے لئے رونا چیخنا چلانا ہو اور تختہ یا
عَلَى سَرِيرٍ أَوْ نَعْشٍ مَالَمْ يُدْفَنْ فِي التُّرَابِ جنازہ پر رکھ کر لوگوں کی گردنوں پر اُٹھایا گیا ہو
فَإِنْ دُفِنَ لَمْ يَرْجِعْ لِدِينِهِ صَلَاحٌ بَلْ لیکن مٹی میں دفن نہ کیا گیا ہو اور اگر مٹی میں مُردہ دفن
يَسْتَحْوِذُ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ وَالدُّنْيَا وَيَكُونُ کر دیا گیا تو پھر اب اس کے دین میں درستی کا
أَتْبَاعُهُ فِي سُلْطَانِهِ بِقَدْرِ مَنْ تَبِعَ امکان نہیں رہا بلکہ اس پر شیطان اور دنیا
جَنَازَتَهُ مِنَ الْخَلَائِقِ وَعَلَى كُلِّ حَالٍ غالب آجائیں گے اور اس کی شوکت کو ماننے
يَقْهَرُ الرِّجَالَ وَيَرْكَبُ أَعْنَاقَهُمْ والے اسی قدر آدمی ہونگے جسقدر کہ اُس نے
جنازے میں آدمی دیکھے ہیں اور ہر حالت میں وہ آدمیوں کو مقہور رکھے گا اور اُن کی گردنوں
پر سوار رہے گا۔

وَأَمَّا إِذَا رَأَى أَنَّهُ قَدْ مَاتَ وَلَمْ اگر کسی نے خود اپنے کو مُردہ دیکھا لیکن
يَكُنْ هُنَاكَ هَيْئَةُ الدَّفْنِ وَلَا هَيْئَةُ دفن کی شکل نظر نہ آئی اور نہ موت کا نقشہ یعنی
الْأَمْوَاتِ مِنْ بُكَاءٍ وَصُرَاخٍ أَوْ غُسْلٍ رونا پیٹنا، چیخنا، چلانا، غسل کفن اور تختہ پر
أَوْ كَفَنٍ أَوْ حَمْلٍ عَلَى سَرِيرٍ أَوْ نَعْشٍ فَإِنَّهُ یا جنازے پر اُٹھانا کچھ بھی نظر نہ آیا تو اس
يَنْهَدِمُ مِنْ دَارِهِ شَيْءٌ أَوْ حَائِطٌ أَوْ کی تعبیر یہ ہے کہ اُس کے گھر سے یا دیوار سے
تَنْكَسِرُ خَشَبَةٌ وَقِيلَ بَلْ رِقَّةٌ فِي دِينِهِ کوئی چیز گر جائے گی یا کوئی لکڑی ٹوٹ جائیگی۔
وَعَمًى فِي بَصِيرَتِهِ بلکہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے دین میں کمزوری
اور اسکی بصیرت میں اندھا پن آجائے گا۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ فِي قَبْرٍ مِنْ غَيْرِ اور اگر کسی نے اپنے کو بغیر مرنے کے
أَنْ يَمُوتَ فَإِنَّهُ يُسْجَنُ أَوْ يُصِيبُهُ ضِيقٌ قبر میں دیکھا تو یا تو وہ قید ہو گا یا اپنے معاملے
عَظِيمٌ فِي أَمْرِهِ ۔ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ احْتَفَرَ میں کسی سخت تنگی میں مبتلا ہو جائے گا۔ اور اگر

قَبْرًا فَإِنَّهُ يَبْنِي بَيْتًا فِي تِلْكَ الْمَحَلَّةِ أَوِ
الْبَلْدَةِ وَمَنْ رَأَى مَيِّتًا وَسَأَلَهُ عَنْ
شَيْءٍ فَأَخْبَرَهُ عَنْهُ فَهُوَ كَمَا أَخْبَرَهُ مِنْ
غَيْرِ زِيَادَةٍ وَلَا نُقْصَانٍ فَإِنْ أَخْبَرَ أَنَّهُ
فِي حَالٍ حَسَنٍ دَلَّ ذٰلِكَ عَلَى حُسْنِ
حَالِهِ وَصَلَاحِ آخِرَتِهِ فَكُلُّ مَا أَخْبَرَ
بِهِ الْمَيِّتُ عَنْ نَفْسِهِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ فَهُوَ
حَقٌّ لِأَنَّهُ فِي دَارِ الْحَقِّ وَخَرَجَ مِنَ
الْبَاطِلِ وَمَشْغُولٌ عَنْهُ فَلَا يَكْذِبُ فِيمَا
بِهِ يُخْبِرُ

کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے قبر کو کھودا ہے تو اسکی
تعبیر یہ ہے کہ اس محلہ میں یا اس شہر میں وہ ایک
گھر بنائیگا۔ اور جس نے خواب میں کسی مُردے کو
دیکھا اور اس سے کچھ سوال کیا اور اس نے اسکی
خبر دی تو وہ بالکل صحیح ہے اسمیں کسی کمی یا زیادتی
کا امکان نہیں یعنی اگر اُسنے یہ کہا کہ وہ اچھی حالت
میں ہے تو اس کی تعبیر یہی ہوگی کہ وہ اچھی حالت
میں ہے اور اسکی آخرت میں اچھی گزر رہی ہے اور
میت اپنی یا کسی اور کی جو حالت بتائے تو وہ
بالکل صحیح ہے کیونکہ وہ یعنی مردہ اسوقت مکانِ حق
میں ہے وہاں جھوٹ کہنا ممکن نہیں وہ باطل سے نکل چکا ہے اور وہ اس سے بے پروا ہے تو
جو کچھ وہ خبر دے رہا ہے اس میں جھوٹ نہیں کہے گا۔

كَذٰلِكَ إِذَا رَأَى الْمَيِّتَ فِي هَيْئَةٍ حَسَنَةٍ
أَوْ عَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيضٌ أَوْ خُضْرٌ وَهُوَ
ضَاحِكٌ أَوْ مُسْتَبْشِرٌ دَلَّ ذٰلِكَ عَلَى صَلَاحِ
حَالِهِ أَيْضًا فِي الْآخِرَةِ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ
أَشْعَثُ أَغْبَرُ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بَالِيَةٌ أَوْ
هُوَ بَالٍ مُغْضَبٌ فَإِنَّ ذٰلِكَ يَدُلُّ عَلَى
سُوْءِ حَالِهِ فِي الْآخِرَةِ وَكَذٰلِكَ إِذَا رَآهُ
مَرِيضًا فَإِنَّهُ يَكُونُ مُرْتَهِنًا بِذُنُوبِهِ وَ
مَنْ رَأَى مَيِّتًا قَدْ مَاتَ مَوْتَةً ثَانِيَةً وَ

اسی طرح اگر کسی نے مُردہ کو اچھی حالت میں
دیکھا یا یہ دیکھا کہ وہ سفید یا ہرے کپڑے پہنے
ہوئے ہے اور وہ ہنس رہا ہے یا خوشی کی خبر
دے رہا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ
آخرت میں اس کا حال بھی ٹھیک ہے اور
اگر کسی نے مردے کو غبار آلودہ پراگندہ بال
دیکھا اور یہ دیکھا کہ وہ بوسیدہ کپڑے پہنے ہوئے
ہے یا یہ کہ وہ خود بوسیدہ ہے اور غصہ کی
حالت میں ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ آخرت

عَلَيْهِ بُكَاءٌ مِنْ غَيْرِ صُرَاخٍ وَلَا نَوْحٍ فَإِنَّ
بَعْضَ أَهْلِهِ يَتَزَوَّجُ وَيَكُونُ لَهُ فَرَحٌ
وَسُرُورٌ وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ صُرَاخٌ وَنَوْحٌ
فَإِنَّهُ يَمُوتُ مِنْ عَقِبِهِ أَوْ مِنْ أَهْلِهِ
إِنْسَانٌ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ نَبَشَ قَبْرَ مَيِّتٍ
فَإِنَّهُ يَقْتَفِي أَثَرَهُ فِي دِينِهِ أَوْ دُنْيَاهُ إِنْ
كَانَ الْمَيِّتُ مَعْرُوفًا وَإِنْ كَانَ مَجْهُولًا
فَإِنَّهُ يَكُونُ سَاعِيًا فِي أَمْرٍ لَا يُدْرِكُهُ۔

میں اسکا بُرا حال ہے۔ اور اسی طرح اگر کسی نے مُردے کو بیمار دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے گناہوں میں مرہون ہے اور جس نے خواب میں کسی ایسے شخص کو جو مر چکا ہے دوبارہ مرتے دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ اس پر رویا جا رہا ہے لیکن نہ تو نوحہ ہے نہ چیخنا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے گھر والے کی شادی ہوگی اور اسکو خوشی اور سرور حاصل ہوگا۔ اور اگر چیخنا چلانا بھی اسکے ساتھ دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی اولاد یا اسکے خاندان میں سے کوئی شخص مر جائیگا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے کسی میت کی قبر کو کھودا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس مُردہ کے نقشِ قدم پر چلیگا دین میں یا دنیا میں بشرطیکہ جس کی قبر کھودی ہے وہ معلوم ہو۔ اور اگر وہ نامعلوم ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایسے معاملے میں کوشش کرے گا جس کو حاصل نہ کر سکے گا۔

حِكَايَةٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى فِي مَنَامِهِ أَنَّهُ
أَتَى قَبْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَنَبَشَهُ فَأَخْبَرَ بِهِ أُسْتَاذَهُ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُ وَكَانَ أَبُو حَنِيفَةَ يَوْمَئِذٍ صَبِيًّا
فِي الْمَكْتَبِ فَقَالَ لَهُ أُسْتَاذُهُ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُ إِنْ صَدَقَتْ رُؤْيَاكَ يَا وَلَدِي
فَإِنَّكَ تَقْتَفِي أَثَرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حکایت۔ ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ پر حاضر ہوئے ہیں اور قبر شریف کو انھوں نے کھودا ہے چنانچہ اس کی خبر انھوں نے اپنے استاد کو دی۔ اور اس وقت ابو حنیفہؒ بچے تھے اور مکتب میں پڑھتے تھے ان کے اُستاد نے اللہ اُن سے راضی ہو اُن کے خواب کی تعبیر اس طرح دی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَنْبُشُ عَنْ شَرِيْعَتِهٖ فَكَانَ كَمَا عَبَّرَ الْأُسْتَاذُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَظَهَرَ لِأَبِي حَنِيْفَةَ مَا ظَهَرَ مِنَ الْكَرَامَاتِ

اے فرزند۔ اگر تیرا خواب سچا ہے تو تُو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی تحقیق میں لگیگا اور ان کی شریعت میں جستجو کریگا چنانچہ جس طرح اُن کے اُستاذ رضی اللہ عنہ نے تعبیر دی تھی اسی طرح واقع ہوا اور ابو حنیفہؒ کی وہ کرامات ظاہر ہوئیں جن کی حد نہیں۔

وَالْأَخْذُ مِنَ الْمَيِّتِ مُسْتَحَبٌّ وَالْعَطِيَّةُ لَهٗ مَكْرُوْهَةٌ فَمَنْ رَأٰى أَنَّ مَيِّتًا أَعْطَاهُ شَيْئًا مِّنْ عَرَضِ الدُّنْيَا أَصَابَ خَيْرًا وَّرِزْقًا مِّنْ مَّوْضِعٍ لَّمْ يَكُنْ يَّرْجُوْهُ وَإِنْ أَعْطَى الْحَيُّ الْمَيِّتَ شَيْئًا مِّنْ مَّلْبُوْسِ الْحَيِّ أَوْ كِسْوَتِهٖ فَأَخَذَهَا الْمَيِّتُ وَلَبِسَهَا فَإِنَّ ذٰلِكَ الْحَيَّ يَمُوْتُ وَيَلْحَقُ بِهٖ وَمَنْ رَأٰى أَنَّهٗ حَمَلَ مَيِّتًا فَإِنْ كَانَ عَلٰى غَيْرِ هَيْئَةِ الْجَنَازَةِ فَإِنَّهٗ مَالٌ حَرَامٌ يَحْمِلُهٗ وَقِيْلَ يَحْمِلُ مُؤْنَةَ رَجُلٍ لَّا دِيْنَ لَهٗ وَإِنْ كَانَ عَلٰى هَيْئَةِ الْجَنَازَةِ فَإِنَّهٗ يَتْبَعُ سُلْطَانًا أَوْ يَتَحَمَّلُ مِنْ أَعْمَالِهٖ شَيْئًا

اور خواب میں مُردے سے کچھ لینا اچھا ہے کچھ دینا بُرا ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ میت نے اسکو کچھ دنیوی چیز عطا کی ہی تو اُسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ بھلائی اور رزق ایسی جگہ سے پائیگا جہاں اسکا خیال بھی نہ تھا اور اگر خواب میں کسی زندہ نے مردہ کو زندے کے کپڑے یا اس کے پہننے کی چیز دی اور مُردہ نے اس کو لے لیا اور اس کو پہن لیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ زندہ مر جائیگا اور اس سے مل جائیگا۔ اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے مُردہ کو اُٹھایا ہے تو اگر وہ جنازہ کی صورت میں نہیں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ حرام مال اُٹھا رہا ہے اور یہی تعبیر بتائی گئی ہے کہ وہ ایسے شخص کا خرچ اُٹھا رہا ہے جو بے دین ہے۔ اور اگر جنازے کی صورت میں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ سلطان کے پیچھے جائیگا یا سلطان کے اعمال میں سے کچھ اعمال کا وہ ذمہ دار بنے گا۔

وَمَنْ رَأٰى مَيِّتًا قَدْ عَانَقَهٗ أَوْ خَالَطَهٗ

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مُردہ نے اسکو

أو قتله فإن الحي تطول حياته ومن رأى أن الحي مع الميت ودخل معه دارا مجهولة فإنه يموت ويلحق به ومن كان مريضا ورأى ميتا دخل داره فإنه يطول مرضه وربما يموت ومن رأى ميتا يشتكي بعض أعضائه فإنه يسئل في قبره عما ينسب إليه ذلك العضو ومن رأى ميتا أخذ منه رغيفا أو خاتما مات ولده إن كان له ولد أو يذهب ماله إن كان له مال والله سبحانه و تعالى أعلم

گلے لگایا یا اس سے ملایا یا اس کو قتل کیا تو اس زندہ کی عمر دراز ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مُردہ اُس کے گھر میں داخل ہوا ہے اور وہ بھی مُردے کے ساتھ ہے اور گھر نا معلوم ہے تو وہ آدمی مرجائے گا اور مُردے سے ملیگا اور اگر کسی بیمار نے یہ دیکھا کہ مُردہ اُسکے مکان میں داخل ہوا ہے تو اس کی بیماری طول پکڑے گی اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ مرجائے اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مُردے کے اعضاء درد کر رہے ہیں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ عضو جس چیز کی طرف منسوب ہے اسکا مردے سے قبر میں سوال ہو رہا ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مُردے نے اس سے روٹی یا انگوٹھی لی ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اگر اسکے پاس لڑکا ہے تو لڑکا مرجائیگا اور مال ہے تو مال چلا جائیگا۔ واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم

الباب الثاني عشر

تیرھواں باب

في رؤيا الكسوة واللباس أو البسط وغيرها من الملبوس

کپڑے یا لباس یا بچھانے کی چیزیں خواب میں دیکھنے کا بیان

الكسوة - في التأويل تختلف باختلاف جوهرها وأجناسها وقماشها فما كان فيها من حرير وإبريسم وديباج فهو سلطان ينال له ومال حرام

کپڑا۔ اسکی تعبیر اسکے جوہر جنس اور کپڑے کی نوعیت کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ اگر ابریشم یا ریشم یا دیبا ہو تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکو شوکت بھی حاصل ہوگی اور مال حرام بھی۔

اَلصُّوفُ۔ مَنْ رَاٰی لَابِسَ ثِیَابِ صُوْفٍ تَنَالُ مَالًا کَثِیْرًا وَّ دُنْیَا صَالِحَۃً
اون۔ جس نے یہ دیکھا کہ وہ اُون کے کپڑے پہنے ہوئے ہے تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بہت سا مال حاصل کریگا اور دنیا صالح ملے گی۔

وَاَمَّا الشَّعْرُ وَالْوَبَرُ وَالْقُطْنُ۔ فَھُوَ دُوْنَ الصُّوْفِ وَالْکَتَّانُ دُوْنَ الْقُطْنِ وَالْبُرْدُ تَجْمَعُ الدُّنْیَا وَالدِّیْنَ
بال اور اونٹ کے بال اور روئی۔ اُون سے کم ہیں اور کتان (السی کا ریشم) روئی سے کم ہے اور چادر دین و دنیا کو جمع کرتی ہے۔

اَلْقَمِیْصُ۔ ھُوَ حَالُ الرَّجُلِ وَدِیْنُہٗ وَدُنْیَاہُ عَلٰی قَدَرِ ذٰلِکَ الْقَمِیْصِ یَکُوْنُ حَالُہٗ فِیْمَا ذُکِرَ
قمیص۔ اس کی تعبیر آدمی کی حالت اور اسکے دین و دنیا سے کیجاتی ہے جو اس قمیص کے برابر ہوگی کہ اسکا حال اسیطرح ہوگا جو ذکر کیا گیا۔

وَمَنْ رَاٰی ثَوْبًا خَلِقًا وَّکَانَ فِی الرُّؤْیَا مَا یَدُلُّ عَلَی الشَّرِّ کَانَ ذٰلِکَ یَدُلُّ عَلٰی مَوْتِ صَاحِبِہٖ سَرِیْعًا
اگر کسی نے پرانا کپڑا دیکھا اور خواب میں کوئی شر کی دلیل بھی نظر آئی تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ خواب دیکھنے والا جلدی مر جائیگا۔

وَالْوَسَخُ۔ فِی الثَّوْبِ غَیْرُ صَالِحٍ لِصَاحِبِہٖ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْوَسَخُ فِی الرَّاْسِ وَالشَّعْرِ وَالْجَسَدِ ھَمٌّ وَّغَمٌّ وَّنَکَدٌ
میل کپڑے میں نظر آنا اس بات کی نشانی ہے کہ دیکھنے والے کیلئے دین و دنیا میں بُرائی ہے۔ اور سر بالوں اور بدن میں میل کا نظر آنا رنج و غم ہے۔

وَالْبَیَاضُ وَالنَّقَاءُ فِی الثَّوْبِ۔ یَدُلَّانِ عَلٰی حُسْنِ حَالِ صَاحِبِھِمَا
کپڑوں میں سفیدی اور چمک کا ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ دیکھنے والے کی حالت اچھی ہے۔

وَوَصْلُ الثَّوْبِ۔ اِنْ کَانَ دَنِسًا مُخَرَّقًا خَلِقًا فَاِنَّہٗ فَقْرٌ وَّحَاجَۃٌ لِصَاحِبِہِ الَّذِیْ ھُوَ لَابِسُہٗ
کپڑے کا جوڑ۔ اگر میلا پھٹا ہوا پُرانا ہو تو کپڑا پہننے والے کی تنگدستی اور حاجتمندی کی دلیل ہے۔

اَلْمُرَقَّعُ مِنَ الثِّيَابِ - بَعْضُهٗ فِيْ بَعْضٍ پیوند لگے ہوئے کپڑے - ایک دوسرے میں
اَشَدُّ الْفَقْرِ وَالْحَاجَةِ وَمَنْ رَاٰی اَنَّ اگر پیوند کے ٹکڑے ہوں تو یہ بہت زیادہ فقر و
عَلَيْهِ ثِيَابًا بَيْضَاءَ مُطَرَّزَةً اِجْتَمَعَ لَهٗ حاجت کی دلیل ہے - اور اگر کسی نے یہ دیکھا
اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَقِيْلَ رِفْعَةُ سُلْطَانٍ کہ وہ سفید کپڑے کڑھے ہوئے پہنے ہوئے ہے تو یہ
وَذِكْرٌ حَسَنٌ
دلیل ہے کہ اسکا دنیا اور آخرت کا معاملہ مکمل
ہوگیا اور بعض اسکی تعبیر شوکت کی زیادتی اور اچھے ذکر سے کرتے ہیں -

اَلْعِمَامَةُ - وَلَايَةٌ بِقَدْرِ مَا يَتَعَمَّمُ بِهَا عمامہ - متولی بننے کی دلیل ہے اور یہ عمامہ جسقدر
حَوْلَ رَاْسِهٖ فَاِنْ كَانَتِ الْعِمَامَةُ حَرِيْرًا اُس کے سر کے اطراف ہوگا اسیقدر تولیت
اَوْ اِبْرِيْسَمًا كَانَتِ الْوَلَايَةُ تُفْسِدُ عَلَيْهِ ملیگی - اور اگر عمامہ ریشم کا ہے یا ابریشم کا ہے
اَمْرَ دِيْنِهٖ وَدُنْيَاهُ وَمَا اَصَابَ مِنَ تو یہ تولیت اُس کے دین و دنیا کے معاملات
الْمَالِ فِيْ تِلْكَ الْوَلَايَةِ كَانَ حَرَامًا کو خراب کردے گی اور اس تولیت میں جو مال
عَلَيْهِ وَاِنْ كَانَتِ الْعِمَامَةُ مِنْ قُطْنٍ ملے گا وہ حرام ہوگا اور اگر عمامہ روئی کا یا اُون
اَوْ صُوْفٍ كَانَتِ الْوَلَايَةُ صَالِحَةً فِيْ کا ہو تو اُس کی تولیت دین و دنیا میں اچھی ہوگی
دِيْنِهٖ وَدُنْيَاهُ وَيَجْرِيْ لَوْنُهَا فِي التَّاوِيْلِ اور اس کے رنگ کی تعبیر اسی طرح ہوگی جیسے
مِثْلَ اَلْوَانِ الثِّيَابِ عَلٰى مَا بَيَّنَّاهُ وَ کپڑے کے رنگ کی تعبیر ہمنے کچھ بیان کردی
عَلٰى مَا سَنُبَيِّنُهٗ فِيْ مَوْضِعِهٖ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ہے اور کچھ انشاء اللہ اس کے موقع پر بیان
تَعَالٰى
کریں گے -

اَلْقَلَنْسُوَةُ - هِيَ رَئِيْسٌ مِنْ مَالٍ اَوْ ٹوپی - اس کی تعبیر رئیس سے ہے خواہ مال ہو
اَخٍ اَوْ وَلَدٍ اَوْ سَيِّدٍ اَوْ مَلِكٍ فَمَنْ رَاٰی یا بھائی یا بیٹا یا سردار یا بادشاہ - جس نے
فِيْ قَلَنْسُوَتِهٖ شَيْئًا مِنْ حُسْنٍ اَوْ قُبْحٍ اپنی ٹوپی میں کچھ اچھائی یا بُرائی دیکھی تو اُس
يَكُوْنُ حَالُ رَئِيْسِهٖ عَلٰى قَدْرِ ذٰلِكَ کے رئیس کا حال اسی طرح ہوگا جس طرح

فَإِنْ رَأَى فِيهِ خَرْقًا أَوْ وَسَخًا أَوْ شَقًّا دیکھا ہے اگر اسمیں پھٹن یا مَیں یا شگاف دیکھا
فَإِنَّهُ سُوءُ حَالِ رَئِيسِهِ وَيَكُونُ ذٰلِكَ تو یہ اسکے رئیس کا بُرا حال ہونیکی دلیل ہے اور
هَمًّا وَغَمًّا وَحُزْنًا یہ رنج وغم وفکر کی دلیل ہے۔
وَالْقَبَاءُ۔ فَرَحٌ يَنَالُهُ شیروانی۔ اسکی دلیل ہے کہ اسکو خوشی ملے گی۔
وَالْجُبَّةُ الْمُبَطَّنَةُ إِمْرَأَةُ الرَّجُلِ وَ استر والاجبہ۔ اس کی تعبیر مرد کی عورت ہے
كَذٰلِكَ الْمِلْحَفَةُ وَالسَّرَاوِيلُ وَالْفُرُشُ اور اسی طرح لحاف اور پاجامہ اور بچھونا اور
وَالنَّعْلُ فَمَنْ رَأَى شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ جوتے ہیں کہ اگر ان میں سے کسی چیز کو ایسے
احْتَرَقَ وَنُزِعَ مِنْهُ أَوْ غُلِبَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ دیکھا کہ وہ جل گئی یا اس سے چھین لی گئی یا
يُفَارِقُ زَوْجَتَهُ بِطَلَاقٍ أَوْ مَوْتٍ وَ اس پر غالب ہوگئی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ
مَنْ رَأَى أَنَّهُ مُنِعَ أَوْ سُرِقَ أَشْرَفَ عَلَى اس کی بیوی اس سے جُدا ہوجائے گی خواہ
طَلَاقِ زَوْجَتِهِ وَلَا يَتِمُّ ذٰلِكَ وَرُبَّمَا طلاق سے یا موت سے۔ اور جس نے یہ دیکھا
كَانَ الْفِرَاشُ جَارِيَةً وَكَذٰلِكَ السَّرَاوِيلُ کہ ان اشیاء میں سے کوئی چیز اس سے روک لی
فَحَيْثُمَا كَانَ كَانَ فِي الْجَارِيَةِ گئی یا چرالی گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی
کو طلاق دینے کا ارادہ کریگا لیکن یہ کام پورا نہ ہوگا اور کبھی بچھونے کی تعبیر لونڈی سے کیجاتی ہے اور اسی
طرح پاجامہ کی تعبیر تو جو کچھ اسمیں معلوم ہوگا وہ لونڈی میں رونما ہوگا۔

اَلنَّعْلُ۔ مَنْ رَأَى نَعْلًا تَخَرَّقَ وَلَمْ جوتا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکا جوتا پھٹ
يَبْقَ مِنْهُ شَيْءٌ فَإِنَّ زَوْجَتَهُ تَمُوتُ وَرُبَّمَا گیا ہے اور اسمیں سے کچھ بھی باقی نہ رہا تو اس
كَانَ أَحَدُ النَّعْلَيْنِ شَرِيكًا أَوْ أَخًا وَ کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی بیوی مرجائے گی اور
مَنْ رَأَى أَحَدَ النَّعْلَيْنِ تَخَرَّقَ أَوِ انْتُزِعَ کبھی جوتے کے ایک فرد کی تعبیر شریک یا بھائی
وَمَشَى بِالنَّعْلِ الْآخَرِ كَانَ فِرَاقًا بَيْنَ سے کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسکے جوتے
شَرِيكِهِ أَوْ أَخٍ أَوْ أُخْتٍ کا ایک فرد پھٹ رہا ہے یا کھنچ گیا ہے اور وہ دوسرے

فرد سے چل رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے شریک یا بھائی یا بہن میں جُدائی ہوجائے گی۔

اَلْجُرَّابُ - هِیَ وِقَایَةُ الْمَالِ فَاِنْ کَانَ الْجُرَّابُ صَحِیْحًا وَرَائِحَتُهٗ طَیِّبَةٌ فَاِنَّهٗ یَتَوَلّٰی زَکَاةً وَیَقِیْ مَالَهٗ مِنَ الْاٰفَاتِ وَیَطْهُرُ بِهَا وَیُحْسِنُ حَالَهٗ وَاِنْ کَانَ الْجُرَّابُ مُمَزَّقًا اَوْضَاعَ مِنْهُ شَیْءٌ فَاِنَّ الرَّائِیْ یَمْنَعُ الزَّکٰوةَ وَالصَّدَقَةَ وَلَا یُخْرِجُهُمَا مِنْ مَالِهٖ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ

پاتابے۔ اس کی تعبیر مال کی حفاظت سے کی جاتی ہے۔ اگر پاتابے صحیح سالم ہیں اور ان میں خوشبو ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ زکوٰۃ ادا کریگا اور اسکا مال آفتوں سے محفوظ رہیگا اور اس کے ذریعہ وہ مال کو پاک کرلے گا اور اس کا حال اچھا رہے گا۔ اور اگر پاتابے پھٹے ہوئے ہیں یا اس میں سے کوئی چیز ضائع ہوگئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا زکوٰۃ اور صدقے کو روکے رہیگا اور اپنے مال میں سے کچھ بھی ان دونوں میں سے نہ نکالیگا نعوذ باللہ من ذلک

اَلْخُفُّ - هُوَ وِقَایَةُ الْمَعِیْشَةِ لِصَاحِبِهٖ وَمَکْسَبِهٖ فَاِنْ کَانَ الْخُفُّ صَحِیْحًا کَانَتْ مَعِیْشَتُهٗ صَالِحَةً جَارِیَةً وَرُبَمَا کَانَ الْخُفُّ هَمًّا وَغَمًّا وَمَنْ رَاٰی اَنَّ عَلَیْهِ ثَوْبًا مُخَرَّقًا وَهُوَ یَخْطَبُ[1] فَاِنَّهٗ یَلْتَئِمُ اَمْرُهٗ فِیْ حَالِهٖ وَمَعِیْشَتِهٖ وَمَکْسَبِهٖ اِلَّا اَنَّ الثَّوْبَ هُوَ حَالُ الرَّجُلِ عَلٰی مَا بَیَّنَّاهُ فَاِنْ کَانَ عَاصِیًا فَیَلُمُّ شَعَثَ الْمَعِیْشَةِ بِالتَّوْبَةِ وَفِعْلِ الْخَیْرِ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَخْطُبُ فِیْ ثَوْبِ زَوْجَتِهٖ اَوْ غَیْرِهَا اَوْ

موزے۔ دیکھنے والے کی معاش درست رہنے کی علامت ہیں اور یہ کہ اُس کی آمدنی درست رہے گی۔ اگر موزے ٹھیک ہیں تو اس کی معاش اچھی اور جاری رہے گی اور کبھی موزوں کی تعبیر رنج وغم سے بھی کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ پھٹے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے ہے اور وہ اُن کو سی رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی حالت اور اسکے

---

[1] عربی میں اس جگہ یخطب لکھا ہے حالانکہ یخیط ہونا چاہیے جس کے معنی سینے کے ہیں۔

مِقْنَعَتَهَا اَوْ بُرْقُعَ ثَوْبِهَا فَاِنَّهٗ يُخَاصِمُ   معاش و آمدنی میں اسکے معاملات ٹھیک
عَنْهَا وَيَظْهَرُ عَلَيْهَا مَا ظَهَرَ لِاَهْلِهٖ وَ   ہو جائیں گے الا اینکہ کپڑے کی تفسیر مرد کی حالت
اَقَارِبِهٖ   سے کی جاتی ہے جیساکہ ہمنے اس کو بیان کردیا
ہے تو اگر وہ نافرمان و گنہگار ہوگا تو اس کے معاش کی پراگندگی توبہ اور نیک کاموں سے
درست ہوجائیگی اور اگر یہ دیکھا کہ وہ اپنی بیوی کے کپڑے کو سی رہا ہے یا کسی اور چیز کو سی
رہا ہے یا اسکے برقع کو سی رہا ہے یا اسکے کپڑے میں پیوند لگا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس
سے جھگڑا کریگا اور اس عورت پر وہی بات ظاہر ہوگی جو اس مرد کے اہل و اقارب پر ظاہر ہوگی۔

اَلْخِمَارُ۔ خِمَارُ الْمَرْاَةِ وَاِزَارُهَا وَ   اوڑھنی۔ عورت کی اوڑھنی اور اسکا پاجامہ اور
مِقْنَعَتُهَا هُوَ زَوْجُهَا فَمَا حَدَثَ فِيْ   اسکا برقع ان سب کی تعبیر اسکا شوہر ہے تو
ذٰلِكَ مِنْ شَيْءٍ كَانَ فِيْ زَوْجِهَا وَهُمَا   جو بات اسمیں ہوگی وہی اسکے شوہر میں نظر
كَانَ مِنْ وَحَاشَةٍ اَوْ شَنَاعَةٍ اَوْ حُسْنٍ   آئیگی اور جو کچھ وحشت یا برائی یا خوبی یا سفیدی
اَوْ بَيَاضٍ فَهُوَ فِيْ حَالِ الزَّوْجِ لَهَا كُلُّ   اسمیں نظر آئیگی وہی حالت اسکے شوہر میں اسکی
ذٰلِكَ بِمَا يُنَاسِبُهٗ   مناسبت سے نظر آئے گی۔

اَلْمِغْزَلُ۔ لِلرَّجُلِ سَفَرٌ فَمَنْ رَاٰى   کاتنے کی چرخی۔ مرد کے لئے سفر کی علامت
اَنَّهٗ يَغْزِلُ صُوْفًا اَوْ شَعْرًا اَوْ وَبَرًا مِثْلَهٗ   ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اون یا بال
مِمَّا يَغْزِلُ الرِّجَالُ فَاِنَّهٗ يُسَافِرُ سَفَرًا   یا اونٹ کے بال وغیرہ جو مرد بٹتے ہیں وہ
وَيَكْسِبُ فِيْهِ مَالًا حَلَالًا نَامِيًا وَخَيْرًا   بھی بٹ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ
كَثِيْرًا وَاِنْ كَانَ مِمَّا لَا يَغْزِلُهٗ اِلَّا النِّسَاءُ   سفر کریگا اور اس سفر میں وہ حلال مال جو
غَالِبًا مِثْلُ الْقُطْنِ وَالْكَتَّانِ فَاِنَّهٗ يُسَافِرُ   بڑھنے والا ہے اور خیر کثیر حاصل کریگا۔ اور
وَيَنَالُ مَالًا وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ الْمَالُ غَيْرَ   اور اگر ایسی چیز کو کاتتے ہوئے دیکھا جس کو
مُسْتَحْسَنٍ عِنْدَ النَّاسِ وَاِنْ رَاَتِ الْمَرْاَةُ   عورتیں ہی عموماً کاتتی ہیں جیسے روئی اور السی

ذٰلِكَ فَاِنْ كَانَ لَهَا غَائِبٌ قَدِمَ وَاِنْ اَصَابَتِ الْمَرْاَةُ مِغْزَلًا فَاِنْ كَانَتْ حَامِلًا وَلَدَتْ جَارِيَةً اَوْ وُلِدَ لَهَا اُخْتٌ فَاِنْ كَانَ الْمِغْزَلُ فِيْهِ فَلْكَةٌ زُوِّجَتِ ابْنَتُهَا وَاِنْ رَاَتِ الْمَرْاَةُ كِسْوَةَ الرَّجُلِ عَلَيْهَا فَهُوَ صَالِحٌ لَهَا وَاِنْ كَانَتْ مِنْ كِسْوَةِ الْحَرْبِ كَانَ تَاوِيْلُ ذٰلِكَ لِزَوْجِهَا اَوْ قَيِّمِهَا وَمَنْ رَاٰى اَنَّ عَلَيْهِ كِسْوَةَ النِّسَاءِ اَصَابَهٗ خَوْفٌ شَدِيْدٌ وَخُضُوْعٌ ثُمَّ يَزُوْلُ ذٰلِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى

تو وہ سفر کریگا اور مال حاصل کریگا لیکن اس مال کو لوگ اچھا نہ سمجھتے ہونگے اور اگر یہی خواب عورت نے دیکھا تو اگر اسکا کوئی عزیز غایب ہے تو آجائیگا اور اگر عورت نے کاتنے کی چرخی پائی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اگر وہ حاملہ ہی تو لڑکا جنے گی یا اسکے بہن پیدا ہوگی۔ اور اگر اس چرخی میں ڈمر کا بھی ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی لڑکی کی شادی ہوجائیگی۔ اور اگر کسی عورت نے یہ خواب دیکھا کہ اس پر مرد کے کپڑے پڑے ہوئے ہیں تو یہ خواب اس کے لئے بہتر ہے اور اگر وہ کپڑے فوجی طرز کے ہوں تو اسکی تاویل اسکے شوہر یا اسکے نگراں کے لئے ہوگی۔ اور اگر کسی مرد نے یہ دیکھا کہ وہ عورتوں کے کپڑے پہنے ہوئے ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اول تو اسکو سخت خوف اور عاجزی معلوم ہوگی لیکن پھر یہ سب اللہ تعالیٰ کے حکم سے جاتا رہے گا۔

اَلْمُصْبَغَاتُ - مِنَ الثِّيَابِ الْمَصْبُوْغَةِ تَخْتَلِفُ بِاخْتِلَافِ اَلْوَانِهَا فَمَنْ رَاٰى اَنَّ عَلَيْهِ ثَوْبًا مُخْتَلِفَ الْاَلْوَانِ فَاِنَّهٗ يَسْمَعُ اَمْرًا يَكْرَهُهٗ مِنْ خَوْفٍ فِيْ نَفْسِهٖ وَيَشْتَهِرُ بَيْنَ النَّاسِ وَالْبَيَاضُ فِي الثِّيَابِ صَلَاحٌ وَاضِحٌ كُلِّيٌّ وَالثِّيَابُ الصُّفْرُ كُلُّهَا مَرَضٌ وَهَمٌّ لِصَاحِبِهَا فَاِنْ كَانَ ذٰلِكَ فِيْ جُبَّتِهٖ لَمْ يَضُرَّهٗ

رنگی ہوئی چیزیں۔ رنگے ہوئے کپڑوں کی تعبیر اُن کے رنگوں کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس کے جسم پر مختلف رنگ کے کپڑے پڑے ہوئے ہیں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایسی بات سُنے گا جو اُس کو ناگوار معلوم ہوگی جس سے اسکی ذات میں خوف پیدا ہوگا اور لوگوں میں اسکی شہرت ہوجائے گی اور سفید کپڑوں کا نظر آنا بہت ہی ٹھیک ہے

شَيْءٍ - اَلثِّيَابُ الْخُضْرُ صَالِحَةٌ لِلْحَيِّ وَ
الْمَيِّتِ وَهِيَ لِبَاسُ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالثِّيَابُ
الْحُمْرُ شُهْرَةُ الْاِنْسَانِ اِذَا كَانَ لَابِسَهَا
وَالسُّوْدُ مِنَ الثِّيَابِ صَلَاحٌ وَسَدَادٌ
وَمَالٌ وَسُلْطَانٌ سِيَّمَا لِمَنْ عَادَتُهُ لُبْسُ
الْاَسْوَدِ وَكُلُّ سَوَادٍ صَالِحٌ مَحْمُوْدٌ
فِيْ جَمِيْعِ الْاَشْيَاءِ اِلَّا الْعِنَبُ الْاَسْوَدُ
فَاِنَّهُ لَا خَيْرَ فِيْهِ

بالکل صاف ہے اور پیلے کپڑوں کی تعبیر یہ ہے
کہ دیکھنے والے کو بیماری اور فکر حاصل ہوگا البتہ
اگر شیروانی میں ہو تو کچھ نقصان نہ ہوگا۔ ہرے
رنگ کے کپڑے زندہ اور مُردہ دونوں کیلئے
اچھے ہیں اور وہ جنتیوں کا لباس ہے اور سُرخ
رنگ کے کپڑے اگر پہنے ہے تو اسکی تعبیر شہرت
کا حاصل ہونا ہے اور کالے کپڑوں کی تعبیر
صلاحیت اور مضبوطی اور مال اور شوکت سے
دی جاتی ہے خصوصاً جس کی عادت کالے کپڑے پہننے کی ہو اور تمام چیزوں میں سیاہی عمدہ
اور قابلِ تعریف ہے بجز کالے انگور کے کہ اسمیں بھلائی نہیں ہے۔

اَلْبِسَاطُ - فِي التَّاوِيْلِ الدُّنْيَا الصَّالِحَةُ
لِصَاحِبِهِ الَّذِيْ يُبْسَطُ لَهُ وَيَكُوْنُ عَلٰى
قَدْرِ سَعَتِهِ وَثِخَانَتِهِ وَرِقَّتِهِ وَ
جَوْهَرِهِ فَسَعَتُهُ هِيَ سَعَةُ دُنْيَا صَالِحَةٍ
وَصِغَرُهُ وَضِيْقُهُ بِضِدِّ ذٰلِكَ وَثِخَانَتُهُ
وَجِدَّتُهُ طُوْلُ عُمْرِ صَاحِبِهِ وَرِقَّتُهُ
وَخَلَقَتُهُ ضِدُّ ذٰلِكَ فَمَنْ رَاٰى بِسَاطًا
ثَخِيْنًا وَاسِعًا جَدِيْدًا نَالَ عُمْرًا طَوِيْلًا
وَرِزْقًا وَاسِعًا وَحَيَاةً طَيِّبَةً وَدُنْيَا
صَالِحَةً وَاِنْ كَانَ الْبِسَاطُ ثَخِيْنًا صَغِيْرًا

بچھانے کی چیز[1]۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ جس
کے لئے یہ فرش بچھایا گیا ہے اُس کی دنیا اچھی
رہے گی اور جسقدر اس بچھانے کی چیز میں
وسعت اور موٹاپا اور پتلاپن اور خفت ہوگی
اسی طرح اسکی دنیا رہے گی مثلاً اگر وسیع ہے تو
اسکی دنیا بہت اچھی رہے گی اور اسکا چھوٹاپن
اور تنگی اسکے ضد میں ہوگی اور اسکا موٹاپن اور
نیاپن دیکھنے والے کی عمر دراز ہونیکی دلیل ہے
اور اسکا پتلاپن اور پُرانا ہونا اس کی ضد ہے
اگر کسی نے دیکھا کہ بچھانے کی چیز موٹی اور

---

[1] بچھانے کی چیز سے مراد فرش۔ دری۔ دسترخوان سب ہے۔

نال عمرا طويلا لكن يكون قليل السعر في ذات يده وان كان البساط رقيقا فوق رقة البسط وهو واسع نال دنيا واسعة ويكون عمره قليلا ومن رای بساطا صغيرا خلقا رقيقا فان ذلك لا خير فيه وكذلك ان رای بساطا مطويا فانه لا خير فيه ايضا

بہت وسیع ہے تو عمر طویل اور رزق واسع اور عمدہ زندگی پائیگا اور اسکی دنیا اچھی ہوگی اور اگر بچھانے کی چیز موٹی اور چھوٹی ہے تو عمر طویل تو پائے گا لیکن اس کے ہاتھ میں وسعت کم ہوگی اور اگر بچھانے کی چیز بہت پتلی ہو لیکن بچھونے کے پتلے پن سے زیادہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ وسیع دُنیا پائے گا۔ لیکن عمر اس کی کوتاہ ہوگی۔ اور جس نے دیکھا کہ بچھانے کی چیز بہت چھوٹی پتلی اور پُرانی ہے تو اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے اور اسی طرح اگر یہ دیکھا کہ بچھونا لپٹا ہوا ہے تو اسمیں بھی کوئی بھلائی نہیں۔

المناديل۔ والمزالق والوسائد فجميع ذلك خدم وغلمان لصاحبها وجوار فمهما رای في ذلك من حدث فهو في خدمه

رومال۔ اور تکیے اور گاؤ تکیے ان سب کی تعبیر خادموں اور لڑکوں اور لونڈیوں سے کی جاتی ہے جو خواب دیکھنے والے کی ہیں تو ان میں جو کچھ بات دیکھے گا وہ اُس کے خادموں میں ہوگی۔

الستائر۔ باسرها هم وغم ونكد لصاحبها فلا خير فيها جديدة كانت او قديمة قليلة كانت او كثيرة فهي رديئة جميعها والله اعلم

پردے۔ سب کے سب رنج وغم اور فکر وسختی کی علامت ہیں جو خواب دیکھنے والے کو حاصل ہوگی اس میں کسی میں بھلائی نہیں خواہ نئے ہوں کہ پُرانے تھوڑے ہوں یا بہت سب کے سب ردّی ہیں واللہ اعلم۔

اَلْبَابُ الثَّالِثُ عَشَرَ

تیرھواں باب

فِی رُؤْیَةِ الْجَوَاهِرِ وَالْحُلِیِّ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالدَّنَانِیْرِ وَالدَّرَاهِمِ وَالْفُلُوْسِ وَغَیْرِهَا

جواہر و زیورات و سونا چاندی اشرفی روپے پیسے وغیرہ کی تعبیر کا بیان

اَلْجَوَاهِرُ۔ تَخْتَلِفُ فِی التَّاوِیْلِ بِاخْتِلَافِ اَجْنَاسِهَا وَاَنْوَاعِهَا فِی الرُّؤْیَا وَبِالْجُمْلَةِ اِنْ عُرِفَ عَدَدُهَا فَهِیَ نِسَاءٌ وَّاَوْلَادٌ وَخَدَمٌ وَاِنْ کَانَتْ مَجْهُوْلَةً کَثِیْرَةً فِی الْعَدَدِ فَهِیَ قُرْاٰنٌ وَعِلْمٌ وَتَسْبِیْحٌ وَّذِکْرٌ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ اَصَابَ لُؤْلُؤَةً اَصَابَ امْرَاَةً اَوْ جَارِیَةً اَوْ غُلَامًا کَذٰلِکَ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ اَصَابَ یَاقُوْتَةً اَوْ زُمُرُّدَةً اَوْ شِبْهَ ذٰلِکَ فَاِنْ کَانَتِ امْرَاَتُهٗ حَامِلًا وَلَدَتْ لَهٗ جَارِیَةً وَّمَنْ رَاٰی اَنَّ عَلَیْهِ عِقْدَ لُؤْلُؤٍ فَاِنَّهٗ یَحْفَظُ کِتَابَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَیَکُوْنُ کَثِیْرَ الْاَمَانَةِ وَالْوَرَعِ وَالنَّسْلِ وَالْجَاهِ فِی النِّسَاءِ وَالنَّاسِ وَاِنْ کَانَ الْعِقْدُ مُثَلَّثًا اَوْ مُرَبَّعًا کَانَ ذٰلِکَ اَقْوٰی وَاَفْضَلَ فَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ عَجَزَ عَنْ حَمْلِ ذٰلِکَ الْعِقْدِ وَعَنْ تَقَلُّدِهٖ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ کَثِیْرٌ یَعْجِزُ عَنِ الْعَمَلِ بِهٖ

جواہر کی تعبیر اس کی جنس اور اس کے مماثل اشیا کے اختلاف کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے لیکن بہر حال اگر اسکا عدد خواب میں ظاہر ہو جائے تو اس کی تعبیر عورتوں اور اولاد اور خادموں سے کی جاتی ہے۔ اور اگر عدد نامعلوم ہے اور عدد بھی زیادہ ہے تو اسکی تعبیر قرآن اور علم اور تسبیح اور ذکر ہے مثلاً اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس کو موتی ملا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو عورت یا لونڈی یا غلام ملے گا اسی طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے یاقوت یا زمرد یا اسی کے مثل کوئی چیز پائی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اگر اس کی بیوی حاملہ ہے تو اسکے لڑکی پیدا ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ موتیوں کا ہار پہنے ہوئے ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب یعنی قرآن مجید کا حافظ ہوگا اور بہت زیادہ صاحب امانت و تقویٰ و نسل ہوگا۔ نیز عورتوں میں اور لوگوں

یں اس کا مرتبہ بلند ہوگا۔ اور اگر ہار تین لڑی یا چار لڑی کا ہو تو یہ زیادہ قوی و افضل ہو گا
اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اس ہار کے اُٹھانے سے عاجز ہے اور اسکے پہننے سے عاجز ہے
تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو بہت زیادہ علم حاصل ہوگا جس پر وہ عمل نہ کر سکے گا۔

وَمَنْ رَأَى اَنَّ عَلَيْهِ قُرْطًا فَاِنَّهُ
يَحْفَظُ الْقُرْاٰنَ وَالْعِلْمَ اَوْ يَعْلَمُ عِلْمًا
يَتَجَمَّلُ بِهٖ بَيْنَ النَّاسِ وَالْقُرْطُ لِلْمَرْاَةِ
زَوْجُهَا وَاَوْلَادُهَا فَمَنْ رَأَى اَنَّ
اللُّؤْلُؤَ يَخْرُجُ مِنْ فِيْهِ فَاِنَّهُ يَظْهَرُ
مِنْهُ كَلَامُ الْبِرِّ وَالْعِلْمِ وَيَكُوْنُ كَثِيْرَ
الدَّرْسِ فِي الْقُرْاٰنِ وَالتَّسْبِيْحِ فَاِنْ
رَأَى اَنَّهُ يَأْكُلُ اللُّؤْلُؤَ اَوْ يَضَعُهُ فِيْ
فِيْهِ فَاِنَّهُ يَسْتُرُ كَلَامَ اللّٰهِ فِيْ صَدْرِهٖ
وَيَكْتُمُ الْعِلْمَ وَلَا يُظْهِرُهُمَا لِلنَّاسِ وَ
رُبَمَا كَانَ اَكْلُهُ اللُّؤْلُؤَ تَعَلُّمَهُ وَاسْتِفَادَتَهُ
وَمَنْ رَأَى اَنَّهُ يَنْثُرُ اللُّؤْلُؤَ فِي
الطُّرُقَاتِ وَالْمَزَابِلِ وَالْاَسْوَاقِ فَاِنَّهُ
يَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ وَيَضَعُهُمَا عِنْدَ
غَيْرِ اَهْلِهِمْ

کان کی بالی۔ جس نے خواب میں دیکھا کہ وہ
بالی پہنے ہوئے ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ
حافظِ قرآن ہوگا اور علم حاصل کریگا اور ایسا
علم حاصل کرے گا جس سے لوگوں میں اسکی سرخروئی
حاصل ہوگی۔ اور عورت کو بالی کا نظر آنا
اس کے شوہر سے مراد ہے یا اس کی اولاد
سے۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ موتی اُس
کے منھ سے نکل رہے ہیں تو اس کی تعبیر
یہ ہے کہ اس سے نیکی اور علم کی باتیں ظاہر
ہوں گی اور قرآن کا درس وہ زیادہ دیگا۔
اور تسبیح زیادہ کرے گا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا
کہ وہ موتی کھا رہا ہے یا اس کو اپنے منھ
میں رکھ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ
وہ کلام الٰہی کو اپنے سینے میں چھپا رہا ہے
اور علم کو چھپا رہا ہے اور یہ دونوں چیزیں
لوگوں کو نہیں بتا رہا ہے اور کبھی موتی کھانے کی تعبیر انکے سیکھنے اور ان سے فائدہ حاصل
کرنے کیجاتی ہے۔ اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ راستوں میں یا بازاروں میں اور گندی جگہوں میں موتی بکھیر رہا
ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ علم اور حکمت سیکھ تو رہا ہے لیکن انکو وہ غیر اہل کو سکھا رہا ہے۔

اَلْقِلَادَةُ الَّتِیْ مِنْ ذَھَبٍ اَوْ مِنْ فِضَّةٍ مُرَصَّعَةٍ بِالْجَوَاھِرِ فَاِنَّهٗ تَقْلِیْدُ اَمَانَةٍ وَرُبَمَا کَانَتِ الْجَوَاھِرُ النَّفِیْسَةُ اِذَا کَثُرَتْ وَلَمْ یُعْلَمْ عَدَدُھَا اَمْوَالًا نَفِیْسَةً یَسْتَفِیْدُھَا اِذَا کَانَتْ مِنْ مَعَادِنِ الْاَرْضِ

پٹا۔ اگر سونے کا یا چاندی کا ہو اور جواہر سے مرصع ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے پاس امانت رکھی جائے گی اور کبھی نفیس جواہر اگر زیادہ ہوں کہ اُن کا عدد معلوم نہ ہو تو اسکی تعبیر نفیس مال سے ہے جس سے وہ فائدہ اُٹھائے گا بشرطیکہ وہ جواہر زمین کے معادن سے ہوں۔

اَلْخَرَزُ۔ مَالٌ وَلَا خَطَرَ لَهٗ وَرُبَمَا کَانَ کَلَامًا اَوْ عِلْمًا لَا یُنْتَفَعُ بِهٖ وَالْقَلِیْلُ مِنْهُ نِسَاءٌ وَخَدَمٌ

کوڑیاں اس کی تعبیر مال ہے اور اسمیں کوئی اہمیت نہیں۔ کبھی اس کی تعبیر کلام یا علم سے دیجاتی ہے اور تھوڑی کوڑیاں ہوں تو اسکی تعبیر عورتوں اور خادموں سے کیجاتی ہے۔

اَلْحُلِیُّ۔ الَّذِیْ جَرَتِ الْعَادَةُ اَنْ تَلْبَسَهُ الرِّجَالُ فَھُوَ زِیْنَةٌ وَجَمَالٌ وَیَکُوْنُ قَدْرُ الرِّجَالِ عَلٰی قَدْرِ جَوْھَرِهٖ وَصِفَتِهٖ فَاِنْ کَانَتْ مِنْطَقَةً مُحَلَّاةً فَاِنَّهٗ یُصِیْبُ مَالًا وَشَرَفًا یَسْتَظْرِفُ بِهٖ فِی النَّاسِ وَرُبَمَا یَلِیْ وِلَایَةً وَیَکُوْنُ ذٰلِکَ فِیْ نِصْفِ عُمُرِهٖ فَاِنْ کَانَ فِیْ حِلْیَتِھَا جَوَاھِرُ اَصَابَ مِنَ الْمَالِ مَا یَسُوْدُ بِهٖ اَھْلَ بَیْتِهٖ اَوْ یُصِیْبُ وَلَدًا یَسُوْدُ اَھْلَهٗ وَرُبَمَا کَانَتْ کَثْرَةُ الْمَنَاطِقِ فِیْ وَسَطِهٖ اَجْوَدَ وَاَوْفَقَ

زیور۔ ایسا زیور جو عام طور پر مرد پہنتے ہیں، اس کی تعبیر زینت اور جمال سے کیجاتی ہے اور مردوں کی عزت اس جوہر کی قدر اور اسکی صفت کیمطابق ہوگی۔ اگر کمر پٹہ مرصع ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ مال اور بزرگی پائیگا جس سے وہ لوگوں میں ناز وفخر کریگا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی شہر کا حاکم بنے گا اور یہ اسکی نصف عمر میں ہوگا۔ اگر اسکے زیور میں جواہر بھی ہوں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اتنا مال پائیگا جس سے وہ اپنے گھر والوں کا سردار بن جائیگا

وَاَجْمَلَ وَمَنْ رَاٰى اَنَّ مِنْطَقَتَهُ انْقَطَعَتْ اَوِانْكَسَرَتْ اَوِانْتُزِعَتْ اَوْ حَدَثَ بِهَا حَادِثٌ فَاِنَّ ذٰلِكَ فِيْمَنْ تُنْسَبُ اِلَيْهِ الْمِنْطَقَةُ

یا اسکے کوئی لڑکا ہوگا جو خاندان کا سردار بنے گا اپنی کمر میں کمر پٹوں کا زیادہ دیکھنا بہت ہی بہتر اور عمدہ و موافق ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکا کمر پٹہ کٹ گیا یا ٹوٹ گیا یا چھین لیا گیا یا اسپر کوئی حادثہ ہوگیا تو یہ بات اسمیں نمودار ہوگی جس کی طرف وہ کمر پٹہ منسوب ہے۔

اَلتَّاجُ۔ رُؤْيَتُهُ لِلرَّجُلِ سُلْطَانٌ وَعِزٌّ وَشَرَفٌ وَعُلُوٌّ فِي الدُّنْيَا دُوْنَ الْاٰخِرَةِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّ عَلَيْهِ تَاجًا مِنْ ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ اَوْ جَوْهَرٍ فَاِنَّهُ يُصِيْبُ مَالًا وَعِزًّا عَظِيْمًا وَيَكُوْنُ فِيْهِ مُضَيِّعًا لِلدِّيْنِ

تاج۔ خواب میں اس کا دیکھنا مرد کے لئے دبدبہ اور عزت اور شرف و بلندی کی دلیل ہے لیکن دنیا میں نہ کہ آخرت میں۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ سونے یا چاندی یا جواہر کا تاج پہنے ہوئے ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ مال اور بڑی عزت پائیگا لیکن وہ اپنے دین کو ضائع کرنے والا ہوگا۔

تَاجُ الْمَرْاَةِ۔ زَوْجُهَا فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا زَوْجٌ تَزَوَّجَتْ رَجُلًا اَعْجَمِيًّا اَوْ عَرَبِيًّا وَيَكُوْنُ مُرْتَفِعًا ذَا هَيْبَةٍ وَشَرَفٍ وَمَنْ رَاٰى فِيْ عُنُقِهِ طَوْقًا فَاِنَّهُ يَتَقَلَّدُ اَمَانَةً

عورت کا تاج۔ اسکا شوہر ہے یعنی اگر اس عورت کا شوہر نہیں ہے تو اس کی شادی ہوجائیگی خواہ وہ عجمی ہو کہ عربی لیکن ہوگا وہ صاحب ہیبت و شرف اور بلند درجہ کا اور جس نے یہ دیکھا کہ اسکے گردن میں طوق ہے تو اسکی تعبیر یہ ہو کہ وہ امانت کا ذمہ دار بنے گا۔

اَلْخَاتَمُ۔ خَاتَمُ الرَّجُلِ فِي الرُّؤْيَا هُوَ مُلْكُهُ وَمَالُهُ الَّذِيْ يَتَجَمَّلُ بِهِ بَيْنَ النَّاسِ وَسُلْطَانُهُ وَعِزُّهُ فَمَهْمَا حَدَثَ فِيْهِ كَانَ فِيْمَا ذَكَرْنَاهُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ اُعْطِيَ خَاتَمًا فَاِنَّهُ يَمْلِكُ شَيْئًا مِمَّا

مرد کا خواب میں انگوٹھی کا دیکھنا۔ اس کی تعبیر اس کا ملک و مال ہے جس سے وہ لوگوں میں شان و شوکت حاصل کریگا اور اسکا دبدبہ و عزت ہے تو جو اسمیں نمودار ہوگا وہ اسی میں ظاہر ہوگا جسکا ہم نے ذکر

ذَكَرْنَاهُ وَيَنَالُهُ وَرُبَّمَا كَانَ الْخَاتَمُ امْرَأَةً أَوْ وَلَدًا أَوْ دَابَّةً أَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ عَلٰى قَدْرِ حَالِ الرَّائِيْ وَإِنْ كَانَ سُلْطَانًا مَلَكَ مِنَ الْمُلْكِ مَا يُرِيْدُ وَإِنْ كَانَ تَاجِرًا مَلَكَ مِنَ التِّجَارَةِ مَا يَلِيْقُ بِهٖ وَكَذٰلِكَ سَائِرُ النَّاسِ فِيْ مَعَايِشِهِمْ

کر دیا ہے اور جسنے یہ دیکھا کہ اسکو انگوٹھی دی گئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس چیز کا مالک بنے گا جس کا ہمنے ذکر کیا ہے اور اسکو پالیگا۔ اور کبھی انگوٹھی کی تعبیر عورت لڑکے یا جانور وغیرہ سے کیجاتی ہے اور یہ خواب دیکھنے والے کے مرتبے کے لحاظ سے ہوگا اور اگر وہ بادشاہ ہے تو جو ملک چاہتا ہے اس پر اسکا قبضہ ہو جائیگا۔ اور اگر وہ تاجر ہوگا تو تجارت میں اسکے لئے جو موزوں ہوگا اسکا وہ مالک بنیگا اور اسیطرح ہر شخص اپنی اپنی معیشت کی چیزوں کو حاصل کرلیگا۔

وَمَنْ رَأٰى أَنَّ خَاتَمَهُ انْتُزِعَ مِنْ يَدِهٖ ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَمْلِكُهُ وَمَنْ رَأٰى أَنَّهُ سُرِقَ أَوْ ضَاعَ فَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْهِ فِيْمَا يَمْلِكُهُ مَكْرُوْهٌ وَعُسْرٌ فِيْ أَمْرٍ مِنْ أُمُوْرِ النَّاسِ وَفَصُّ الْخَاتَمِ جَمَالٌ وَزِيْنَةٌ فَإِنِ انْكَسَرَ الْخَاتَمُ وَبَقِيَ فَصُّهُ فَإِنَّ مَا يَمْلِكُهُ يَذْهَبُ وَيَبْقٰى ذِكْرُهُ وَجَمَالُهُ بَيْنَ النَّاسِ وَقِيْلَ إِنَّ فَصَّ الْخَاتَمِ وَلَدُهُ الَّذِيْ يَتَجَمَّلُ بِهٖ وَإِنْ كَانَ الْخَاتَمُ ذَهَبًا فَإِنَّ مَا يَمْلِكُهُ وَيَلْبَسُهُ مِنْ جِهَةِ الْحَرَامِ وَإِنْ كَانَ الْخَاتَمُ مِنْ حَدِيْدٍ كَانَ مَا يَمْلِكُهُ مِنْ قِبَلِ السُّلْطَانِ وَإِنْ كَانَ الْخَاتَمُ أَصْفَرَ

اور جس نے یہ دیکھا کہ انگوٹھی اسکے ہاتھ سے نکال لی گئی تو اس سے وہ چیز چھن جائیگی جسکا وہ مالک ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ انگوٹھی ضائع ہوگئی یا چرالی گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ جس چیز کا مالک ہے اسمیں کوئی ناگوار چیز ظاہر ہوگی۔ یا لوگوں کے معاملات میں سے کسی معاملے میں تکلیف ظاہر ہوگی۔ انگوٹھی کا نگینہ اسکی تعبیر جمال اور زینت سے کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ انگوٹھی ٹوٹ گئی اور نگینہ باقی رہ گیا۔ تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ جن اشیاء کا مالک ہے وہ اس سے جاتے رہیں گے لیکن اس کا ذکر لوگوں میں باقی رہے گا۔ اور بعضوں نے انگوٹھی کے نگینہ کی تعبیر اسکے لڑکے سے لی ہے جس

أَوْ رَصَاصًا كَانَ مَا يَمْلِكُهُ ضَعِيْفًا حَقِيْرًا وَجَمِيْعُ حُلِيِّ النِّسَاءِ إِذَا لَبِسَهُ الرَّجُلُ لَا خَيْرَ فِيْهِ سِوَى الْقِلَادَةِ أَوِ الْقُرْطِ أَوِ الْخَاتَمِ وَمَنْ رَأَى عَلَيْهِ سِوَارَيْنِ أَصَابَهُ ضِيْقٌ فِيْ ذَاتِ يَدِهٖ وَمَكْرُوْهٌ وَمَنْ رَأَى أَنَّ عَلَيْهِ خَلْخَالًا أَوْ خَلْخَالَيْنِ أَصَابَهُ شِدَّةٌ أَوْ خَوْفٌ أَوْ حَبْسٌ وَمَا أَشْبَهَ ذٰلِكَ

سے وہ لوگوں میں شان وشوکت حاصل کریگا۔ اور اگر انگوٹھی سونے کی خواب میں دیکھی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ جو کچھ وہ پہن رہا ہے یا جسکا وہ مالک ہے وہ حرام ہے اور اگر خواب میں لوہے کی انگوٹھی دیکھی ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ جن چیزوں کا مالک ہے وہ بادشاہ کیطرف سے ہیں۔ اور اگر انگوٹھی پیلی یا سیسے کی ہو تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اُس کے قبضہ میں جو چیزیں ہیں وہ بالکل حقیر ہیں۔ اگر خواب میں مرد نے یہ دیکھا کہ وہ عورتوں کا زیور پہنے ہوئے ہے تو اسمیں کوئی بھلائی نہیں سوائے ہار یا بالی کے اور جس نے یہ دیکھا کہ اسکے پاس دو کنگن ہیں تو اسکی تعبیر یہ ہو کہ اسکے معاملہ میں تنگی نمودار ہوگی اور ناگوار بات ظاہر ہوگی۔ اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ ایک یا دو پازیب پہنے ہوئے ہے تو اسکو شدت یا خوف یا قید وغیرہ کی تکلیف پہنچے گی۔

اَلدُّمْلُجُ ضِيْقٌ وَمَكْرُوْهٌ يَنَالُهُ مِنْ إِخْوَتِهٖ أَوْ مِنْ صَدِيْقِهٖ وَالْفِضَّةُ أَهْوَنُ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَأَسْرَعُ لِلْفَرَجِ وَأَمَّا حُلِيُّ النِّسَاءِ فَهُوَ لَهُنَّ صَلَاحٌ وَجَمَالٌ وَزِيْنَةٌ وَأَحْسَنُ حَالًا لَهُنَّ إِنْ كَانَ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ أَوْ مِنْ جَوْهَرٍ سِوَى الْخَلْخَالِ أَوِ الْخَلْخَالَيْنِ وَالسِّوَارَيْنِ فَإِنَّهُ زَوْجُهَا أَوْ أَخُوْهَا أَوْ أَبُوْهَا وَكَذٰلِكَ التَّاجُ وَقِيْلَ بَلْ هُوَ سُلْطَانٌ۔

کڑے۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکے بھائیوں یا دوست سے اسکو کوئی ناگوار بات پہنچے گی اور چاندی ان سب میں ان کے لئے آسان زیادہ ہے اور کشائش جلدی ہوگی۔ عورتوں کے زیور کی تعبیر یہ ہے کہ ان کے لئے صلاحیت اور خوبصورتی اور زینت اور اُن کا حال اچھا ہونے کی دلیل ہے۔ اگر وہ سونے یا چاندی یا جواہرات کا ہو بجز پازیب کے جو ایک ہو یا دو یا دو کنگن کے کہ یہ اسکا شوہر یا بھائی یا باپ ہے

اور اسی طرح تاج۔ بلکہ کہا جاتا ہے کہ تاج تو سلطنت کی نشانی ہے۔

اَلدَّنَانِیْرُ۔ اَلْمَجْهُوْلَةُ النَّوْعِ وَالْعَدَدِ اِذَا زَادَتْ عَلٰی اَرْبَعَةِ دَنَانِیْرَ فَاِنَّهَا مَکْرُوْهَةٌ فِی التَّاوِیْلِ وَمَنْ اَصَابَ شَیْئًا مِنْهَا یَقَعُ مِنَ الْکَلَامِ فِی عِرْضِهٖ وَفِیْمَنْ یُعَیِّرُ عَلَیْهِ وَهُوَ اَیْضًا یَدُلُّ عَلَی الْمُنَافَسَةِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَاِنْ کَانَتْ مَعْرُوْفَةَ الْقَدْرِ کَانَ الْاَمْرُ اَهْوَنَ عَلَیْهِ وَاَمَّا الدِّیْنَارُ الْوَاحِدُ اَوْ مَا زَادَ عَلَی الْوَاحِدِ اِلَی الْاَرْبَعَةِ فَاِنَّهُ اَوْلَادٌ عَلٰی عَدَدِ ذٰلِكَ وَمَنْ اَصَابَ مَا هُوَ عَلٰی هَیْئَتِهٖ مِنْ غَیْرِ نَقْشٍ فَهُوَ وَلَدٌ — اشرفیاں[1]۔ اگر قسم اور عدد نامعلوم ہے تو اگر چار سے زیادہ ہیں تو اس کی تعبیر بُری ہے۔ اور جس کو یہ نظر آئیں تو اس کی عزت میں۔ اور اس کی عزت میں جس پر یہ عیب و عار لگاتا ہے بدکلامی کی دلیل ہے اور یہ ہر حالت میں جھگڑے کی دلیل ہے۔ اور اگر قسم و عدد معلوم ہے تو معاملہ آسان ہے لیکن ایک یا ایک سے زیادہ چار تک تو اس کی تعبیر اس عدد کے مطابق لڑکے ہیں۔ اور اگر کسی نے اس کو اس کی شکل کے مطابق پایا لیکن اسپر نقش نہیں ہے تو وہ لڑکا ہونیکی دلیل ہے۔

سَبَائِكُ الذَّهَبِ وَاٰنِیَتِهٖ۔ تَدُلُّ عَلٰی ذِهَابِ شَیْءٍ مِّنْ مَالِهٖ اَوْ یَغْضَبُ عَلَیْهِ السُّلْطَانُ — سونے کے ٹکڑے اور برتن۔ اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس پر بادشاہ غضب میں آئیگا یا اس کا کچھ مال چلا جائے گا۔

دَرَاهِمُ الْفِضَّةِ۔ تَخْتَلِفُ بِاخْتِلَافِ طَبَائِعِ النَّاسِ فَمِنْهُمْ مَنْ اِذَا رَاٰهَا اَوْ اَصَابَهَا فِی النَّوْمِ اَصَابَ مِنْهَا فِی الْیَقَظَةِ وَمِنْهُمْ مَنْ اِذَا رَاٰهَا اَوْ اَصَابَهَا اَصَابَ رِزْقًا حَسَنًا مَعَ کَلَامٍ وَمُنَاقَشَةٍ وَقَدْ — چاندی کے سکے۔ لوگوں کی طبیعتوں کے اختلاف کو دیکھتے ہوئے اُن کی تعبیر مختلف ہوتی ہے جس نے ان کو خواب میں دیکھا یا خواب میں اس کو ملیں تو کسی کو تو ہوشیار ہونے کے بعد وہی ملیں گے اور کسی کو ایسا

[1] چونکہ دینار سونے کا سکہ ہوتا ہے اسلئے ہمنے سکا ترجمہ اشرفیاں کیا ہے جو سونے کا سکہ ہے اور دینار یہاں ہوتا ہی نہیں۔

تَكُوْنُ الدَّرَاهِمُ كَلَامًا حَسَنًا ہوتا ہے کہ لڑائی جھگڑے کے ساتھ اچھا رزق ملتا ہے اور کبھی چاندی کے سکوں کی تعبیر اچھی بات سے بھی کی جاتی ہے۔

وَاَمَّا الدَّرَاهِمُ السُّوْدُ - وَهِيَ الْمَغْشُوْشَةُ چاندی کے کالے سکّے ۔یعنی کھوٹے سکّے تو فَرُؤْيَتُهَا تَدُلُّ عَلٰى كَلَامٍ رَدِيٍّ مَغْشُوْشٍ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُن کا دیکھنا دھوکے وَخُصُوْمَةٍ وَاَمَّا اِذَا كَانَتِ الدَّرَاهِمُ اور جھوٹ اور ردی کلام کی دلیل ہے لیکن اگر فِىْ كِيْسٍ اَوْ فِىْ صُرَّةٍ وَرَاٰى اَنَّهُ اُعْطِيَهَا یہ سکّے کسی تھیلی میں یا جیب میں ہیں اور ایسا فَاِنَّهُ يَسْتَوْدِعُ سِرًّا وَّيَحْفَظُهُ بِقَدْرِ دیکھا کہ گویا کسی نے اس کو دیا ہے تو اسکی حِفْظِهٖ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ دَفَعَهَا اِلٰى غَيْرِهٖ تعبیر یہ ہے کہ اس کو کوئی راز کی بات بتلائی فَاِنَّهُ يَسْتَوْدِعُ سِرًّا كَذٰلِكَ وَالدِّرْهَمُ جائیگی اور وہ جہانتک ہوسکے اسکی حفاظت کریگا الْوَاحِدُ وَلَدٌ صَغِيْرٌ فَاِنْ ضَاعَ مِنْهُ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسنے اپنے غیر کو دیدیا تو اَوْ سُرِقَ مَاتَ وَلَدُهٗ اسکی تعبیر بھی یہی ہوگی کہ اسکو راز کی بات بتائی گئی اور چاندی کا سکہ اگر ایک ہوتو اسکی تعبیر چھوٹا لڑکا ہے اور اگر وہ اس سے ضائع ہوگیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا بچہ مرجائیگا

وَالْفَلْسُ اَوِ الْفُلُوْسُ - كَلَامٌ رَدِيٌّ وَّ ایک پیسہ یا کئی پیسے ۔اگر خواب میں کسی نے یہ دیکھا کہ سِجْنٌ لِمَنْ يَّنَالُ مِنْهَا شَيْئًا وَهِيَ اُسنے پیسے پائے ہیں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے تَدُلُّ عَلَى الرِّزْقِ غَيْرِ الْحَسَنِ وَالصِّنَاعَةِ متعلق بری بات کہی جائیگی اور قید ہوگا اور اسکی تعبیر رزق الرَّدِيْئَةِ سے بھی کیجاتی ہے جو اچھا نہ ہوگا اور ردی پیشہ سے حاصل ہوگا

سَبَائِكُ الْفِضَّةِ - رُؤْيَتُهَا فِى الْمَنَامِ چاندی کے ٹکڑے ۔اسکا خواب میں دیکھنا بھلائی تَدُلُّ عَلٰى خَيْرٍ وَهِيَ اَحْسَنُ مِنْ سَبَائِكِ کی دلیل ہے اور یہ سونے کے ٹکڑوں سے بہتر الذَّهَبِ فَاِنَّهَا تَدُلُّ عَلَى النِّسَاءِ وَمَنْ ہیں کہ اس کی تعبیر عورتوں سے کی جاتی ہے رَاٰى اَنَّهُ اَصَابَ نُقْرَةً غَيْرَ مَعْمُوْلَةٍ اَصَابَ اور جس نے ایسی چاندی پائی جس پر کام نہ امْرَاَةً حَسَنَةً حُرَّةً اَوْ اَمَةً وَمَنْ کیا گیا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ خوبصورت

أصاب نقرة في معدنها أصاب امرأة — عورت پائے گا۔ آزاد ہو کہ لونڈی اور جس

من غير الموضع الذي وضعت فيه — نے چاندی کو اسکے معدن سے پایا تو وہ اس

جگہ سے عورت پائیگا جہاں وہ عورت نہیں رکھی گئی تھی۔

سبائك الحديد والنحاس والرصاص — لوہے، تانبے اور سیسے کے ٹکڑے۔ ان تمام

كل ذلك خير يصيبه من متاع — کی تعبیر بھلائی سے ہے جو دنیوی متاع سے

الدنيا اذا لم يكن معمولا ومن رأى — حاصل ہوگا بشرطیکہ یہ ٹکڑے کام کیے ہوئے

أنه يسبك ذهبا او فضة او حديدا — نہ ہوں۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ سونے یا

او رصاصا فانه يقع في ألسنة الناس — چاندی یا لوہے یا سیسے کے سکّے بنا رہا ہے

ويغتابونه باشد الغيبة، كفانا الله — تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگوں کی زبانوں میں

تعالى كل مصيبة وأزال عنا كل شدة — پڑیگا۔ لوگ اسکی سخت غیبت کرینگے۔ اللہ تعالیٰ

وكل شك وريبة. آمين۔ — ہمکو ہر مصیبت سے بچائے اور ہم سے ہر شدت

کو اور ہر شبہ اور شک کو دُور فرمائے۔ آمین

الباب الرابع عشر — چودھواں باب

في تأويل رؤيا الأواني والمواعين ونحوها — برتنوں اور سامان وغیرہ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کا بیان

الأواني - في التأويل خدم وغلمان — برتن۔ اس کی تعبیر خادموں اور لڑکوں سے

إلا الكانون والقدر والسفرة والمسرج — کیجاتی ہے بجز چولھے اور ہانڈی اور دسترخوان

والسراج فإن ذلك في التأويل رؤياهم — اور چراغ اور ڈیوٹ (چراغدان) کے کیونکہ ان

وغم لقيم البيت او قيمته ومن كان — سب کی تعبیر یہ ہے کہ گھر کے سردار کو خواہ

اسمه مذكرا او منفعته عامة — مرد ہو کہ عورت رنج و غم پہنچے گا اور جس کے

لأهل البيت كالسراج والكانون ما — نام میں تذکیر ہو یا جس کا نفع تمام گھر والوں کے

خلا السُّفرة فهو قيّم البيت وما كان
اسمه مؤنثًا كالقِدر والقُفّة والمائدة
والمِسرجة والقصعة فهي الزوجة
وما كان معمولًا من النحاس والرصاص
كالطست والطاسة والإبريق فهو
خدم وغلمان

لئے عام ہو جیسے چراغ اور چولھا بجز دستر خوان
کے تو وہ گھر کا سردار ہے اور جس کے نام میں
تانیث ہے جیسے ہانڈی اور ٹوکری اور ڈیوٹ
کٹوری اور دستر خوان تو وہ زوجہ یعنی گھر کی
سردار ہے اور جو اشیاء تانبے اور سیسے کی
استعمال ہوتی ہیں جیسے طشت اور طشلہ اور لوٹا
تو اُن کی تعبیر خادموں اور غلاموں سے کیجاتی ہے

المِرآة - هي المرأة فمن رأى أنه
ينظر فيها فإن كانت زوجته حاملًا
ولدت غلامًا يشبه الرجل وإن لم
يكن له زوجة حامل ولا له ولد
عُزل من عمله وسلطانه ويرى في مكانه
غيره وإن رأت هذه الرؤيا امرأة
إن كانت حاملًا ولدت جارية مثلها
في الشبه وإن كانت غير حامل فإن
زوجها يتزوج عليها وترى نظيرتها
في منزلها وإذا رأى الصبي أنه ينظر
فيها فإنه يولد له أخ يكون نظيره
وإن كان الرائي فيها جارية صغيرة

شیشہ۔ اس کی تعبیر عورت سے کیجاتی ہے تو
اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ شیشے میں
دیکھ رہا ہے تو اگر اسکی بیوی حاملہ ہے تو وہ لڑکا جنے
گی جو اس مرد کے مشابہ ہوگا اور اگر بیوی حاملہ
نہ ہوگی اور نہ اس کے لڑکا ہوگا تو پھر اسکی تعبیر
یہ ہے کہ وہ اپنے کام اور اپنے منصب سے
معزول ہو جائیگا اور اپنی جگہ پر دوسرے کو
دیکھے گا۔ اور اگر یہی خواب کسی عورت نے دیکھا
تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ اگر وہ حاملہ ہے تو اپنی صورت
کے مشابہ لڑکی جنے گی۔ اور اگر وہ حاملہ نہ ہوگی تو اسکا
شوہر اس پر دوسری عورت کر لائیگا اور اپنی سوکن
کو وہ اپنے گھر میں دیکھے گی۔ اور اگر یہی خواب

وَلَدَتْ اُمُّهَا جَارِيَةً صَغِيْرَةً — کسی لڑکے نے دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اُسی کے مثل
اسکا بھائی پیدا ہوگا اور اگر دیکھنے والی لڑکی ہوگی تو اسکی ماں کے چھوٹی لڑکی پیدا ہوگی۔

اَلْاِبْرَةُ۔ تَدُلُّ رُؤْيَتُهَا عَلَى امْرَأَةِ — سوئی۔ اس کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر مرد کی
الرَّجُلِ وَطَاعَتُهَا لَهُ ثَقْبُهَا وَاِدْخَالُ — عورت سے کی جاتی ہے اور اسکے سوراخ کی اور
الْخَيْطِ فِيْهَا مَا لَمْ يَخُطْ بِهَا فَاِنْ رَأَى — اسمیں تاگہ پرونے کی تعبیر یہ ہے کہ عورت
اَنَّهُ يَخِيْطُ بِهَا ثِيَابَ النَّاسِ فَاِنَّهُ نَصِيْحَةٌ — اسکی اطاعت کریگی بشرطیکہ اس سے سیا نہ ہو۔
يَنْصَحُ بِهَا النَّاسَ وَقِيْلَ بَلْ هِيَ سَبَبُ — اگر اُسنے یہ دیکھا کہ وہ اس سوئی سے لوگوں کے
مَا يُطْلَبُ مِنْ صَلَاحِ اَمْرِهِ وَشَانِهِ وَ — کپڑے سی رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگوں
مَنْ رَأَى اَنَّهُ يَخِيْطُ بِهَا ثِيَابَهُ اَوْ ثِيَابَ — کو نصیحت کر رہا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ سبب ہے
غَيْرِهِ وَرَأَى اِبْرَةً فِيْهَا خَيْطٌ فَاِنَّهُ — اس بات کا کہ اسکے حالت کی اصلاح کے لئے
يَلْتَئِمُ لَهُ اَمْرُهُ وَيَجْتَمِعُ حَالُهُ وَيَصْلُحُ — مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اور اگر کسی شخص نے یہ دیکھا
شَانُهُ فَاِنْ خَاطَ بِهَا ثِيَابَ زَوْجَتِهِ فَلَا — کہ وہ سوئی سے اپنے یا دوسروں کے کپڑے
خَيْرَ فِيْ ذٰلِكَ وَاِنِ انْكَسَرَتْ اِفْتَقَرَ — سی رہا ہے اور سوئی کو دیکھا کہ اسمیں تاگہ پڑا
حَالُهُ وَشَعِثَ اَمْرُهُ — ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا معاملہ
ٹھیک ہو جائیگا اور حالت مجتمع ہو جائے گی اور درست ہو جائیگی۔ اور اگر اس نے اس
سے اپنی بیوی کے کپڑے سئے تو اسمیں کوئی بھلائی نہیں اور اگر سوئی ٹوٹ جائے تو وہ محتاج
ہو جائیگا اور اسکا حال پراگندہ ہو جائیگا۔

اَلْمُشْطُ۔ فَرَحٌ وَسُرُوْرٌ يَجْتَمِعُ فَمَنْ — کنگھی کی تعبیر خوشی اور مسرت سے کی جاتی ہے
رَأَى اَنَّهُ سَرَّحَ رَاْسَهُ وَلِحْيَتَهُ يَزُوْلُ — تو جس نے دیکھا کہ اُس نے اپنے سر اور داڑھی
عَنْهُ الْغَمُّ وَالْهَمُّ سَرِيْعًا وَقِيْلَ اِنَّ الْمُشْطَ — میں کنگھی کی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس سے
رُؤْيَاهُ تَدُلُّ عَلَى خَيْرٍ كَثِيْرٍ وَهُوَ الْعِلْمُ — غم و رنج جلد دور ہو جائے گا اور یہ بھی کہا

وَعَلَى الَّذِی یَنْتَفِعُ بِہٖ وَبِکَلَامِہٖ وَاَمْرِہٖ جاتا ہے کہ کنگھی کا خواب میں دیکھنا خیر کثیر
کَالحَاکِمِ وَالْمُفْتِی وَالْوَاعِظِ وَالطَّبِیْبِ کی دلیل ہے جو علم ہے و نیز اس بات کی کہ
اس سے لوگ فائدہ اُٹھائیں گے اور اُس کے کلام سے اور حکم سے مستفید ہونگے جیسے حاکم
یا مفتی یا واعظ یا طبیب۔

اَلْمِقْرَاضُ۔ یَدُلُّ عَلَى انْضِمَامِ شَخْصٍ قینچی۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے
اِلٰی شَخْصٍ فَمَنْ رَاٰی اَنَّ بِیَدِہٖ مِقْرَاضًا شخص سے ملیگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکے ہاتھ
نَزَلَ عَلَیْہِ مِنَ السَّمَاءِ فَاِنَّہٗ یَدُلُّ عَلَى میں قینچی ہے جو آسمان سے اُتری ہے تو یہ اسکی
انْقِرَاضِ عُمُرِہٖ فَاِنْ جَزَّ بِہٖ شَعْرًا اَوْ عمر ختم ہونیکی دلیل ہے اور اگر اُسنے اس سے بال یا اُون کاٹے
صُوْفًا فَاِنَّہٗ یَجْمَعُ مَالًا کَثِیْرًا تو اسکی دلیل یہ ہے کہ وہ بہت مال جمع کرے گا۔

اَلزُّجَاجُ۔ رُؤْیَاہُ تَدُلُّ عَلَى اَمْتِعَۃِ کانچ۔ اس کا خواب میں دیکھنا گھر کے سامان
الْبُیُوْتِ مِثْلَ الْقَوَارِیْرِ الْمَدْھُوْنَۃِ کی دلیل ہے جیسے مرتبان اور کرسیاں اور
وَالْکَرَاسِیِّ وَرُبَمَا یَکُوْنُ ذٰلِکَ اِمَاءً اکثر اس سے لونڈی غلام مراد ہوتے ہیں۔
وَعَبِیْدًا

حکایت

حِکَایَۃٌ۔ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى الْاِمَامِ مُحَمَّدِ ایک شخص حضرت امام محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں
بْنِ سِیْرِیْنَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فَقَالَ یَا حاضر ہوا اور عرض کیا جناب میں نے خواب دیکھا
مَوْلَایَ اِنِّی رَاَیْتُ کَاَنَّ فِی یَدِی قَدَحًا ہے کہ گویا میرے ہاتھ میں کانچ کا ایک پیالہ ہے
مِنْ زُجَاجٍ فِیْہِ مَاءٌ وَاِذَا بِالْقَدَحِ وَقَعَ جس میں پانی بھرا ہوا ہے کہ یکایک پیالہ
مِنْ یَدِی اَوْ قَالَ فَانْکَسَرَ وَھُوَ فِی یَدِی میرے ہاتھ سے گر گیا یا یہ کہ ٹوٹ گیا اور وہ
مُعَلَّقٌ فِی الْھَوَاءِ بِالْقُدْرَۃِ فَقَالَ لَہُ میرے ہاتھ میں قدرتِ خدا سے معلق ٹھیرا ہوا
الْاِمَامُ اَلَکَ زَوْجَۃٌ حَامِلٌ قَالَ نَعَمْ ہے تو امام نے اس سے دریافت کیا کہ کیا
قَالَ یَدُلُّ عَلٰی اَنَّھَا تَمُوْتُ عِنْدَ الْوِلَادَۃِ تیری بیوی حاملہ ہے اُس نے کہا ہاں تو فرمایا

وَيَعِيشُ الْوَلَدُ بِإِذْنِ اللهِ تَعَالَى فَكَانَ — یہ خواب اس بات کی دلیل ہے کہ وہ عنقریب
الْأَمْرُ كَمَا عَبَّرَهُ الْإِمَامُ رَحِمَهُ اللهُ — ولادت کے وقت مرجائیگی اور لڑکا اللہ کے
حکم سے زندہ رہے گا چنانچہ جس طرح امام نے تعبیر دی تھی اسی طرح واقع ہوا۔

اَلْبَابُ الْخَامِسُ عَشَرَ — پندرہواں باب

فِي تَأْوِيلِ رُؤْيَا السِّلَاحِ وَأَنْوَاعِهِ — ہتھیار اور اسکے اقسام کو خواب میں دیکھنے کا بیان
اَلسِّلَاحُ ۔ كُلُّهُ فِي التَّأْوِيلِ عِزٌّ وَ — ہتھیار ۔ ہر قسم کے ہتھیار کی تعبیر عزت و دبدبہ
سُلْطَانٌ وَشَرَفٌ يَنَالُهُ صَاحِبُهُ عَلَى — بزرگی ہے کہ اسکو دیکھنے والا اپنی جودت وشہرت
قَدْرِ مَبْلَغِهِ فِي الْجَوْدَةِ وَالْاِشْتِهَارِ فَمَهْمَا — کیمطابق حاصل کریگا اور جو کچھ اسمیں اصلاح واقع
حَدَثَ فِيهِ مِنْ إِصْلَاحٍ فَهُوَ سُلْطَانٌ — ہو تو وہ اسکی شوکت ہے جو وہ حاصل کریگا۔ اگر
يَنَالُهُ وَمَنْ رَأَى أَنَّ سِلَاحَهُ قَدِ انْتُزِعَ — کسی نے یہ دیکھا کہ اسکا ہتھیار اس سے چھین
مِنْهُ أَوْ قُهِرَ عَلَيْهِ أَوْ رُمِيَ بِهِ أَوْ وَهَبَهُ — لیا گیا یا اس پر زبردستی کی گئی یا اسکو پھینک
أَوْ بَاعَهُ أَوْ سُرِقَ مِنْهُ أَوِ انْكَسَرَ أَوْ ضَيَّعَهُ — دیا یا اسکو کسی کو دیدیا یا چرالیا گیا یا ٹوٹ گیا
أَوْ أَعَارَهُ فَإِنَّ ذٰلِكَ نُقْصَانٌ فِي سُلْطَانِهِ — یا اسکو ضائع کردیا یا کسی کو استعمال کیلئے دیدیا۔ یہ
سب اس کی شان وشوکت میں نقصان کی دلیل ہے۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّ مَعَهُ سَيْفًا أَوْ قَوْسًا — اور جس نے یہ دیکھا کہ اس کے پاس
أَوْ رُمْحًا أَوْ عُودًا أَوْ يُقَاتِلُ بِهِ أَحَدًا — تلوار یا کمان یا نیزہ یا لکڑی ہے اور وہ اسکو
فَإِنَّ ذٰلِكَ عِزٌّ أَوْ سُلْطَانٌ يَنَالُهُ فَإِنْ — لیکر کسی سے لڑ رہا ہے تو یہ عزت وشان
قَاتَلَ بِهِ غَيْرَهُ فَإِنَّ ذٰلِكَ مُنَازَعَةُ — ہے جو وہ حاصل کریگا اور اگر اس سے کسی
أَقْوَامٍ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ ضَرَبَ إِنْسَانًا — نے ان چیزوں کے ساتھ جنگ کی تو یہ قومی
بِسَيْفٍ فَإِنَّهُ يَبْسُطُ لِسَانَهُ عَلَيْهِ وَإِنْ — جنگ کی دلیل ہے اور اگر کسی نے یہ دیکھا

رِمَاحُهُ بِسَهْمٍ فَهُوَ كَلَامٌ نَافِذٌ فِي رَسَائِلَ کہ اُس نے کسی انسان کو تلوار سے مارا تو اسکی وَكُتُبٍ فَإِنْ طَعَنَهُ بِرُمْحٍ فَإِنَّهُ يَنَالُ تعبیر یہ ہے کہ اسکی زبان اس شخص پر دراز ہوگی الْمَطْعُونُ خَيْرًا بِإِدْخَالِ نُصْرَةٍ عَلَيْهِ اور اگر اس نے کسی کو تیر سے مارا تو یہ کتب و رسائل میں لکھا ہوا کلام ہے جو اثر کرنیوالا ہے۔ اگر کسی نے اسکو نیزہ سے زخمی کیا تو زخم کھانے والا بھلائی پائیگا کہ اس کو مدد حاصل ہوگی۔

اَلْعَمُودُ۔ اَلضَّرْبُ بِهِ وَ بِالْقَضِيْبِ وَ گرز۔ اس سے مارنا یا لکڑی وغیرہ سے جو غَيْرِهِ مِمَّا يَلْتَوِي كَلَامٌ يُعَيِّرُ الْمَضْرُوْبَ مڑی ہوئی ہوں اس کی تعبیر یہ ہے کہ جسے بِمُصِيْبَةٍ تُؤْمِلُهُ وَكَذٰلِكَ إِذَا رَأَى أَنَّهُ مار لگی ہے اُسے ایسی مصیبت پہنچے گی جس جَرَحَ جِرَاحَةً فَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَى قَلْبِهِ سے اس کو دکھ پہنچے گا۔ اور اسی طرح اگر کسی مَضَرَّةٌ مِّنَ الْجَارِحِ وَقَدْحٌ فِي عِرْضِهِ نے یہ دیکھا کہ اُس کو زخم لگایا گیا تو یہ اس عَلَى قَدْرِ مَا بَلَغَتِ الْجِرَاحَةُ مِنْهُ وَ بات کی دلیل ہے کہ اسکے دل پر زخم پہنچانے مَنْ رَأَى أَنَّهُ قَطَعَ رَأْسًا أَوْ لَحْمًا أَوْ والے شخص سے نقصان اور اسکی عزت میں عیب يَدًا أَوْ رِجْلًا أَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ مِنَ الْأَعْضَاءِ اسیقدر پہنچیگا جسقدر کہ زخم لگا ہوگا۔ اور اگر کسی وَأَبَانَهُ عَنْهُ فَإِنَّهُ كَلَامٌ يَقَعُ بَيْنَ نے یہ دیکھا کہ اسنے سر کاٹا یا گوشت کاٹا یا ہاتھ الْقَاطِعِ وَبَيْنَ مَنْ يُّنْسَبُ إِلَيْهِ ذٰلِكَ پیر یا کسی اور عضو کو کاٹا اور اس عضو کو جسم سے الْعُضْوُ۔ جُدا کر دیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کلام ہے جو کاٹنے والے اور اس کے درمیان واقع ہوگا جس کی طرف یہ عضو منسوب ہے۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ قَدْ أُعْطِيَ سَيْفًا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکو ننگی تلوار مَسْلُوْلًا فَرَفَعَهُ إِلَى رَأْسِهِ وَلَمْ يُرِدْ بِهِ دی گئی کہ اس نے اس کو سر تک اُٹھایا ضَرْبَ أَحَدٍ فَإِنَّهُ يُصِيْبُ سُلْطَانًا عَظِيْمًا لیکن کسی کو مارنیکا ارادہ نہیں کیا تو وہ بڑی مشہور مَشْهُوْرًا أَوْ صَبِيَّةً حَسَنَةً وَقَالَ الْكِرْمَانِيُّ شان و شوکت پائیگا یا حسین لڑکی پائیگا۔

وَحْدَهُ فِي تَأْوِيلِ رُؤْيَا السَّيْفِ عَلَى
هٰذِهِ الصِّفَةِ أَنَّهُ وَلَدٌ يَخْرُجُ أَوْ أَخٌ
أَوْ رَأَى أَنَّهُ أُعْطِيَ سَيْفًا فِي يَدِهِ وَرَأَى
أَنَّهُ انْكَسَرَ فِي غِمْدِهِ مَاتَ الْوَلَدُ فِي
بَطْنِ أُمِّهِ فَإِنِ انْكَسَرَ الْغِمْدُ وَسَلِمَ
السَّيْفُ سَلِمَ الْوَلَدُ وَتَمُوتُ الْأُمُّ فَإِنْ
رَأَى أَنَّ قَائِمَ السَّيْفِ انْكَسَرَ مَاتَ أَبُوهُ
أَوْ عَمُّهُ أَوْ مِثْلُ أَحَدِهِمَا فِي الْقَدْرِ
وَكَذٰلِكَ كُلُّ مَا حَدَثَ فِي قَائِمِ السَّيْفِ
مِنْ صَلَاحٍ أَوْ فَسَادٍ فَهُوَ فِيمَنْ ذَكَرْتُهُ

اور صرف کرمانی کا یہ خیال ہے کہ اس طرح
خواب میں تلوار کو دیکھنا۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ
اسکے لڑکا یا بھائی پیدا ہوگا۔ یا اگر کسی نے یہ دیکھا
کہ اسکے ہاتھ میں تلوار دی گئی اور یہ دیکھا کہ تلوار
اسکے میان میں ٹوٹ گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ
بچہ ماں کے پیٹ میں مرجائیگا۔ اور اگر میان
ٹوٹ گئی اور تلوار سلامت رہ گئی تو اسکی تعبیر
یہ ہے کہ بچہ سلامت رہیگا اور ماں مرجائے گی
اگر کسی نے یہ دیکھا کہ تلوار کا قبضہ ٹوٹ گیا
تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکا باپ یا چچا یا انہی
کے مرتبہ کا کوئی شخص مرجائیگا اور ہر وہ چیز جو تلوار کے قبضہ میں اچھائی یا بُرائی کی ظاہر ہوگی
وہ اسی میں واقع ہوگی جسکا میں نے ذکر کیا۔

وَإِنْ رَأَى أَنَّ نَصْلَ سَيْفِهِ انْكَسَرَ
أَوْ سَقَطَ مَاتَتْ أُمُّهُ أَوْ جَدَّتُهُ أَوْ
خَالَتُهُ أَوْ مَنْ فِي دَرَجَتِهِنَّ عِنْدَهُ
مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ جَعْفَرُ الصَّادِقُ رَضِيَ
اللهُ عَنْهُ مَنْ رَأَى بِيَدِهِ سَيْفًا مَسْلُولًا
بَسَطَ لِسَانَهُ عَلَى النَّاسِ فَإِنْ ضَرَبَ بِهِ
وَسَالَ الدَّمُ وَلَمْ يَتَلَطَّخْ بِهِ الضَّارِبُ
وَلَا الْمَضْرُوبُ فَإِنَّهُ يَبْسُطُ لِسَانَهُ
عَلَى النَّاسِ فَإِنْ ضَرَبَ وَسَالَ مِنْهُ الدَّمُ

اور جس نے دیکھا کہ اسکی تلوار کی باڑھ ٹوٹ
گئی تو اس کی ماں یا دادی یا خالہ مرجائیگی یا وہ
عورت مرجائیگی جس کا درجہ اسکے پاس انہی کے
مثل ہوگا۔ اور جعفر صادق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
کہ جس نے یہ دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں ننگی تلوار
ہے تو وہ اپنی زبان لوگوں پر دراز کریگا اور
اگر اُسنے اس سے مارا اور خون بہنے لگا اور خون
نہ مارنے والے کو لگا اور نہ اس کے جس کو مار
لگی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگوں پر اپنی

يَأْثَمُ بِهِ أَوْ يُؤْجِرُهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ أَجْرًا زبان دراز کرے گا۔ اور اگر اُس کو مارا اور اس
عَظِيْمًا بِقَدْرِ مَا سَالَ مِنْهُ مِنَ الدَّمِ إِنَّ سے خون بہا تو اس کی وجہ سے وہ گناہگار ہوگا
الدَّمَ إِثْمٌ إِذَا سَالَ وَلَمْ يَتَلَطَّخْ بِهِ یا اس کو اللہ تعالیٰ اجرِ عظیم عطا فرمائے گا جسقدر
فَإِنْ رَأَى أَنَّ الدِّمَاءَ سَالَتْ مِنَ الْمَضْرُوْبِ کہ اس سے خون بہا۔ کیونکہ خون اگر بہا اور
وَلَطَخَتِ الضَّارِبَ فَإِنَّ الْمَضْرُوْبَ کسی کے جسم سے نہ لگا تو وہ گناہ ہے اور اگر
يَبْسُطُ لِسَانَهُ عَلَى الضَّارِبِ أَوْ يُصِيْبُ اس نے یہ دیکھا کہ خون بہنے لگا اور جس کو
الضَّارِبُ مِنْهُ مَالًا حَرَامًا چوٹ لگی ہے اُس سے بہہ کر مارنے والے کے
جسم کو لگ گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ جس کے چوٹ لگی ہے وہ مارنے والے پر زبان درازی
کرے گا۔ یا مارنے والے کو اس سے حرام مال ملے گا۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ مُتَقَلِّدٌ بِحَمَائِلِ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ تلوار کا پرتلہ پہنے
سَيْفٍ فَإِنَّهُ يُصِيْبُ وَلَايَةً بِقَدْرِ مَا ہوئے ہے تو جسقدر تلوار زمین پر پرتلہ کی درازی
اسْتَقَلَّ السَّيْفُ مِنَ الْأَرْضِ لِطُوْلِ کی وجہ سے جھکی ہوگی اُسی قدر حکومت وہ پائیگا
حَمَائِلِهِ وَيَضْعُفُ عَنْ حَمْلِ تِلْكَ الْوِلَايَةِ کہ وہ اس حکومت کے بار کو اُٹھا نہ سکے گا
أَوْ يَصْغُرُ عَنْهَا وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ قَصِيْرٌ عَلَيْهِ یا اس سے کم ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ
لِقِصَرِ حَمَائِلِهِ فَإِنَّهُ يَرْتَفِعُ عَنْ تِلْكَ پرتلہ چھوٹا ہونے کی وجہ سے تلوار اس پر چھوٹی
الْوِلَايَةِ وَلَا يَرْضَاهَا وَمَنْ رَأَى أَنَّ ہوئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس حکومت
حَمَائِلَهُ قُطِعَتْ ذَهَبَتْ وِلَايَتُهُ وَمَنْ سے اُٹھایا جائے گا اور وہ اس حکومت پر
رَأَى أَنَّ بِسَيْفِهِ صَدَأً لَمْ يَكُنْ لِكَلَامِهِ راضی نہ ہوگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس کا
بَهَاءٌ وَلَا قَبُوْلٌ هٰذَا عَلٰى قَوْلِ مَنْ أَوَّلَهُ پرتلہ کٹ گیا تو اس کی حکومت چلی جائیگی
بِالْكَلَامِ وَأَمَّا مَنْ أَوَّلَهُ بِالْوَلَدِ فَإِنَّ اور اگر کسی لے یہ دیکھا کہ اس کی تلوار میں
الْوَلَدَ يَكُوْنُ قَلِيْلَ الْجَوْهَرِ لَا نَفْعَ لَهُ زنگ لگا ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ

وَمَنْ اَوَّلَهُ بِالْوِلَايَةِ كَانَتِ الْوِلَايَةُ اس کے کلام کی کوئی قیمت نہ ہوگی اور نہ قبولیت
قَلِيْلَةَ النَّفْعِ وَاِذَا ذَهَبَ حَدُّ السَّيْفِ ہوگی۔ یہ تعبیر ان کے قول پر ہے جو تلوار کی
اَوْ كَلَّ عَنِ الْقَطْعِ لَمْ يُنْسَبْ اِلَيْهِ نَفْعٌ تعبیر کلام سے کرتے ہیں۔ لیکن جس نے اس
وَلَا تَاْثِيْرٌ کی تعبیر لڑکے سے کی ہے تو اس کی تعبیر یہ
ہوگی کہ لڑکا کم اصل ہوگا جس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا اور جس نے اس کی تعبیر حکومت سے کی
ہے تو وہ حکومت کم فائدہ کی ہوگی۔ اور اگر تلوار کی دھار چلی گئی یا کاٹنے سے کُند ہوگئی تو اسکی
تعبیر یہ ہے کہ کوئی نفع یا اثر اس کی طرف منسوب نہ ہوگا۔

اَلرُّمْحُ - اِنْ كَانَ مَعَ غَيْرِهٖ مِنَ السِّلَاحِ نیزہ - اگر نیزہ کے ساتھ اور ہتھیار بھی ہوں،
فَهُوَ سُلْطَانٌ يُصِيْبُهٗ يَنْفُذُ اَمْرُهٗ فِيْهِ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو شوکت ملیگی
مِنْ بَعْدُ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَ الرُّمْحِ غَيْرُهٗ کہ اسکے حکم اسمیں اسکے بعد بھی جاری رہیں گے
مِنَ السِّلَاحِ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ وَلَدًا اَوْ اَخًا اور نیزہ کے ساتھ اور کوئی ہتھیار نہ ہو تو اسکی تعبیر
اِذَا كَانَ لَهٗ سِنَانٌ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهٗ سِنَانٌ یہ ہے کہ اسکے لڑکا یا بھائی پیدا ہوگا بشرطیکہ
فَاِنَّهٗ يُرْزَقُ بَنَاتٍ اِنْ عُرِفَ ذٰلِكَ الرُّمْحُ اسکے نوک بھی ہو۔ اگر نوک نہ ہو تو اسکی تعبیر یہ
وَمَهْمَا حَدَثَ فِي الرُّمْحِ مِنْ خَيْرٍ وَّ ہے کہ اگر وہ نیزہ معلوم ہے تو اس کے لڑکیاں
شَرٍّ كَانَ فِيْمَنْ يُنْسَبُ اِلَيْهِ ہوں گی اور نیزہ میں جو اچھائی یا برائی ظاہر
ہو تو وہ اسی میں نمودار ہوگی جس کی طرف وہ منسوب ہے۔

حِكَايَةٌ - ذَكَرَ لَنَا اَبُوْ عُمَارَةَ الطَّيَّانُ حکایت۔ ہم سے ابو عمارہ طیانؒ نے بیان
رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّهٗ اَتٰى اِلَى الْاِمَامِ کیا کہ وہ امام محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں
مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے خواب
فَقَالَ لَهٗ اِنِّيْ رَاَيْتُ فِيْ مَنَامِيْ كَاَنَّ فِيْ میں دیکھا ہے کہ گویا میرے ہاتھ میں نیزہ یا
يَدِيْ رُمْحًا اَوْ قَنَاةً فَقَالَ لَهُ الْاِمَامُ هَلْ بھالا ہے تو امام نے فرمایا کہ کیا تو نے اسکے

رَأَيْتَ فِي أَعْلَاهَا سِنًّا فَقَالَ لَا فَقَالَ لَهُ الْإِمَامُ لَوْ رَأَيْتَ فِي أَعْلَاهَا سِنًّا لَكَانَ يُولَدُ لَكَ غُلَامٌ وَلٰكِنْ سَيُولَدُ لَكَ ابْنَةٌ ثُمَّ إِنَّ الْإِمَامَ سَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يُولَدُ لَكَ اثْنَتَا عَشْرَةَ بِنْتًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثْتُ بِهٰذِهِ الرُّؤْيَا أَبَا الْوَلِيدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَضَحِكَ أَبُو الْوَلِيدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَقَالَ أَنَا ابْنُ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ وَلِي إِحْدٰى عَشْرَةَ خَالَةً وَأَبُو عُمَارَةَ الطَّيَّانُ جَدِّي رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَرَحِمَنَا مَعَهُمْ وَالْمُسْلِمِينَ أَجْمَعِينَ

اوپر نوک دیکھی تو کہا کہ نہیں فرمایا کہ اگر تو اسکے اوپر نوک دیکھتا تو تیرے ایک لڑکا پیدا ہوتا لیکن عنقریب تجھ سے ایک لڑکی پیدا ہوگی۔ پھر امام تھوڑی دیر خاموش رہے پھر ارشاد فرمایا کہ تیرے بارہ لڑکیاں پیدا ہوں گی۔ محمد بن یحیٰی کہتے ہیں کہ میں نے یہ خواب ابوالولید رحمہ اللہ کو سنایا تو ابوالولید ہنسنے لگے۔ پھر فرمایا کہ میں ان لڑکیوں میں سے ایک کا لڑکا ہوں اور میری گیارہ خالائیں ہیں۔ اور ابو عمارہ طیانؒ میرے دادا ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ہم سب پر اور تمام مسلمانوں پر رحم کرے۔

اَلْقَوْسُ۔ إِذَا لَمْ يُنْزَعْ مِنْهُ الْوَتَرُ فَهُوَ سُلْطَانٌ يَنَالُهُ أَوْ وَلَدٌ أَوْ أَخٌ فَإِنْ كَانَ الْقَوْسُ بِغِلَافٍ فَإِنَّ زَوْجَتَهُ حُبْلٰى بِغُلَامٍ وَمَنْ رَأٰى أَنَّ قَوْسَهُ تَكَسَّرَ فَإِنَّهُ مُصِيبَةٌ فِي سُلْطَانِهِ أَوْ وَلَدِهِ أَوْ أَخِيهِ وَمَنْ رَأٰى أَنَّهُ يَنْزَعُ قَوْسَهُ وَيَرْمِي بِهِ فَإِنَّهَا نَكْبَةٌ تَنْفُذُ فِي سُلْطَانِهِ بِقَدْرِ مَا رَمٰى وَيَبْلُغُ مِنْهُ وَقِيلَ إِنَّهُ يُسَافِرُ وَيَرْجِعُ سَالِمًا إِذَا لَمْ يَنْقَطِعِ الْوَتَرُ

کمان۔ اگر اس سے تانت نہ اُتاری گئی ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ یا تو اسکو شان وشوکت حاصل ہوگی یا لڑکا ہوگا یا بھائی ہوگا اور اگر کمان غلاف میں رکھی ہوئی دیکھے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی بیوی لڑکے سے حاملہ ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کی کمان ٹوٹ گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس کی شوکت میں یا اس کے لڑکے یا بھائی میں نقصان آئے گا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ اپنی کمان کو کھینچ رہا ہے

فَاِنِ انْقَطَعَ الْوَتَرُ اَقَامَ بِالْمَكَانِ الَّذِيْ اور اس سے تیر مار رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ
يُسَافِرُ فِيْهِ وَرُبَّمَا يَتِمُّ سَفَرُهٗ اس کی شوکت میں خواری اسکے تیر مارنے اور
پہنچنے کے برابر پہنچے گی اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ سفر کریگا اور صحیح وسلامت
واپس آجائیگا بشرطیکہ اسکے تار نہ ٹوٹے ہوں اور اگر تار ٹوٹ گئے تو وہ اسی جگہ رہ جائے گا
جہاں وہ سفر کریگا اور کبھی اسکا سفر پورا بھی ہو جائیگا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَحْذِفُ بُنْدُقًا فَاِنَّهٗ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ مٹی کی گولی مار رہا
يَحْذِفُ اِنْسَانًا وَّهُوَ مَكْرُوْهٌ فِي الدِّيْنِ ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی انسان پر
وَرُبَّمَا كَانَ رَمْيُهٗ بِالسِّهَامِ كَلَامُ حَقٍّ طعن کر رہا ہے جو دین میں برا ہے اور اکثر
وَلِلْبَاطِلِ يَنْفُذُ بِقَدْرِ مَا نَفَذَ السَّهْمُ اوقات اس کا تیروں سے مارنا۔ اسکی تعبیر
وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَنْحَتُ قَوْسًا فَاِنَّ سُلْطَانًا کلام حق ہے اور وہ باطل میں اسیقدر نافذ
اَوْ اَخٌ اَوْ وَلَدٌ اَوْ يَتَزَوَّجُ وَيُرْزَقُ ہو گا جسقدر کہ وہ تیر داخل ہوا اور جس نے
غُلَامًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَنْتَزِعُ قَوْسًا وَّ یہ دیکھا کہ وہ کمان کو چھیل رہا ہے تو اس
هُوَ لَا يُطِيْعُهٗ فَالَّذِيْ يُنْسَبُ اِلَيْهِ کی تعبیر سلطنت یا بھائی یا لڑکے سے کیجاتی
الْقَوْسُ مِنْ سُلْطَانٍ اَوْ اَخٍ اَوْ وَلَدٍ ہے یا وہ شادی کریگا اور اسکے لڑکا پیدا ہوگا
يَعْسُرُ عَلَيْهِ اَمْرُهٗ وَيَلْتَوِيْ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ کمان کو کھینچ رہا ہے
اور وہ کھنچ نہیں رہی ہے تو یہ کمان جس کی طرف منسوب ہو جیسے سلطان یا بھائی یا لڑکا تو
اس پر اسکا معاملہ دشوار ہوگا اور الجھ جائیگا۔ چھری اور تیر و خنجر و بجھو اور لوہے کا ہر آلہ۔ یہ
اَلسِّكِّيْنُ وَالنَّبْلُ وَالْخَنْجَرُ وَالْحَرْبَةُ سب ہتھیاروں میں داخل ہیں اور جو ہتھیار
وَكُلُّ اٰلَةٍ مِّنْ حَدِيْدٍ۔ فَاِنَّهٗ مِنْ جُمْلَةِ کی تعبیر ہوگی اس کی تعبیر ہو گی۔ لیکن اگر وہ
السِّلَاحِ وَيَجْرِيْ تَاْوِيْلُهٗ مَجْرٰى تَاْوِيْلِ مفرد ہو تو وہ بھائی یا لڑکے کی طرف منسوب
السِّلَاحِ وَاَمَّا اِذَا كَانَ مُفْرَدًا فَهُوَ يُنْسَبُ ہو گا جیسے نیزہ اور اسی طرح درانتی اور

اِلٰی اَخٍ اَوْ وَلَدٍ مِثْلُ الرُّمْحِ وَکَذٰلِکَ الْمِنْجَلُ وَالْفَاسُ وَالْقَدُوْمُ وَشِبْہُ ذٰلِکَ فِی التَّاوِیْلِ کَذٰلِکَ مِثْلُہٗ کُلُّہٗ
پھاوڑا اور بسولہ وغیرہ کہ تعبیر میں اس کے مثل کے جیسے ہوں گے۔

اَلدِّرْعُ وَالزَّرْدِیَاتُ وَالْجَوَاشِنُ وَالْبِیْضَۃُ وَالْمِغْفَرُ وَالرَّایَۃُ اَیْضًا۔ حِصْنٌ وَّجُنَّۃٌ وَّوِقَایَۃٌ مِّنَ الْاَعْدَاءِ وَسُلْطَانٌ وَّشِدَّۃٌ اَمْنٌ وَّقُوَّۃٌ فِی الدُّنْیَا وَعُلُوٌّ وَّارْتِفَاعٌ۔
زرہ اور زرد[1] یہ جوشن اور خود اور لوہے کی ٹوپی اور پھریرا وغیرہ۔ ان سب کی تعبیر دشمنوں سے حفاظت اور سپر اور بچاؤ اور غلبہ اور سلطنت اور بہت زیادہ امن اور دنیا میں قوت اور بلندی اعلیٰ درجے سے کی جاتی ہے۔

اَلتُّرْسُ۔ اِذَا کَانَ مَعَہٗ سِلَاحٌ فَاِنَّہٗ وِقَایَۃٌ وَّجُنَّۃٌ وَّاِنْ کَانَ وَحْدَہٗ فَاِنَّہٗ رَجُلٌ اَدِیْبٌ حَافِظٌ لِّاِخْوَانِہٖ وَاقٍ لَّھُمْ مِّنَ الْمَکَارِہِ وَالسُّوْءِ
ڈھال۔ اگر اس کے ساتھ کوئی ہتھیار بھی ہو تو اس کی تعبیر حفاظت و بچاؤ ہے۔ اور اگر صرف ڈھال اکیلی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک صاحبِ لیاقت آدمی ہے جو اپنے بھائیوں کا محافظ ہے اور برائیوں اور ناگوار باتوں سے ان کو بچانیوالا ہے۔

اَلسَّوْطُ۔ وِلَایَۃٌ عَلَی الصَّدَقَاتِ اَوْ عَلٰی مَالٍ قَلِیْلٍ وَّشِبْہِ ذٰلِکَ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ
کوڑا۔ یہ صدقات یا تھوڑے مال کے نگراں ہونے کی دلیل ہے یا اسی کے مثل اور کسی چیز کی ولایت حاصل ہوگی۔ واللہ اعلم

اَلْبَابُ السَّادِسُ عَشَرَ — سولھواں باب

فِیْ تَاوِیْلِ رُؤْیَا الْخَیْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِیْرِ وَاَلْوَانِھَا
گھوڑوں، خچروں، گدھوں اور اُنکے رنگوں کو خواب میں دیکھنے کا بیان

اَلْفَرَسُ۔ فِی التَّاوِیْلِ ھِیَ جَاہُ الرَّجُلِ
گھوڑا۔ اس کی تعبیر مرد کے مرتبہ اور اس کی

---

[1] ایک قسم کی زرہ ہوتی ہے جس کی گرہیں آپس میں گتھی ہوئی ہوتی ہیں۔ ۱۲ مترجم

وَعِزُّهٗ وَسُلْطَانُهٗ وَشَرَفُهٗ فَاِنْ رَاٰى فِيْهَا زِيَادَةً فَهِيَ زِيَادَةٌ فِيْمَا ذَكَرْنَاهُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ رَكِبَهٗ وَهُوَ يَسِيْرُ بِهٖ رُوَيْدًا اَوْ ذَاتُ الْفَرَسِ كَامِلَةٌ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ سُلْطَانًا وَعِزًّا وَشَرَفًا وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰى اَنَّ لَهٗ فَرَسًا اَوِ اتَّخَذَ فَرَسًا وَرَبَطَهَا فَاِنَّهٗ يَنَالُ مَا وَصَفْتُهٗ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِرْتَبِطُوا الْخَيْلَ فَاِنَّ ظُهُوْرَهَا لَكُمْ عِزٌّ وَبُطُوْنَهَا لَكُمْ كَنْزٌ

عزت وشان وشوکت سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے اس میں زیادتی دیکھی تو یہ زیادتی اسی میں ہوگی جس کا ہمنے ذکر کیا ہے اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ اس پر سوار ہوا اور وہ آہستہ آہستہ چل رہا ہے اور گھوڑا پورے طور پر صحیح اور اچھا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شان وشوکت وعزت پائے گا۔ اسی طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے پاس گھوڑا ہے۔ یا اس نے گھوڑا لیا ہے اور اس کو باندھا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ ہمنے جو صفتیں بیان کی ہیں وہ ان کو حاصل کریگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ "گھوڑوں کو باندھو کہ ان کی پیٹھ تمہارے لئے عزت ہے اور اُن کے پیٹ تمہارے لئے خزانے ہیں۔

فَاِنْ رَاٰى فِيْهَا اَيْ فِيْ ذَاتِ الْفَرَسِ نُقْصَانًا اَوْ فِيْ سَرْجِهَا اَوْ فِيْ لِجَامِهَا اَوْ فِيْ رِكَابِهَا اَوْ غَيْرِ ذٰلِكَ فَاِنَّهٗ نُقْصَانٌ فِيْ سُلْطَانِهٖ وَعِزِّهٖ وَشَرَفِهٖ بِقَدْرِ ذٰلِكَ وَاِنْ كَانَ الْفَرَسُ لَهٗ ذَنَبٌ طَوِيْلٌ اَوْ كَبِيْرٌ فَاِنَّهٗ يَكُوْنُ لَهٗ اَتْبَاعٌ بِقَدْرِ ذٰلِكَ الذَّنَبِ وَاِنْ كَانَ مَهْلُوْبًا اَوْ مَقْطُوْعَ الذَّنَبِ فَاِنَّ اَتْبَاعَهٗ قَلِيْلَةٌ وَكُلُّ عُضْوٍ مِنَ الْاَعْضَاءِ هُوَ شُعْبَةٌ مِنْ سُلْطَانِهٖ

اگر کسی نے خاص گھوڑے میں یا اسکی زین یا لگام یا رکاب میں یا اور کسی چیز میں کوئی نقصان دیکھا تو یہ نقصان اسکی شان وشوکت وعزت میں اسی کے مطابق ہوگا اور اگر گھوڑے کی دم لمبی یا بڑی دیکھی تو یہ کے برابر اسکے ماننے والے ہونگے۔ اور اگر گھوڑا بال اکھڑا ہوا یا دم کٹا ہوا ہو تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے ماننے والے کم ہونگے اور گھوڑے کا ہر عضو گویا اسکی شان وشوکت کا ایک حصہ ہے جو اس عضو کے درجہ کے برابر ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ گھوڑا

بِقَدْرِ مَنْزِلَتِهٖ ذٰلِكَ الْعُضْوِ وَمَنْ رَاٰى الْفَرَسَ تُنَازِعُهٗ اَوْ تَجْمَعُ بِهٖ فَاِنَّهٗ يَرْتَكِبُ مَعْصِيَةً وَيُصِيْبُ اَمْرًا هَائِلًا بِقَدْرِ قُوَّةِ الْفَرَسِ فِيْ مَوْضِعٍ يَتَمَتَّعُ فِيْهِ مِثْلَ اَنْ يَكُوْنَ عَلٰى حَائِطٍ اَوْ سَطْحٍ اَوْ صَوْمَعَةٍ اَوْ شِبْهِ ذٰلِكَ فَاِنَّ عِزَّهٗ وَشَرَفَهٗ يَكُوْنُ مُتَمَتِّعًا عِنْدَ النَّاسِ وَعَلَى التَّاوِيْلِ الْاٰخَرِ يَكُوْنُ مَعْصِيَةً وَقَبِيْحَةً شَنِيْعَةً فِيْهَا خَوْفٌ وَهَوْلٌ

اس سے لڑ رہا ہے یا اس سے سرکشی کر رہا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کوئی گناہ کا کام کر رہا ہے اور کوئی خطرناک کام کر رہا ہے جتنا کہ اس گھوڑے کی قوت اس جگہ میں ہے جہاں وہ ہنہنا رہا ہے مثلاً دیوار پر یا چھت پر یا عبادت خانے وغیرہ میں کیونکہ اس کی عزت و شوکت لوگوں کے پاس اس کے ہنہنانے کے برابر ہوگی اور دوسری تعبیر کے مطابق وہ گناہ اور برا کام اور فعلِ شنیع ہے جس میں خوف و ہول ہوگا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّ الْفَرَسَ تَطِيْرُ بِهٖ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَوْ رَاٰى الْفَرَسَ لَهَا جَنَاحَانِ فَاِنَّ ذٰلِكَ شَرَفٌ يَنَالُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرُبَّمَا يُسَافِرُ صَاحِبُهٗ وَاَمَّا اِذَا رَاٰى خَيْلًا تَتَرَاكَضُ فِي الْمَدِيْنَةِ اَوْ بَيْنَ الدُّوْرِ فَاِنَّ ذٰلِكَ سَيْلٌ وَشِدَّةٌ وَاَمْطَارٌ فَاِنْ كَانَتْ بِسُرُوْجٍ فَاِنَّهٗ يَجْتَمِعُ لِفَرَحٍ اَوْ تَرَحٍ

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ گھوڑا اسکو لیکر آسمان و زمین کے درمیان اُڑ رہا ہے یا یہ دیکھا کہ گھوڑے کے دو پر ہیں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا و آخرت میں بزرگی حاصل کریگا اور کبھی یہ بھی تعبیر ہوتی ہے کہ اس کا دیکھنے والا سفر کریگا لیکن اگر کسی نے یہ دیکھا کہ گھوڑے شہر میں یا گھروں میں دوڑ رہے ہیں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ سیلاب و بارش اور سختی ہوگی اور اگر ان پر زینیں ہیں تو یہ خوشی یا کسی صدمے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔

اَلْوَانُ الْخَيْلِ۔ فَاِنْ كَانَ الْفَرَسُ اَبْلَقَ فَاِنَّهٗ يَشْتَهِرُ فِيْ ذٰلِكَ الْاَمْرِ الَّذِيْ يُنْسَبُ

گھوڑے کے رنگ۔ اگر کسی نے خواب میں چتکبرا گھوڑا دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ

إِلَيْهِ وَإِنْ كَانَ أَدْهَمَ فَإِنَّهُ يُصِيْبُ بِذٰلِكَ الْأَمْرِ مَالًا وَسُرُوْرًا وَإِنْ كَانَ كُمَيْتًا فَهُوَ قُوَّةٌ وَصَلَاحٌ فِي الدِّيْنِ وَإِنْ كَانَ أَسْمَرَ أَوْ سَمِيْرًا فَإِنَّهُ يَصِيْرُ فِيْ كَرَاهَةِ أَرْضٍ وَالْأَبْيَضُ مِثْلُ الْأَبْلَقِ وَالْأَحْمَرُ أَحْمَدُ عَاقِبَةً فِيْ جَمِيْعِ الْأَلْوَانِ وَأَجْوَدُ الْخَيْلِ لَمُحَجَّلَةٌ فِيْ جَمِيْعِ مَا ذَكَرْنَاهُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ أَرْدَفَ رَجُلًا عَلَى فَرَسٍ فَإِنَّهُ يَتَوَصَّلُ بِذٰلِكَ الرَّجُلِ إِلَى الْأَمْرِ الَّذِيْ يُنْسَبُ إِلَيْهِ وَالْفَرَسُ الْأُنْثَى اِمْرَأَةٌ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ مَلَكَ فَرَسًا أَوْ رَكِبَهَا وَهُوَ يَمْلِكُهَا فَإِنَّهُ يُصِيْبُ امْرَأَةً شَرِيْفَةً مُبَارَكَةً

جو معاملہ اس کی طرف منسوب ہے اس میں وہ لگا رہے گا۔ اور اگر سیاہ مشکی رنگ کا ہی تو یہ اس معاملے سے مال اور خوشی حاصل کرے گا اور اگر لاکھی رنگ کا گھوڑا ہے تو اس کی تعبیر دین میں قوت وصلاحیت سے دی جاتی ہے اور اگر وہ گندم گوں ہو تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ ناگوار جگہ میں پہنچے گا۔ اور اگر سفید رنگ کا ہو تو اسکی مثل چتکبرے کے ہوگی اور سُرخ رنگ کا گھوڑا تمام رنگوں میں انجام کے لحاظ سے اچھا ہے اور ان تمام میں بہترین گھوڑے وہ ہیں جن کے ہاتھ پیر سفید ہوں اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے کسی آدمی کو گھوڑے پر اپنے پیچھے بٹھا لیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس آدمی کے ذریعہ اس مقصد تک پہنچ جائیگا جس کی طرف وہ منسوب ہے اور گھوڑی کی تعبیر عورت سے ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ گھوڑی کا مالک بنا یا اس پر سوار ہوا اور وہ اُس کا مالک بھی بن گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شریف مبارک عورت پائیگا۔

وَإِنْ كَانَ أَدْهَمَ وَهِيَ أُنْثَى كَانَتْ اِمْرَأَةً غَنِيَّةً وَإِنْ كَانَتْ شَهْبَاءَ كَانَتْ جَمِيْلَةً وَإِنْ كَانَتْ خَضْرَاءَ كَانَتْ ذَاتَ لَهْوٍ وَغِنَاءٍ أَيْضًا الْمُهْرُ وَلَدُهَا وَكُلُّ مَا حَدَثَ بِالْفَرَسِ مِنْ مَوْتٍ وَسَرِقَةٍ

اور اگر گھوڑی سیاہ مشکی رنگ کی ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو مالدار عورت ملیگی اور اگر گھوڑی سفید اور سیاہ رنگ کی ہو کہ اس میں سفیدی غالب ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ عورت خوبصورت ملے گی اور اگر سبز ہے

اَوْ شیعانٍ کَانَ بِزَوْجَتِہٖ وَاَکَلَ لَحْمَہَا توا سکی تعبیر یہ ہے کہ عورت گانے بجانے والی ہوگی
مَالٌ وَّ شَرَفٌ وَیُصِیْبُ اِسْمًا صَالِحًا اور مہرا سکے بچہ کو کہتے ہیں۔ اور ہر وہ حادثہ جو گھوڑے
وَرِزْقًا حَسَنًا وَالْفَرَسُ الْمَجْھُوْلُ الَّذِیْ پر ظاہر ہو جیسے اسکا مرنا یا چوری جانا یا نقصان[1] تو
لَایَمْلِکُہٗ وَلَا یَرْکَبُہٗ اِذَا رَاٰہُ فَاِنَّہٗ یہ اسکی بیوی میں ظاہر ہوگا اور اگر کسی نے یہ دیکھا
رَجُلٌ عَظِیْمُ الْقَدْرِ شَرِیْفٌ کہ گھوڑی کا گوشت کھایا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ
مال اور بزرگی اور نیکنامی اور اچھا رزق پائیگا اور اگر کسی نے خواب میں ایسا گھوڑا دیکھا جس کو وہ جانتا
نہیں اور نہ اسکا مالک بنا نہ اسپر سوار ہوا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ بڑے مرتبہ کا آدمی ہے اور شریف ہے
وَاِنْ رَاٰہُ دَخَلَ مَحَلَّۃً اَوْ دَارَۃً فَاِنَّہٗ اور اگر یہ دیکھا کہ وہ گھوڑا اس کی جگہ یا اس
یَدْخُلُ الْمَوْضِعَ رَجُلٌ عَظِیْمٌ عَزِیْزٌ کے مکان میں آیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس
شَرِیْفٌ خَطِیْرٌ وَاِنْ رَاٰہُ قَدْ خَرَجَ جگہ ایک بڑا شریف آدمی جو صاحب عزت
مِنْ دَارِہٖ اَوْ مَحَلِّہٖ خَرَجَ مِنْھَا مِثْلُ ہوگا داخل ہوگا۔ اور اگر اس طرح دیکھا کہ اس
ذٰلِکَ اِمَّا بِنَقْلَۃٍ اَوْ مَوْتٍ کے گھر سے یا جگہ سے گھوڑا نکلا تو اسی کے مثل
آدمی یا تو وہاں سے منتقل ہو جائے گا یا مر جائے گا۔

اَلْبَرَاذِیْنُ۔ اَلْبِرْذَوْنُ الْوَاحِدُ ھُوَ جَمَلُ ٹٹو (گھٹیا قسم کا گھوڑا) اس گھوڑے کی تعبیر
الرَّجُلِ وَحَظُّہٗ فَاِنْ رَاٰہُ مُطَاوِعًا ذَلُوْلًا آدمی کے نصیبہ اور بخت سے کی جاتی ہے
فَاِنَّ جَدَّہٗ مُطَاوِعٌ لَہٗ وَاِنْ رَاٰہُ بِعَکْسِ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ ٹٹو گھوڑا اس کا مطیع و
ذٰلِکَ فَاِنَّ جَدَّہٗ مُخَالِفٌ لَہٗ وَاِنْ فرمانبردار ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کا
رَکِبَ الْبِرْذَوْنَ وَعَادَتُہٗ رُکُوْبُ الْخَیْلِ نصیبہ اس کے موافق ہے اور اگر کسی نے اس
الْعَرَبِیَّۃِ نَزَلَتْ مَرْتَبَتُہٗ وَنَقَصَ حَظُّہٗ کے خلاف دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکا
وَاِنْ کَانَ عَادَتُہٗ رُکُوْبُ الْبَرَاذِیْنِ عَلٰی نصیبہ اس کے خلاف میں ہے اور اگر کسی نے

[1] عربی میں شیعان لکھا ہے جو بظاہر غلط معلوم ہوتا ہے ممکن ہے نقصان ہو۔

الدَّوَامِ ارْتَفَعَ ذِكْرُهٗ وَعَلَا حَظُّهٗ وَاِنَاثُ الْبَرَاذِيْنَ مِثْلُ اِنَاثِ الْخَيْلِ فِي التَّاْوِيْلِ وَكَذٰلِكَ اَلْوَانُهَا اِلَّا اَنَّهُنَّ نِسَاءٌ اَعْجَمِيَّاتٌ غَيْرُ عَرَبِيَّاتٍ

یہ دیکھا کہ وہ ٹٹو گھوڑے پر سوار ہے اور اس کی عادت عربی گھوڑوں پر سوار ہونے کی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکا مرتبہ کم ہو جائیگا اور خوشی میں نقصان آجائے گا اور اگر اس کی عادت ہمیشہ ٹٹو گھوڑوں کی سواری کی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا ذکر بلند ہوگا اور نصیبہ بلند ہوگا اور ان گھوڑوں کی مادیوں کی تعبیر اسی طرح ہوگی جیسے گھوڑیوں کی اور اسی طرح اُن کے رنگوں کی تعبیر ہوگی الاّ اینکہ وہ عجمی عورتیں ہونگی نہ کہ عربی

اَلْبَغْلُ - هُوَ رَجُلٌ لَا حَسَبَ لَهٗ مِثْلُ الْعَبْدِ وَالرَّاعِيْ وَوَلَدِ الزِّنَا وَهُوَ رَجُلٌ قَوِيٌّ شَدِيْدٌ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ رَكِبَ بَغْلًا وَكَانَ لَهٗ خَصْمٌ عَلٰى هٰذِهِ الصِّفَةِ فَاِنَّهٗ يَقْهَرُهٗ وَيَظْفَرُ بِهٖ اِذَا كَانَ رَجُلًا وَاِنْ كَانَتِ الرُّؤْيَا لِامْرَاَةٍ تَزَوَّجَتْ رَجُلًا عَلٰى هٰذِهِ الصِّفَةِ وَرُبَّمَا كَانَ الْبَغْلُ سَفَرًا وَاِنْ كَانَتْ بَغْلَةً فَهِيَ امْرَاَةٌ عَاقِرٌ اِذَا رَاٰى اَنَّهٗ رَكِبَهَا اَوْ مَلَكَهَا وَهِيَ كَامِلَةُ الْاٰلَاتِ مِنَ السَّرْجِ وَاللِّجَامِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَاَلْوَانُ الْبِغَالِ فِي التَّاْوِيْلِ مِثْلُ اَلْوَانِ الْخَيْلِ كَمَا تَقَدَّمَ وَقِيْلَ تَكُوْنُ الْبَغْلَةُ جَاهَ الرَّجُلِ وَمَنْزِلَتَهٗ وَمَنْصَبَهٗ وَلُحُوْمُ الْبِغَالِ وَجُلُوْدُهَا

خچر۔ اس کی تعبیر ایسے مرد سے کیجاتی ہے جس میں کوئی شرافت نہ ہو جیسے غلام اور چرواہا اور حرامی بچہ لیکن یہ مرد قوی اور سخت ہوگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ خچر پر سوار ہے اور اسکا دشمن ان صفات کا ہوگا تو وہ اس پر کامیابی حاصل کرے گا اور اس کو تابع کرے گا بشرطیکہ یہ خواب کسی مرد نے دیکھا ہو اور جو کسی عورت نے دیکھا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس صفت کے آدمی سے شادی کریگی۔ اور کبھی خچر کی تعبیر سفر سے بھی کی جاتی ہے اور اگر خچرنی ہے تو اس کی تعبیر بانجھ عورت سے دی جاتی ہے جبکہ کسی نے یہ دیکھا ہو کہ وہ خچرنی پر سوار ہے یا یہ کہ اس کا مالک بنا ہے اور اس پر پورا اسباب زین اور لگام وغیرہ موجود ہے

مَالٌ بِحَسَبِ مَا يُنْسَبُ اِلَيْهِ وَاَمَّا لَبَنُ | اور خچروں کے رنگوں کی تعبیر اسی طرح ہوتی ہے
الْبَغْلَةِ فَمَكْرُوْهٌ لِمَنْ شَرِبَهُ وَيَنَالُهُ | جیسے گھوڑوں کی تعبیر پہلے بیان کر دی گئی ہے
خَيْرٌ وَعُسْرٌ بِقَدْرِ مَا شَرِبَ مِنْهُ وَيَكُوْنُ | اور کبھی خچرنی دیکھنے کی تعبیر مرد کے مرتبہ اور
ذٰلِكَ مِنْ جِهَةِ مَا نُسِبَتْ اِلَيْهِ الْبَغْلَةُ | درجے اور اسکے منصب سے کی جاتی ہے اور خچروں
کے گوشت اور انکی کھال کی تعبیر مال سے کیجاتی ہے جس کی طرف وہ منسوب ہے اسکے مطابق۔ خچر کا دودھ دیکھنا
بُرا ہے اس کے لئے جس نے اسکو پیتے دیکھا ہو اور جسقدر کہ اُسنے پیا اسیقدر بھلائی اور مشکل
پائیگا اور یہ اسی بنیاد پر ہوگا جس کی طرف خچرنی کی نسبت ہو۔

اَلْحِمَارُ۔ هُوَ جَدُّ الرَّجُلِ وَسَعْدُهٗ وَ | گدھا۔ اس کی تعبیر انسان کے نصیبہ اور اس
حَظُّهٗ وَخَيْرٌ مِنَ الْبِرْذَوْنِ فَمَنْ رَاٰى | کی سعادتمندی اور اس کے لطف سے کی جاتی
فِىْ ذٰلِكَ مِنْ زِيَادَةٍ اَوْ نَقْصٍ فَهُوَ فِىْ | ہے اور وہ عربی گھوڑے سے بہتر ہے۔ تو جس
جَدِّهٖ وَسَعْدِهٖ وَالْاُنْثٰى مِثْلُ الذَّكَرِ | نے اس میں زیادتی یا نقصان دیکھا تو یہ اس
وَاَفْضَلُ فِىْ جَمِيْعِ الْخَيْرِ وَالْاِقْبَالِ وَ | کے نصیبہ اور سعادتمندی میں ہے اور مادہ
مَنْ رَاٰى اَنَّهٗ رَكِبَ حِمَارًا وَهُوَ مُطَاوِعٌ | نر کے مثل ہے اور بھلائی و اقبال میں افضل
لَهٗ ذَلُوْلٌ فَاِنَّ جَدَّهٗ قَدِ اسْتَيْقَظَ لِلْخَيْرِ | ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ گدھے پر سوار
وَتَحَرَّكَ لِجَمْعِ الْمَالِ وَالرِّزْقِ فَاِنْ كَانَ | ہے اور وہ اس کا مطیع و فرمانبردار ہے تو اس
الْحِمَارُ اَسْوَدَ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مَالًا وَ | کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا نصیبہ بھلائی کے
سُوْدُدًا وَسَائِرُ اَلْوَانِ الْحَمِيْرِ مِثْلُ اَلْوَانِ | لئے جاگ گیا اور مال و رزق کو جمع کرنے کے
الْخَيْلِ عَلٰى مَا تَقَدَّمَ وَلَا فَرْقَ بَيْنَ | لئے حرکت میں آگیا۔ اگر گدھا کالا ہے تو وہ
رُكُوْبِهٖ وَارْتِبَاطِهٖ وَاَخْذِهٖ وَتَمَلُّكِهٖ | مال اور سرداری حاصل کریگا اور گدھے کے
وَحِيَازَتِهٖ وَالْحَمِيْرُ الْمَوْكُوْفَةُ اَفْضَلُ وَ | تمام رنگ گھوڑے کے رنگوں کے مثل ہے
اَكْثَرُ خَيْرًا | جس کی تفصیل اوپر گزر چکی ہے اور اُس کے

سوار ہونے اور باندھنے اور پکڑنے اور مالک بننے اور گھیرے میں لینے میں کوئی فرق نہیں ہے
سب کی تعبیر یکساں ہے اور عیب دار گدھے افضل ہیں اور انمیں بھلائی زیادہ ہے۔

فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ رَكِبَ حِمَارًا يَسِيرُ — اگر کسی نے یہ دیکھاکہ وہ گدھے پر سوار
بِهِ فَسَقَطَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَتَحَوَّلُ عَنْ — ہوا اور وہ اس کو لے جارہا ہے اور اس سے
حَالِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ إِلَى مَا دُونَهُ وَرُبَّمَا — گر گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکی جو حالت
يَمُوتُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَنْزِلُ عَنْ حِمَارِهِ — اس وقت ہے اس سے کمتر ہوجائیگی بلکہ ممکن ہے
مِثْلَ النُّزُولِ الْمُعْتَادِ لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ — کہ مرجائے۔ اور جس نے یہ دیکھاکہ وہ گدھے پر
فَإِنْ أَضْمَرَ أَنَّهُ لَا يَعُودُ إِلَيْهِ لَمْ تَعُدْ — سے اُتر رہا ہے اسی طرح جس طرح سے عام طور
إِلَيْهِ حَالَتُهُ الَّتِي نَزَلَ عَنْهَا فَإِنْ رَأَى — پر اترتے ہیں تو اس کو کچھ نقصان نہ ہوگا اور
أَنَّهُ يَشْتَرِي حِمَارًا وَنَقَدَ الثَّمَنَ دَرَاهِمَ — اگر اس نے دل میں یہ خیال کرلیاکہ اب پھر وہ
وَدَنَانِيرَ وَقَلَّبَهَا بِيَدِهِ فَإِنَّهُ خَيْرٌ أَوْ — اس گدھے کی طرف نہ لوٹے گا تو وہ جس حالت
كَلَامٌ يَتَكَلَّمُ بِهِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ نَقَدَ — میں کہ اُترنے سے پہلے تھا اس حالت کیطرف
الثَّمَنَ وَلَمْ يَرُدَّ الدَّرَاهِمَ وَلَا قَلَّبَهَا — نہ لوٹے گا۔ اگر کسی نے یہ دیکھاکہ وہ گدھا
بِيَدِهِ فَإِنَّهُ يُصِيبُ خَيْرًا وَيُؤَدِّي — خرید رہا ہے اور نقد قیمت اشرفیوں میں یا
شُكْرَهُ لِأَنَّ الثَّمَنَ هُوَ الشُّكْرُ — روپوں میں دیدی اور سکوں کو اپنے ہاتھ میں
لِتِلْكَ النِّعْمَةِ — اُلٹ پلٹ کیا تو یہ بہت اچھا ہے یا اچھا
کلام ہے جس کو وہ بولیگا اور اگر کسی نے یہ دیکھاکہ اُسنے نقد قیمت ادا کی اور روپیہ نہیں لوٹایا اور
نہ اپنے ہاتھ سے الٹ پلٹ کیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بھلائی پائیگا اور اسکا شکر ادا
کریگا اسلئے کہ قیمت دراصل اس نعمت کا شکر ہے۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّ حِمَارَهُ ضَعِيفُ الْعَيْنِ — اور اگر کسی نے یہ دیکھاکہ اسکے گدھے
أَوْ أَعْوَرُ فَإِنَّ ذَلِكَ الْتِبَاسٌ فِي أَمْرِهِ — کی آنکھ کمزور ہے یا وہ کانا ہے تو اس کی تعبیر

مَعِيشَتِهِ وَاِنْ كَانَ فِي الْحِمَارِ عَجْزٌ فَاِنَّ یہ ہے کہ اس کے معاش کا معاملہ شک و
لَهُ اَمْرًا لَا يَهْتَدِيْ اِلَيْهِ وَمَنْ رَاٰى شبہ میں پڑ جائے گا۔ اور اگر گدھے میں کمزوری
اَنَّ حِمَارَهُ تَحَوَّلَ بَغْلًا فَاِنَّ جَدَّهُ وَ ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے پاس
مَعِيشَتَهُ يَتَحَوَّلَانِ اِلٰى رَجُلٍ لَا يَنْتَسِبُ ایک معاملہ ہے جس میں اس کو سیدھا راستہ
لَهُ وَيَكُوْنُ فِي سَفَرٍ وَاِنْ تَحَوَّلَ فَرَسًا نہیں مل رہا ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ
فَاِنَّ مَعِيشَتَهُ مِنْ سُلْطَانٍ اَوْ رَجُلٍ اس کا گدھا خچر بن گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے
شَرِيْفٍ وَاِنْ رَاٰى اَنَّ حِمَارَهُ ضَعُفَ کہ اس کا نصیبہ اور اس کی معاش ایک ایسے
وَعَجَزَ عَنْ حَمْلِ شَيْئٍ اَوْ فِي صُعُوْدِهٖ شخص کی طرف چلے جائیں گے جو اسکی طرف
اَوْ فِي تَخَطِّيْهِ ضَعُفَ جَدُّهُ وَقَلَّ نسبت نہیں رکھتے ہیں اور یہ سفر میں ہوگا اور اگر
سَعْدُهُ فِي الدُّنْيَا وہ گھوڑا بن گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی
معاش کسی بادشاہ یا شریف آدمی کے پاس سے ملیگی۔ اور اگر یہ دیکھا کہ اسکا گدھا کمزور ہوگیا
اور کسی چیز کے اٹھانے سے عاجز ہوگیا یا اسکے چڑھنے اور قدم رکھنے میں کمزوری ہے تو اس کی
تعبیر یہ ہے کہ اسکا نصیبہ کمزور ہوگیا اور دنیا میں اس کی سعادت کم ہوگئی۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ اَكَلَ لَحْمَ حِمَارٍ اور جس نے یہ دیکھا کہ اُس نے گدھے
اَوْ مَلَكَهُ اَوْ ذَبَحَ حِمَارًا لِيَاْكُلَهُ کا گوشت کھایا یا گوشت اس کی ملکیت میں
اَصَابَ مَالًا خَبِيْثًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ آیا یا اس نے کھانے کے لئے گدھا ذبح کیا
شَرِبَ لَبَنَ اَتَانٍ فَاِنَّهُ يَمْرَضُ مَرَضًا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ خبیث مال
شَدِيْدًا وَقَلَّ اَنْ يَبْرَاَ مِنْ ذٰلِكَ پائے گا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس نے گدھی
الْمَرَضِ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ کا دودھ پیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک
شدید مرض میں مبتلا ہوگا جس میں بچنے کی امید کم ہے۔ واللہ اعلم

اَلْبَابُ السَّابِعُ عَشَرَ — سترہواں باب

فِي تَأْوِيلِ رُؤْيَا الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْمَعْزِ وَلُحُومِهَا وَأَلْوَانِهَا

اونٹ اور گائے بکری اور بھیڑ کو اور ان کے گوشت کو خواب میں دیکھنے اور ان کے رنگوں کا بیان

اَلْإِبِلُ - فِي التَّأْوِيلِ قَدْ يَكُونُ سَفَرًا وَقَدْ يَكُونُ حُزْنًا وَقَدْ يَكُونُ رَجُلًا ضَخْمًا عَرَبِيًّا أَوْ عَجَمِيًّا فَإِنْ كَانَ بُخْتِيًّا فَهُوَ كَمَا ذَكَرْنَا وَالنَّاقَةُ امْرَأَةٌ إِذَا كَانَ الرَّائِي لَهَا عَزَبًا وَإِلَّا فَهِيَ سَفَرٌ أَوْ مُلْكٌ أَوْ أَرْضٌ أَوْ دَارٌ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ رَاكِبٌ جَمَلًا وَهُوَ يَسِيرُ بِهِ فَإِنَّهُ يُسَافِرُ وَإِنْ رَأَى أَنَّهُ تَحَوَّلَ عَلَيْهِ أَصَابَ هَمًّا وَحُزْنًا أَوْ مَرَضًا ثُمَّ يَبْرَأُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يُقَاتِلُ بَعِيرًا أَوْ يُنَازِعُهُ فَإِنَّهُ يُقَاتِلُ رَجُلًا عَدُوًّا وَإِنْ كَانَ الْجَمَلُ بُخْتِيًّا فَهُوَ رَجُلٌ أَعْجَمِيٌّ

اونٹ۔ کی تعبیر کبھی سفر سے کی جاتی ہے اور کبھی رنج سے اور کبھی کسی موٹے آدمی سے جو عربی ہو یا عجمی اور اگر اونٹ سرخ رنگ کا (بختی) ہے تو اس کی تعبیر تو وہی ہے جو ہم نے بیان کی لیکن اگر اونٹنی ہے تو اگر اسکا دیکھنے والا مجرد بے شادی شدہ ہے تو اس کی تعبیر عورت ہے اور اگر مجرد نہیں ہے تو اس کی تعبیر سفر یا ملک یا مکان سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اونٹ پر سوار ہے اور وہ اس کو لیکر چل رہا ہے تو اس کی تعبیر سفر سے ہے اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اونٹ بن گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو رنج و غم یا مرض پہنچے گا اور پھر وہ اچھا ہو جائے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اونٹ سے جنگ کر رہا ہے یا اُس سے جھگڑ رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی دشمن سے لڑ رہا ہے اگر اونٹ سرخ رنگ کا بختی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عجمی آدمی ہے۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّ لَهُ إِبِلًا كَثِيرَةً يَسُوقُهَا أَوْ يَمْلِكُهَا فَإِنَّهُ يَلِي عَلَى قَوْمٍ وِلَايَةً وَمَنْ رَأَى إِبِلًا مَجْهُولَةً دَخَلَتْ

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے پاس بہت سے اونٹ ہیں جن کا وہ مالک بنا ہے یا اُن کو چلا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ

ارضاً او محلّةً او قريةً فانّه يدخلها عدوٌّ وربما كانت سيلاً او وباءً او مرضاً فان كانت الابل صالحةً كانت عاقبة العدوّ او المرض او الوباء الى خيرٍ وصلاحٍ وبركةٍ وان كانت مكروهةً فالامر بضدّ ما ذكرناه

وہ کسی قوم کا حاکم بنے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ نامعلوم اونٹ کسی زمین یا جگہ یا گاؤں میں داخل ہوئے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ کوئی دشمن داخل ہوگا اور کبھی اس کی تعبیر سیلاب یا وبا یا مرض سے بھی کی جاتی ہے۔ اگر اونٹ اچھا ہے تو دشمن یا مرض یا وبا کا انجام بھلائی اور صلاحیت و برکت کی طرف ہوگا اور اگر اونٹ بُرا ہے تو معاملہ مذکورہ بالا امور کی ضد میں ہوگا۔

لحوم الابل - اموال من تنسب اليه وقيل من رأى انّه ياكل شيئاً منها اصابه مرض ومن رأى انّه يحلب ناقةً اصاب مالاً حلالاً من امرأةٍ ومن حلب منها غير اللبن كالدم والقيح كان ذلك المال حراماً ومن رأى انّه شرب لبن ناقةٍ من غير ان يحلبه بنفسه اصاب مالاً من رجلٍ ضخمٍ ذي سلطانٍ وفصيل الناقة ولدها ومن رأى انّ ناقته خرجت عنه او ضاعت او سرقت فانّ زوجته تفارقه

اونٹ کے گوشت - ان کی تعبیر وہ اموال ہیں جن کی طرف وہ منسوب ہیں اور کہا جاتا ہے کہ جس نے یہ دیکھا کہ اس میں سے کچھ کھایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مریض ہوجائے گا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ اونٹنی کا دودھ دوہ رہا ہے تو اس کی نعبیر یہ ہے کہ وہ کسی عورت سے حلال مال حاصل کریگا۔ اور اگر دودھ کے سوا اور چیز دوہے یعنی خون یا پیپ تو اسکی تعبیر حرام مال سے ہوگی اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے اونٹنی کا دودھ پیا لیکن خود نہیں دوہا تھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک موٹے آدمی سے مال پائیگا جو شان وشوکت والا ہوگا اور فصیل الناقہ اسکے بچے کو کہتے ہیں اور جسنے یہ دیکھا کہ اسکی اونٹنی اسکے پاس سے نکل گئی یا ضائع ہوگئی یا چوری ہوگئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی بیوی اس سے جدا ہوجائیگی

اَلثَّوْرُ - رَجُلٌ ضَخْمٌ عَامِلٌ مِّنْ عُمَّالِ بیل - اس کی تعبیر موٹے آدمی سے کی جاتی ہے
السُّلْطَانِ اَوْ رَجُلٌ لَهٗ مَنْفَعَةٌ وَّقُوَّةٌ جو سلطان کے گورنروں میں سے ہوگا یا ایسا آدمی
اِذَا کَانَ لَهٗ قُرُوْنٌ فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ لَهٗ جس کے پاس منفعت اور قوت ہوگی بشرطیکہ اس
قُرُوْنٌ فَهُوَ رَجُلٌ حَقِیْرٌ ذَلِیْلٌ قَصِیْرٌ بیل کے سینگ بھی ہوں اور اگر اس کے سینگ
سُلِبَتْ نِعْمَتُهٗ نہ ہوں تو اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے
جو حقیر ذلیل کوتاہ قد کا ہو جس کی نعمت سلب ہوگئی ہو۔

اَلْبَقَرَةُ - هِیَ السَّنَةُ وَرُبَّمَا کَانَتِ الْمَرْاَةُ گائے - اس کی تعبیر سال یا عورت سے کی
فَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ رَاکِبُ ثَوْرًا اَوْ مَالِکُهٗ جاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ بیل پر
فَاِنَّهٗ یُصِیْبُ عَمَلًا مِّنْ اَعْمَالِ السُّلْطَانِ سوار ہے یا اسکا مالک بنا ہے تو اس کی تعبیر
وَیَنَالُ فِیْهِ خَیْرًا وَّیَتَمَکَّنُ مِنْ عَامِلِ یہ ہے کہ وہ سلطان کے عہدوں میں سے کوئی
السُّلْطَانِ وَیُصِیْبُ مِنْهُ خَیْرًا مِّنْ کَنَفِهٖ عہدہ پائیگا اور اس سے بھلائی پائیگا اور سلطان کے
فَاِنْ دَخَلَ ذٰلِکَ الثَّوْرُ مَنْزِلَهٗ وَاسْتَوْثَقَ کسی عہدہ دار پر قابو پالیگا اور اسکی پناہ میں اس
مِنْهُ فَاِنَّهٗ یُحْرِزُ ذٰلِکَ الْمَالَ الَّذِیْ بہت مال حاصل کریگا اور اگر وہ بیل اسکے گھر میں
یُصِیْبُهٗ وَکَانَ ذٰلِکَ الثَّوْرُ زِیَادَةً فِی داخل ہوگیا اور اس پر اسکو قابو حاصل ہوگیا تو
الْخَیْرِ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ مَلَکَ ثِیْرَانًا فَاِنَّهٗ اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ مال جو وہ پائیگا اسکو محفوظ
یَحْکُمُ عَلٰی مَالٍ وَّیَصِیْرُ تَحْتَ یَدِهٖ رکھ سکے گا اور یہ بیل اسکی بھلائی کی زیادتی کا
باعث ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ بہت سے بیلوں کا مالک بنا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے
کہ وہ مال پر حاکم بنے گا اور مال اسکے ہاتھ کے نیچے ہوگا۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّ ثَوْرًا نَطَحَهٗ فَاِنَّهٗ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ بیل نے اس
یُعْزَلُ عَنْ عَمَلِهٖ وَیَنَالُ مَضَرَّةً بِقَدْرِ کے سینگ مارا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے
تِلْکَ النَّطْحَةِ فَاِنْ کُسِرَ قَرْنُ ثَوْرِهٖ فَاِنَّهٗ کہ وہ کام سے ہٹادیا جائے گا اور جسقدر کہ

يَنَالُ مِنْ عَمَلِهِ مَكْرُوهًا وَيُشْرِفُ عَلَى الْعَزْلِ وَقُرُونُ الثَّوْرِ هِيَ عِزَّةٌ وَمَالُهُ وَصَلَاحُهُ وَاِنْ رَأَتِ الْمَرْأَةُ اَنَّهَا رَكِبَتْ ثَوْرًا تَزَوَّجَتْ زَوْجًا عَلَى هٰذِهِ الْحَالَةِ اِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا زَوْجٌ فَاِنْ كَانَ لَهَا زَوْجٌ ذَلَّ لَهَا وَرَكِبَتْهُ وَلَحْمُ الثَّوْرِ الْعَامِلِ مَالُهُ وَجِلْدُهُ تَرِكَتُهُ

اس سینگ کی مار پڑی ہے اسی کے مطابق اس کو نقصان پہنچے گا اور اگر اس کے بیل کا سینگ ٹوٹ گیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے کام میں ناگوار بات پائیگا اور علیحدگی کے قریب ہو جائیگا اور بیل کے سینگ کی تعبیر اسکی عزت و مال اور صلاحیت سے دیجاتی ہے اور اگر کسی عورت نے دیکھا کہ وہ بیل پر سوار ہوئی ہے تو اگر اس کا شوہر نہیں ہے تو اسی حالت میں اسکی شادی ہو جائیگی اور اگر اسکا شوہر موجود ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ شوہر اسکا مطیع ہو جائیگا اور وہ اس پر سوار ہو جائیگی اور کارکن بیل کا گوشت اس کا مال ہے اور اس کی کھال اسکا ترکہ ہے۔

فَمَنْ رَأَى اَنَّهُ ذَبَحَ ثَوْرًا وَقَسَمَ لَحْمَهُ فَاِنَّهُ يَمُوتُ فَاِنْ كَانَ الثَّوْرُ مِنْ غَيْرِ الْعَوَامِلِ فَاِنَّ الرَّجُلَ فِي ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ يَمُوتُ وَيُقْسَمُ مَالُهُ وَمَنْ رَأَى اَنَّهُ ذَبَحَ ثَوْرًا اَوْ عِجْلًا لَمْ يَبْلُغِ الْعَمَلَ فَاِنَّهُ يَقْهَرُ رَجُلًا وَيَاْكُلُ مِنْ مَالِهِ مِنْ غَيْرِ مَوْتٍ وَلَيْسَ ذٰلِكَ مِثْلَ الَّذِي ذَبَحَ وَلَمْ يَاْكُلْ لَحْمَهُ

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے بیل کو ذبح کیا ہے اور اسکا گوشت تقسیم کر دیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مر جائیگا اور اگر بیل کارکن نہیں ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ آدمی اس جگہ مر جائیگا اور اسکا گوشت تقسیم ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے بیل یا ایسا بچھڑا ذبح کیا جو کام کرنے کی عمر کو نہیں پہنچا تھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک آدمی کو مسخر کرلیگا اور بغیر اسکے مرنے کے اسکا مال کھالیگا اور یہ اس شخص کے مثل نہ ہوگا جسنے ذبح کیا اور اسکا گوشت نہیں کھایا۔

اَلثِّيرَانُ۔ اَلْمَجْهُولَةُ الَّتِي لَا اَرْبَابَ لَهَا اِذَا دَخَلَتْ مَحَلَّةً اَوْ دَارًا فَاِنَّهَا

بہت سے بیل۔ اگر نا معلوم ہیں اور اُن کا کوئی نگراں نہیں ہے اگر وہ کسی جگہ یا مکان میں داخل

أَمْرَاضٌ أَوْ وَبَاءٌ يَقَعُ فِي ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ
سِيَّمَا إِذَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهَا أَوْ كَانَتْ
حُمْرًا أَوْ صُفْرًا

اَلْبَقَرَةُ ۔ هِيَ السَّنَةُ كَمَا تَقَدَّمَ وَرُبَّمَا
تَكُوْنُ امْرَأَةً وَالْبَقَرَةُ السَّوْدَاءُ سَنَةٌ
مُخْصِبَةٌ وَإِذَا اجْتَمَعَ بَقَرَاتٌ سُوْدٌ
كَانَتْ سِنِيْنًا مُخْصِبَةً بِقَدْرِ سِمَنِهَا وَإِنْ
كَانَتْ هُزَالًا فَهِيَ سِنُوْنَ مُجْدِبَةٌ فَمَنْ
رَأَى بَقَرَةً سَمِيْنَةً فَهِيَ سَنَةٌ مُخْصِبَةٌ
إِنْ مَلَكَهَا أَوْ كَانَتْ لِأَهْلِ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ
الَّذِيْ هُوَ فِيْهِ وَلُحُوْمُ الْبَقَرِ أَمْوَالٌ
مِنْ تِلْكَ السِّنِيْنَ وَكَذٰلِكَ جُلُوْدُهَا
وَأَرْوَاثُهَا أَمْوَالٌ يَكْتَسِبُهَا وَكَذٰلِكَ
سُرُجِيْنُ الدَّوَابِّ بِأَسْرِهَا أَمْوَالٌ إِلَّا
أَنَّ حُرْمَتَهَا وَحِلَّهَا بِقَدْرِ رَائِحَتِهِ وَ
كَذٰلِكَ الْعَذِرَةُ وَهِيَ كُلُّ مَا يَخْرُجُ
مِنَ الْبُطُوْنِ إِلَّا أَنْ تَكُوْنَ الْعَذِرَةُ شَيْئًا
كَثِيْرًا الْخَبِيْثُ يَغِيْبُ فِيْهِ فَإِنَّهُ مَالٌ
خَبِيْثٌ لَا خَيْرَ فِيْهِ وَقَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ
وَسَمْنُ الْبَقَرَةِ وَلَبَنُهَا مَالٌ وَخِصْبٌ
وَغِنًى لِمَنْ نَالَهُ وَمَلَكَهُ

ہوں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ امراض یا وبا
پھیلے گی خصوصاً اگر انکے رنگ مختلف ہوں یا
کالے و پیلے ہوں۔

گائے۔ اس کی تعبیر جیساکہ اوپر بیان کر دیا
گیا سال بھی ہے اور عورت بھی اور کالی گائے
کی تعبیر سرسبز سال سے کی جاتی ہے اور اگر
کئی کالی گائیں جمع ہو جائیں تو حسبقدر انکا موٹاپا
ہوگا اسی قدر سال سبز ہونگے اور اگر وہ دبلی ہوں
گی تو وہ خشک سال ہونگے۔ اگر کسی نے موٹی
گائے دیکھی اگر وہ اسکا مالک ہوگیا یا وہ اس
مقام والوں کی ہے جس جگہ میں وہ رہتا ہے
تو اس کی تعبیر سرسبز سال سے ہے اور گائے
کے گوشت کی تعبیر ان سالوں کے مال ہیں اور
اسیطرح ان کی کھالیں اور اُن کا فضلہ وہ مال ہیں
جن کو وہ کمائیگا اور اسی طرح چوپایوں کا گوبر
کل کا کل مال ہیں الا اینکہ اس کی حرمت و
حلت اس کی بُو کے مطابق ہے اور اسی طرح
پلیدی اور وہ ہر اُس چیز کو کہتے ہیں جو پیٹ
میں سے نکلے الا اینکہ پلیدی بہت زیادہ ہو
کہ اس میں غائب ہو جائے کہ وہ خبیث مال
ہے جس میں کوئی بھلائی نہیں اور اس کا ذکر

پہلے آچکا ہے۔ اور گائے کا گھی اور اس کا دودھ مال ہے اور سرسبزی ہے اور تونگری ہے اس کے لئے جو اس کا مالک ہو اور جس کو وہ حاصل ہو جائے۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَحْلِبُ بَقَرَةً وَيَشْرَبُ لَبَنَهَا فَإِنَّهُ يَسْتَغْنِي إِنْ كَانَ فَقِيرًا وَإِنْ كَانَ غَنِيًّا زَادَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا عَتَقَ وَتَزَوَّجَ مَوْلَاتَهُ وَمَنْ رَأَى بَقَرَةً حَامِلًا فَإِنَّهَا سَنَةٌ مَرْجُوَّةٌ بِالْخَيْرِ وَالْخِصْبِ فَيَتَحَقَّقُ ذٰلِكَ

اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ گائے کو دوہ رہا ہے اور اس کا دودھ پی رہا ہے تو اگر فقیر ہے تو غنی ہو جائیگا اور اگر غنی ہے تو مال میں اور زیادتی ہوگی اور اگر غلام ہے تو آزاد ہو جائیگا۔ اور اپنی آزاد کرنیوالی مالکہ سے شادی کرلیگا اور جس نے گائے کو گابھن دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس سال میں بھلائی اور سرسبزی کی اُمید ہے جو یقیناً ہوگی۔

اَلْكَبْشُ۔ رَجُلٌ ضَخْمٌ مَذْكُورٌ مَنْظُورٌ إِلَيْهِ مِنْ بَيْنِ الرِّجَالِ شَرِيفٌ غَنِيٌّ مَنِيعٌ شُجَاعٌ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ أَصَابَ كَبْشًا أَوْ مَلَكَهُ فَإِنَّهُ يُصِيبُ سُلْطَانًا وَمَالًا وَيَقْهَرُ رَجُلًا ضَخْمًا وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ ذَبَحَهُ لِغَيْرِ اللَّحْمِ أَوْ قَتَلَهُ فَإِنَّهُ يَظْفَرُ بِرَجُلٍ عَزِيزٍ مَنِيعٍ

مینڈھا۔ اس کی تعبیر وہی مذکورہ موٹا آدمی ہے جس کی طرف لوگوں کی نظریں اُٹھیں شریف غنی مضبوط بہادر ہو۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے مینڈھا پالیا یا اسکا مالک بن گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شان اور مال پائیگا اور موٹے آدمی کو مسخر کرلیگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے اسکو ذبح کرلیا اور گوشت مقصود نہ تھا یا اسکو قتل کردیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک صاحب عزت مضبوط آدمی پر کامیابی حاصل کرے گا۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ سَلَخَهُ فَإِنَّهُ يَأْخُذُ مَالَهُ وَيُفَرِّقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ وَإِنْ أَكَلَ

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے اس کی کھال کھینچی ہے تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ

مِنْ لَحْمِهٖ فَاِنَّهٗ يَاْكُلُ مَالَهٗ وَمَنْ — وہ اس کا مال لے لیگا اور اس میں اور اس
رَاٰى اَنَّهٗ رَاكِبٌ كَبْشًا يُصَرِّفُهٗ كَيْفَ — آدمی میں جُدائی ہو جائے گی اور اگر اسکا گوشت
يَشَاءُ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مِنْ ذٰلِكَ خَيْرًا — کھایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس آدمی کا مال
وَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ حَمَلَهٗ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَاِنَّهٗ — کھائے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ مینڈھے
يَحْمِلُ مُؤْنَةَ رَجُلٍ فَاِنْ رَكِبَهُ الْكَبْشُ — پر سوار ہے اور اس کو جس طرح چاہتا ہے ادھر
مِنْ غَيْرِ اَنْ يَكُوْنَ هُوَ الَّذِىْ حَمَلَهٗ فَاِنَّهٗ — اُدھر پھیرتا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس
يَرْكَبُهُ الرَّجُلُ وَيَقْهَرُهٗ وَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ — سے بھلائی پائے گا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا
نَكَّسَهٗ فَاِنَّهٗ يَقْهَرُهٗ وَتَذْهَبُ قُوَّتُهٗ وَ — کہ وہ مینڈھے کو اپنی پیٹھ پر اُٹھائے ہوئے
مَنَعَتُهٗ — ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک شخص کا

خرچ برداشت کر رہا ہے اور اگر مینڈھا اس پر سوار ہو گیا اور اُسنے خود اسکو نہیں اُٹھایا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ آدمی اس خواب دیکھنے والے پر سوار ہو جائیگا اور اسکو مجبور کر دیگا اور اگر یہ دیکھا کہ مینڈھے کو اُسنے نیچے گرا دیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا اسپر غالب آجائیگا اور اس کی قوت و شوکت چلی جائے گی۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ مَلَكَ جَمَاعَةً مِّنَ — اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ مینڈھوں کی ایک
الْكِبَاشِ فَاِنَّهٗ يَمْلِكُ اَشْرَافَ النَّاسِ — جماعت کا مالک ہو گیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ
وَعُظَمَاءَهُمْ وَكَذٰلِكَ اِذَا كَانَ يَرْعَاهُمْ — شریف لوگوں پر اور بڑے لوگوں پر قابو پالیگا
وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ ذَبَحَ كَبْشًا لِيُضَحِّىَ بِهٖ — اور اسی طرح اگر یہ دیکھا کہ وہ مینڈھوں کو
اَوْ ذَبَحَ اُضْحِيَّةً غَيْرَ الْكَبْشِ فَاِنَّ ذٰلِكَ — چرا رہا ہے اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ قربانی کے لئے
فِكَاكُ رَقَبَةٍ اَوْ اِسْتِنْقَاذُ اَسِيْرٍ اَوْ شِفَاءٌ — مینڈھا ذبح کر رہا ہے تو اُس کی تعبیر غلام کو
مِّنْ مَّرَضٍ اَوْ قَضَاءُ دَيْنٍ اَوْ غِنًى بَعْدَ — آزاد کرنے یا قیدی کو چھڑانے یا مرض سے
فَقْرٍ — شفا پانے یا قرض کے ادا کرنے یا محتاجی کے

بعد تونگری پانے سے ہے۔

اَلنَّعجَةُ - اِمرَاَةٌ شَرِيفَةٌ كَرِيمَةٌ حَظِيَّةٌ فَاِن رَاٰى اَنَّهٗ اَصَابَ نَعجَةً اَو مَلَكَهَا فَاِنَّهٗ يُصِيبُ اِمرَاَةً كَذٰلِكَ فَاِن رَاٰى اَنَّهٗ ذَبَحَهَا لِيَاكُلَ مِن لَحمِهَا فَاِنَّهٗ يَنَالُ خَيرًا مِنهَا فَاِن ذَبَحَ النَّعجَةَ مِن غَيرِ اَن يُرِيدَ الاَكلَ مِنهَا فَاِنَّهٗ يَنكِحُ اِمرَاَةً وَمَن رَاٰى نَعجَةً خَرَجَت مِن بَيتِهٖ اَو ضَاعَت اَو سُرِقَت فَاِنَّهٗ يَقَعُ لَهٗ فِي زَوجَتِهٖ مَا يَسُوءُهٗ

بکری - اس کی تعبیر شریف اور عمدہ عورت ہے جو صاحب نصیب ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے کوئی بکری پالی یا اس کا مالک بنا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اسی طرح کی عورت پائیگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے اسکا گوشت کھانے کے لئے اسکو ذبح کیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس سے بھلائی پائیگا اور اگر بکری کو ذبح کیا اور اسکو کھانے کی نیت نہ تھی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی عورت سے نکاح کریگا اور جسنے یہ دیکھا کہ بکری اسکے گھر سے نکل گئی یا کھو گئی یا چرالی گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی بیوی کے متعلق وہ امر پیدا ہو جائیگا جو اس کو بُرا معلوم ہوگا۔

شُحُومُ الغَنَمِ - وَلُحُومُهَا وَجُلُودُهَا وَاَلبَانُهَا وَاَصوَافُهَا وَاَروَاثُهَا وَجَمِيعُ ذٰلِكَ فَاِنَّهٗ مَالٌ وَّغَنِيمَةٌ لِمَن نَالَ مِنهَا شَيئًا

بکری کی چربیاں۔ اور ان کا گوشت اور انکی کھالیں اور اُن کے دودھ اور اون اور گوبر سب کے سب اس کے لئے مال وغنیمت ہیں جو اُن کو پالے۔

وَالسَّخلَةُ - وَلَدٌ فَاِن رَاٰى اَنَّهَا وُهِبَت لَهٗ فَيُولَدُ لَهٗ وَلَدٌ وَمَن رَاٰى اَنَّهٗ ذَبَحَ السَّخلَةَ لِغَيرِ اللَّحمِ فَيَمُوتُ لَهٗ وَلَدٌ اَوِ البَعضُ مِن اَهلِهٖ فَاِن رَاٰى اَنَّهٗ يَاكُلُ لَحمَ السَّخلَةِ فَاِنَّهٗ يُصِيبُ مَالًا بِسَبَبٍ

سخلہ - بکری کا بچہ ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکو بکری کا بچہ دیا گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کے بچہ پیدا ہوگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ بکری کا بچہ ذبح کر رہا ہے لیکن گوشت کے لئے نہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے

ذٰلِكَ الْوَلَدِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ کہ اسکا بچہ یا اسکے خاندان میں سے کوئی مرجائیگا
لَحْمَ شَاةٍ مَطْبُوْخَةٍ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ رِزْقًا اگر اسنے یہ دیکھا کہ وہ بکری کے بچہ کا گوشت کھا
وَّخِصْبًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ لَحْمًا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس بچے کے
نِيًّا اَوْ يَضْرِبُ بِهٖ اِنْسَانًا فَاِنَّهٗ يَغْتَابُ سبب سے مال پائیگا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ
اِنْسَانًا وَّيَاْكُلُ مِنْ لَحْمِهٖ اَوْ يَضُرُّهٗ بِلِسَانِهٖ پکی ہوئی بکری کا گوشت کھا رہا ہے تو اسکی تعبیر
یہ ہے کہ وہ اچھا رزق پائیگا اور سرسبزی حاصل کریگا۔ اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ کچا گوشت کھا رہا ہے
یا اس گوشت سے کسی انسان کو مار رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی انسان کی غیبت کر رہا ہے
اور اسکا گوشت کھا رہا ہے یا اسکو اپنی زبان سے نقصان پہنچا رہا ہے۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ لَحْمًا مَشْوِيًّا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ بھنا گوشت کھا رہا
اَصَابَ رِزْقًا فِيْهِ حُزْنٌ وَّتَعَبٌ لِمَا فِيْهِ ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایسا رزق پائے گا
مِنَ الْيَاْسِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ دَخَلَ بَيْتَهٗ جسمیں رنج و کلفت ہوگی حتیٰ کہ ناامیدی تک
شَاةٌ مَسْلُوْخَةٌ اَوْ مُحَلَّلَةٌ فَاِنَّهٗ يَمُوْتُ پہنچ گیا ہوگا اور جسنے یہ دیکھا کہ اسکے گھر میں یا
اِنْسَانٌ فِيْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ فَاِنْ كَانَ اسکے مقام میں کھال اُتری ہوئی بکری آگئی تو
بَعْضُ اَعْضَاءِ الشَّاةِ فَيَمُوْتُ مَنْ يُّنْسَبُ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ کوئی انسان مرجائیگا
اِلَيْهِ الْعُضْوُ وَاِنْ اَكَلَ رِجْلَ الشَّاةِ اور اگر بکری کے بعض اعضار کی کھال اُتری
اَوْ عُضْوَهَا فَيَمُوْتُ بَعْضُ عِتْرَتِهٖ وَاِنْ ہوئی ہو تو اس عضو کی نسبت جس کی طرف ہوگی
كَانَ جَنْبَهَا اَوْ ضِلْعَهَا فَتَمُوْتُ امْرَاَةٌ وہ مرجائے گا۔ اور اگر اس نے بکری کا پیر یا
مِنْ هُنَاكَ كُلُّ هٰذَا اِذَا كَانَ اللَّحْمُ اس کا کوئی عضو کھالیا تو اس کے خاندان میں
طَرِيًّا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَرْعٰى غَنَمًا فَاِنَّهٗ سے کوئی مرجائیگا۔ اور اگر اس کا پہلو یا پسلی
يَلِيْ عَلَى النَّاسِ وَلَايَةً کھالیا تو وہاں ایک عورت مرجائے گی اور یہ سب
جب ہوگا کہ گوشت تازہ ہو اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ بکری چرا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ

لوگوں پر اس کی حکومت قایم ہوگی۔

اَلْعَنْزُ۔ فَاِنَّ الذَّکَرَ مِنْهُ مِثْلُ الْکَبْشِ بھیڑ۔ اگر نر ہو تو مثل مینڈھے کے اسکی تعبیر
فِی الْعِزِّ وَالْحَظِّ وَتَجْرِیْ مَجْرَی الْکَبْشِ عزت ونصیبہ میں ہوگی اور تمام ان باتوں میں جسکا
فِیْ جَمِیْعِ مَا ذَکَرْنَاہُ وَالْعَنْزُ مِثْلُ النَّعْجَةِ ہمنے ذکر کیا ہے مینڈھے کے مثل اسکی تعبیر ہوگی
فِی التَّاوِیْلِ اِلَّا اَنَّ شَرَفَهَا دُوْنَ شَرَفِ اور مادہ کی تعبیر مثل بکری کے ہوگی البتہ اس
النَّعْجَةِ وَقِیْلَ اِنَّ الْعَنْزَ مِثْلُ الْبَقَرِ کی عزت بکری سے کم ہوگی اور یہ بھی کہا جاتا ہے
لٰکِنَّهَا دُوْنَ الْبَقَرَةِ فِی الْخِصْبِ وَالْخَیْرِ کہ بھیڑی مثل گائے کے ہے البتہ سرسبزی و
بھلائی میں وہ گائے سے کم ہے۔

اَلشَّعْرُ۔ مِثْلُ الصُّوْفِ وَکَذٰلِکَ سِخَالُهَا بال۔ مثل اون کے ہیں اور اسی طرح اس کا
وَاَلْبَانُهَا مِثْلُ النَّعْجَةِ لٰکِنْ دُوْنَهَا بچہ مادہ اور اسکا دودھ مثل بکری کے ہے
فِی الشَّرَفِ وَاَمَّا لَحْمُ الْمَعْزِ فَاِنَّهٗ مَرَضٌ لیکن عزت میں اس سے کم ہے لیکن بکرے کا
لِمَنْ اَکَلَهٗ اَوْ شَیْئًا مِّنْهُ گوشت اگر کسی نے خواب میں کھایا یا کچھ تھوڑا کھایا
تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کھانے والا بیمار ہوگا۔

وَالْقَصَّابُ۔ اَلْمَجْهُوْلُ مَلَکُ الْمَوْتِ قصاب۔ اگر نامعلوم ہے تو اس کی تعبیر
فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَشْتَرِیْ مِنْ قَصَّابٍ ملک الموت سے دیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ
شَیْئًا مِّنَ اللَّحْمِ وَاَوْصَلَهٗ اِلٰی مَنْزِلِهٖ دیکھا کہ اُسنے قصاب سے کچھ گوشت خریدا اور اسکو
فَاِنَّهٗ یُصَابُ فِیْمَنْ یُّنْسَبُ اِلَیْهِ ذٰلِکَ اپنے مکان تک پہنچادیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ
الْعُضْوُ فَاِنْ اَعْطَی الثَّمَنَ فَاِنَّهٗ یُوْجَرُ وہ عضو جس کی طرف منسوب ہے اسمیں تکلیف
عَلٰی تِلْکَ الْمُصِیْبَةِ وَاِنْ لَّمْ یُعْطِ الثَّمَنَ پائے گا۔ اگر اس نے اس کی قیمت ادا کردی
فَاِنَّهٗ یَجْزَعُ مِنْ تِلْکَ الْمُصِیْبَةِ وَلَا یُوْجَرُ تو اس مصیبت کا اسکو ثواب ملیگا اور اگر قیمت ادا
عَلَیْهَا نہیں کی تو اس مصیبت میں اس کو رنج ہوگا

اور اس کا کوئی ثواب نہ ملے گا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ تَحَوَّلَ شَاةً فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ خَيْرًا وَجَمِيْعُ اَجْزَاءِ الشَّاةِ الْبَاطِنَةِ مِثْلُ الْكَبِدِ وَالشَّحْمِ وَالطِّحَالِ وَالْقَلْبِ وَالْكُلْيَةِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ فَاِنَّهَا اَمْوَالٌ مَنْقُوْلَةٌ يَسْتَخْرِجُهَا فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ مِنْ تِلْكَ الْاَجْزَاءِ اَوْ مَلَكَهَا مِنْ غَيْرِ اَكْلٍ فَهِيَ اَمْوَالٌ اَيْضًا وَلَا فَرْقَ بَيْنَ الْمَطْبُوْخِ وَالْمَشْوِيِّ وَالْمَقْلِيِّ وَكَذٰلِكَ اَجْزَاءُ كُلِّ حَيَوَانٍ غَيْرِ الشَّاةِ وَاَفْضَلُهَا الْاٰدَمِيُّ وَرَاْسُ الشَّاةِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْحَيَوَانِ يَدُلُّ عَلٰى طُوْلِ عُمْرِ مَنْ اَكَلَهٗ وَيَدُلُّ عَلَى الْمَالِ وَكَثْرَةِ الْخَيْرِ وَاَفْضَلُهَا رَاْسُ الْاٰدَمِيِّ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ بکری بن گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بھلائی پائے گا اور بکری کے تمام اندر کی اشیار جیسے جگر و چربی اور تلی و دل و گردہ وغیرہ سب کی تعبیر اموال منقولہ سے کیجاتی ہے جس کو وہ نکالیگا اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ ان کو کھا رہا ہے یا کھایا تو نہیں لیکن اس کے قبضہ میں ہیں تو ان کی تعبیر بھی مال سے کیجاتی ہے اور کوئی فرق نہیں اس بات میں کہ وہ پکا ہوا ہے یا بھونا ہوا ہے یا توے پر تلا ہوا ہے اور اسی طرح ہر حیوان کا سوائے بکری کے اور سب سے افضل آدمی کے اجزار ہیں۔ اور بکری کا یا کسی حیوان کا سر کھانا طویل العمری کی دلیل ہے و نیز اسکی تعبیر مال اور کثرت سے خیر ہونے کی جاتی ہے اور سب میں افضل آدمی کا سر ہے واللہ اعلم

اَلْبَابُ الثَّامِنَ عَشَرَ — اٹھارہواں باب

فِيْ رُؤْيَةِ الْوُحُوْشِ الْمَاْكُوْلَةِ مِنَ الْحُمُرِ وَالْبَقَرِ وَالْوُعُوْلِ وَالظِّبَاءِ لُحُوْمِهَا وَاَلْبَانِهَا ذِكْرُ الْوُحُوْشِ۔ كُلُّهَا رِجَالٌ لَا دِيْنَ لَهُمْ قَدْ فَارَقُوْا جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ

ان جنگلی جانوروں کو خواب میں دیکھنے کا بیان جنکا گوشت کھایا جاتا ہے جیسے گورخر جنگلی گائے جنگلی بکرے اور ہرن اور انکے گوشت اور دودھ کی تعبیر جملہ جنگلی جانور۔ ان کی تعبیر ان لوگوں سے

وان تكبوا اهواءهم هذا اذا لم يكن قصده منها الصيد فمن رأى انه ركب حمار وحش او ثورا او ابلا او ملكه او تمكن منه او داخله ولم يقصد صيده فانه يداخل رجلا لا دين له ويتمكن منه وان تنازعه فانه ينازع رجلا في تلك الصفة والغالب منهما هو الظاهر لاختلاف جنسهما ونوعهما واما اذا رأى انه اتفق النزاع بين جنس واحد فان الغالب منهما المغلوب لما ذكرناه في قصة عبد الله بن الزبير وعبد الملك بن مروان وان قصد الصيد فهو مال و غنيمة يحوزها ولا فرق بين الذكور والاناث اذا كان قصده الصيد، و اناث الوحوش اذا كان يقصد صيدها نساء ورجال وجوار فمن رأى انه يصيد ظبية فانه يصيب جارية حسناء او يتزوج امرأة جميلة و من رأى انه ذبح ظبيا فانه يفتض جارية عذراء فان كان الذبح من

کی جاتی ہے جن کا دین نہیں، جماعت مسلمین کو انھوں نے چھوڑ دیا اور اپنے خواہشات کی تابعداری کی۔ یہ تعبیر اسوقت ہوگی جبکہ خواب میں ان کے شکار کا قصد نہو۔ جس نے یہ دیکھا کہ وہ جنگلی گدھے یا بیل یا اونٹ پر سوار ہوا یا ان پر قابض ہوا یا ان پر قابو پایا یا ان کو اپنے گھر میں لایا یا ان سے خلط ملط کیا اور شکار کا قصد نہ تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایسے شخص کو داخل ہونے کا موقع دے رہا ہے جس کا کوئی دین نہیں اور اس کو قابو دے رہا ہے۔ اور اگر یہ دیکھا کہ اس سے جھگڑ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس صفت کے آدمی سے وہ جھگڑ رہا ہے اور چونکہ دونوں کے جنس اور نوع میں اختلاف ہے اس لئے خواب میں جو غالب ہوگا وہی تعبیر میں بھی غالب سمجھا جائیگا اور اگر جھگڑا ایک ہی جنس میں واقع ہو تو ان دونوں میں سے جو خواب میں غالب ہوگا وہ تعبیر میں مغلوب سمجھا جائیگا جیسا کہ ہم نے عبداللہ بن زبیر اور عبدالملک کے قصہ میں بیان کیا اور اگر خواب میں ان جانوروں میں سے کسی ایک کے شکار کا قصد کیا ہے تو اسکی تعبیر مال وغنیمت

الْقَفَا اَوْ مِنْ غَيْرِ مَوْضِعِ الذَّبْحِ فَاِنَّهٗ يَاْتِي الرِّجَالَ دُوْنَ النِّسَاءِ — سے کیجائیگی جس کو وہ حاصل کریگا اور شکار کے ارادہ کی صورتیں نر و مادہ کا کوئی فرق نہیں ہے البتہ مادہ وحشی جانور کے شکار کا ارادہ ہوا تو اسکی تعبیر عورت اور مرد اور لونڈیوں سے کیجاتی ہے یعنی اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ ہرنی کو شکار کر رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اسکو حسین لونڈی ملیگی یا یہ کہ وہ خوبصورت عورت سے شادی کریگا اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ ہرنی کو ذبح کر رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ باکرہ لونڈی کی بکارت توڑیگا۔ اگر ذبح کرنا پیٹھ کے پیچھے سے ہو یا ایسی جگہ سے جو ذبح کی جگہ نہیں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس جائیگا۔

بَقَرَةُ الْوَحْشِ۔ اِمْرَاَةٌ جَمِيْلَةٌ اَيْضًا فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ قَتَلَ ظَبْيًا اَوْ بَقَرَةً لِغَيْرِ الصَّيْدِ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مَالًا مِنْ اِمْرَاَةٍ — جنگلی گائے۔ اس کی تعبیر خوبصورت عورت سے کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے ہرنی یا گائے کو قتل کیا اور شکار کا ارادہ نہ تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک عورت سے بہت مال پائیگا۔

اَلْاَرْنَبُ۔ اِمْرَاَةٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ — خرگوش کی تعبیر ایسی عورت سے کیجاتی ہے جو نہ نفع دے نہ نقصان۔

اَوْلَادُ الْوُحُوْشِ الْمَاْكُوْلَةِ۔ اَوْلَادٌ وَرُبَّمَا كَانَتْ غِلْمَانًا لِمَنْ اَصَابَ مِنْهَا شَيْئًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ مَلَكَ الْوُحُوْشَ اَوْ اَصَابَ مِنْهَا شَيْئًا وَهِيَ تُطِيْعُهٗ يُصَرِّفُهَا كَيْفَ يَشَاءُ فَاِنَّهٗ يَلِي وِلَايَةً عَلٰى قَوْمٍ — ان جنگلی جانوروں کی اولاد جنکا گوشت کھایا جاتا ہے۔ انکی تعبیر بچوں سے کیجاتی ہے اور کبھی لڑکوں سے اس کیلئے جو انہیں سے کچھ پائے۔ اور جسنے دیکھا کہ جنگلی جانور اسکے قبضہ میں ہیں یا انہیں سے کچھ پایا ہے اور وہ اسکے مطیع ہیں کہ جس طرح چاہتا ہی انکو پھراتا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک قوم پر حاکم ہوگا۔

جُلُوْدُ الْوُحُوْشِ۔ وَاَلْبَانُهَا وَشُحُوْمُهَا وَجَمِيْعُ اَجْزَائِهَا اَمْوَالٌ مِنْ تُنْسَبُ — جنگلی جانوروں کی کھالیں اور انکے دودھ چربی اور اسکے تمام اجزاء کی تعبیر انکے مال سے

اِلَیۡہِ فِی التَّاوِیۡلِ وَھِیَ غَنِیۡمَۃٌ لِمَنۡ کی جاتی ہے جس کی طرف تعبیر میں منسوب ہوں
اَصَابَ مِنۡھَا شَیۡئًا وَاللّٰہُ سُبۡحَانَہٗ وَ اور وہ اس کے لئے غنیمت ہیں جو اس سے
تَعَالٰی اَعۡلَمُ کچھ پالے ۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

اَلۡبَابُ التَّاسِعُ عَشَرَ — اُنیسواں باب

فِیۡ تَاوِیۡلِ رُؤۡیَۃِ الۡفِیۡلِ وَالسِّبَاعِ الضَّارِیَۃِ وَفُرُوۡعِھَا — ہاتھی اور مارنے والے درندے اور انکی شاخوں کو خواب میں دیکھنے کا بیان

اَلۡفِیۡلُ فِی التَّاوِیۡلِ رَجُلٌ مُسَلَّطٌ عَظِیۡمٌ ہاتھی ۔ اسکی تعبیر ایسے شخص سے دیجاتی ہے
ذُوۡقَھۡرٍ وَھَیۡبَۃٍ وَھُوَ عَجَمِیٌّ فَمَنۡ رَاٰی جو صاحب ہیبت اور بڑا قہار ہو اور عجمی ہو تو
اَنَّہٗ رَاکِبُہٗ اَوۡ مَالِکُہٗ وَحَازِرُہٗ اَوۡ مُتَصَرِّفٌ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ ہاتھی پر سوار ہے یا
فِیۡہِ مِنۡ غَیۡرِ الۡحَرۡبِ فَاِنَّہٗ یُصِیۡبُ سُلۡطَانًا اس کا مالک بنا ہے یا اس کو گھیر رہا ہے یا اس
وَقَھۡرًا اَوۡ غَلَبَۃً اَوۡ یَتَمَکَّنُ مِنۡ سُلۡطَانٍ میں تصرف کر رہا ہے لیکن کھیتی کے کام میں
اَعۡجَمِیٍّ وَمَنۡ رَاٰی اَنَّہٗ یَاکُلُ لَحۡمَ فِیۡلٍ نہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شان وشوکت
فَاِنَّہٗ یُصِیۡبُ مَالًا مِنۡ سُلۡطَانٍ بِقَدۡرِ دبدبہ وغلبہ پائیگا یا یہ عجمی بادشاہ کے پاس
مَا اَکَلَ مِنۡہُ وَکَذٰلِکَ اِذَا اَخَذَ شَیۡئًا رتبہ پائیگا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ ہاتھی کا گوشت
مِنۡ شَعۡرِہٖ اَوۡ جِلۡدِہٖ اَوۡ عَظۡمِہٖ اَوۡ کھا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ جسقدر گوشت اس نے
سَائِرِ اَجۡزَائِہٖ وَاِنۡ رَاٰی اَنَّہٗ رَاکِبُ کھایا ہے اُسی قدر مال بادشاہ سے پائیگا اور اسی
الۡفِیۡلِ فِی الۡحَرۡبِ فَاِنَّ الۡغَلَبَۃَ تَکُوۡنُ طرح اگر اسکی کوئی چیز اسکے بال یا کھال یا ہڈی یا اسکے
عَلٰی اَصۡحَابِ الۡفِیۡلِ کسی جز سے لی تو اسکی تعبیر وہی مال پائیگی ہوگی اور
اگر اسنے خواب میں دیکھا کہ وہ جنگ میں ہاتھی پر سوار ہے تو ہاتھی والوں پر غالب آئیگا ۔

حِکَایَۃٌ ۔ حُکِیَ اَنَّ جَمَاعَۃً مِنۡ جَزِیۡرَۃِ حکایت ۔ کہتے ہیں کہ جزیرہ صقلیہ میں ایک

صَقِلِيَةَ قِيلَ إِنَّ مَلِكَهُمْ عَزَمَ عَلَىٰ قِتَالِ
الْمُسْلِمِينَ وَكَانَ قَدْ جَهَّزَ جَيْشًا
عَظِيمًا فِي الْبَحْرِ فَرَأَىٰ فِي نَوْمِهِ أَنَّهُ رَاكِبٌ
فِيلًا وَطُبُولٌ وَنَقَّارَاتٌ تُضْرَبُ بَيْنَ
يَدَيْهِ فَلَمَّا انْتَبَهَ أَحْضَرَ بَعْضَ أَسَاقِفَتِهِ
وَقَصَّ عَلَيْهِمُ الرُّؤْيَا فَبَشَّرُوهُ بِالنَّصْرِ
وَالظَّفَرِ فِيمَا عَزَمَ عَلَيْهِ فَطَلَبَ مِنْهُمْ
دَلِيلَ ذٰلِكَ التَّاوِيلِ فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ
الْفِيلَ أَعْظَمُ حَيَوَانِ الْبَرِّ وَأَشَدُّهَا
قُوَّةً وَقَهْرًا وَالرَّاكِبُ لَهُ يَتَمَكَّنُ مِنَ
الْقَهْرِ وَالْغَلَبَةِ وَأَمَّا الطُّبُولُ وَالنَّقَّارَاتُ
فَهِيَ فَرَحٌ وَسُرُورٌ وَبِشَارَةٌ وَصِيتٌ
وَاشْتِهَارُ الْمَمْلَكَةِ إِذْ لَا تُضْرَبُ إِلَّا
بَيْنَ يَدَيِ الْمُلُوكِ فِي أَوْقَاتِ السُّرُورِ
فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ مِنْهُمْ أَعْجَبَهُ قَوْلُهُمْ ثُمَّ
صَرَفَهُمْ وَأَمَرَ بِإِحْضَارِ أَحْبَارِ الْيَهُودِ
فَبَشَّرُوهُ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ أَيْضًا ثُمَّ
صَرَفَهُمْ وَاسْتَدْعَىٰ بِطَائِفَةٍ مِنْ عُلَمَاءِ
الْمُسْلِمِينَ فَقَصَّ عَلَيْهِمُ الرُّؤْيَا فَأَشَارَ
إِلَىٰ شَيْخٍ مِنْهُمْ عَالِمٍ فَقَالَ الشَّيْخُ إِنْ
أَعْطَيْتَنِي الْأَمَانَ أَخْبَرْتُكَ بِتَاوِيلِ

جماعت رہتی تھی ان کے بادشاہ نے مسلمانوں
سے جنگ کا ارادہ کیا اور زبردست بحری بیڑہ
تیار کیا پھر اسنے خواب دیکھا کہ وہ ہاتھی پر سوار
ہے اور طبل و نقارے اسکے سامنے بج رہے
ہیں۔ جب وہ نیند سے ہوشیار ہوا تو اپنے بعض
پادریوں کو بُلوایا اور اُن کو خواب سُنایا تو انھوں
نے اس کے ارادہ میں فتح و کامیابی کی بشارت
دی۔ بادشاہ نے اُن سے دلیل طلب کی تو
انھوں نے بتایا کہ ہاتھی جنگلی جانوروں میں سب
سے بڑا جانور ہے اور قوت و جبروت میں سب
سے زیادہ ہے تو جو اس پر سوار ہوگا اس کو
بھی قہر و غلبہ حاصل ہوگا لیکن طبل و نقارے
تو یہ خوشی و مسرت و بشارت اور مملکت کی
آواز بلند ہونیکی دلیل ہے اس لئے کہ طبل
نقارے خوشی کے وقت میں ہی بادشاہوں
کے سامنے بجاتے ہیں۔ بادشاہ نے انسے
جب یہ بات سُنی تو اس کو ان کا کہنا پسند
آیا پھر ان کو رخصت کر دیا اور علماء یہود کو
بُلوایا انھوں نے بھی غلبہ و کامیابی کی بشارت
دی پھر ان کو رخصت کر دیا پھر اُسنے مسلمانوں
کے علماء کی جماعت کو بُلوایا اور انکو بھی خواب

رُؤْيَاكَ فَاَعْطَاهُ الْاَمَانَ وَحَلَفَ لَهٗ وَ
فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ عِنْدَ ذٰلِكَ اَيُّهَا الْمَلِكُ
مَا اَرٰى عَزِيْمَتَكَ هٰذِهٖ وَخُرُوْجَكَ
هٰذَا تَنَالُ بِهٖ خَيْرًا فَلَا تَبْعَثْ هٰذَا
الْجَيْشَ فَاِنَّهٗ لَا يَرْجِعُ وَتَكُوْنُ مَقْهُوْرًا
مَغْلُوْبًا وَتَتَّهِمُنِيْ فِيْ هٰذَا التَّاوِيْلِ
فَقَالَ لَهٗ اَيُّهَا الشَّيْخُ فَمَا دَلِيْلُكَ فِيْ
هٰذَا قَالَ دَلِيْلِيْ فِيْهِ اَخَذْتُهٗ مِنْ
كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ لَهٗ
قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى - اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ - وَتَلَا
السُّوْرَةَ اِلٰى اٰخِرِهَا ثُمَّ قَالَ لَهٗ هٰذَا
دَلِيْلُكَ فِي الْفِيْلِ فَمَا دَلِيْلُكَ فِي النَّقَارَةِ
قَالَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى - فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ
فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيْرٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
غَيْرُ يَسِيْرٍ - فَلَمَّا سَمِعَ الْمَلِكُ كَلَامَ
الشَّيْخِ فَزِعَ مِنْهُ وَخَافَ وَلَمْ يَرُدَّهٗ
ذٰلِكَ وَقَالَ لَهٗ اَيُّهَا الشَّيْخُ لَوْلَا اَنَّكَ
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ لَكُنْتُ صَدَّقْتُ قَوْلَكَ
وَلٰكِنَّكَ اَنْتَ تَكْرَهُ اَنْ نُقَاتِلَ الْمُسْلِمِيْنَ
فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ سَوْفَ تَرٰى ذٰلِكَ اَيُّهَا

سنایا تو انھوں نے اپنے ایک عالم شیخ کیطرف
اشارہ کیا تو شیخ نے فرمایا اگر تو مجھے امان دے تو
میں تیرے اس خواب کی تعبیر بتاؤں اسنے اسکو
امان دی اور قسم کھائی تو اسوقت شیخ نے فرمایا
اے بادشاہ میں تیرے اس ارادے اور نکلنے
میں کوئی بھلائی نہیں پاتا لہذا تو اس لشکر کو نہ بھیج
کیونکہ وہ واپس نہ لوٹے گا اور مغلوب ومقہور
ہو کر آجائیگا اور اس تعبیر کے بیان کرنے میں
مجھ پر الزام نہ لگا کہ میں نے مسلمان ہونے کی
وجہ سے ایسی تعبیر بتائی تو بادشاہ نے کہا شیخ
تمھارے پاس اس کی کیا دلیل ہے تو شیخ نے
جواب دیا میری دلیل اللہ کی کتاب ہے ۔
اس نے پوچھا وہ کیا تو فرمایا کہ اللہ تعالے
نے فرمایا ہے الم تر کیف فعل ربک
باصحاب الفیل اور اس سورۃ کو آخر
تک پڑھا (کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالی
نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا) تو بادشاہ
نے کہا اچھا یہ تو ہاتھی کے متعلق تمھاری
دلیل تھی اب نقاروں کے بارمیں کیا دلیل
ہے تو شیخ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی کا یہ قول
فاذا نقر فی الناقور فذلك یومئذ یوم عسیر

الْمَلِكُ ثُمَّ انْصَرَفَ هُوَ وَجَمَاعَتُهُ ثُمَّ
اِنَّ الْمَلِكَ صَارَ يَتَفَكَّرُ فِيْ قَوْلِ الشَّيْخِ
وَضَعُفَتْ نِيَّتُهُ عَنْ اِرْسَالِ الْعَسْكَرِ
اِلٰى قِتَالِ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ
الْقِسِّيْسِيْنَ وَالْبَطَارِقَةَ وَوُلَاةَ الْاُمُوْرِ
حَضَرُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ عَلٰى ذٰلِكَ وَقَالُوْا
لَهُ اَيُّهَا الْمَلِكُ دَامَ عِزُّكَ وَتَمَّ نَصْرُكَ
اَنْتَ تُصَدِّقُ رَجُلًا مُّسْلِمًا يَكْرَهُنَا وَ
يَكْرَهُ اَنْ نُّقَاتِلَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنْ اَذِنْتَ
لَنَا قَطَعْنَاهُ بِاَسْنَانِ الرِّمَاحِ فَمَنَعَهُمْ عَنْ
ذٰلِكَ وَلَمْ يَاْذَنْ لَهُمْ ثُمَّ اِنَّهُمْ قَامُوْا
عَنْ يَمِيْنِهٖ وَشَدُّوْا هِمَّتَهُ وَرَجَعَ
اِلٰى قَوْلِهِمْ وَاَمَرَ وَلَدَهُ مُقَدَّمًا عَلَى
الْجَيْشِ ثُمَّ اِنَّهُمْ سَارُوْا وَاَقَلَّتْ بِهِمُ
الْمَرَاكِبُ الْمُذَهَّبَةُ وَغَيْرُهَا فِي الْبَحْرِ
فَلَاقَاهُمْ عَسَاكِرُ الْفَقِيْرِ وَاِنْ وَعَدُوا
الْبَحْرَ وَاقْتَتَلُوْا هُمْ وَاِيَّاهُمْ فَبَعْدَ
ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ اَفْنَوْهُمْ عَنْ اٰخِرِهِمْ وَ
اَخَذُوْا جَمِيْعَ مَرَاكِبِهِمْ وَلَمْ يَرْجِعْ
مِنْهُمْ وَلَا شَخْصٌ وَاحِدٌ قَالَ فَلَمَّا
بَلَغَ الْمَلِكَ قَطِيْعَتُهُمْ اَرْسَلَ اِلَى الشَّيْخِ

علی الکافرین غیر یسیر (کہ جس وقت
صور پھونکا جاویگا تو وہ دن کافروں پر بڑا
بھاری ہوگا آسان نہ ہوگا) پس جب بادشاہ
نے یہ سُنا تو گھبرا گیا اور ڈر گیا اور اسکو رد نہیں
کیا اور کہنے لگا کہ اے شیخ اگر تو مسلمان نہ ہوتا
تو میں تیرے کلام کو سچ مانتا لیکن تو یہ بُرا جانتا ہے
کہ ہم مسلمانوں سے لڑیں تو اس سے شیخ نے
فرمایا اے بادشاہ تجھ کو عنقریب معلوم ہو جائیگا
پھر شیخ اسکے پاس سے مع اپنی جماعت کے چلے
گئے۔ بادشاہ شیخ کے کلام پر غور کرنے لگا اور
اسکا یہ ارادہ پست ہو گیا کہ مسلمانوں سے جنگ
کے لئے لشکر بھیجے۔ جب یہ خبر نصرانیوں کے
جرنیلوں انکے پادریوں اور علمار کو ملی تو بادشاہ
کے روبرو آئے اور کہنے لگے اے بادشاہ تیری
عزت ہمیشہ رہے اور فتح و کامیابی تجھے حاصل ہوتی
رہے تو ایک مسلمان شخص کے کلام کی تصدیق کرتا
ہے جو ہمکو بُرا سمجھتا ہے اور اس بات کو بُرا سمجھتا
ہے کہ ہم مسلمانوں سے جنگ کریں اگر ہمکو اجازت
دے تو ہم اس کو نیزوں کی نوک سے ٹکڑے
ٹکڑے کر دیں۔ بادشاہ نے ان کو اس بات
سے منع کر دیا اور انکو اس بات کی اجازت

الْمُعَبِّرِ وَاعْتَذَرَ لَهٗ وَقَالَ لَهٗ لَا تُؤَاخِذْنِیْ وَاَسْلَمَ عَلٰی یَدَیْهِ سِرًّا وَاَحْسَنَ اِلَیْهِ اِحْسَانًا عَظِیْمًا وَاَمَرَهٗ بِمُلَازَمَتِهٖ لَیْلًا وَنَهَارًا وَاَقْرَاَهُ الْقُرْاٰنَ جَمِیْعَهٗ وَشَاعَ خَبَرُهٗ فِیْ اَهْلِ صَقْلِیَّةَ قَالَ الْکِرْمَانِیُّ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ رَاکِبٌ فِیْلًا فِی النَّوْمِ بِالنَّهَارِ فَاِنَّهٗ یُطَلِّقُ زَوْجَتَهٗ

دی۔ پھر وہ اسکے سیدھے جانب کھڑے ہو گئے اور اسکو ہمت بندھائی اور اُنسے انکے کہنے کو مان لیا اور اپنے لڑکے کو فوج کی کمان دیدی پھر وہ روانہ ہوئے اور سنہرے جہازات وغیرہ انکو لیکر دریا میں روانہ ہوئے۔ راستہ میں فیرواں کا لشکر سمندر عبور کرکے آگیا اور اُن سی جنگ کی چنانچہ تین دن کے بعد انکو اسطرح فنا کردیا کہ ایک بھی شخص آخر میں نہ بچ سکا اور تمام جہاز چھین لئے اور انمیں سے ایک شخص بھی بچکر نہ جاسکا۔ جب بادشاہ کو اُن کے کٹنے کا حال معلوم ہوا تو اس شیخ کے پاس جنھوں نے تعبیر دی تھی قاصد بھیجکر انکو بُلوایا اور اُنسے معزرت کی اور کہا مجھ پر ناراض نہ ہوجئے پھر خفیہ انکے ہاتھ پر مسلمان ہوا اور انکے ساتھ احسانات عظیم کئے اور ان کو حکم دیا کہ اسکے پاس رات دن رہیں اور اسکو قرآن مجید پڑھائیں اور یہ خبر اہلِ صقلیہ میں پھیل گئی۔ کرمانی کہتے ہیں کہ اگر کسی نے دن میں خواب دیکھا کہ وہ ہاتھی پر سوار ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی بیوی کو طلاق ہوجائے گی۔

اَلْاَسَدُ۔ عَدُوٌّ مُسَلَّطٌ ذُوْ سُلْطَانٍ وَبَاْسٍ شَدِیْدٍ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یُنَازِعُ اَسَدًا اَوْ یُقَاتِلُهٗ فَاِنَّهٗ یُنَازِعُ عَدُوًّا مُسَلَّطًا وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ رَاکِبٌ اَسَدًا یُصَرِّفُهٗ کَیْفَ شَاءَ فَاِنَّهٗ یُصِیْبُ سُلْطَانًا عَظِیْمًا وَیَقْهَرُ عَدُوًّا مُسَلَّطًا وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ اسْتَقْبَلَ اَسَدًا وَلَمْ یُخَالِطْهُ فَاِنَّهٗ

شیر۔ بڑی قوت والا دشمن ہے جو شان و شوکت والا مسلط دشمن ہے جس نے یہ دیکھا کہ وہ شیر سے جھگڑ رہا ہے یا جنگ کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی مسلط دشمن سے جنگ کر رہا ہے۔ اور اگر یہ دیکھا کہ وہ شیر پر سوار ہے اور جس طرح چاہتا ہے اس کو پھیرتا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بڑی شوکت پائیگا اور مسلط دشمن

يَنَالُ فَزَعًا وَّجَزَعًا مِّنْ سُلْطَانٍ اَوْ رَجُلٍ مُسَلِّطٍ وَّلَا يَضُرُّهٗ کو مجبور کردیگا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ شیر کا استقبال کر رہا ہے لیکن اس سے مخالطت نہیں کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو سلطان سے یا کسی مسلط شخص سے گھبراہٹ و بیقراری حاصل ہوگی لیکن کوئی نقصان نہ ہوگا۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ يُخَالِطُهٗ اَسَدٌ اَوْ يُدَاخِلُهٗ اَوْ دَخَلَ دَارَهٗ اَسَدٌ فَاِنَّ ذٰلِكَ رَجُلٌ عَلٰى مَا وَصَفْتُ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ يَاْكُلُ لَحْمَ اَسَدٍ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مَالًا مِّنْ سُلْطَانٍ اَوْ رَجُلٍ مُسَلَّطٍ وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰی اَنَّهٗ يَاْكُلُ شَيْئًا مِّنْ اَعْضَائِهٖ وَجِلْدُ الْاَسَدِ تَرِكَةُ رَجُلٍ مَّنِيْعٍ مُسَلَّطٍ فَمَنْ تَمَلَّكَهٗ مَلَكَ مِيْرَاثَ رَجُلٍ مَّنِيْعٍ اور جس نے یہ دیکھا کہ شیر اس کے ساتھ خلط ملط کر رہا ہے یا اسکے پاس آجا رہا ہے یا اسکے گھر میں شیر آگیا ہے تو اسکی تعبیر وہی آدمی ہے جس کی صفت بیان کی گئی۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ شیر کا گوشت کھا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ سلطان سے یا مسلط آدمی سے مال پائیگا اور اسی طرح اگر اُس نے یہ دیکھا کہ اسکے اعضاء سے کچھ کھا رہا ہے اور شیر کے کھال کی تعبیر ایک معزز مسلط آدمی کا ترکہ ہے تو جسنے خواب میں شیر کی کھال پائی وہ ایک بڑے آدمی کی میراث پائیگا۔

اَللَّبُوَةُ - مِثْلُ الْاَسَدِ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ يَاْكُلُ لَحْمًا مِّنْ رَاْسِ اللَّبُوَةِ اَوِ الرَّاْسَ كُلَّهٗ اَوْ مَلَكَهٗ اَوْ حَازَهٗ فَاِنَّهٗ مُلْكٌ عَظِيْمٌ وَّمَنْ شَرِبَ لَبَنَ اللَّبُوَةِ اَصَابَ رِزْقًا وَّخَيْرًا وَّظَفَرَ بِعَدُوِّهٖ شیرنی۔ کی تعبیر شیر کے مثل ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ شیرنی کے سر کا گوشت کھا رہا ہے یا پورا سر کھا رہا ہے یا اسکا مالک بنا ہوا ہے یا اسکو اپنے پاس رکھا ہے تو اسکی تعبیر عظیم ملک ہے اور جس نے شیرنی کا دودھ خواب میں پیا وہ رزق اور بھلائی پائیگا اور اپنے دشمن پر کامیاب ہوگا۔

اَلنَّمِرُ - عَدُوٌّ شَدِيْدُ الْعَدَاوَةِ وَالشَّوْكَةِ تیندوا۔ اس کی تعبیر سخت دشمن سے کیجاتی ہے

عَظِیْمُ الْخَطَرِ وَالْاِقْتِدَارِ وَھُوَ اَبْلَغُ مِنَ جس کی دشمنی اور سطوت و شوکت زیادہ ہو انتہائی
الْاَسَدِ فَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ یُنَازِعُہٗ وَیُقَاتِلُہٗ خطرناک ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ تیندوے
فَاِنَّہٗ یُنَازِعُ رَجُلًا کَذٰلِکَ وَمَنْ رَاٰی سے جھگڑ رہا ہے اور جنگ کر رہا ہے تو اسکی
اَنَّہٗ رَاکِبُہٗ نَالَ شَرَفًا وَعِزًّا اَوْسُرُوْرًا تعبیر یہ ہے کہ وہ اس قسم کے آدمی سے جنگ
وَقَھَرَ رَجُلًا کَذٰلِکَ وَلَبَنُ النَّمِرِ حُزْنٌ کر رہا ہے اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ تیندوے
شَدِیْدٌ لِمَنْ شَرِبَ مِنْہُ اَوْ مَلَکَہٗ پر سوار ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عزت
وَلَحْمُہٗ وَجِلْدُہٗ وَجَمِیْعُ اَعْضَائِہٖ بزرگی اور خوشی حاصل کرے گا اور اسی قسم
اَمْوَالٌ یَنَالُھَا مِنْ ذٰلِکَ الْعَدُوِّ کے آدمی پر غلبہ حاصل کریگا اور تیندوے کا
دودھ اگر کسی نے خواب میں پیا یا اس کے قبضہ میں آیا تو اس کو سخت رنج حاصل ہوگا۔ اور
اسکا گوشت اور اسکی کھال اور اسکے تمام اعضاء کی تعبیر مال سے ہے جو اس دشمن سے حاصل
کرے گا۔

اَلْوَبْرُ - یَجْرِیْ فِی التَّاوِیْلِ مَجْرَی النَّمِرِ وبر[لہ]۔ اس کی تعبیر تیندوے کی تعبیر کے مثل ہے
اَلْفَھْدُ - عَدُوٌّ اَحْمَقُ جَاھِلٌ بِاَقْدَارِ چیتا۔ اس کی تعبیر احمق دشمن سے کیجاتی ہے
النَّاسِ وَرُبَمَا کَانَ لِصًّا وَیَجْرِیْ فِی جو لوگوں کے مرتبہ سے ناواقف ہو اور اکثر اوقات اسکی تعبیر
التَّاوِیْلِ مَجْرَی السِّبَاعِ اِلَّا اَنَّ مَنْ چور سے بھی کیجاتی ہے اور اسکی تعبیر درندوں کی تعبیر کے مثل ہے
شَرِبَ مِنْ لَبَنِھَا نَالَ خَیْرًا عَاجِلًا الا اینکہ جسنے اسکا دودھ پیا وہ جلد کوئی بھلائی پائیگا
اَلضَّبُعُ - اِمْرَاَۃٌ سُوْءٌ قَبِیْحَۃٌ وَتَجْرِیْ فِی بجو۔ اس کی تعبیر بری اور قبیح عورت سے
التَّاوِیْلِ کَمَا تَقَدَّمَ اِلَّا اَنَّ مَنْ شَرِبَ کی جاتی ہے اور اس کی تعبیر اس طرح ہوگی کہ
مِنْ لَبَنِہٖ خَانَتْہُ امْرَاَتُہٗ وَغَدَرَتْ بِہٖ جیسی اوپر بیان ہوئی الا اینکہ کہ جسنے خواب
وَاِنْ کَانَ الضَّبُعُ ذَکَرًا فَھُوَ عَدُوٌّ مَخْذُوْلٌ میں اسکا دودھ پیا اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی بیوی

لہ بلی کی شکل کا ایک جانور ہوتا ہے۔ ۱۲ مترجم

مَرْجُومٌ مَلْعُونٌ

خیانت کریگی اور اس سے غداری کریگی اور اگر بجو نر دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ ذلیل ملعون دشمن ہے۔

اَلذِّئْبُ - سُلْطَانٌ ظَلُومٌ اَوْ رَجُلٌ لِصٌّ جَرِيٌّ كَذَّابٌ مُخَالِفٌ وَرُبَّمَا كَانَ خَصْمًا يُخَاصِمُهٗ عَلٰى هٰذِهِ الصِّفَةِ وَيَجْرِيْ فِي التَّاوِيْلِ مَجْرٰى مَاقَدَّمْنَاهُ اِلَّا اَنَّ مَنْ شَرِبَ مِنْ لَبَنِهٖ نَالَ خَيْرًا كَثِيْرًا وَاِنْ كَانَ مَهْمُوْمًا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاِنْ كَانَ فَقِيْرًا اِسْتَغْنٰى

بھیڑیا۔ اسکی تعبیر ظالم دشمن سے کیجاتی ہے یا کسی بہادر جھوٹے مکار چور سے اور کبھی ایسے دشمن سے جو اس سے جھگڑا کرتا ہو اور اس صفت پر ہو اور اسکی تعبیر بھی اسی طرح ہوگی جیسی کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ الا اینکہ جو اسکا دودھ پیئے وہ بہت بھلائی پائیگا اور اگر وہ رنجیدہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکی کشایش فرمادیگا اور اگر فقیر ہوگا تو غنی ہوجائیگا۔

اَلسِّنَّوْرُ - لِصٌّ سَرَّاقٌ فَمَنْ رَاٰى سِنَّوْرًا دَخَلَ دَارَهٗ اَوْ دَارَ غَيْرِهٖ فَيَدْخُلُ هُنَاكَ لِصٌّ فَاِنْ ذَهَبَ بِشَيْءٍ فَاِنَّهٗ يَذْهَبُ مِنَ الدَّارِ شَيْءٌ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ قَتَلَ سِنَّوْرًا اَوْ ذَبَحَهٗ فَاِنَّهٗ يَظْفَرُ بِاللِّصِّ وَمَنْ رَاٰى اَنَّ سِنَّوْرًا يُعَالِجُهٗ اَصَابَ مَرَضًا عَاجِلًا فَاِنْ كَانَ السِّنَّوْرُ هُوَ الْمَغْلُوْبُ فَاِنَّهٗ يَبْرَأُ سَرِيْعًا وَاِنْ عَضَّهُ السِّنَّوْرُ يَطُوْلُ مَرَضُهٗ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَمْرَضُ سَنَةً كَامِلَةً وَالْوَحْشِيُّ اَشَدُّ مِنَ الْاَهْلِيِّ

بلی۔ اس کی تعبیر چور ڈاکو سے کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ بلی اسکے گھر میں یا اور کسی کے گھر میں داخل ہوئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ چور داخل ہوگا اور اگر خواب میں یہ دیکھا کہ بلی کچھ چیز لے گئی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ چور وہاں سے کوئی چیز لیکر جائیگا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسنے بلی کو قتل کیا یا اسکو ذبح کیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ دشمن پر کامیابی حاصل کریگا اور اگر کسی نے دیکھا کہ بلی اس سے لڑ رہی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو بہت جلد مرض گھیریگا اگر بلی مغلوب ہوگئی تھی تو جلد شفا پائیگا اور اگر بلی

نے اسکو کاٹ کھایا تو اسکا مرض بہت دیر تک رہیگا۔ امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ
کامل ایک سال بیمار رہیگا اور جنگلی بلی گھریلو بلی سے زیادہ سخت ہے۔

اِبْنُ عِرْسٍ - يَجْرِىْ فِى التَّاوِيْلِ مَجْرَى السِّنَّوْرِ اِلَّا اَنَّهُ اَضْعَفُ مِنْهُ
نیولا۔ اسکی تعبیر بلی کی تعبیر کے مثل ہے الاّ اینکہ اس سے کمزور ہے۔

اَلْقِرْدُ - عَدُوٌّ مَّغْلُوْبٌ قَدْ تَغَيَّرَتْ نِعْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ لِاَجْلِ مَعْصِيَتِهٖ وَخُبْثِهٖ وَيَجْرِىْ فِى التَّاوِيْلِ مَجْرَى السِّبَاعِ
بندر۔ اس کی تعبیر مغلوب دشمن سے کیجاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمت اس پر اس کے گناہ اور خباثت کی وجہ سے بدل گئی ہے اور اسکی تعبیر درندوں کی تعبیر کے مثل ہوتی ہے۔

اَلْخِنْزِيْرُ - رَجُلٌ شَدِيْدُ الشَّوْكَةِ خَبِيْثُ الطَّبِيْعَةِ وَالدِّيْنِ فَجَمِيْعُ مَا يَنَالُ مِنْهُ مِنْ لَحْمٍ وَدَمٍ وَشَعْرٍ وَغَيْرِهٖ ذٰلِكَ مَالٌ حَرَامٌ عَلٰى مَا تَقَدَّمَ فِى التَّاوِيْلِ اِلَّا اَنَّ مَنْ شَرِبَ مِنْ لَبَنِهٖ يَنَالُ مَعْصِيَةً فِىْ عَقْلِهٖ وَمَالِهٖ
سور۔ اس کی تعبیر بڑے شوکت والے آدمی سے کیجاتی ہے جس کی طبیعت اور دین میں خباثت ہو اور جسنے اسکا کچھ بھی حصہ خواب میں پایا خواہ گوشت ہو کہ خون یا بال وغیرہ اس کی تعبیر حرام مال سے کیجاتی ہے جیساکہ پہلے تعبیر کے بیان میں بتادیا گیا۔ الاّ اینکہ جسنے اسکا دودھ خواب میں پیا اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اسکی عقل اور مال میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہوگی۔

اَلْكَلْبُ - عَدُوٌّ غَيْرُ بَالِغٍ فِىْ عَدَاوَتِهٖ وَيَنْقَلِبُ صَدِيْقًا وَيَكُوْنُ دَنِىَّ النَّفْسِ قَلِيْلَ الْمُرُوْءَةِ فَمَنْ رَاٰى كَلْبًا يَنْبَحُ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ يَسْمَعُ مِنْ رَجُلٍ قَلِيْلِ الْمُرُوْءَةِ كَلَامًا يَكْرَهُهٗ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَنْهَشُهٗ اَوْ يَعَضُّهٗ فَيَنَالُ ذٰلِكَ فَوْقَ الْكَلَامِ فَاِنْ
کتا۔ اس کی تعبیر دشمن سے کیجاتی ہے لیکن سخت دشمنی میں نہیں بلکہ دوست ہو جائے گا لیکن کم ذات کم مروت ہوگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ کتا اس پر بھونک رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کم مروت والے شخص سے ایسی بات سنے گا جو اس کو بری معلوم ہو اور جس نے یہ

عَضَّهُ وَمَزَّقَ ثِيَابَهُ فَإِنَّهُ يُمَزِّقُ عِرْضَهُ وَيَنَالُ مِنْهُ مَكْرُوهًا بِقَدْرِ مَا مَزَّقَ وَ مَنْ رَأَى اَنَّهُ اَكَلَ لَحْمَ كَلْبٍ فَإِنَّهُ يُصِيبُ مَالًا مِنْ عَدُوِّهِ وَيَظْهَرُ عَلَيْهِ

دیکھا کہ کتا اس سے جھگڑ رہا ہے یا اسکو کاٹ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ بُری بات کے علاوہ اور کچھ پائیگا۔ اگر کتے نے اسکو کاٹ لیا اور اسکے کپڑوں کو پھاڑ دیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص اس کی عزت پر حملہ کریگا اور جسقدر کپڑا پھٹا ہے اسی قدر اُس سے ناگوار بات پائے گا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے کتے کا گوشت کھایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے دشمن سے مال حاصل کریگا اور اس پر غالب آجائے گا۔

وَمَنْ رَأَى اَنَّهُ يُمْسِكُ كَلْبًا اَوْ يَسْتَظْهِرُ بِهِ عَلَى شَيْءٍ فَإِنَّ الْكَلْبَ فِي هٰذِهِ الْحَالَةِ لَيْسَ بِعَدُوٍّ وَاِنَّمَا هُوَ رَجُلٌ يَسْتَعِينُ بِهِ فِي اَمْرِهِ

اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ کتے کو باندھے ہوئے ہے یا اسکی مدد سے کسی چیز پر غالب ہے تو کتے کی ایسی حالت میں تعبیر یہ ہوگی کہ وہ دشمن نہیں ہے بلکہ وہ شخص ہے جسکے ذریعہ وہ اپنے معاملات میں مدد حاصل کریگا۔

لَبَنُ الْكَلْبَةِ۔ خَوْفٌ شَدِيدٌ لِمَنْ شَرِبَ مِنْهُ وَجَمِيعُ ذَوَاتِ الْاَنْيَابِ رِجَالٌ اَعْدَاءٌ عَلَى قَدْرِ قُوَّةِ ذٰلِكَ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى اَعْلَمُ

کتیا کا دودھ جسنے خواب میں اسکو پی لیا اُس کیلئے تعبیر یہ ہے کہ بہت زیادہ خوف ہوگا اور تمام کونچیوں والے جانوروں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دشمن ہیں اُنکی قوت کیمطابق واللہ سبحانٗہ وتعالیٰ اعلم۔

اَلْبَابُ الْعِشْرُوْنَ

بیسواں باب

فِي تَاوِيلِ رُؤْيَا الْحَيَّاتِ وَالْعَقَارِبِ وَ هَوَامِّ الْاَرْضِ وَمَا يُنْسَبُ اِلَيْهَا

سانپوں، بچھوؤں اور زمین کے کیڑوں اور اُن جانوروں کو خواب میں دیکھنے کا بیان جو اسکی طرف منسوب ہوں اور اسکی تعبیر

اَلْحَيَّةُ فِي التَّاوِيلِ عَدُوٌّ كَاتِمُ الْعَدَاوَةِ مُبَالِغٌ فِيهَا بِقَدْرِ عِظَمِهَا وَهَيْئَتِهَا

سانپ۔ اسکو خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ

فِي الْمَنْظَرِ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يُقَاتِلُ حَيَّةً فَاِنَّهٗ يُعَالِجُ عَدُوًّا فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ ظَفِرَ بِالْحَيَّةِ ظَفِرَ بِالْعَدُوِّ وَاِنْ ظَفِرَتْ بِهٖ الْحَيَّةُ ظَفِرَ بِهٖ الْعَدُوُّ وَمَنْ رَاٰى اَنَّ حَيَّةً لَدَغَتْهُ فَاِنَّهٗ يَنَالُ مِنْ عَدُوِّهٖ مَكْرُوْهًا بِقَدْرِ مَبْلَغِ اللَّدْغَةِ مِنْهُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ قَتَلَهَا فَاِنَّهٗ يَظْفَرُ بِعَدُوِّهٖ وَاِنْ قَطَعَهَا نِصْفَيْنِ فَاِنَّهٗ يَنْتَصِفُ مِنْ عَدُوِّهٖ وَمَنْ رَاٰى الْحَيَّةَ لَهَا قَوَائِمُ فَاِنَّهٗ اِشَارَةٌ لِشَوْكَةِ ذٰلِكَ الْعَدُوِّ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَتَخَوَّفُ مِنْ حَيَّةٍ وَلَمْ يُعَايِنْهَا فَاِنَّ ذٰلِكَ اَمْنٌ لَهٗ مِنْ عَدُوِّهٖ

جسقدر وہ بڑا ہوگا اور اسکی صورت ہیبتناک ہوگی اسی لحاظ سے پکا دشمن ہوگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ سانپ سے لڑ رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ کسی دشمن سے لڑ رہا ہے اور اگر یہ دیکھا کہ وہ سانپ پر غالب آگیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دشمن پر غالب ہوگا۔ اور اگر یہ دیکھا کہ سانپ اس پر غالب آگیا تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ دشمن اس پر غالب آجائیگا اور جس نے یہ دیکھا کہ سانپ نے اسکو کاٹ کھایا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے دشمن سے اسیقدر تکلیف پائیگا جسقدر کہ سانپ نے اسکو کاٹا ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس نے سانپ کو قتل کر دیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ دشمن پر غالب آئیگا۔ اور اگر اس کو دو ٹکڑے کر دیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دشمن کو دو ٹکڑے کر دیگا۔ اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ سانپ سے ڈر رہا ہے اور سانپ اسکو نظر نہیں آتا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو اس کے دشمن سے امن ملے گا۔

وَاِنْ عَايَنَهَا اَصَابَهٗ مِنْهَا خَوْفٌ وَّلَا يَضُرُّهٗ وَكُلُّ خَوْفٍ لَا يُعَايِنُ الَّذِيْ يَخَافُهٗ فَاِنَّهٗ اَمْنٌ لَهٗ وَاِنْ عَايَنَهٗ فَهُوَ وَاقِعٌ وَمَنْ رَاٰى حَيَّةً دَخَلَتْ بَيْتَهٗ وَرَاٰهَا فِيْ بَيْتِهٖ فَهُوَ عَدُوٌّ مِنْ جِهَةِ النِّسَاءِ اَوْ مِنْ جِهَةِ الْاَقَارِبِ فَاِنْ خَرَجَتْ مِنْ

اور اگر اس کو دیکھا تو اس سے خوف تو ہوگا لیکن اس کو کچھ نقصان نہ پہنچے گا اور جو شخص خواب میں کسی ایسی چیز سے ڈرے جس کو وہ نہیں دیکھ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو امن حاصل ہوگا اور اگر وہ چیز نظر آجائیگی جس سے وہ ڈر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے

بَيْتِهٖ فَاِنَّهٗ مِنَ الْاَبَاعِدِ فَاِنْ رَاٰى اَنَّ
الْحَيَّةَ خَرَجَتْ مِنْ دُبُرِهٖ اَوْ اُذُنِهٖ
اَوْ بَطْنِهٖ فَاِنَّ مِنْ عِيَالِهٖ عَدُوٌّ لَّهٗ وَ
يَخْرُجُ عَنْهُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ مَلَكَ
حَيَّةً وَّلَا يَتَخَوَّفُ مِنْهَا فَاِنَّهَا فِيْ
هٰذِهِ الْحَالَةِ لَيْسَتْ عَدُوًّا وَاِنَّمَا هِيَ
مُلْكٌ وَنِعْمَةٌ يَّنَالُهَا بِقَدْرِ عِظَمِ
الْحَيَّةِ فَاِنْ كَانَتْ سَوْدَاءَ فَاِنَّهٗ يَقُوْدُ
الْجُيُوْشَ وَاِنْ كَانَتْ بَيْضَاءَ فَهِيَ
جَدُّهٗ وَسَعْدُهٗ وَاِنْ مَلَكَ حَيَّةً
لَطِيْفَةً مَلْسَاءَ لَيْسَ لَهَا غَائِلَةٌ فَاِنَّهٗ
يُصِيْبُ كَنْزًا مِنْ كُنُوْزِ الْمَلِكِ

کہ وہ واقع ہوجائیگا اور جس نے یہ دیکھا کہ سانپ
اسکے گھر میں داخل ہوا اور اُسنے اس کو گھر میں
دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ کوئی عورت یا کوئی
عزیز اسکا دشمن ہے۔ اور اگر یہ دیکھا کہ اس
کے گھر سے سانپ نکلا تو کوئی دُور کا آدمی اسکا
دشمن ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ سانپ اس کی
مقعد سے یا کان سے یا پیٹ سے نکلا تو اس
کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی اولاد میں سے کوئی
اسکا دشمن ہے اور اس سے نکلے گا۔ اور اگر کسی نے
یہ دیکھا کہ وہ سانپ کا مالک ہوا ہے اور اس
سے اسکو کچھ ڈر نہیں ہے تو ایسی حالتمیں اس کی
تعبیر یہ ہے کہ وہ دشمن نہیں ہے بلکہ وہ ملک
اور نعمت ہے کہ جسقدر سانپ بڑا ہوگا اسیقدر زیادہ حاصل ہوگی اور اگر سانپ سیاہ ہے تو
اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ فوج کی کمان کریگا۔ اور اگر سفید ہے تو اسکا نصیبہ اور اسکی سعادت
ہے۔ اور اگر وہ ایسے سانپ کا مالک ہوا جو چکنا اور نرم ہے کہ اسمیں بدی نہیں ہے تو شاہی
خزانوں میں سے کسی خزانہ کا پانا اسکی تعبیر ہوگی۔

اَلْعَقْرَبُ۔ عَدُوٌّ مُكَايِدٌ لَا يُجَازِيْ
بِلِسَانِهٖ وَهُوَ يَلْسَعُ عَدُوَّهٗ وَصَدِيْقَهٗ
بِلِسَانِهٖ وَلَيْسَ لَهٗ دِيْنٌ وَّلَا قَوْلٌ وَ
مَنْ رَاٰى اَنَّ عَقْرَبًا لَدَغَهٗ فَاِنَّهٗ عَدُوٌّ
يَغْتَابُهٗ بِلِسَانِهٖ وَيَقُوْلُ فِيْهِ مَا يَكْرَهُهٗ

بچھو۔ اس کی تعبیر مکار دشمن سے کی جاتی ہے
جس کی زبان کا کوئی اعتبار نہیں کہ وہ اپنی زبان
سے دوست دشمن سب کو کاٹتا ہے اس کا
نہ دین ہے نہ قول۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ بچھو
نے اس کو کاٹ لیا تو اس کی تعبیر یہ ہے

فَإِنْ قَتَلَ الْعَقْرَبَ ظَفِرَ بِذٰلِكَ الرَّجُلِ الْعَدُوِّ وَمَنْ رَأَى الْعَقْرَبَ بِيَدِهٖ وَهُوَ يَلْدَغُ بِهِ النَّاسَ فَإِنَّهٗ يَلْدَغُ النَّاسَ بِلِسَانِهٖ وَمَنْ أَكَلَ لَحْمَ الْعَقْرَبِ أَصَابَ مَالًا مِّنْ عَدُوِّهٖ وَمَنْ رَأَى عَقْرَبًا دَخَلَ جَوْفَهٗ أَوْ بَيْتَهٗ أَوْ فِرَاشَهٗ أَوْ قَمِيْصَهٗ أَوْ لِحَافَهٗ فَإِنَّهٗ عَدُوٌّ مَعَهٗ يَحْمِلُ مِنْهُ الْكَلَامَ وَيَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ عَنْهُ وَيَجْرِيْ تَأْوِيْلُ الْعَقْرَبِ فِيْمَا ذَكَرْنَاهُ فِي الْحَيَّةِ

کہ ایک دشمن اپنی زبان سے اسکی غیبت کر رہا ہے اور اُس کے متعلق وہ بات کر رہا ہے جو اسکو ناگوار ہوگی۔ اگر اُس نے خواب میں بچھو کو مار دیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس دشمن پر کامیاب ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ بچھو اسکے ہاتھ میں ہے اور وہ اس سے لوگوں کو کٹوا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ خواب دیکھنے والا لوگوں کی غیبت کریگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس نے بچھو کا گوشت کھالیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دشمن سے مال پائیگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ بچھو اس کے پیٹ یا گھر یا بچھونے یا قمیص یا لحاف میں داخل ہوا تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ ایک دشمن اس کے ساتھ لگا ہوا ہے کہ اس کی بات سُن کر لوگوں سے اس کی چغلی کھاتا ہے اور اس کے علاوہ اور اُمور میں بچھو کی تعبیر اسی طرح ہوگی جیسی کہ ہمنے سانپ کے بارہ میں بیان کی ہے۔

اَلزُّنْبُوْرُ۔ أَشَدُّ شَوْكَةً مِّنَ الذُّبَابِ فَمَنْ رَأَى أَنَّهٗ ثَارَ عَلَيْهِ مِنَ الزَّنَابِيْرِ أَوِ الذُّبَابِ فَإِنَّ ذٰلِكَ كَلَامٌ يَسْمَعُهٗ مِنْ غَوْغَاءِ النَّاسِ وَسَفَلَتِهِمْ

بھڑ۔ اس کی تعبیر مکھی سے زیادہ شوکت والے سے کی جاتی ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ بھڑیں یا مکھیاں اس پر ہجوم کر رہی ہیں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگوں کے غوغا اور کمینوں سے اپنے متعلق کوئی بات سُنے گا۔

اَلنَّمْلُ۔ رُؤْيَاهُ تَدُلُّ عَلٰى رَجُلٍ كَسُوْبٍ كَثِيْرِ الْبَرَكَةِ نَفَّاعٍ لِّمَنْ صَحِبَهٗ وَيَجْرِيْ فِي التَّأْوِيْلِ عَلٰى مَا تَقَدَّمَ

چیونٹی۔ اس کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر ایسے شخص کو دیکھنا ہے جو خوب کماتا ہو بہت برکت والا ہو اپنے دوست کو نفع پہنچانیوالا ہو

اور اس کی تعبیر اسی طرح ہوگی جیسی کہ پہلے گزر چکی۔

اَلْبَقَّۃُ ۔ اِنْسَانٌ ضَعِیْفٌ مُھَانٌ وَکَذٰلِکَ کھٹمل یا مچھر۔ اس کی تعبیر ضعیف انسان سے
اَلْفَرَاشَۃُ اَیْضًا فَمَنْ رَاٰی الْبَقَّ فِیْ کی جاتی ہے اور اسی طرح پتنگے بھی۔ اگر کسی نے
دَارِہٖ اَوْ مَحَلِّہٖ اَوْ فِیْ مَوْضِعٍ فَاِنَّہٗ یَکْثُرُ خواب میں مچھر یا کھٹمل اس کے مکان یا جگہ یا
اَھْلُ ذٰلِکَ الْمَوْضِعِ وَنَسْلُھُمْ وَفُرُوْعُھُمْ مقام میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس
وَمَنْ رَاٰی الْبَقَّ یَخْرُجُ مِنْ مَحَلِّہٖ فَاِنَّ جگہ کے رہنے والے اور ان کی نسل اور شاخیں
اَھْلَہٗ یَنْتَقِلُوْنَ مِنْہُ بِمَوْتٍ اَوْ تَحْوِیْلٍ زیادہ ہونگی۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ مچھر یا کھٹمل
وَالذُّبَابُ کَذٰلِکَ اِلَّا اَنَّھُمْ ضُعَفَاءُ النَّاسِ اس کی جگہ سے نکل رہے ہیں تو اسکی تعبیر یہ
ہے کہ وہاں کے رہنے والے موت کی وجہ سے یا کسی جگہ منتقل ہوکر چلے جائیں گے اور مکھی کی
تعبیر بھی اسی طرح ہے الا اینکہ وہ کمزور لوگ ہیں۔

اَلْجَرَادُ وَالذُّبَابُ ۔ جُنُوْدٌ تَقَعُ فِیْ ٹڈی اور مکھی۔ اس کی تعبیر سپاہیوں سے ہے
ذٰلِکَ الْمَوْضِعِ وَتَکُوْنُ مَضَرَّتُھُمْ بِقَدْرِ جو اس جگہ آئیں گے اور ان کا نقصان ٹڈیوں
مَضَرَّۃِ الْجَرَادِ وَمَنْ رَاٰی جُنُوْدًا وَّ کی تعداد کے لحاظ سے ہوگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا
عَسَاکِرَ سَائِرِیْنَ فِی الْاَرْضِ الْمَعْرُوْفَۃِ کہ فوجی اور لشکری کسی معلوم زمین میں یا کسی
اَوِ الْمَوْضِعِ الْمَعْرُوْفِ فَاِنَّ الْجَرَادَ یَقَعُ معلوم گاؤں میں پھر رہے ہیں تو اس کی تعبیر
فِیْ تِلْکَ الْاَرْضِ اَوِ الْمَوْضِعِ یہ ہے کہ اس جگہ ٹڈیاں آئیں گی۔

اَلْخَنَافِسُ وَالْجُعْلَانُ وَالْعَنْکَبُوْتُ وَسَائِرُ گوبر و نجاست میں پیدا ہونیوالے کیڑے،
الذُّبَابِ ۔ ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَاَرَاذِلُھُمْ گبرولے اور مکڑی اور ہر قسم کی مکھیاں۔ اس کی
وَالْعَنْکَبُوْتُ رَجُلٌ عَابِدٌ زَاھِدٌ عَفِیْفٌ تعبیر کمزور اور رذیل لوگوں سے کی جاتی ہے
مُتَوَکِّلٌ فِیْ اُمُوْرِہٖ جَدِیْدُ الْعَھْدِ الا اینکہ مکڑی کی تعبیر ایسے آدمی سے کیجاتی ہے
بِالْعِبَادَۃِ وَالتَّوْبَۃِ جو عابد، زاہد، پاک باطن، اپنے امور کا خیال

رکھنے والا، نیا نیا توبہ کر کے عبادت کرنے والا ہو۔

اَلْقَصَّاصُ۔ بِالْعَکْسِ مِنَ الْعَنْکَبُوْتِ لِاَنَّہٗ قدموں کے نشان پر چلنے والا۔ اس کی تعبیر
رَجُلٌ عَاصٍ خَبِیْثٌ یُفْسِدُ النَّاسَ عنکبوت کی تعبیر کے ضد میں ہوگی یعنی ایسے
یَحْمِلُ بَعْضُھُمْ عَلٰی بَعْضٍ شخص سے تعبیر کی جائیگی جو نافرمان خبیث ہو
لوگوں میں فساد کراتا ہو ایک کو دوسرے کیخلاف کرتا ہو۔

اَلْفَارَۃُ۔ اِمْرَاَۃٌ لَھَا سَرِیْرَۃُ سُوْءٍ چوہیا۔ اس کی تعبیر ایسی عورت سے کیجاتی ہے
فَاسِدَۃٌ وَلَا فَرْقَ بَیْنَ الذَّکَرِ وَالْاُنْثٰی جس کے دل میں بُرائی ہو فساد کرنے والی ہو
فَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ اصْطَادَ مِنْھَا شَیْئًا اور اُس کے نر و مادہ کی تعبیر میں کوئی فرق
فَاِنَّھَا اِمْرَاَۃٌ کَذٰلِکَ وَیَجْرِیْ جَمِیْعُ ذٰلِکَ نہیں۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے چوہے یا
عَلٰی مَا تَقَدَّمَ چوہیا کو شکار کیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس قسم
کی عورت کو پائیگا اور باقی امور اسکی تعبیر کے اسی طرح ہیں جیسے کہ پہلے بیان کر دئے گئے۔

حِکَایَاتٌ۔ تَلِیْقُ بِھٰذَا الْبَابِ۔ حُکِیَ اس باب کی مناسبت سے چند قصے بیان کئے
اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰی سَیِّدِیْ مُحَمَّدِ بْنِ جاتے ہیں۔ حکایت۔ ایک شخص حضرت محمد بن
سِیْرِیْنَ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی فَقَالَ رَاَیْتُ سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ
کَاَنِّیْ اَحْمِلُ جُوْلَقًا فِیْہِ حَیَّاتٌ وَّ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں ایک
عَقَارِبُ عَلٰی ظَھْرِیْ فَقَالَ لَہٗ اَنْتَ بوری اپنی پیٹھ پر اُٹھائے ہوئے ہوں جس میں
رَجُلٌ قَدْ عَادَیْتَ اَشْرَارَ النَّاسِ وَتَحَمَّلْتَ سانپ اور بچھو بھرے ہوئے ہیں آپ نے
عَدَاوَتَھُمْ وَاَنَّھُمْ سَیَظْفَرُوْنَ بِکَ تعبیر دی کہ تو نے بُرے لوگوں کو اپنا دشمن
فَقَالَ لَہُ الرَّجُلُ جُعِلْتُ فِدَاکَ اَنَا رَجُلٌ بنالیا ہے اور اُن کی دشمنی اپنے لئے مول لی
اَدْخَلَنِی السُّلْطَانُ فِیْ صَدَقَاتِ الْعَرَبِ ہے اور وہ ضرور تجھ پر غلبہ پالیں گے اس شخص
وَلَقَدْ بَغَضُوْنِیْ لِاَجْلِ ذٰلِکَ نے عرض کیا میں آپ پر قربان جاؤں بادشاہ

نے مجھ کو عرب کے صدقات وصول کرنے پر مقرر فرمایا ہے اور اسی لئے وہ مجھ سے دشمنی کر رہے ہیں

حِكَايَةٌ - جَاءَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ رَأَيْتُ كَأَنَّ حَيَّةً فِي بَيْتِي وَقَدْ ضَرَبَتْنِي فِي يَدِي وَخَاصِرَتِي وَأَوْجَعَنِي ضَرْبُهَا فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ لَكَ أَخٌ وَأُخْتٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَهُ فِي بَيْتِكَ قَرَابَةٌ تُضْمِرُ لَكَ الشَّرَّ وَسَوْفَ يَنَالُكَ مِنْهُمْ ضَرَرٌ كَثِيرٌ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ إِنَّ لَنَا أَخًا مِنْ أُمِّنَا إِسْتَحْوَذَ عَلَى تَرِكَةِ أَبِينَا فَأَخَذَهَا مُنْذُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَهَرَبَ

حکایت۔ ایک دوسرے شخص نے حضرت کے پاس آکر عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا سانپ میرے گھر میں ہے اور اسنے میرے ہاتھ اور کمر میں کاٹ کھایا ہے جس کے کاٹنے سے مجھے تکلیف ہوئی ہے تو شیخ نے اس سے دریافت فرمایا کہ کیا تیرے بھائی بہن ہیں۔ اُسنے کہا ہاں تو آپنے فرمایا کہ تیرے گھر میں کوئی عزیز ہے جس کے دل میں تیری بُرائی بھری ہوئی ہے۔ اور عنقریب اس سے تجھ کو سخت نقصان پہنچیگا تو اس شخص نے عرض کیا کہ میرا ایک سوتیلا بھائی ہے جس نے ہمارے باپ کے ترکہ کو جمع کر لیا اور تین دن ہوئے کہ لیکر بھاگ گیا۔

حِكَايَةٌ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ إِنَّ لِي قَدَحًا مِنْ زُجَاجٍ أَكُلُ فِيهِ الطَّعَامَ فَرَأَيْتُ كَأَنَّ فِيهِ نَمْلًا فَقَالَ لَهُ جَعْفَرُ الصَّادِقُ أَلَكَ زَوْجَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَلَكَ غُلَامٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَهُ أَخْرِجْهُ مِنْ بَيْتِكَ فَإِنَّهُ لَا خَيْرَ فِيهِ فَرَجَعَ الرَّجُلُ إِلَى بَيْتِهِ مُغْتَمًّا فَسَأَلَتْهُ زَوْجَتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَأَخْبَرَهَا بِمَا ذَكَرَهُ لَهُ الْإِمَامُ جَعْفَرٌ

حکایت۔ ایک شخص جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے پاس کانچ کا ایک پیالہ ہے جسمیں میں کھانا کھایا کرتا ہوں تو میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا اس میں چیونٹیاں ہیں تو جعفر صادقؓ نے اس سے دریافت کیا کہ کیا تیری بیوی ہے اس نے عرض کیا ہاں تو فرمایا کیا تیرے پاس کوئی غلام ہے اس نے کہا ہاں۔ تو آپنے فرمایا کہ اس کو گھر سے نکالدے

الصَّادِقُ مِنَ الرُّؤْيَا قَالَتْ لَهُ وَمَاذَا عَزَمْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ قَالَ عَزَمْتُ عَلَى بَيْعِ الْغُلَامِ قَالَتْ لَهُ اِنْ بِعْتَهُ طَلِّقْنِي قَالَ فَبَاعَ الرَّجُلُ الْغُلَامَ اِلَى اُسْتَاذٍ فَلَمَّا عَلِمَتْ بِذٰلِكَ هَرَبَتْ خَلْفَ الْغُلَامِ قَالَ فَلَمَّا عَلِمَ بِهَا اَهْلُهَا تَبِعُوْهَا فَوَجَدُوْهَا هَرَبَتْ اِلَى الْغُلَامِ بِمَدِيْنَةِ حَرَّانَ فَسَعَتْ عَلَى الْغُلَامِ وَشَرَتْهُ وَتَزَوَّجَتْهُ بِهٖ

کہ اس میں کوئی بھلائی نہیں تو وہ آدمی اپنے گھر بہت مغموم واپس ہوا۔ اس کی بیوی نے اس کو مغموم دیکھ کر وجہ دریافت کی تو اُسنے اس سے جو کچھ امام جعفر صادقؓ نے فرمایا تھا بیان کیا۔ تو اس نے پوچھا کہ تو نے کیا ارادہ کیا ہے۔ اس نے کہا غلام کو بیچ دوں گا تو عورت نے کہا کہ اگر تو اس کو بیچنا چاہتا ہے تو پہلے مجھ کو طلاق دے دے۔ آدمی نے یہ سُن کر فوراً غلام کو ایک استاذ کے ہاتھ بیچدیا جب عورت کو یہ معلوم ہوا تو غلام کے پیچھے بھاگ گئی۔ جب اُس کے بھاگنے کا حال اسکے گھر والوں کو معلوم ہوا تو اس کو ڈھونڈنے نکلے تو دیکھا کہ وہ غلام کے ساتھ شہر حران کو بھاگ گئی اور غلام کے لئے کوشش کی اور اسکو خرید کر اسکے ساتھ شادی کر لی۔

اَلْبَابُ الْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ — اکیسواں باب

فِيْ رُؤْيَا حَيَوَانِ الْمَاءِ وَالسَّمَكِ الطَّرِيِّ وَغَيْرِهٖ

پانی کے جانور اور تازہ مچھلی کو خواب میں دیکھنے اور اسکی تعبیر کا بیان

اَلسَّمَكُ الطَّرِيُّ ۔ اَلْكِبَارُ اِذَا كَانَ كَثِيْرًا فَهِيَ غَنِيْمَةٌ وَّاَمْوَالٌ لِّمَنْ اَصَابَهَا اَوْ شَيْئًا مِّنْهَا وَاَمَّا صِغَارٌ فَهُوَ هُمُوْمٌ وَّاَحْزَانٌ وَاَمَّا اِذَا كَانَتْ سَمَكَةً اَوْ سَمَكَتَيْنِ فَامْرَاَةٌ اَوْ اِمْرَاَتَانِ وَهُمُوْمٌ

تازہ مچھلی ۔ بڑی اگر بہت خواب میں دیکھے تو اس کی تعبیر اس شخص کے لئے جو انکو پائے یا ان میں سے کچھ پائے مال اور غنیمت ہے اور اگر چھوٹی ہوں تو اس کی تعبیر رنج و غم سے کیجاتی ہے۔ اور اگر ایک یا دو مچھلی خواب میں

اَلسَّمَكُ الطَّرِيُّ وَشَحْمُهُ وَقِشْرُهُ دیکھے تو اس کی تعبیر ایک یا دو عورتیں ہیں اور
اَمْوَالٌ وَغَنِيمَةٌ لِمَنْ اَكَلَهَا اَوْ مَلَكَهَا تازہ مچھلی کے گوشت اور اُن کی چربی، اُن کے
وَرُبَّمَا كَانَ ذٰلِكَ مِنْ قِبَلِ السُّلْطَانِ چھلکے اس کیلئے جو کھائے یا ان کا مالک ہو اسکی
اَوِ امْرَاَةٍ وَالسَّمَكُ الْمَالِحُ هَمٌّ وَغَمٌّ تعبیر مال اور غنیمت ہے۔ اور یہ مال و غنیمت
مِنْ قِبَلِ مَمْلُوكِهِ اَوْ خَادِمٍ اَوْ اَخٍ یا تو کسی بادشاہ سے ملیں گے یا کسی عورت سے
وَكِبَارُهُ وَصِغَارُهُ سَوَاءٌ لِمَنْ رَآهُ اور خشک و نمکین مچھلی کی تعبیر یہ ہے کہ اس
عَلٰى هٰذَا الْاَمْرِ کے غلام یا خادم یا بھائی سے اسکو رنج و غم پہنچیگا
خواہ مچھلی بڑی ہو کہ چھوٹی اس معاملے میں جو بھی خواب میں انکو دیکھے یکساں ہے۔

اَلتِّمْسَاحُ - عَدُوٌّ مُكَابِدٌ لِصٌّ سَرَّاقٌ مگرمچھ۔ اس کی تعبیر مکار دشمن چور ڈاکو سے
لَا يَاْمَنُهُ صَدِيقُهُ وَلَا عَدُوُّهُ وَ کی جاتی ہے جس پر نہ دوست کو اعتبار ہو نہ
لَحْمُهُ وَجِلْدُهُ وَعَظْمُهُ وَاَجْزَاءُهُ دشمن کو اور اس کا گوشت اور کھال اور ہڈی
مَالُ عَدُوِّهِ فَمَنْ نَالَ مِنْهُ شَيْئًا اور اجزا سب کے سب اس کے دشمن کا مال ہے
نَالَ مِنْ مَالِ عَدُوِّهِ بِقَدْرِ ذٰلِكَ تو جس نے انمیں سے کچھ خواب میں پایا تو اسکی تعبیر
یہ ہوگی کہ اپنے دشمن سے اسی قدر مال پائیگا۔

اَلضِّفْدَعُ - اِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً اَوِ مینڈک۔ ایک ہو یا دو جوان کو خواب میں
اثْنَتَيْنِ فَهُوَ رَجُلٌ عَابِدٌ مُجْتَهِدٌ فِيمَا دیکھے اسکی تعبیر ایسے آدمی سے کی جاتی ہے جو
هُوَ فِيهِ وَجَمَاعَةُ الضَّفَادِعِ اِذَا كَثُرُوا عابد ہو اور جس بات میں وہ لگا ہوا اسمیں کوشش
فَاِنَّهُمْ جُنُودُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعِبَادُهُ کرتا ہو۔ اور مینڈک اگر زیادہ ہوں تو وہ اللہ
فَمَنْ رَاٰى ذٰلِكَ فِي دَارٍ اَوْ مَحَلَّةٍ اَوْ عزوجل کا لشکر ہیں اور اس کے بندے تو
اَرْضٍ فَاِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ يَحُلُّ بِاَهْلِ اگر کسی نے خواب میں ان کو کسی گھر یا محلہ یا
ذٰلِكَ الْمَكَانِ زمین میں دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہاں کے

رہنے والوں پر عذاب نازل ہوگا۔

اَلسُّلحفَاۃُ ۔ رَجُلٌ عَابِدٌ مُجْتَھِدٌ اَیضًا عَالِمٌ کَثِیْرُ الْعِلْمِ وَالْعَمَلِ فَمَنْ رَاٰی سُلْحفَاۃً اَوْ مَلَکَھَا اَوْ اَدْخَلَھَا مَنْزِلَہٗ یَظْفَرُ بِرَجُلٍ عَالِمٍ وَیَجْرِیْ بَیْنَہٗ وَبَیْنَہٗ وُصْلَۃٌ وَسَبَبٌ فَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ یَاْکُلُ مِنْ لَحْمِھَا فَاِنَّہٗ یُصِیْبُ مِنْ عِلْمِ ذٰلِکَ شَیْئًا وَمَنْ رَاٰی سُلْحفَاۃً عَلَی الطَّرِیْقِ اَوْ عَلٰی مَزْبَلَۃٍ فَاِنَّ ذٰلِکَ عِلْمٌ مَجْھُوْلٌ فِیْ ذٰلِکَ الْمَوْضِعِ وَاِنْ کَانَتْ مُصَانَۃً فَاِنَّ الْعِلْمَ ھُنَاکَ عَزِیْزٌ مُصَانٌ

کچھوا۔ اس کی تعبیر بھی عابد و مجتہد سے کی جاتی ہے نیز یہ کہ بہت بڑا عالم باعمل ہوگا۔ اگر کسی نے خواب میں کچھوے کو دیکھا یا اس کو اپنے قبضہ میں پایا یا اس کو اپنے گھر میں لایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی عالم کو پائے گا کہ اس کے اور اس عالم کے درمیان تعلق وسبب ہوجائے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کچھوے کا گوشت کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عالم سے کچھ علم حاصل کرے گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں کچھوے کو راستہ پر یا کوڑے کی جگہ پر دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ علم کی اس جگہ میں قدر نہیں ہو رہی ہے اور اگر یہ دیکھا کہ کچھوا محفوظ ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ علم کی اس جگہ قدر ہو رہی ہے۔

اَلسَّرَطَانُ ۔ رَجُلٌ عَظِیْمُ الْاَخْلَاقِ عَسِرٌ بَعِیْدُ الْمُرَاجَعَۃِ فِی الْاَمْرِ غَیْرُ مُبَارَکٍ وَیَجْرِیْ فِی التَّاوِیْلِ عَلٰی مَا تَدَّمْنَاہُ عَظِیْمٌ مُتَکَبِّرٌ وَجَمِیْعُ حَیَوَانِ الْبَحْرِ وَالنَّھْرِ فِی التَّاوِیْلِ عَلٰی قَدْرِ خِلْقَتِہٖ وَاَوْصَافِہٖ وَکُلُّھَا تُنْسَبُ اِلٰی اَعْوَانِ الْمُلُوْکِ وَالْاُمَرَاءِ

کیکڑا۔ اس کی تعبیر ایسے بڑے اخلاق والے آدمی سے کی جاتی ہے جو بہت مضبوط قسم کا ہے۔ کسی معاملے میں نظر ثانی نہیں کرتا اور مبارک نہیں ہے اور اس کی تعبیر جیسے کہ ہمنے بیان کر دیا ہے شان وشوکت والے اور مغرور شخص سے کی جاتی ہے اور تمام دریائی اور نہری جانوروں کو خواب میں دیکھنا ان کی

وَالسَّلَاطِيْنِ عَلٰى طَبَقَاتِهِمْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ خلقت اور صفات کے مطابق ہوگا اور سب کی تعبیر یہ ہوگی کہ بادشاہوں اور امراء و سلاطین کے اپنے اپنے طبقہ کے مطابق مددگار ہونگے واللہ اعلم۔

اَلْبَابُ الثَّانِیْ وَالْعِشْرُوْنَ بائیسواں باب

فِیْ رُؤْیَةِ سِبَاعِ الطُّیُوْرِ کَالنَّسْرِ وَ الْعُقَابِ وَالشَّاهِیْنِ وَالْبَاشِقِ وَ وَغَیْرِ ذٰلِكَ مِنَ الطُّیُوْرِ

شکاری پرندے جیسے گدہ۔ عقاب۔ شاہین شکرہ وغیرہ پرندوں کو خواب میں دیکھنے اور اس کی تعبیر کا بیان

سِبَاعُ الطَّیْرِ۔ تُنْسَبُ فِی التَّاوِیْلِ لِلسُّلْطَانِ شَرَفًا وَّ رِفْعَةً فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ اَصَابَ نَسْرًا وَ کَانَ النَّسْرُ لَهٗ مُطَاوِعًا فَاِنَّهٗ یُصِیْبُ مَالًا وَّ سُلْطَانًا وَّ رِیَاسَةً وَمَنْ رَاٰی کَاَنَّ نَسْرًا حَمَلَهٗ اَوْطَارَبِهٖ فَاِنْ کَانَ عَرَضًا فَیَرْقٰی اِلَی السُّلْطَانِ وَیَنَالُ شَرَفًا وَّرِفْعَةً وَاِنْ طَارَبِهٖ اِلٰی جِهَةِ السَّمَاءِ مَاتَ فِیْ سَفَرِهٖ لِاَنَّهٗ مَلَكُ الْمَوْتِ فِیْ هٰذِهِ الْحَالَةِ

شکاری پرندے۔ ان کی تعبیر شرف اور بلندی کے لحاظ سے بادشاہ سے کی جاتی ہے اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے گدہ کو پایا اور گدھ اس کا مطیع ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مال اور سلطنت اور ریاست پائیگا اور جس نے یہ دیکھا کہ گویا گدھ نے اسکو اٹھالیا ہے یا اس کو لے کر اڑا ہے تو اگر عرض میں اُڑا یعنی اوپر کیطرف نہیں گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ترقی کر کے سلطان تک پہنچ جائیگا اور بزرگی و بلندی پائیگا۔ اور اگر وہ آسمان کی طرف اُڑا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ سفر میں مرجائیگا کیونکہ وہ اس حالت میں ملک الموت ہے۔

اَلْعُقَابُ۔ سُلْطَانٌ ظَلُوْمٌ غَشُوْمٌ صَاحِبُ حَرْبٍ وَّ بَاْسٍ شَدِیْدٍ وَّ جَرِیْئٍ

عقاب۔ اس کی تعبیر ظالم اور جابر بادشاہ سے کی جاتی ہے جو جنگی اور سخت قوت والا ہو

فِی التَّاوِیْلِ مَجْرَی النَّسْرِ فِیْ جَمِیْعِ مَا قَدْ مَنَاہُ وَکَذٰلِکَ الْبَازُ وَالشَّاهِیْنُ وَجَمِیْعُ سِبَاعِ الطُّیُوْرِ عَلٰی مَا تَقَدَّمَ

اور اس کی تعبیر تمام امور میں جو ہمنے بیان کر دیا ہے گدھ کی تعبیر کے مطابق ہوگی۔ اور اسی طرح باز اور شاہین اور تمام شکاری پرندوں کی تعبیر اسی طرح ہوگی جیسے کہ ہم نے بیان کر دی۔

اَلْحَدَاۃُ۔ مَلِکٌ خَامِلُ الذِّکْرِ وَ مُتَوَاضِعٌ مُقْتَدِرٌ

چیل۔ اس کی تعبیر ایسے بادشاہ سے کیجاتی ہے جو ذکر کے قابل نہ ہو اور متواضع و مقتدر ہو۔

اَلْبُوْمَۃُ۔ اِنْسَانٌ لِصٌّ ضَعِیْفٌ لَیْسَ مُعِیْنًا وَّلَا نَاصِرًا

اُلو۔ اس کی تعبیر کمزور چور سے کیجاتی ہے جو نہ کسی کا مددگار ہو نہ ساتھی۔

اَلْغُرَابُ۔ اِنْسَانٌ فَاسِقٌ کَذَّابٌ لَیْسَ لَہٗ دِیْنٌ وَکَذٰلِکَ الرَّخْمُ وَالْعَقْعَقُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِیْرِیْنَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی مَنْ رَاٰی فِیْ مَنَامِہٖ بِالنَّہَارِ اَنَّہٗ اَصَابَ رَخْمَۃً مَرِضَ مَرَضًا شَدِیْدًا

کوا۔ اس کی تعبیر جھوٹے فاسق سے کیجاتی ہے جسکا دین نہ ہو۔ اسی طرح جنگلی کوا اور رخم (یہ ایک قسم کا مردار خور پرندہ ہے جو گدھ کی ایک قسم ہے) امام محمد بن سیرینؒ فرماتے ہیں جس نے دن کو خواب میں رخمہ دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ سخت مرض میں مبتلا ہوگا۔

اَلْھُدْھُدُ۔ رَجُلٌ خَدَّامُ السُّلْطَانِ صَاحِبُ اَخْبَارٍ وَھُوَ دَلِیْلُ الْمَلِکِ اِلٰی مَا فِیْہِ زِیَادَۃٌ فِیْ مُلْکِہٖ وَقِیْلَ اِنَّ الْھُدْھُدَ رَجُلٌ کَاتِبٌ حَاسِبٌ بَصِیْرٌ ذُوْ ھَیْبَۃٍ عَالِمٌ بِالتَّصَرُّفِ

ہدہد۔ اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو سلطان کا خادم ہو بہت سی معلومات رکھتا ہو اور بادشاہ کو ایسی باتیں بتاتا ہو جس سے اس کے ملک میں زیادتی ہو اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ ہدہد کی تعبیر ایسے حساب داں منشی سے کی جاتی ہے جو صاحب بصیرت ہو اور صاحب ہیبت ہو اور تصرفات کرنا جانتا ہو۔

اَلْكُرْكِيُّ - اِنْسَانٌ غَرِيْبٌ مِسْكِيْنٌ — کلنگ - اسکی تعبیر مسکین آدمی سے کیجاتی ہے۔

اَلنَّعَامَةُ - اِمْرَاَةٌ غَرِيْبَةٌ بَدَوِيَّةٌ — شتر مرغ مادہ - اس کی تعبیر مسافر دیہاتی عورت سے کی جاتی ہے۔

اَلظَّلِيْمُ رَجُلٌ غَرِيْبٌ عَزَبٌ — نر شتر مرغ - اس کی تعبیر اجنبی غیر شادی شدہ شخص، سے کی جاتی ہے۔

اَلدِّيْكُ - رَجُلٌ اَعْجَمِيٌّ اَوْ مَمْلُوْكٌ قِيْلَ هُوَ رَجُلٌ مُنَادِيٌ وَمُؤَذِّنٌ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْمَعُوْنَ صَوْتَهُ كَالْمُؤَذِّنِ وَغَيْرِهِ — مرغ - اس کی تعبیر عجمی آدمی یا غلام سے کیجاتی ہے اور بعض کے نزدیک اس کی تعبیر مؤذن یا منادی کرنیوالے سے کیجاتی ہے جس کی آواز لوگ ہمیشہ سنتے رہیں جیسے مؤذن وغیرہ

اَلدَّجَاجَةُ اِمْرَاَةٌ مُبَارَكَةٌ فَاِنْ كَثُرَ الدَّجَاجُ فَاِنَّ ذٰلِكَ جَوَارٍ وَنِسَاءٌ يَجْتَمِعْنَ لِفَرَحٍ اَوْ تَزْوِيْجٍ — مرغی - اس کی تعبیر مبارک عورت سے کی جاتی ہے - اگر مرغیاں خواب میں زیادہ دیکھے تو اس کی تعبیر لونڈیوں اور عورتوں سے کی جاتی ہے جو خوشی یا شادی کے موقع پر جمع ہوں۔

اَلدُّرَّاجَةُ اِمْرَاَةٌ غَدَّارَةٌ لَيْسَ لَهَا عَقِيْدَةٌ وَلَا خَيْرَ فِيْهَا — تیتر مادہ - اس کی تعبیر بیوفا عورت سے کیجاتی ہے جس کا کوئی عقیدہ نہ ہو - اور اس میں کوئی بھلائی نہ ہو۔

اَلْوَرْشَانُ - اِمْرَاَةٌ ذَاتُ لَهْوٍ وَطَرَبٍ وَفَرَحٍ — جنگلی کبوتر - اس کی تعبیر ایسی عورت سے کی جاتی ہے جو کھیل کود اور خوشی سے محبت رکھے۔

اَلْبَغْبَغَانُ - جَارِيَةٌ اَوْ غُلَامٌ يَتِيْمٌ — طوطا - اس کی تعبیر یتیم لڑکے یا لڑکے سے کی جاتی ہے۔

اَلطَّاؤُسُ الذَّكَرُ اَعْجَمِيٌّ اَوْ مَالٌ — مور - اگر نر ہو تو اس کی تعبیر مال یا جمال یا پیری

أَوْ جَمَالٌ أَوْ اتْبَاعٌ کرنے والے ہیں۔

اَلْحَمَامَةُ۔ اِمْرَأَةٌ رُبَمَا کَانَتْ زَوْجَةً کبوتری۔ اس کی تعبیر عورت ہے اکثر تو بیوی
أَوْ اِبْنَةً فَإِنْ کَثُرَ الْحَمَامُ فَإِنَّهُ أَوْلَادٌ ہے ورنہ بیٹی ہے۔ اگر کبوتر زائد ہوں تو ان کی
وَالطَّاؤُسُ الْأُنْثٰی اِمْرَأَةٌ جَمِيْلَةٌ تعبیر اولاد سے ہوتی ہے۔ مورنی۔ اسکی تعبیر عجمی
أَعْجَمِيَّةٌ ذَاتُ حُسْنٍ وَجَمَالٍ وَالْقَبِيْحَةُ خوبصورت عورت سے کیجاتی ہے جو حسن وجمال والی
اِمْرَأَةٌ حَسْنَاءُ غَيْرُ مَأْلُوْفَةٍ وَلَا مَأْمُوْنَةٍ ہوتی ہے۔ بدصورت مورنی کی تعبیر خوبصورت
عورت سے ہوتی ہے جس سے نہ محبت ہو نہ قابلِ اعتبار۔

اَلْيَعْسُوْبُ۔ وَلَدٌ شَاطِرٌ مُبَارَكٌ شہد کی مکھی نر۔ اس کی تعبیر مبارک چالاک
لڑکے سے کی جاتی ہے۔

اَلْفَاخِتَةُ اِمْرَأَةٌ قَلِيْلَةُ الْحَيَاءِ فاختہ۔ اس کی تعبیر ایسی عورت سے کیجاتی
وَالدِّيْنِ وَهٰذِهِ الطُّيُوْرُ تَجْرِيْ فِي ہے جس کی حیا اور دین کم ہو ان جملہ پرندوں
التَّأْوِيْلِ عَلٰى حَدٍّ وَاحِدٍ سَوَاءٌ فَمَنْ کی تعبیر ایک ہی طریقے سے کی جاتی ہے تو اگر
رَأٰى أَنَّهُ أَكَلَ شَيْئًا أَوْ مَلَكَهُ فَإِنَّهُ کسی نے یہ دیکھا ہو کہ ان کو کھایا یا اس کا
اِمْرَأَةٌ كَذٰلِكَ وَمَنْ أَصَابَ رِيْشَهَا مالک ہوا تو اسکی تعبیر اسی طرح عورت سے ہے
أَوْ بَيْضَهَا بِصَيْدٍ أَوْ شَرَكٍ أَوْ فَخٍّ كَانَ اور جس نے اس کے پر یا انڈے شکار کر کے
ذٰلِكَ مَكِيْدَةً يَنْصِبُهَا لِلْمَرْأَةِ وَإِنْ یا جال سے یا پھندے سے پائے تو اس کی
رَمَاهَا بِأَسْهُمٍ أَوْ حَجَرٍ فَإِنَّهُ يَقْذِفُ تِلْكَ تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک فریب ہے جو اسنے عورت
الْمَرْأَةَ کیلئے تیار کیا ہے اور اگر اسنے اسکو تیر سے یا پتھر
سے مارا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عورت پر تہمت لگا رہا ہے۔

اَلْبُلْبُلُ۔ غُلَامٌ مُبَارَكٌ مَيْمُوْنٌ بلبل۔ اس کی تعبیر مبارک نیکبخت لڑکے سے
کی جاتی ہے۔

اَلْقُنْبُرُ - صَبِیٌّ صَغِیْرٌ
چنڈول - اسکی تعبیر چھوٹے لڑکے سے کیجاتی ہے

اَلْعُصْفُوْرُ - رَجُلٌ ضَخْمٌ خَطِیْرٌ وَّ چڑا - اس کی تعبیر بہت زیادہ موٹے آدمی
الْاُنْثٰی مِنْهُ امْرَاَةٌ اِلَّا اَنَّ فِیْهَا سے کی جاتی ہے اور چڑیا سے عورت مراد
شُؤْمًا وَاِذَا کَثُرَتِ الْعَصَافِیْرُ فَاِنَّهَا ہوگی الاانیکہ اس میں بدبختی ہوگی اور جب
اَمْوَالٌ وَّغَنِیْمَةٌ اِذَا کَانَتْ بِصَیْدٍ کَذٰلِکَ چڑیاں زیادہ ہوں گی تو اس کی تعبیر مال وغنیمت
جَمِیْعُ الطُّیُوْرِ الَّتِیْ قَدَّمْنَا ذِکْرَهَا اِذَا سے کی جائیگی جبکہ وہ شکار کی جائیں - اسی
اَصَابَ الْکَثِیْرَ مِنْهَا بِالصَّیْدِ فَهِیَ اَمْوَالٌ طرح جملہ وہ پرندے جن کا ہم نے اوپر ذکر
وَّغَنِیْمَةٌ وَّاَصْوَاتُ الْعَصَافِیْرِ اَخْبَارٌ کیا ہے اگر ان میں سے بڑی تعداد خواب میں
حَسَنَةٌ لِمَنْ سَمِعَهَا
شکار سے حاصل ہو تو اسکی تعبیر مال وغنیمت ہی -
چڑیوں کی آواز جو خواب میں سُنے اس کی تعبیر یہ ہے کہ اچھی خبریں سُنے گا -

اَلْخُطَّافُ - رَجُلٌ عَابِدٌ مُجْتَهِدٌ کَثِیْرُ ابابیل - اسکی تعبیر اس عابد سے کیجاتی ہی جو بھلائی اور
الْخَیْرِ وَالْبَرَکَةِ
برکت کے کاموں میں زیادہ کوشش کرنیوالا ہو -

اَلزُّرْزُوْرُ - رَجُلٌ کَثِیْرُ السَّفَرِ لَا یَزَالُ لعل یا پدڑی کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہی جو زیادہ
عَلٰی سَفَرٍ مِثْلَ الْجَمَّالِ
سفر کرتا ہو ہمیشہ مثل اونٹ کے سفر کرے -

اَلصُّرَدُ - دَلِیْلُ اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ لٹورا - اس کی تعبیر یہ ہے کہ جو اس کو خواب میں
هُوَ رُشْدٌ وَّهِدَایَةٌ لِمَنْ رَاٰهُ
دیکھے گا اسکو رشد وہدایت ملیگی - یہ آدم علیہ السلام
کا رہبر ہے -

طُیُوْرُ الْمَاءِ - اَعْوَانُ الْمَلِکِ وَخَدَمُهٗ پانی کے پرندے - جو شخص انکو پانی میں دیکھے
اِذَا رَاٰهَا فِی الْمَاءِ وَاَمَّا اِذَا رَاٰهَا فِی اسکی تعبیر بادشاہ کے مددگاروں اور خادموں سے کیجاتی
الْبَرِّ فَهِیَ خَیْرٌ وَّخِصْبٌ وَّلَا خَیْرَ فِیْ ہے لیکن اگر انکو خشکی میں دیکھیگا تو اس سے بھلائی اور
زُرْقِهَا فَاِنَّهٗ اَحْزَانٌ وَاَمَّا الطُّیُوْرُ سرسبزی معلوم ہوگی اور نیلے پرندوں میں کوئی

الْمَجْهُولَةُ الَّتِي لَا يُعْلَمُ نَوْعُهَا فَإِنَّهَا فِي التَّاوِيلِ مَلَائِكَةٌ وَرُؤْيَتُهَا تَدُلُّ عَلَى مَا تَدُلُّ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَقَدْ سَبَقَ بَيَانُهُ

بھلائی نہیں کیونکہ وہ رنج کی دلیل ہے لیکن نامعلوم پرندے جن کی نوعیت معلوم نہیں تو اسکی تعبیر فرشتوں کی ہے اور ان کے دیکھنے کی تعبیر اسیطرح ہے جو فرشتوں کے دیکھنے کی تعبیر ہوتی ہے اور اس کی تفصیل پہلے بیان کردی گئی ہے۔

اَلْبَيْضُ الْمَجْهُولُ فِي التَّاوِيلِ نِسَاءٌ ذَوَاتُ هَيْئَاتٍ إِذَا مَلَكَ مِنْ ذَلِكَ أَوْجَاءَهُ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَهُوَ مَالٌ وَرِزْقٌ صَالِحٌ إِذَا كَانَ مَطْبُوخًا أَوْ مَشْوِيًّا أَوْ مَقْلِيًّا فَإِنْ أَكَلَهُ نِيًّا أَصَابَ مَالًا حَرَامًا وَإِنْ أَكَلَ قِشْرَ الْبَيْضِ أَوْ بَيَاضَهُ دُونَ صَفَارِهِ فَإِنَّهُ يَأْكُلُ سَلَبَ مَقْتُولٍ أَوْ مَيِّتٍ وَرُبَّمَا كَانَ نَبَّاشًا لِلْقُبُورِ وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

انڈے۔ اگر نامعلوم ہوں تو انکی تعبیر عورتوں سے کی جاتی ہے جو عمدہ ہیئت کی ہوں بشرطیکہ وہ ان انڈوں کا مالک ہو یا اس کے پاس آئیں اور اگر ان انڈوں سے کھالیا تو اس کی تعبیر مال اور رزق صالح سے کی جاتی ہے بشرطیکہ وہ پکے ہوئے یا تلے ہوئے یا اُبلے ہوئے ہوں اگر کسی نے خواب میں کچے انڈے کھالئے تو اس کی تعبیر مال حرام سے کیجاتی ہے اور اگر انڈے کے چھلکے یا اسکی سفیدی کھالی نہ کہ زردی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی قتل کئے ہوئے شخص یا مُردے کا مال کھائیگا بلکہ ممکن ہے کہ وہ کفن چور ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ چند حکایات جو اس باب کے مناسب ہیں۔

حِكَايَاتٌ تَلِيقُ بِهَذَا الْبَابِ - حُكِيَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ عَلَى شُرَافَةِ مَسْجِدٍ بِالْمَدِينَةِ حَمَامَةً بَيْضَاءَ تَعَجَّبْتُ مِنْ حُسْنِهَا

حکایت۔ ایک شخص امام محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے مدینہ منورہ میں مسجد کے کنگورہ پر ایک سفید کبوتری دیکھی ہے جس کے حسن کو دیکھ کر مجھے تعجب ہوا پھر ایک شکرا (شکاری پرندہ کا نام ہے)

ثُمَّ جَاءَهَا صَقْرٌ فَاحْتَمَلَهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ
آیا اور کبوتری کو اُٹھالیا تو ابن سیرینؒ نے فرمایا
سِيرِينَ إِنْ صَدَقَتْ رُؤْيَاكَ تَزَوَّجَ
کہ اگر تیرا خواب سچا ہے تو عبداللہ بن جعفر طیارؓ
الْحَجَّاجُ بِابْنَةِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرِ الطَّيَّارِ
کی لڑکی سے حجاج کی شادی ہوجائے گی چنانچہ
قَالَ فَمَا مَضَى إِلَّا أَيَّامٌ يَسِيرَةٌ حَتَّى
چند دن نہ گزرے تھے کہ حجاج نے اس لڑکی
تَزَوَّجَهَا فَقِيلَ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ كَيْفَ
سے شادی کرلی تو اُن سے پوچھا گیا کہ اباعبداللہ
هُدِيتَ إِلَى ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ الْحَمَامَةَ
تم کو کیسے یہ تعبیر معلوم ہوئی تو ابن سیرینؒ نے
امْرَأَةٌ وَنَقَاؤُهَا بَيَاضُهَا وَشُرَافَةُ الْمَسْجِدِ
فرمایا کہ کبوتری کی تعبیر تو عورت ہے اور
شَرَفُهَا فَلَمْ أَجِدْ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَةً
اس کی چمک کی تعبیر اس کا حسن ہے اور مسجد
أَنْقَى مِنْهَا حُسْنًا وَلَا أَشْرَفَ نَسَبًا وَ
کا کنگورہ (شرافہ) اس لڑکی کی شرافت ہے
نَظَرْتُ فِي الصَّقْرِ فَإِذَا هُوَ سُلْطَانٌ ظَلُومٌ
تو میں نے مدینہ میں حُسن میں اس سے زیادہ
غَشُومٌ فَلَمْ أَرَ مِنَ السَّلَاطِينِ أَصْقَرَ
بہتر اور شرف میں اس سے زیادہ نسب کا
مِنَ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ فَأَوَّلْتُ لَهُ
کسی کو نہ پایا اور میں نے شکرے پر غور کیا تو
بِذٰلِكَ فَتَعَجَّبَ مَنْ كَانَ فِي مَجْلِسِهِ
اس کی تعبیر ظالم وجابر سلطان تھی تو میں نے حجاج
مِنْ ذٰلِكَ التَّأْوِيلِ
بن یوسف سے زیادہ ظالم کسی کو نہ پایا تو میں
نے اس کی تعبیر یہی سمجھی تو جو لوگ آپ کی مجلس میں تھے اس تعبیر پر تعجب کرنے
لگے۔

حُكِيَ۔ أَيْضًا أَنَّهُ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ
حکایت۔ ایک قصہ یہ بھی ہے کہ ایک شخص
لَهُ إِنِّي رَأَيْتُ طَائِرًا سَمِينًا لَا أَعْرِفُ
آپ کے پاس آیا اور آپ سے کہا کہ میں نے
مَا هُوَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ وَوَقَعَ عَلَى شَجَرَةٍ
ایک موٹا پرندہ دیکھا نہ معلوم وہ کونسا پرندہ تھا
وَجَعَلَ يَلْتَقِطُ الزَّهْرَ ثُمَّ طَارَ فَعِنْدَ
کہ وہ آسمان سے اُترا اور ایک درخت پر گرا اور
ذٰلِكَ تَغَيَّرَ وَجْهُ الْإِمَامِ وَقَالَ هٰذَا
پھول چُننے لگا پھر وہ اُڑ گیا تو اسوقت امام کا

شیٔ یدل علی موت العلماء فمات فی تلک السنة الحسن البصری وابن سیرین

چہرہ متغیر ہوگیا اور فرمایا اس خواب کی تعبیر تو یہ ہے کہ علماء مرینگے۔ چنانچہ اسی سال حسن بصری اور ابن سیرینؒ کا انتقال ہوگیا۔

حکی ۔ ان عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالی عنہ قال رأیت فیما یری النائم ان دیکا نقرنی نقرة او نقرتین فقیل لہ ما یکون ذلک یا امام فقال لابد ان رجلا من العجم سیقتلنی فما کان الا اربعة ایام حتی ضربہ ابو لؤلؤة لعنہ اللہ فقتلہ رضی اللہ عنہ

حکایت ۔ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سونے والا جو دیکھتا ہے اسوقت دیکھا (یعنی خواب میں دیکھا) کہ ایک مرغ نے مجھے ایک یا دو ٹھونگیں ماریں جسپر آپ سے دریافت کیا گیا امام اسکی کیا تعبیر ہوگی تو آپنے فرمایا لازماً مجھے ایک عجمی قتل کریگا چنانچہ چار دن نہ گزرے تھے کہ ابو لؤلؤ لعنہ اللہ نے آپ پر ضرب لگائی کہ آپ کو شہید کردیا رضی اللہ عنہ

حکی ان رجلا اتی الی الامام محمد بن سیرین رحمہ اللہ تعالی فقال ما تقول فی رجل رای فی منامہ کانہ یفقص بیضا یاخذ البیاض ویدع الصفار فقال لہ محمد ابن سیرین قل لذلک الرجل یاتینی ویسألنی فقال انا ابلغک عنہ واقول لہ ما تعبرہ فقال لا فعاودہ الرجل مرة بعد اخری وھو یقول لہ ذلک ویرد علیہ الجواب الاول ثم قال لہ انا

حکایت ۔ ایک شخص امام محمد بن سیرینؒ کیخدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے عرض کیا کہ آپ اس شخص کے بارمیں کیا فرماتے ہیں جسنے خواب میں یہ دیکھا ہو کہ وہ انڈے توڑ رہا ہے اور سفیدی لیتا جا رہا ہے اور زردی چھوڑتا جا رہا ہے۔ محمد ابن سیرینؒ نے اس سے فرمایا کہ اس آدمی سے کہہ کہ میرے پاس آئے اور خود مجھ سے پوچھے تو اس نے کہا کہ میں اسکی طرف سے آپسے کہہ رہا ہوں اور آپ اس کی جو تعبیر دیں گے میں اس سے کہدوں گا تو امام نے فرمایا کہ نہیں۔ وہ شخص اسی

الَّذِیْ رَاَیْتُ ھٰذِہِ الرُّؤْیَا فَقَالَ لَہٗ بات کی تکرار کرتا جاتا تھا اور آپ وہی جواب
مُحَمَّدُ بْنُ سِیْرِیْنَ اَحْلِفْ لِیْ بِاللّٰہِ دیتے جاتے تھے آخر میں اُسنے اقرار کرلیا کہ یہ
اَنَّکَ الَّذِیْ رَاَیْتَھَا فَحَلَفَ بِاللّٰہِ اَنَّہٗ خواب جس نے دیکھا ہے وہ میں ہی ہوں تو محمد
الَّذِیْ رَاٰھَا فَقَالَ الْاِمَامُ لِمَنْ حَوْلَہٗ بن سیرینؒ نے اس سے فرمایا میرے سامنے
خُذُوْا ھٰذَا وَرُدُّوْہُ اِلَی السُّلْطَانِ قسم کھاکہ تو نے ہی یہ خواب دیکھا ہے تو اُس
وَقُوْلُوْا لَہٗ ھٰذَا رَجُلٌ نَبَّاشٌ یَاْخُذُ نے قسم کھائی کہ اسی نے اس خواب کو دیکھا ہے
اَکْفَانَ الْمَوْتٰی فَقَالَ الرَّجُلُ یَا سَیِّدِیْ تو امام نے اپنے پاس والوں سے فرمایا کہ
اَنَا اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ عَلٰی یَدَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ اس کو پکڑ کر سلطان کے پاس لیجاؤ اور خبر دو کہ
السَّاعَۃِ وَلَا اَعُوْدُ لِمَا صَدَرَ مِنِّیْ اَبَدًا یہ قبر کھودنے والا ہے مُردوں کے کفن لیجاتا ہے
اِلَی الْمَمَاتِ تو وہ شخص کہنے لگا میرے آقا میں آپ کے ہاتھ
پر اللہ کے لئے اسی وقت توبہ کرتا ہوں اور مرنے تک اب میں وہ کام نہ کروں گا جو
اس وقت تک میں کرتا رہا۔

حُکِیَ اَنَّہٗ جَاءَ رَجُلٌ اٰخَرُ اِلَی الْاِمَامِ حکایت۔ ایک اور شخص امام محمد بن سیرینؒ
مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے
فَقَالَ رَاَیْتُ کَاَنِّیْ اَخَذْتُ الطَّائِرَ الَّذِیْ خواب میں دیکھا ہے گویا کہ میں نے ایک پرندہ
یُقَالُ لَہُ الطَّیْطَوِیْ اُرِیْدُ ذَبْحَہٗ فَوَضَعْتُ جس کو کونج کہا جاتا ہے پکڑ کر اسکو ذبح کرنا چاہا
السِّکِّیْنَ عَلٰی حَلْقِہٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّ ہے جب میں نے اس کے حلق پر چھری رکھی
ھِیَ تَنْقَلِبُ فَذَبَحْتُہٗ فِی الرَّابِعَۃِ فَقَالَ تو وہ پلٹ جاتا ہے وہ تین مرتبہ اسی طرح
لَہٗ رَاَیْتَ خَیْرًا ھٰذِہٖ اِمْرَاَۃٌ بِکْرٌ قَدْ پلٹتا رہا چوتھی مرتبہ میں میں نے اسکو ذبح کردیا
عَالَجْتَھَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَفِی الرَّابِعَۃِ قَدَرْتَ تو امام نے اس سے فرمایا کہ اچھا خواب دیکھا ہے
عَلَیْھَا فَقَالَ لَہٗ صَدَقْتَ اَیُّھَا الشَّیْخُ اس کی تعبیر یہ ہے کہ تو نے ایک باکرہ عورت

الأمرُ كما ذكرتَ مِنذُ خمسٍ — سے صحبت کرنی چاہی تو تین مرتبہ تو نے اُس
ليالٍ فتبسّمَ الشيخُ رحمهُ اللهُ تعالى — پر قدرت نہیں پائی۔ چوتھی مرتبہ تو اس پر
وأطرقَ ساعةً ثمّ قالَ لصاحبِ — قادر ہوا تو اُس نے عرض کیا حضرت آپ نے
الرُّؤيا أُدنُ منّي فدنا منهُ فقالَ لهُ — سچ فرمایا واقعی پانچ راتوں میں یہی قصہ ہوا۔
قد بقيَ منَ الرُّؤيا شيءٌ آخرُ قالَ وما — تو شیخ رحمہ اللہ نے تبسم فرمایا اور تھوڑی دیر سر
هُوَ قالَ هناكَ ضريطةٌ منَ الجاريةِ — جھکائے رہے پھر خواب دیکھنے والے سے فرمایا
قالَ صدقتَ ثمّ خجلَ الرّجلُ وانصرفَ — میرے نزدیک آ۔ جب وہ آپ کے قریب
واللهُ سُبحانهُ وتعالى أعلمُ — آیا تو آپ نے فرمایا کہ خواب کا کچھ حصہ باقی
رہ گیا اُسنے عرض کیا وہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ لونڈی کی ہوا آواز سے نکلی اُسنے عرض کیا آپنے صحیح
فرمایا اور آدمی شرمندہ ہو کر واپس ہو گیا۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

الْبابُ الثّالثُ والعشرُونَ — تیئیسواں باب

فِي تأويلِ رُؤيا الحِرَفِ والصّناعاتِ والملاهي وغيرِ ذلكَ — پیشہ اور کاریگری و کھیل کود کے متعلقات کو خواب میں دیکھنے اور اسکی تعبیر کا بیان

أَلوزّانُ والكيّالُ - فِي التّأويلِ القاضي — تولنے والا اور ناپنے والا۔ جو شخص انکو خواب
إذا كانا مجهولَينِ فإنْ رآهما يصفّقانِ — میں دیکھے تو اسکی تعبیر قاضی سے کی جاتی ہے
فالقاضي جائرٌ في حكمِهِ وإنْ كانا — بشرطیکہ وہ نامعلوم ہوں۔ اگر یہ دیکھا کہ وہ
يرقُصانِ فالقاضي عدلٌ في حكمِهِ و — تالیاں بجا رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے
قضائِهِ وإنْ رأى أنّهُ صارَ وزّانًا — کہ قاضی کے احکام ظلم پر مبنی ہیں اور اگر اس
أو كيّالًا فإنّهُ يصيرُ قاضيًا والقاضي — طرح دیکھا کہ وہ دونوں ناچ رہے ہیں تو اس
المجهولُ هُوَ اللهُ تعالى — کی تعبیر یہ ہے کہ قاضی کے احکام عدل پر

مبنی ہیں اور قاضی عادل ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ تولنے والا یا ناپنے والا بنا ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ قاضی ہوگا اور نامعلوم قاضی اگر کسی نے خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر اللہ تعالیٰ ہے۔

اَلْخَطِیْبُ - فَقِیْهٌ فِی الدِّیْنِ وَکَذٰلِكَ الْعَطَّارُ
خطیب - اس کی تعبیر دین میں فقیہ بننے سے کی جاتی ہے اور اسی طرح عطار کی تعبیر ہے۔

اَلصَّیْرَفِیُّ - رَجُلٌ عَالِمٌ لَا یُنْتَفَعُ بِهٖ اِلَّا فِیْ عَرَضِ الدُّنْیَا
صراف - اس کی تعبیر ایسے عالم سے کیجاتی ہے جس سے بجز دنیوی متاع کے اور کوئی فائدہ نہو۔

اَلْبَزَّازُ - رَجُلٌ صَاحِبُ خَطَرٍ عَظِیْمٌ فِیْ دُنْیَاهُ شَاعِرٌ اَوْ حَکِیْمٌ
کپڑا بیچنے والا - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کی جاتی ہے جو عالی مرتبت ہو اور دنیا میں بڑی شان پیدا کرے یا تو حکیم ہو یا شاعر۔

اَلْخَزَّانُ - رَجُلٌ عَظِیْمٌ شَاعِرٌ یُمَزِّقُ اَعْرَاضَ النَّاسِ
خزانچی - اسکی تعبیر ایسے بڑے شاعر سے کیجاتی ہے جو لوگوں کی عزتوں کو پارہ پارہ کرے۔

اَلْخَیَّاطُ - رَجُلٌ بَائِعٌ دِیْنَهٗ بِدُنْیَاهُ وَتَتِمُّ عَلٰی یَدَیْهِ اُمُوْرُ الدُّنْیَا
درزی - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو اپنے دین کو دنیا کے بدلے میں بیچے اور اسکے ہاتھ پر بہت سے دنیوی امور انجام پائیں۔

اَلْفَرَّاءُ - رَجُلٌ کَثِیْرُ الْمَالِ طَیِّبُ الْمَکَاسِبِ
پوستین سینے والا - اسکی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو بڑا مالدار ہو اور جس کی کمائی پاک ہو۔

اَلرَّفَّاءُ - رَجُلٌ صَاحِبُ خُصُوْمَاتٍ
رفو کرنیوالا - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو بہت جھگڑالو ہو۔

اَلْاِسْکَافِیُّ - رَجُلٌ یُؤَلِّفُ بَیْنَ النَّاسِ وَبَیْنَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ
موچی - اسکی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو لوگوں کے اور مردوں وعورتوں کے درمیان الفت ومحبت پیدا کرے

اَلنَّخَاسُ - صَاحِبُ اَخْبَارِ السُّلْطَانِ ۔ بُردہ فروش - اسکی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو سلطان کے حالات کی خبر رکھے ۔

اَلنَّجَّارُ - رَجُلٌ یَقْهَرُ الرِّجَالَ ۔ بڑھئی - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو لوگوں کو مقہور کرے ۔

اَلحَدَّادُ - رَجُلٌ صَاحِبُ مُلْكٍ وَّ سَلْطَنَةٍ وَّ قُوَّةٍ ۔ لوہار - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو ملک وسلطنت وقوت کا مالک ہو۔

اَلصَّفَّارُ - رَجُلٌ یَتْبَعُ الْخَیْرَ وَالشَّرَّ بِبَعْضِهِمَا ۔ شراب بیچنے والا - کلال - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو بھلائی اور برائی میں سے ایک دوسرے کے پیچھے رہتا ہو۔

اَلْقَصَّارُ - رَجُلٌ یُبْغِضُ النَّاسَ فِی الْمَعَاصِیْ وَیُتَوِّبُهُمْ عَنْهَا ۔ دھوبی - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو لوگوں سے اُن کے گناہوں کی وجہ سے بغض رکھتا ہو اور ان کو گناہوں سے توبہ کرائے ۔

اَلطَّبَّاخُ وَالشَّوَّاءُ - رَجُلٌ کَثِیْرُ الْکَلَامِ فِیْ طَلَبِ رِزْقِهٖ وَیَنَالُ خَیْرًا کَثِیْرًا ۔ باورچی اور گوشت بھوننے والا - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو اپنے رزق کی طلب میں بہت باتیں کرنیوالا ہو اور خوب مال حاصل کرے

اَلْقَصَّابُ - اَلْمَجْهُوْلُ مَلَكُ الْمَوْتِ وَالْمَعْرُوْفُ رَجُلٌ یَجْرِیْ عَلٰی طَلَبِ الدُّنْیَا ۔ قصاب - اگر نامعلوم ہو تو اسکی تعبیر ملک الموت ہے اور پہچانا ہوا شخص ہو تو اسکی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو دنیا حاصل کرنےمیں دوڑتا رہتا ہو۔

اَلْمَلَّاحُ - رَجُلٌ خَبِیْرٌ بِمُدَاوَاةِ النَّاسِ وَالْمُلُوْكِ وَالسَّلَاطِیْنِ ۔ ملاح - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو لوگوں کے اور بادشاہوں اور سلاطین کے دوا وعلاج اور ہمنشینی کے اصول سے واقف ہو

اَلصَّائِغُ - رَجُلٌ كَذَّابٌ صَاحِبُ غِشٍّ غَيْرُ مَحْمُوْدٍ فِيْ اُمُوْرِهٖ
سُنار - اسکی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو جھوٹا اور فریبی ہو اور جو اپنے معاملات میں ٹھیک نہ ہو۔

اَلْحَجَّامُ وَالْحَلَّاجُ - رَجُلٌ كَاتِبٌ
سینگی لگانیوالا اور دُھنیا - اس کی تعبیر لکھنے والے شخص سے کی جاتی ہے۔

وَالْكَاتِبُ - رَجُلٌ حَجَّامٌ
لکھنے والا - اس کی تعبیر سینگی لگانے والے سے کی جاتی ہے۔

وَالْحَلَّاجُ - رَجُلٌ يَتَكَلَّمُ بِالْحَقِّ وَ يَعْمَلُ بِالْخَيْرِ وَ يَمِيْزُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ
دُھنیا - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو حق کی بات کرے اور نیک کام کرے - اور خبیث کو اچھے سے تمیز کرے۔

اَلطَّحَّانُ - رَجُلٌ مُكَارِيٌ اَوْ حَمَّالٌ
چکّی چلانے والا - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کی جاتی ہے جو جانوروں کو کرایہ پر دے یا حمال ہو۔

اَلسَّاقِيُ - رَجُلٌ صَاحِبُ اَصْدِقَاءِ وَ اِخْوَانٍ وَ مَعَارِفَ
ساقی - اسکی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جسکے دوست بھائی بند جان پہچان والے زیادہ ہوں

اَلسَّرَّاجُ - رَجُلٌ يَرَى بِالسِّرَاجِ بَيْنَ الرَّجُلِ وَ زَوْجَتِهٖ
زین بیچنے والا - اسکی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو مرد و عورت کے درمیان جھوٹی باتیں لگاتا ہو

اَلصَّبَّاغُ - رَجُلٌ صَاحِبُ اَبَاطِيْلَ وَ رِيَاءٍ وَّ كِذْبٍ وَّ بُهْتَانٍ
رنگنے والا - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جس کے پاس جھوٹ، بہتان، باطل، اور ریاکاری کی باتیں زیادہ ہوں۔

اَلْبَقَّالُ - رَجُلٌ بَصِيْرٌ بِكَلَامِ النَّاسِ عَارِفٌ بِالْحُجَجِ بَعِيْدٌ عَنِ الْعَوْرِ
بقال - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو لوگوں کے کلام کو سمجھنے والا حجتوں کو جاننے والا اور بد باطنی سے دُور ہو۔

ضَرَّابُ الدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيْرِ - رَجُلٌ يَخْتَلِفُ بِالْخُصُوْمَاتِ وَالْوَقَائِعِ بَيْنَ النَّاسِ
سکہ ڈھالنے والا۔ اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو لوگوں کے جھگڑوں اور انکے درمیان کے واقعات کی کھوج میں رہتا ہو۔

اَلْجَذَّاذُ - جَذَّاذُ الشَّعْرِ هُوَ رَجُلٌ ذُوْمَالٍ كَثِيْرٍ ضَرَّارٍ نَفَّاعٍ
کاٹنے والا۔ بال کاٹنے والے کی تعبیر ایسے شخص سے کی جاتی ہے جو بہت مال والا۔ بہت نقصان پہنچانے والا۔ بہت فائدہ پہنچانے والا ہو۔

اَلتَّرَّاسُ - رَجُلٌ يَحْمِلُ النَّاسَ وَيُحَوِّلُهُمْ
ڈھال بنانیوالا۔ اس کی تعبیر ایسے شخص سے کی جاتی ہے جو لوگوں کو اُٹھائے اور انکو دوسری جگہ منتقل کرے۔

اَلْجَزَّارُ وَالْكَوَّارُ وَالزَّجَّاجُ وَالْقَصَّارُ وَالْغَوَّاصُ - جَمِيْعُهُمْ فِي التَّاوِيْلِ يُجَانِسُوْنَ الْجَذَّاذَ لِاَنَّ هٰذَا يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالنِّسَاءِ
اونٹ کو ذبح کرنیوالا۔ ٹوکرہ بنانیوالا۔ شیشہ بنانیوالا۔ تانبے کے برتن بنانیوالا۔ پانی میں غوطہ لگانیوالا۔ ان تمام کی تعبیر بال کاٹنے والے کی تعبیر کے قریب قریب ہے کیونکہ اس کی تعبیر عورتوں سے کی جاتی ہے۔

اَلْمُعَلِّمُ - مُعَلِّمُ الصِّبْيَانِ فَاِنْ ضَلَّ فَهُوَ سُلْطَانٌ اَوْ وَزِيْرٌ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ مَعَ الصِّبْيَانِ فِي الْمَكْتَبِ فَاِنَّهٗ تَطُوْلُ حَيَاتُهٗ وَيُرَدُّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
اُستاد۔ بچوں کا اُستاد اگر وہ گمراہ ہو گیا تو وہ سلطان یا وزیر ہے اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ بچوں کے ساتھ مکتب میں ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر بڑھے گی اور وہ ارذل[1] عمر تک پہنچ جائے گا۔

اَلنَّسَّاجُ - رَجُلٌ مُسَافِرٌ
جولاہہ۔ اسکی تعبیر مسافر آدمی سے کیجاتی ہے۔

---

[1] ارذل عمر والا وہ شخص ہوتا ہے جو بہت بوڑھا ہو کر سٹھیا جائے اور اسکی قوتیں کافی جواب دیدیں۔

اَلْخَزَّانُ - رَجُلٌ يَكُوْنُ كَثِيْرَ النَّسْلِ خزان - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے
وَالْاَوْلَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ يَكُوْنُ مَكْدُوْدًا جس کی نسل اور اولاد زیادہ ہو لیکن اسکو معاش
فِيْ مَعِيْشَتِهٖ حاصل کرنے میں بڑی دقت ہو۔

اَلْبَنَّاءُ - رَجُلٌ يَتُوْبُ النَّاسُ عَلٰى معمار - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جس
يَدَيْهِ کے ہاتھ پر لوگ توبہ کریں۔

اَلْبَطَّارُ - رَجُلٌ قَوَّادٌ زخم چیرنے والا - اس کی تعبیر ایسے شخص سے
کیجاتی ہے جو بھڑواگری کرتا ہو۔

اَلْمُنَجِّمُ وَالْكَاهِنُ وَالسَّاحِرُ رَجُلٌ منجم، کاہن اور جادوگر - اسکی تعبیر جھوٹے شخص سے
كَذُوْبٌ غَيْرَ اَنَّهٗ قَرِيْبٌ مِّنَ السُّلْطَانِ کیجاتی ہے الا اینکہ وہ سلطان سے قریب ہوگا۔

اَلْمُعَزِّمُ وَصَاحِبُ الرُّقْيَةِ - رَجُلٌ تعویذ گنڈے کرنیوالا - اس کی تعبیر ایسے شخص سے
يَخْدَعُ النَّاسَ بِطِيْبِ كَلَامِهٖ وَحَلَاوَةِ کیجاتی ہے جو شیریں کلامی و چرب زبانی سے
لِسَانِهٖ لوگوں کو دھوکا دے۔

اَلرَّاقِيْ وَالسَّائِسُ وَالْجَمَّالُ وَالْفَهَّادُ افسوں گر۔ گھوڑوں کا سائیس۔ جمّال۔ جانوروں
جَمِيْعُهُمْ وُلَاةُ اُمُوْرٍ کانگراں - ان تمام کی تعبیر والیانِ حکومت کی
جاتی ہے۔

اَلسَّمَّاكُ وَالرَّوَّاسُ - رَجُلَانِ يَمْلِكَانِ مچھلی بیچنے والا - سری بیچنے والا - ان دونوں
رُءُوْسَ النَّاسِ کی تعبیر ایسے شخصوں سے کیجاتی ہے جو لوگوں
کے سروں کے مالک ہوں۔

اَلْمُصَوِّرُ - رَجُلٌ يَكْذِبُ عَلَى اللّٰهِ تصویر بنانیوالا - اس کی تعبیر ایسے شخص سے
کیجاتی ہے جو اللہ پر جھوٹ بولے۔

اَلدَّهَّانُ - رَجُلٌ يَتَزَيَّنُ لِمَنْ خَالَطَهٗ تیل بیچنے والا - اس کی تعبیر ایسے شخص سے

اَوْ عَامَلَهٗ — کی جاتی ہے جو اس شخص کو جو اسکے ساتھ ملے یا اسکے ساتھ معاملہ کرے خوب آراستہ و پیراستہ کرے

اَلنَّبَّاشُ - اِنْ کَانَ رَجُلًا ذَا اَمْنٍ وَّ اَمَانَۃٍ فَاِنَّهٗ غَوَّاصٌ فِی الْعُلُوْمِ وَالْحِکْمَۃِ وَاِنْ کَانَ غَیْرَ ذٰلِکَ فَھُوَ رَجُلٌ طَالِبٌ — کفن چور - اگر وہ امن و امانت والا شخص ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ علوم و حکمت میں مستغرق ہیگا اور اگر اس کے علاوہ ہے تو وہ طلب رکھنے والا شخص ہے۔

حَفَّارُ الْقُبُوْرِ وَالْاَرْضِ - اِنْ اَزَالَهٗ عَنْ مَوْضِعِهٖ اَوْ وَطِئَتْهُ دَابَّتُهٗ وَانْکَسَرَ مِنْبَرُهٗ وَسَقَطَ عَنْهُ اِنْ کَانَ فِی النَّزْعِ فَاِنَّهٗ یَمُوْتُ اَوْ طُوِیَ بِسَاطُهٗ اَوْ یَنْکَسُ مَجْلِسُهٗ اَوْ تَنْحَلَّ عِمَامَتُهٗ اَوْ تَسْقُطُ قَلَنْسُوَتُهٗ اَوْ تَقَعُ یَدُهٗ اَوْ لِسَانُهٗ اَوْ یُکَفُّ بَصَرُهٗ فَاِنَّ ھٰذَا کُلَّهٗ یَدُلُّ عَلَی الْعَزْلِ اَوِ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ — قبروں کو اور زمین کو کھودنے والا - اسکی تعبیر یہ ہے کہ اگر اسکو اپنی جگہ سے ہٹا دیا اس کے جانور نے اسکو روندا اور اسکا منبر ٹوٹ گیا اور اس سے گر گیا تو اگر وہ نزع کی حالت میں ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مر جائیگا یا اپنی چادر کو لپیٹ لیا یا اسکی بیٹھک الٹ گئی یا اسکا عمامہ کھل گیا یا اس کی ٹوپی گر گئی یا اسکا ہاتھ یا زبان گر گئی یا اندھا ہو گیا تو ان سب کی تعبیر یہ ہے کہ یا تو وہ اپنے منصب سے معزول ہو جائیگا یا مر جائیگا۔ واللہ اعلم

اَلْبَابُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ — چوبیسواں باب

فِیْ اَشْیَاءَ مُتَفَرِّقَۃٍ نَذْکُرُھَا فِیْ ھٰذَا الْفَصْلِ — متفرق چیزوں کو خواب میں دیکھنے اور اسکی تعبیر کا بیان

اَلنُّوْرُ - فِی التَّاوِیْلِ ھِدَایَۃٌ وَالظُّلْمَۃُ ضَلَالٌ وَالطَّرِیْقُ طَرِیْقُ الْحَقِّ وَالْمَیْلُ — نور - اس کی تعبیر ہدایت سے کیجاتی ہے اور اندھیرے کی تعبیر گمراہی ہے اور راستہ کی

عَنْهَا مَیْلٌ اِلَی الْبَاطِلِ وَالضَّلَالِ   تعبیر راہِ حق ہے اور (راستہ سے مڑنا) اس کی
تعبیر حق سے مڑنا ہے اور باطل اور گمراہی کی طرف جانا ہے۔

اَلْخَرَابُ - مِنَ الْاَرْضِ ضَلَالٌ لِمَنْ   ویران زمین - اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ
رَاٰی اَنَّهٗ فِیْهَا وَالْحِصْنُ صِیَانَةٌ فِی   وہ ویران زمین میں ہے تو اس کی تعبیر گمراہی
الدِّیْنِ لِمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ مِنْ دَاخِلِهَا   سے ہے اور قلعہ کی تعبیر محفوظ رہنا ہے بشرطیکہ
وَالْکُتُبُ الْمَطْوِیَّةُ خَبَرٌ مَّسْطُوْرٌ[۵] وَالْکِتَابُ   اُس نے خواب میں یہ دیکھا ہو کہ وہ قلعہ
الْمَنْشُوْرُ خَبَرٌ ظَاهِرٌ وَالْخَتْمُ تَحْقِیْقُ   میں ہے۔ لپٹی ہوئی کتابیں۔ اس کی تعبیر
الْاَمْرِ وَقِیْلَ الْکُتُبُ الْمَخْتُوْمَةُ مَوَارِیْثُ   چھپی ہوئی خبر ہے۔ پھیلی ہوئی کتابوں کی
لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی۔ یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّةٍ۔   تعبیر ظاہری خبر سے ہے۔ مہر کی تعبیر کسی معاملہ
الْاٰیَةَ۔ وَکُتُبُ الْعُلُوْمِ وَالْفِقْهِ عُلُوْمٌ   کی تحقیق ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مہر لگی
وَحِکْمَةٌ وَکُتُبُ الشِّعْرِ غَوَایَةٌ وَّمَکْرٌ   ہوئی کتابوں کی تعبیر میراث ہے جیسے کہ ارشاد
وَّکِذْبٌ   الٰہی ہے۔ یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّةٍ۔ اے
یحیٰی میراث کو قوت سے لے لے۔ علوم وفقہ کی کتابیں۔ اس کی تعبیر علوم اور حکمت سے
ہے۔ کتب شعر۔ اس کی تعبیر گمراہی ومکر وجھوٹ ہے۔

وَالْمُصْحَفُ۔ حِکْمَةٌ یَّنَالُهَا الرَّجُلُ   قرآن مجید۔ اس کی تعبیر حکمت ہے جس کو
فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَکْتُبُ مُصْحَفًا بِیَدِهٖ   آدمی حاصل کریگا۔ اگر کسی نے خواب میں یہ
فَاِنَّهٗ یَجْمَعُ الدِّیْنَ وَالْعِلْمَ وَالْمَالَ وَ   دیکھا کہ وہ قرآن مجید اپنے ہاتھ سے لکھ رہا ہے
یَنْتَفِعُ بِهِ النَّاسُ   تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دین اور علم اور مال
جمع کر رہا ہے اور اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچا رہا ہے۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ مَزَّقَ مُصْحَفًا   اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ قرآن مجید

---

۵ اصل کتاب میں خبر مسطور ہے حالانکہ خبر مستور ہونا چاہئے ہم نے ترجمہ اسی لحاظ سے کیا ہے ۱۲ مترجم

فَاِنَّهٗ رَجُلٌ يَجْحَدُ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَكَلَ اَوْرَاقَ الْمُصْحَفِ فَاِنَّهٗ يَسْتَهْزِئُ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَيَهْزَأُ بِبَعْضِ اَحْكَامِهٖ وَيَسْتَهِيْنُ بِهَا وَ يَذْهَبُ دِيْنُهٗ

کو پھاڑ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کلام الٰہی کا انکار کر رہا ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ قرآن شریف کے اوراق کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کلامِ الٰہی کا مذاق اُڑا رہا ہے اور اس کے بعض احکام سے ٹھٹول کریگا اور ان کی تحقیر کریگا اور اسکا دین چلا جائیگا۔

وَمَنْ رَاٰى ذِرَاعَهٗ اَوْ سَاقَهٗ اَوْ ثِيَابَهٗ اَوْ بَعْضَ اَعْضَائِهٖ صَارَ حَدِيْدًا فَاِنَّهٗ يَطُوْلُ عُمْرُهٗ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ صَارَ مَمْلُوْكًا اَوْ اَسِيْرًا فَاِنَّهٗ يَضِيْقُ عَلَيْهِ وَ يَذِلُّ وَيَذْهَبُ مَالُهٗ وَيَكُوْنُ فِيْ هَمٍّ وَّغَمٍّ وَّيَذْهَبُ عِزُّهٗ

اگر کسی نے خواب میں اپنا بازو یا پنڈلی یا کپڑے یا بعض اعضاء کو دیکھا کہ لوہا بن گئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر طویل ہوگی اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ غلام یا قیدی بن گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُس پر تنگی آئے گی اور وہ ذلیل ہوگا اور اُس کا مال چلا جائیگا اور وہ رنج وغم میں پڑ جائیگا اس کی عزت چلی جائے گی۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّ مِنْ اَعْضَائِهٖ شَيْئًا صَارَ قَزَازًا فَاِنَّ عُمْرَهٗ يَقْصُرُ وَمَنِ اسْتَعَارَ شَيْئًا اَوْ اَعَارَهٗ فَهُوَ مِنَ الْمَرَافِقِ الَّتِيْ لَا تُدْفَعُ عَنْهُ وَلَا تُجْلَبُ لَهٗ وَمَنْ بَاعَ مَمْلُوْكًا فَقَدْ خَرَجَ مِنْ هَمٍّ وَّغَمٍّ وَّمَنِ اشْتَرَاهُ فَهُوَ ضِدُّ ذٰلِكَ وَشِرَاءُ الْجَارِيَةِ خَيْرٌ مِّنْ بَيْعِهَا

اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اُس کے بعض اعضاء کانچ بن گئے ہیں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر کوتاہ ہوگی اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ اُس نے کوئی چیز کرایہ سے لی یا کسی کو کرایہ سے دی تو اس کی تعبیر ایسے منافع سے ہے جو نہ اس سے دُور ہی کئے جا سکتے ہیں اور نہ اس کے لئے کھینچے جا سکتے ہیں اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ اُس نے غلام فروخت کیا تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ

رنج وغم سے نکل گیا اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے غلام خریدا ہے تو اُس کی تعبیر پہلے کی ضد میں ہوگی اور جس نے خواب میں لونڈی کو خریدتے دیکھا تو یہ خواب اُس خواب سے بہتر ہے جس میں لونڈی کو بیچتا دیکھے۔

وَرُؤْيَةُ الْمِسْكِ سُرُوْرٌ وَفَرَحٌ وَرَائِحَةُ الْعُوْدِ ذِكْرٌ طَيِّبٌ وَكَذٰلِكَ كُلُّ بُخُوْرٍ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ مَحْمُوْدٌ

اور خواب میں مُشک دیکھنے کی تعبیر فرح و سرور ہے اور خواب میں عود کی خوشبو کا معلوم ہونا اسکی تعبیر یہ ہے کہ ذکر نیک ہوگا۔ اور اسی طرح ہر خوشبودار بخور کی تعبیر یہ ہے کہ محمود ہے۔

وَالزَّعْفَرَانُ مَالٌ مَجْمُوْعٌ طَيِّبٌ فَإِنْ صَبَغَ بِهٖ صَارَ مَرَضًا وَالْعُصْفُرُ كَذٰلِكَ وَالْكُنْدُرُ رِفْقَةٌ يُسْتَفَادُ مِنْ رَجُلٍ مُبَارَكٍ وَالشَّهْدُ مَالٌ مَجْمُوْعٌ وَرُبَّمَا كَانَ مِيْرَاثًا وَكُلُّ مَا عُقِدَ مِنَ الْعَسَلِ وَالْحَلْوَاءِ فَهُوَ مَالٌ وَرِزْقٌ طَيِّبٌ فَإِنْ عَقَدَ الْحَلْوَاءَ بِيَدِهٖ نَالَ سَعَةً مِنْ كَدِّهٖ وَإِنْ لَمْ يَعْقِدْهُ بِيَدِهٖ بَلْ عَقَدَهٗ غَيْرُهٗ لَهٗ كَانَتْ غَنَائِمَ وَمَوَارِيْثَ وَغَلَّةً وَالْعَسَلُ يَدُلُّ عَلَى الْعِلْمِ وَالْقُرْاٰنِ وَالنِّكَاحِ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ مَرَضٍ وَالسُّكَّرُ وَحَلَاوَتُهٗ دَنَانِيْرُ وَدَرَاهِمُ لِمَنْ أَكَلَ مِنْهُ شَيْئًا وَرُبَّمَا كَانَ كَلَامًا حُلْوًا لَذِيْذًا

اور زعفران کی تعبیر جمع شدہ پاک مال ہے البتہ اگر اس سے رنگ دیا تو اسکی تعبیر مرض سی ہے۔ کُسنبھ کی تعبیر بھی یہی ہے اور لوبان کی تعبیر کسی مبارک انسان سے علم و تحفہ حاصل کرنے سے کیجاتی ہے۔ اور شہد کی تعبیر جمع شدہ مال سے ہے۔ اور کبھی اسکی تعبیر میراث بھی ہوتی ہے اور ہر وہ چیز جو شہد اور حلوے سے بنے اسکی تعبیر مال اور پاک رزق ہے اور حلوے کا اپنے ہاتھ سے بنانا اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنی جد وجہد سے رزق میں وسعت پائیگا اور اگر اپنے ہاتھ سے نہیں بنایا بلکہ کسی اور نے اس کے لئے بنایا تو اس کی تعبیر غنیمت کے اموال، میراث اور آمدنی سے کی جاتی ہے۔ اور شہد کی تعبیر علم اور قرآن ہے اور نکاح

کی امراض سے شفا پانے سے دیجاتی ہے اور شکر اور اسکی شیرینی اگر خواب میں دیکھا کہ اُس سے کچھ کھایا ہے تو اسکی تعبیر اشرفیوں اور روپوں سے کیجاتی ہے اور کبھی اسکی تعبیر شیریں ولذیذ کلام سے کیجاتی ہے

اَلْاَدْوِیَۃُ - اِسْتِعْمَالُھَا وَشُرْبُھَا صِحَّۃٌ وَعَافِیَۃٌ وَشِفَاءٌ وَبَرَکَۃٌ دوائیں - خواب میں اسکا یہ دیکھنا کہ وہ دواؤں کو استعمال کر رہا ہے اور اسکو پی رہا ہے اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو عافیت اور شفا اور برکت حاصل ہوگی۔

اَلْعِیْدَانِ - یَدُلَّانِ عَلَی الْخُرُوْجِ مِنَ الْھَمِّ وَالْکَرْبِ وَیَدُلَّانِ عَلَی التَّوْسِعَۃِ فِی الْمَعَاشِ لِمَنْ رَاٰی ذٰلِکَ دونوں عیدیں - اسکو خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ رنج وغم سے نکلے گا اور یہ دونوں جسکو نظر آجائیں اسکے معاش میں وسعت کی دلیل ہے

اَلْمَاتَمُ - عُرْسٌ وَالْعُرْسُ مَاتَمٌ ماتم - خواب میں اگر دیکھے تو اس کی تعبیر خوشی سے ہے اور خوشی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر رنج ہے۔

اَللَّھْوُ - غَمٌّ وَالْغَمُّ لَھْوٌ وَالْقَیْدُ مُخْتَلِفٌ فِیْ تَاْوِیْلِہٖ وَھُوَ فِی الْحَقِیْقَۃِ ثُبَاتٌ فَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ مُقَیَّدٌ وَفِیْ رُؤْیَتِہٖ مَا یَدُلُّ عَلَی الصَّلَاحِ وَالْخَیْرِ مِثْلُ اَنْ یَکُوْنَ مُقَیَّدًا فِی الْمَسْجِدِ اَوْ فِی الصَّلٰوۃِ اَوْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَاِنَّ ذٰلِکَ ثُبَاتٌ فِی الدِّیْنِ وَکَفٌّ عَنِ الْمَعَاصِیْ کھیل - اس کی تعبیر غم سے ہوگی اور غم کی تعبیر کھیل سے ہوگی۔ قید - اس کی تعبیر میں اختلاف ہے اور وہ درحقیقت ثابت قدمی ہے اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ مقید ہے اور ایسا نظر آیا کہ اسمیں صلاحیت اور بھلائی ہے مثلاً مسجد میں یا نماز میں یا اللہ کے راستے میں قید یعنی بندھا ہوا ہے تو اسکی تعبیر دین میں ثابت قدمی ہے اور گناہوں سے رکنا ہے۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ مُقَیَّدٌ فِیْ بَلَدِہٖ اَوْ مَحَلَّتِہٖ فَاِنَّہٗ یَتَزَوَّجُ وَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ اپنے شہر میں یا اپنے مکان میں قید ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے

مُقَيَّدٌ وَهُوَ فِي حَالَةٍ مِّنَ الْأَحْوَالِ فَإِنَّ ذٰلِكَ ثَبَاتٌ فِيمَا يُنَاسِبُ تِلْكَ الْحَالِ وَمَنْ رَأَى أَنَّ رِجْلَهُ مُقَيَّدَةٌ أَوْ مَشْدُوْدَةٌ فِي شَبَكَةٍ أَوْ فَخٍّ أَوْ بِئْرٍ أَوْ حُفْرَةٍ فَإِنَّهُ مُقِيمٌ عَلَى أَمْرٍ مَكْرُوْهٍ وَهُوَ يُعَالِجُهُ بِقَدْرِ مَا يُعَالِجُ مِنْ ذٰلِكَ

کہ اس کی شادی ہوگی اور وہ ان حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں ہے کیونکہ یہ ثابت قدمی ہے اس حالت کی جو اس حالت کے مناسب ہو مثلاً کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا پاؤں کسی جال میں یا پھندے میں یا کنویں میں یا گڑھے میں بندھا ہوا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک ناگوار کام پر ٹھیرا ہوا ہے اور وہ جسقدر اس سے ممکن ہو رہا ہے اس کے لئے بندوبست کر رہا ہے۔

وَالسَّرْجُ وَالْإِكَافُ - إِذَا وُضِعَ عَلَى الدَّابَّةِ فَهُوَ امْرَأَةٌ

زین اور گدھے کا پالان - اگر کسی نے خوابمیں دیکھا کہ جانور پر رکھا ہے تو اسکی تعبیر عورت سے ہے۔

اَلشِّطْرَنْجُ - أَبَاطِيلُ وَزُوْرٌ وَبُهْتَانٌ وَرُبَّمَا كَانَ كَلَامًا وَجِدَالًا وَكَذٰلِكَ النَّرْدُ قَالَ ابْنُ سِيرِيْنَ النَّرْدُ خَبَرٌ ضَعِيفٌ بَيِّنٌ

شطرنج - اس کی تعبیر باطل باتوں اور جھوٹ اور بہتان سے ہے اور کبھی اس کی تعبیر کلام اور جنگ سے بھی کیجاتی ہے اور اسی طرح نرد اور ابن سیرینؒ[1] فرماتے ہیں کہ نرد ضعیف اور ظاہری خبر ہے

وَالْكِعَابُ - اَللَّعِبُ بِهَا ضَجَّةٌ وَّخُصُوْمَاتٌ وَكَذٰلِكَ اللَّعِبُ بِالْفُصُوْصِ وَالْجَوْزِ

مہرے - خواب میں اس سے کھیلنے کی تعبیر شور و غوغا اور جھگڑے ہیں اسی طرح نگینوں سے اور اخروٹ سے کھیلنے کی تعبیر ہے۔

وَالدَّوَاةُ - اِمْرَأَةٌ فَمَنْ رَأَى أَنَّهَا انْكَسَرَتْ أَوْ سُرِقَتْ مَاتَتِ امْرَأَتُهُ

دوات - اس کی تعبیر عورت ہے اگر کسی نے خوابمیں دیکھا کہ دوات ٹوٹ گئی یا چوری گئی تو

---

[1] اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خلاصہ تعبیر نامہ خواب ابن سیرینؒ اور دوسری کتابوں سے ایک انتخاب مختصر تیار کیا ہے۔ ۱۲

اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عورت مر گئی۔

وَالْقَلَمُ ـ مَعَ الْقُرْاٰنِ عِلْمٌ وَّحِكْمَةٌ وَاِنْ كَانَ مَعَ الدَّوَاةِ فَهُوَ وَلَدٌ. وَاعْلَمْ اَنَّ الْاِنْسَانَ اِذَا رَاٰى فِيْ مَنَامِهٖ اَنَّهٗ اجْتَمَعَ لَهٗ اَمْرُهٗ وَتَمَّ مَقْصُوْدُهٗ وَاسْتَمْكَنَ مِنْ مَطْلُوْبِهٖ فِي الدُّنْيَا فَاِنَّ ذٰلِكَ يَدُلُّ عَلٰى تَغَيُّرِ حَالِهٖ وَنُقْصَانِ اَمْرِهٖ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ـ حَتّٰى اِذَا فَرِحُوْا بِمَا اُوْتُوْا اَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ـ وَقَالَ فِي الْمَعْنٰى هٰذَا الْبَيْتَ

قلم۔ اگر کسی نے قلم قرآن مجید کے ساتھ دیکھا تو اس کی تعبیر علم اور حکمت سے کی جائے گی اور اگر دوات کے ساتھ دیکھا تو اس کی تعبیر لڑکے سے کی جائے گی۔ یہ اچھی طرح یاد رکھو کہ اگر انسان نے خواب میں یہ دیکھ لیا کہ اسکا معاملہ جم گیا اور اس کا مقصد پورا ہو گیا اور دنیا میں اپنے مطلوب کو حاصل کر لیا تو اس کی تعبیر یہ ہو گی کہ اس کی حالت بدل جائے گی اور اس کے معاملے میں نقصان آئیگا۔ ارشاد الٰہی ہے

اِذَا تَمَّ اَمْرٌ بَدَا نَقْصُهٗ
تَرَقَّبْ زَوَالًا اِذَا قِيْلَ تَمّ

حَتّٰى اِذَا فَرِحُوْا بِمَا اُوْتُوْا اَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ـ حتیٰ کہ جب وہ خوش ہو گئے ان باتوں پر جو انکو عطا کی گئی تھیں تو ہمنے انکو اچانک پکڑ لیا کہ وہ بےخبر ہی رہے اور یہی مطلب ایک شاعر نے اسطرح ادا کیا ہے۔ جو امر پورا ہو گیا اسکا نقص شروع ہو گیا زوال کا انتظار کر جب کہا جائے کہ پورا ہو گیا

وَاعْلَمْ اَنَّ الْكِذْبَ فِي الرُّؤْيَا يُفْسِدُهَا وَيُحَوِّلُهَا عَنْ اُصُوْلِهَا وَقَدْ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ وَغَلَّظَ فِي النَّهْيِ عَنْهُ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

اور یہ بھی اچھی طرح یاد رکھو کہ خواب میں جھوٹ بات ملانا خواب کو خراب کر دیتا ہے اور اس کے اصولی فوائد کو بدل دیتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے اور ممانعت میں بہت تشدد فرمایا ہے چنانچہ ارشاد فرمایا کہ جس نے عمداً مجھ پر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

وَ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ "مَنْ كَذَبَ عَلَى نَبِيِّهِ أَوْ عَلَى وَالِدَيْهِ أَوْ عَلَى حَبِيْبِهِ لَمْ يَشُمَّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

اور فرمایا کہ جس نے اپنے نبی یا اپنے والدین یا اپنے دوست پر جھوٹ کہا وہ جنت کی خوشبو نہ سونگھے گا۔

وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ "ثَلَاثَةٌ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَشَدَّ عَذَابٍ كَذَّابٌ فِي رُؤْيَاهُ فَهُوَ مُكَلَّفٌ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيْرَتَيْنِ وَ لَيْسَ بِعَاقِدِهِمَا وَ رَجُلٌ صَوَّرَ التَّمَاثِيْلَ فَهُوَ مُكَلَّفٌ أَنْ يَنْفُخَ فِيْهَا الرُّوْحَ وَ لَيْسَ بِنَافِخٍ وَرَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُوْنَ

اور یہ بھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ تین شخصوں کو قیامت کے دن سخت عذاب دیا جائیگا۔ ایک وہ جو خواب جھوٹ بیان کرتا ہو اسکو حکم دیا جائیگا کہ دو جو کو ملا کر گانٹھ لگائے اور وہ نہ کر سکے گا۔ (۲) اور ایک وہ شخص جو بتوں کی تصویر بنائے اس کو کہا جائیگا کہ اسمیں روح پھونکے اور وہ پھونک نہ سکیگا (۳) وہ آدمی جس نے ایسی قوم کی امامت کی جو اس کو ناپسند کرتے ہوں۔

وَ يَنْبَغِي لِمَنْ رَأَى فِي مَنَامِهِ شَيْئًا يَفْزَعُهُ أَوْ يَكْرَهُهُ أَنْ يَتْفُلَ عَنْ يَسَارِهِ إِذَا انْتَبَهَ مِنْ مَنَامِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَ يَتَعَوَّذَ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فَقَدْ رُوِيَ ذٰلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ آلِهِ وَالتَّابِعِيْنَ وَهٰذَا مَا نُقِلَ عَنِ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

اور چاہیئے کہ جو شخص خواب میں ایسی بات دیکھے جو اس کو ناگوار ہو یا اس کو گھبراہٹ ہو جائے وہ جب نیند سے بیدار ہو اپنے بائیں بازو کی طرف تین بار تھوکے اور اللہ سے شیطان مردود کی پناہ مانگے کیونکہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور تابعین سے منقول ہے اسقدر جو لکھا گیا وہ امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے منقول ہے۔

اَلْبَابُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ — پچیسواں باب

فِیْ تَاوِیْلِ قِرَاءَةِ سُوَرِ الْقُرْاٰنِ — خواب میں قرآن کی سورتوں کو پڑھنے کی تعبیر کا بیان

قَالَ الشَّیْخُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَنَفَعَنَا بِهٖ وَالْمُسْلِمِیْنَ

شیخ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں. اللہ تعالیٰ اس سے ہمکو اور تمام مسلمانوں کو نفع پہنچائے۔

اَلْفَاتِحَةُ الْکَرِیْمَةُ۔ مَنْ قَرَاَهَا اَوْ شَیْئًا مِّنْهَا فَاِنَّهٗ یَدْعُوْ بِدَعَوَاتٍ تُجَابُ فِیْهَا وَیَنَالُ فَائِدَةً یُسَرُّ بِهَا وَقِیْلَ یَتَزَوَّجُ تَالِیْهَا بِسَبْعِ نِسْوَةٍ مُتَفَرِّقَاتٍ وَیَکُوْنُ مُسْتَجَابَ الدَّعْوَةِ وَیَدُلُّ عَلٰی ذٰلِکَ دُعَاءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْرَاُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ قَبْلَ الدُّعَاءِ وَبَعْدَهٗ

سورہ فاتحہ۔ جس نے سورہ فاتحہ کو پورا یا کچھ خواب میں پڑھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایسی دعائیں کرے گا جو قبول ہونگی اور ایسا فائدہ حاصل کریگا جس سے اس کو مسرت ہوگی اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکا پڑھنے والا سات عورتوں سے نکاح کرے گا جو متفرق جگہ کی ہوں گی اور وہ مستجاب الدعوات ہوگا اور اس کی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے کہ آپ ہر دعا کے پہلے اور بعد الحمد للہ رب العلمین پڑھا کرتے تھے۔

اَلْبَقَرَةُ۔ مَنْ تَلَاهَا فِیْ نَوْمِهٖ اَوْ شَیْئًا مِنْهَا وَلَوْ حَرْفًا اَوْ تُلِیَتْ عَلَیْهِ فَاِنَّهٗ یُرْزَقُ طُوْلَ الْعُمُرِ وَصَلَاحَ الدِّیْنِ وَرُبَّمَا یَنْتَقِلُ تَالِیْهَا مِنْ مَّوْضِعٍ اِلٰی مَوْضِعٍ اٰخَرَ وَیَکُوْنُ لَهٗ فِیْهِ عِزٌّ وَخَطَرٌ وَقِیْلَ اِنْ کَانَ قَاضِیًا قَرُبَتْ مُدَّتُهٗ وَاِنْ کَانَ عَالِمًا طَالَ عُمُرُهٗ

سورہ بقرہ۔ جس نے اس کو خواب میں پورا پڑھا یا کچھ پڑھا خواہ ایک حرف ہی کیوں نہ ہو یا اس پر کسی نے پڑھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر زیادہ ہوگی اور دین میں صلاحیت ہوگی۔ اور کبھی اسکی تعبیر یہ بھی ہوتی ہے کہ اسکا پڑھنے والا ایک جگہ سے دوسری جگہ میں منتقل ہوگا جہاں اسکو عزت و بزرگی حاصل ہوگی۔ اور یہ تعبیر بھی کہی

وَحُسُنَتْ حَالَتُهٗ جاتی ہے کہ اگر وہ قاضی ہوگا تو اسکی مدت قریب ہوگئی اور اگر عالم ہوگا تو اسکی عمر طویل ہوگی اور حالت اچھی ہوگی۔

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَانَ ۔ مَنْ تَلَاھَا فِیْ نَوْمِہٖ اَوْ شَیْئًا مِنْھَا یَکُوْنُ مَنْحُوْسَ الْحَظِّ بَیْنَ اَھْلِہٖ وَیُرْزَقُ فِیْ کِبَرِہٖ وَیَکُوْنُ کَثِیْرَ الْاَسْفَارِ سورہ آل عمران۔ اگر کسی نے خواب میں اس سورہ کی تلاوت پوری یا کچھ کی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خاندان میں وہ بدنصیب رہے گا اور بڑھاپے میں خوب رزق پائے گا اور بہت سفر کرنے والا ہوگا۔

سُوْرَۃُ النِّسَآءِ ۔ مَنْ تَلَاھَا یَکُوْنُ مَعَہٗ فِیْ اٰخِرِ عُمُرِہٖ اِمْرَاَۃٌ جَمِیْلَۃٌ لَا تُحْسِنُ الْعِشْرَۃَ مَعَہٗ وَیَکُوْنُ قَوِیَّ الْاِحْتِجَاجِ قَوِیَّ الْکَلَامِ وَالْفَصَاحَۃِ سورہ نسار۔ جس نے خواب میں اس سورہ کی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکی آخری عمر میں اسکے ایک خوبصورت عورت ہوگی جو اسکے ساتھ اچھا برتاوا نہ رکھے گی اور قوی حجت والا۔ اور فصاحت میں اور بولنے میں بہت قوی ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ ۔ مَنْ تَلَاھَا یَکُوْنُ کَرِیْمَ النَّفْسِ بِالْاِطْعَامِ غَیْرَ اَنَّہٗ یُبْلٰی بِقَوْمٍ جُفَاۃٍ سورہ مائدہ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کھلانے پلانے میں کریم النفس ہوگا مگر ایک ظالم قوم سے اسکو مصیبت پہنچے گی۔

سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ ۔ مَنْ تَلَاھَا یَکُوْنُ مُتَوَجِّھًا لِحِفْظِ الدِّیْنِ وَحُسْنِ الرِّزْقِ وَیُرْزَقُ الْحَظَّ فِیْ دُنْیَاہُ وَاٰخِرَتِہٖ سورہ انعام۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دین کی حفاظت کی طرف متوجہ ہوگا اور اسکو اچھا رزق ملیگا اور دنیا و آخرت میں اسکا نصیب اچھا ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ ۔ تَالِیْھَا یَنَالُ مِنْ کُلِّ عِلْمٍ حَظًّا وَرُبَّمَا یَمُوْتُ فِیْ اَرْضٍ سورہ اعراف۔ جو شخص خواب میں اس سورہ کی تلاوت کریگا اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا پڑھنے

الغُرْبَةِ والا ہرعلم سے فائدہ اُٹھائے گا اور بہت ممکن ہے کہ غربت میں مرے۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ مُتَوَّجًا بِالْعِزِّ وَيَكُوْنُ سَالِمًا فِيْ دِيْنِهٖ سورہ انفال ۔ جو شخص اس کو خواب میں پڑھیگا اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو عزت وکامیابی کا تاج ملے گا اور وہ اپنے دین میں سلامت رہے گا۔

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ ۔ مَنْ تَلَاهَا فِيْ نَوْمِهٖ يَكُوْنُ مُحِبًّا لِلصَّالِحِيْنَ سورہ توبہ ۔ جو شخص خواب میں اسکی تلاوت کرے اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ صالحین سے دوستی رکھے گا۔

سُوْرَةُ يُوْنُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۔ مَنْ تَلَاهَا فِيْ نَوْمِهٖ اَوْ شَيْئًا مِّنْهَا فَاِنَّهٗ يُصَابُ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ مَّالِهٖ وَقِيْلَ يَكُوْنُ تَالِيْهَا مُسْتَعِدًّا لِلْبُشْرٰى وَالْخَيْرِ سورہ یونس علیہ السلام ۔ جو شخص خواب میں اس کی تلاوت کرے پوری یا کچھ تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس کے مال پر کچھ آفت آئیگی اور بعض یہ کہتے ہیں کہ اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا پڑھنے والا خوشخبری دینے اور بھلائی کرنے میں مستعد رہے گا۔

سُوْرَةُ هُوْدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ كَثِيْرَ الْاَعْدَاءِ وَيُؤْثِرُ الْغُرْبَةَ سورہ ہود علیہ السلام ۔ جو شخص اسکو خواب میں پڑھے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس کے دشمن بہت ہونگے اور مسافرت کو ترجیح دے گا۔

سُوْرَةُ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ اَعْدَاءُهٗ اَهْلَهٗ وَيُرْزَقُ فِي الْغُرْبَةِ فَائِدَةً وَّحَظًّا سورہ یوسف علیہ السلام ۔ جو شخص اسکو خواب میں پڑھے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے گھر والے اسکے دشمن ہونگے اور مسافرت میں فائدہ وحظ پائیگا۔

سُوْرَةُ الرَّعْدِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَخْتَلِطُ بِهِ الْفَقْرُ وَفِيْ قَوْلٍ تَدْنُوْ وَفَاتُهٗ سورہ رعد ۔ جو شخص خواب میں اسکی تلاوت کرے اسکو محتاجی ملتی رہے گی اور ایک قول یہ ہے کہ اس کی وفات قریب ہوگی۔

سُوْرَةُ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ - مَنْ تَلَاهَا فِي النَّوْمِ يَكُوْنُ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ الْاَوَّابِيْنَ

سورۂ ابراہیم علیہ السلام - جو شخص خواب میں اس سورہ کی تلاوت کرے اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ توبہ کرنے والوں اور تسبیح کرنے والوں میں سے ہوگا۔

سُوْرَةُ الْحِجْرِ - مَنْ تَلَاهَا فِيْ نَوْمِهٖ يَكُوْنُ مَحْفُوْظًا فِيْ اَهْلِهٖ وَيَكُوْنُ مِسْكِيْنًا وَاِنْ كَانَ تَالِيْهَا مَلِكًا قَرُبَتْ مُدَّتُهٗ وَاِنْ كَانَ قَاضِيًا حَسُنَتْ سِيْرَتُهٗ وَاِنْ كَانَ تَاجِرًا فُضِّلَ عَلٰى اَهْلِهٖ وَاِنْ كَانَ عَالِمًا مَاتَ فِيْ عِزِّهٖ

سورۂ حجر - جس نے خواب میں اس سورہ کی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے خاندان میں محفوظ رہے گا اور مسکین رہے گا۔ اور اگر اس کا پڑھنے والا بادشاہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی مدت قریب ہوگی۔ اور اگر قاضی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی سیرت اچھی ہوگی۔ اور اگر تاجر ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ خاندان والوں پر فضیلت حاصل کریگا۔ اور اگر عالم ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا عزت کی حالت میں انتقال ہوگا۔

سُوْرَةُ النَّحْلِ - مَنْ تَلَاهَا فِيْ مَنَامِهٖ يَكُوْنُ مَحْفُوْظًا فِي الرِّزْقِ وَيَكُوْنُ فِيْ شِيْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْ صُحْبَتِهِمْ

سورۂ نحل - اگر کسی نے خوابمیں اسکی تلاوت کی تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ رزق اچھا پایگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوں میں سے ہوگا اگرچہ اُن کی صحبت میں نہ رہا ہو۔

سُوْرَةُ الْاِسْرَاءِ - مَنْ تَلَاهَا فِيْ نَوْمِهٖ يَجُوْرُ عَلَيْهِ السُّلْطَانُ وَرُبَّمَا اَمِنَ مَكْرَ قَوْمٍ وَيَخَافُ مِنْ فِتْنَةٍ وَهُوَ بَرِيْءٌ مِّنْهَا

سورۂ اسرار - جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس پر بادشاہ ظلم کریگا اور یہ تعبیر بھی ہو سکتی ہے کہ وہ ایک قوم کے مکر سے محفوظ رہے گا اور وہ ایک فتنہ سے ڈرتا رہے گا حالانکہ وہ اس سے بَری ہوگا۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ - مَنْ تَلَاهَا طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ حَالُهُ وَرُزِقَ الْحَظَّ مِنْ قَوْمٍ يَلُوْذُ بِهِمْ۔

سورہ کہف۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور اس کی حالت درست ہوگی۔ اور جس قوم سے پناہ حاصل کریگا ان سے فائدہ اُٹھائے گا۔

سُوْرَةُ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ - مَنْ تَلَاهَا فِيْ نَوْمِهٖ يَكُوْنُ فِيْ ضِيْقٍ وَّ يُفَرِّجُ اللّٰهُ عَنْهُ وَيُهَوِّنُ عَلَيْهِ

سورہ مریم علیہا السلام۔ جس نے اسکو خواب میں پڑھا اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ تنگی میں رہیگا پھر اللہ تعالیٰ اسپر کشادگی اور آسانی فرمادیگا۔

سُوْرَةُ طٰهٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ - مَنْ تَلَاهَا يُحِبُّ صَلٰوةَ اللَّيْلِ وَيَفْعَلُ الْخَيْرَ وَيُحِبُّ عِشْرَةَ اَهْلِ الدِّيْنِ

سورہ طٰہٰ علیہا السلام۔ جس نے اسکو خواب میں پڑھا اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ رات کی نماز کو دوست رکھے گا اور نیک کام کریگا اور دینداروں کے ساتھ رہنا پسند کرے گا۔

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ مَنْ تَلَاهَا يُرْزَقُ حُسْنَ الظَّنِّ مِنَ النَّاسِ۔

سورہ انبیاء صلی اللہ علیہم وسلم۔ جس نے اسکو خواب میں پڑھا اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس کے متعلق لوگوں میں نیک گمانی رہے گی۔

سُوْرَةُ الْحَجِّ - مَنْ تَلَاهَا يُرْزَقُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَاِنْ كَانَ عَلِيْلًا يَمُوْتُ

سورہ حج۔ جس نے اس کو خوابمیں پڑھا اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے حج اور عمرہ کی توفیق ہوگی اور اگر بیمار ہے تو مرجائیگا۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ - مَنْ تَلَاهَا دَلَّ عَلٰى مَحَبَّتِهٖ فِيْ طُوْلِ الْقُنُوْتِ مِنَ اللَّيْلِ وَالْاِبْتِهَالِ اِلَى اللّٰهِ وَيُخَافُ عَلَيْهِ مِنْ مَّرَضٍ يُّصِيْبُهٗ

سورہ مومنون۔ جس نے اس کو خواب میں پڑھا اس کے دل میں رات میں زیادہ دیر تک عبادت میں کھڑے رہنے کی اور اللہ تعالیٰ کی طرف عاجزی کرنے کی محبت ہوگی اور ایک

ایسے مرض کا خوف ہے جو بڑا خطرناک ہے۔

سُوْرَۃُ النُّوْرِ - مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ مِمَّنْ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِبُّ فِى اللّٰهِ وَيُبْغِضُ فِى اللّٰهِ وَ يَلْحَقُهٗ مَرَضٌ فِىْ دُنْيَاهُ سورہ نور - جس نے اس کی خواب میں تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ان لوگوں میں سے ہوگا جو امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرتے ہوئے اور اللہ کے لئے کسی سے محبت کریگا اور اللہ ہی کے لئے بغض رکھے گا اور دنیا میں اس کو کوئی مرض لاحق ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ - مَنْ تَلَاهَا يُحِبُّ الْحَقَّ وَيَكْرَهُ الْبَاطِلَ سورہ فرقان - جس نے خواب میں اس کی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ حق کو پسند کریگا اور باطل اس کو ناگوار ہوگا۔

سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ - مَنْ تَلَاهَا نَالَهٗ عُسْرٌ فِىْ رِزْقِهٖ وَلَا يَنَالُ شَيْئًا اِلَّا بِالنَّكَدِ وَيَكُوْنُ مُحِبًّا لِلسَّفَرِ قَلِيْلَ الْحَظِّ سورہ شعرا - جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو رزق حاصل کرنے میں دقت ہوگی اور کوئی چیز بغیر مصیبت کے نہ پائیگا اور سفر کو دوست رکھے گا اور فائدہ کم اُٹھائے گا۔

سُوْرَۃُ النَّمْلِ - مَنْ تَلَاهَا يُحِبُّ الْحَقَّ وَيَكْرَهُ الْبَاطِلَ وَيَكُوْنُ سَيِّدَ قَوْمِهٖ وَيَنَالُ سِيَادَةً وَّعِلْمًا سورہ نمل - جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ حق کو پسند کریگا اور باطل کو بُرا سمجھے گا اور اپنی قوم کا سردار ہوگا اور علم اور سرداری پائے گا۔

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ - مَنْ تَلَاهَا يَبْتَلِيْهِ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الْاَرْضِ فِىْ بَرِّيَّةٍ اَوْ مَدِيْنَةٍ اَوْ دَارٍ اَوْ فِى الْقِبْلَةِ الَّتِىْ يُصَلِّىْ فِيْهَا سورہ قصص - جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اسکی تعبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو کسی زمین کے ذریعہ مصیبت میں مبتلا کریگا خواہ وہ جنگل میں ہو یا شہر میں یا گھر میں یا اس قبلہ (یعنی مسجد) میں جس میں وہ نماز پڑھتا ہے۔

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ - مَنْ تَلَاهَا فِیْ نَوْمِهٖ سورہ عنکبوت - جس نے اسکو خواب میں پڑھا یُبَشَّرُ بِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَنْ یَبْتَلِیَهٗ اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکو اللہ تعالیٰ بشارت دے رہا ہے بِوَحْدَةٍ اَبَدًا کہ اسکو تنہائی کی مصیبت میں مبتلا نہ کریگا۔

سُوْرَةُ الرُّوْمِ - مَنْ تَلَاهَا یَكُوْنُ فِیْ سورہ روم - جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اسکی قَلْبِهٖ النِّفَاقُ وَاِنْ كَانَ تَالِیْهَا مَلِكًا تعبیر یہ ہے کہ اسکے دل میں نفاق ہے اور یہ خواب یَكُوْنُ عَالِمًا وَاِنْ كَانَ قَاضِیًا اَوْ تَاجِرًا دیکھنے والا اگر بادشاہ ہے تو عالم ہو جائیگا اور اگر اِسْتَفَادَ فَائِدَةً كَثِیْرَةً قاضی یا تاجر ہے تو بہت سے فوائد حاصل کریگا۔

سُوْرَةُ لُقْمَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ - مَنْ سورہ لقمان علیہ السلام - جس نے خواب میں تَلَاهَا یُفَادُ كِتَابَةً وَحِكْمَةً اس کی تلاوت کی اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کتابت اور حکمت حاصل کریگا۔

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ - مَنْ تَلَاهَا یَكُوْنُ سورہ سجدہ - جس نے خواب میں اسکی تلاوت قَوِیَّ التَّوْحِیْدِ سَالِمَ الْیَقِیْنِ کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عقیدہ توحید میں قوی ہوگا اور یقین درست ہوگا۔

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ - مَنْ تَلَاهَا یَكُوْنُ سورہ احزاب - جس نے خواب میں اس حَامِدًا لِاَهْلِهٖ وَیَكُوْنُ طَوِیْلَ الْعُمُرِ کی تلاوت کی اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے خاندان كَثِیْرَ الْمَكْرِ عَلَی الصَّدِیْقِ کی تعریف کرنیوالا ہوگا اسکی عمر زیادہ ہوگی اور دوستوں کے ساتھ مکر زیادہ کریگا۔

سُوْرَةُ سَبَاٍ - مَنْ تَلَاهَا یَكُوْنُ شُجَاعَ سورہ سبا - جس نے خواب میں اس کی النَّفْسِ مُحِبًّا لِحَمْلِ السِّلَاحِ تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بڑا بہادر ہوگا ہتھیار اٹھانے سے محبت ہوگی۔

سُوْرَةُ فَاطِرٍ - مَنْ تَلَاهَا یَرَی اللّٰهَ سورہ فاطر - جس نے خواب میں اس کی

عَزَّ وَجَلَّ وَيَكُوْنُ وَلِيًّا مِّنْ اَوْلِيَائِهٖ تَعَالٰی — تلاوت کی اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اللہ عزوجل کو دیکھے گا اور اللہ تعالیٰ کے اولیاء میں سے ایک ولی ہوگا

سُوْرَةُ یٰسٓ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ دِيْنُهٗ قَوِيْمًا — سورۂ یٰسٓ علیہ السلام ۔ جس نے اسکو خواب میں پڑھا اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا دین ٹھیک رہیگا۔

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يُرْزَقُ مَعِيْشَةً مِّنْ حَلَالٍ وَّوَلَدَيْنِ ذَكَرَيْنِ — سورہ صافات ۔ جس نے خواب میں اس کی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو حلال ذریعہ سے رزق ملے گا اور اس کو دو لڑکے پیدا ہونگے۔

سُوْرَةُ صٓ ۔ يَكُوْنُ تَالِيْهَا ذَا غَيْرَةٍ مُحِبًّا لِّلنِّسَاءِ وَمُسَايَرَتِهِنَّ — سورہ صٓ ۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ بڑا غیرت والا ہوگا عورتوں سے اسکو محبت زیادہ ہوگی اور اُن کے ساتھ چلنے کو پسند کریگا۔

سُوْرَةُ الزُّمَرِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَعِيْشُ حَتّٰی يَرٰی وَلَدَ وَلَدِهٖ وَرُبَّمَا يُسَافِرُ وَلَا يَرْجِعُ اِلٰی وَطَنِهٖ — سورہ زمر ۔ جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ اس سورہ کی تلاوت کر رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی عمر اسقدر طویل ہوگی کہ وہ اپنے پوتے کو دیکھیگا اور یہ تعبیر بھی ہو سکتی ہے کہ وہ ایسا سفر کریگا کہ اپنے وطن کو نہ لوٹے گا۔

سُوْرَةُ غَافِرٍ ۔ يَكُوْنُ تَالِيْهَا سَالِمَ الْيَقِيْنِ — سورہ غافر (المومن) جس نے خواب میں اس سورہ کی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکے پڑھنے والے کا یقین صحیح و سلامت ہوگا۔

سُوْرَةُ فُصِّلَتْ ۔ يَكُوْنُ تَالِيْهَا سَبَبًا لِّهِدَايَةِ قَوْمٍ يَأْتُوْنَ لِلشَّرِيْعَةِ بِاِذْنِ اللهِ تَعَالٰی — سورہ فصلت (حٰمٓ سجدہ) جو شخص اسکو خواب میں پڑھے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا پڑھنے والا ایک ایسی قوم کی ہدایت کا ذریعہ بنے گا جو بحکم الٰہی شریعت کے احکام پر عمل کریں گے۔

سُوْرَةُ شُوْرٰی ۔ يَسْتَفِيْدُ تَالِيْهَا عِلْمًا — سورہ شوریٰ ۔ جو شخص اسکو خواب میں پڑھے

وَعَمَلاً توا سکا پڑھنے والا علم وعمل سے فائدہ اُٹھائیگا۔

سُورَۃُ الزُّخْرُفِ۔ مَنْ تَلَاهَا رُبَّمَا تَعَسَّرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ وَضَاقَ بِهٖ حَالُهٗ وَحَظُّهٗ فِیْ اٰخِرِ عُمُرِهٖ سورہ زخرف۔ جوشخص خوابمیں اسکی تلاوت کرے اسکی تعبیر یہ ہے کہ ممکن ہو کہ اسکے رزق میں سختی پیش آئے اور آخری عمر میں اسکا حال تنگ ہو اور اسکے حظ دنیوی میں کمی آجائے۔

سُوْرَۃُ الدُّخَانِ۔ مَنْ تَلَاهَا یَامَنُ مِنْ صَوْلَةِ الْجَبَابِرَةِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَضَعْفِ الْیَقِیْنِ سورہ دخان۔ جوشخص خواب میں اسکی تلاوت کرے اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ظالموں کے ظلم اور عذاب قبر وعذاب جہنم اور ضعف یقین سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَۃُ الْجَاثِیَةِ۔ تَالِیْهَا یَکُوْنُ مِنَ الزُّهَّادِ سورہ جاثیہ۔ جوشخص اسکو خواب میں پڑھے اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ زاہدوں میں سے ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ۔ مَنْ تَلَاهَا یَکُوْنُ عَاقًّا لِوَالِدَیْهِ وَیَنَالُ فِیْ اٰخِرِ عُمُرِهٖ تَوْبَةً حَسَنَةً سورہ احقاف۔ جوشخص اس کی خواب میں تلاوت کرے اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے والدین کا نافرمان ہوگا لیکن آخری عمر میں اس کو اچھی توبہ نصیب ہوگی۔

سُوْرَۃُ الْقِتَالِ۔ یَاْتِیْ تَالِیْهَا مَلَكٌ فِیْ اَحْسَنِ صُوْرَةٍ سورہ قتال (محمد) جوشخص اس کو خواب میں پڑھے اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے پاس فرشتہ اچھی صورت میں آئے گا۔

سُوْرَۃُ الْفَتْحِ۔ تَالِیْهَا یُحِبُّهُ اللّٰهُ تَعَالٰی سورہ فتح۔ جوشخص اس کو خوابمیں پڑھے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو محبوب رکھے گا۔

سُوْرَۃُ الْحُجُرَاتِ۔ مَنْ تَلَاهَا یَکُوْنُ سورہ حجرات۔ جوشخص خواب میں اسکی تلاوت

مُؤَلِّفًا بَيْنَ قُلُوْبِ عِبَادِ اللّٰهِ — کرے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا پڑھنے والا اللہ کے بندوں کے دلوں میں صلح و آشتی پیدا کریگا۔

سُوْرَةُ قٓ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ فِيْهِ عِلْمٌ وَّيَحْتَاجُ اَهْلُ مَدِيْنَتِهٖ اِلَيْهِ وَيَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ عُمُرِهٖ اَحْسَنَ مِنْ اَوَّلِهٖ وَ يَكُوْنُ قَوِيًّا — سورہ ق ۔ جو شخص خواب میں اسکی تلاوت کرے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا علم اچھا ہوگا اور اسکے شہر والے اسکے محتاج رہیں گے اور اسکی عمر کا آخری حصہ اوّل سے بہتر رہیگا اور نہایت قوی ہوگا۔

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَنَالُ مِنْ نَبَاتِ الْاَرْضِ مَا يَشَاءُ وَقَدْ يَمِيْلُ مَعَ كُلِّ مَذْهَبٍ — سورہ ذاریات ۔ جو شخص اس کو خواب میں پڑھے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا پڑھنے والا زمین کی نباتات میں سے جسقدر چاہے حاصل کریگا اور ہر مذہب کی طرف وہ مایل رہے گا۔

سُوْرَةُ الطُّوْرِ ۔ تَالِيْهَا دِيْنُهٗ يَرْضَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ — سورہ طور ۔ جو شخص اس کو خواب میں پڑھے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے پڑھنے کے سبب سے اللہ عز و جل راضی رہے گا۔

سُوْرَةُ النَّجْمِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يُرْزَقُ اَوْلَادًا وَّيَمُوْتُوْنَ فِيْ مَرْضَاةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَكُوْنُ ذَا عِلْمٍ وَّوَرَعٍ — سورہ نجم ۔ جو شخص خواب میں اس کی تلاوت کرے اس کی اولاد بہت ہوگی اور وہ اللہ تعالیٰ کی مرضی میں مریں گے اور وہ شخص صاحبِ علم و تقویٰ ہوگا

سُوْرَةُ الْقَمَرِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَنَالُهٗ سِحْرٌ وَّيَنْجُوْ مِنْهُ وَلَا يَضُرُّهٗ بِاِذْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ — سورہ قمر ۔ جو شخص خواب میں اس کی تلاوت کرے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس پر جادو کیا جاویگا اور وہ اس سے نجات پائیگا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسکو کوئی نقصان نہ پہنچائیگا۔

سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ ۔ تَالِیُھَا یَنَالُ فِی الدُّنْیَا نِعْمَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ رَحْمَۃً سورہ رحمٰن جس شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ یہ سورہ پڑھ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا میں نعمت اور آخرت میں رحمت پائے گا۔

سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ ۔ تَالِیُھَا یَکُوْنُ سَابِقًا اِلَی الْخَیْرَاتِ وَالطَّاعَاتِ سورہ واقعہ جس نے خواب میں دیکھا کہ وہ یہ سورہ پڑھ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ نیکیوں اور طاعتوں کی طرف سبقت کرنے والا ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ ۔ تَالِیُھَا یَکُوْنُ مَحْمُوْدَ الْاَثَرِ صَحِیْحَ الدِّیْنِ سورہ حدید جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ یہ سورہ پڑھ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اچھے اثر کا ہوگا اور دین میں صحیح ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ ۔ تَالِیُھَا یَکُوْنُ مُجَادِلًا لِاَھْلِ الْبَاطِلِ قَاھِرًا لَّھُمْ سورہ مجادلہ جس نے خواب میں دیکھا کہ وہ اس سورہ کی تلاوت کر رہا ہے اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اہل باطل سے جھگڑنے والا اور ان کو دبانے والا ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ ۔ یُحْشَرُ اللّٰہُ تَالِیُھَا وَھُوَ رَاضٍ عَنْہُ وَیُھْلِکُ اَعْدَاءَہٗ سورہ حشر جس نے خواب میں دیکھا کہ یہ سورہ پڑھ رہا ہے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اُس کے پڑھنے والے کا حشر ایسی حالتمیں ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوگا اور اسکے دشمنوں کو ہلاک کریگا

سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ ۔ تَالِیُھَا یَنَالُہٗ مِحْنَۃً وَّیُؤْجَرُ عَلَیْھَا سورہ ممتحنہ خواب میں اسکے پڑھنے والے کو مصیبت پہنچے گی اور اسکا ثواب اس کو ملے گا۔

سُوْرَۃُ الصَّفِّ ۔ یَمُوْتُ تَالِیُھَا شَھِیْدًا سورہ صف ۔ خواب میں اس کو پڑھنے والا شہید مرے گا۔

سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ ۔ مَنْ تَلَاھَا یَجْمَعُ اللّٰہُ لَہٗ خَیْرَیِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ سورہ جمعہ جس نے خواب میں اس سورہ کو پڑھا اس کیلئے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی بھلائیاں جمع کردیگا

سُورَۃُ المُنَافِقُونَ - تَالِيهَا يَكُونُ بَرِيئًا مِنَ النِّفَاقِ
سورہ منافقون - خواب میں اسکا پڑھنے والا نفاق سے بری رہے گا۔

سُورَۃُ التَّغَابُنِ - مَنْ تَلَاهَا يَمُوتُ عَلَى الْهِدَايَةِ وَالْإِيمَانِ
سورہ تغابن - جس نے خواب میں اُس کو پڑھا وہ ہدایت اور ایمان پر مریگا۔

سُورَۃُ الطَّلَاقِ - مَنْ تَلَاهَا تَدُلُّ رُؤْيَاهُ عَلَى تَنَازُعٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ زَوْجَتِهِ يُؤَدِّي إِلَى الْفِرَاقِ إِلَّا أَنَّهُ يُؤَدِّي صَدَاقَهَا
سورہ طلاق - جو شخص خواب میں اسکو پڑھے اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکے اور اسکی بیوی کے درمیان اسقدر جھگڑا ہو جائیگا کہ نوبت جُدائی تک پہنچ جائے گی مگر مرد مہر ادا کریگا۔

سُورَۃُ التَّحْرِيمِ - مَنْ تَلَاهَا عُصِمَ مِنْ اِرْتِكَابِ الْمَحَارِمِ
سورہ تحریم - خواب میں اسکا پڑھنے والا محرمات کے ارتکاب سے محفوظ رہے گا۔

سُورَۃُ الْمُلْكِ - مَنْ تَلَاهَا اَعْطَاهُ اللهُ خَيْرَيِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَتَكْثُرُ اَمْلَاكُهُ وَخَيْرَاتُهُ
سورہ ملک - اسکو جو خوابمیں پڑھیگا اللہ تعالیٰ اسکو دنیا و آخرت کی بھلائیاں عطا فرمائیگا۔ اور اسکی املاک و خیرات زیادہ ہوگی۔

سُورَۃُ نٓ - مَنْ تَلَاهَا رُزِقَ الْعِنَايَةَ وَالْفَوْزَ وَالْقَضَاءَ
سورہ ن - جو اسکو خوابمیں پڑھیگا اللہ تعالیٰ اسکو عنایت اور کامیابی اور قضارت حاصل ہوگی۔

سُورَۃُ الْحَاقَّةِ - تَالِيهَا يُخْشَى عَلَيْهِ مِنَ الضَّرْبِ وَالْقَطْعِ وَيَكُونُ عَلَى الْحَقِّ
سورہ حاقہ - جو شخص اسکو خوابمیں پڑھے اس کو مار کاٹ کا خوف ہوگا اور وہ حق پر رہے گا۔

سُورَۃُ الْمَعَارِجِ - مَنْ تَلَاهَا كَانَ اٰمِنًا مُؤَيَّدًا مَنْصُورًا
سورہ معارج - اس کو خواب میں پڑھنے والا امن سے اور تائید کیساتھ فتحمند رہے گا۔

سُورَۃُ نُوحٍ - مَنْ تَلَاهَا كَانَ مِنَ الْاٰمِرِينَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهِينَ عَنِ
سورہ نوح - اسکو خواب میں پڑھنے والا - امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والوں میں سے

الْمُنْكَرِ وَ يَكُوْنُ مَنْصُوْرًا عَلَى الْاَعْدَاءِ ہوگا اور دشمنوں پر مظفر و منصور رہے گا۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ - تَالِيهَا يَكُوْنُ مَحْفُوْظًا مِّنْهُمْ سورہ جن - اس کو خواب میں پڑھنے والا اجنات سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ - مَنْ تَلَاهَا حَسُنَتْ سِيْرَتُهُ وَكَانَ صَبُوْرًا سورہ مزمل علیہ السلام - جس نے اسکو خواب میں پڑھا اسکی سیرت اچھی ہوگی اور وہ صابر رہے گا۔

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ فِيْ ضِيْقٍ مِّنْ رِزْقِهٖ وَيُنَفِّسُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ سورہ مدثر صلی اللہ علیہ وسلم - جس نے اسکو خواب میں پڑھا وہ رزق کی تنگی میں رہے گا اور اللہ تعالیٰ اس سے اس تنگی کو دور فرما دیگا۔

سُوْرَةُ الْقِيَامَةِ - مَنْ تَلَاهَا فَاِنَّهٗ يَتَجَنَّبُ الْحَلْفَ فَلَا يَحْلِفُ اَبَدًا سورہ قیامت - اس کو خواب میں پڑھنے والا قسم سے ہمیشہ بچتا رہیگا اور کبھی قسم نہ کھائیگا۔

سُوْرَةُ الْاِنْسَانِ - مَنْ تَلَاهَا وُفِّقَ لِلسَّخَاءِ وَرُزِقَ الشُّكْرَ سورہ انسان یا دہر - جس نے اسکو خواب میں پڑھا اس کو سخاوت کی توفیق عطا ہوگی اور شکر کرنے کی نعمت اس کو ملے گی۔

سُوْرَةُ الْمُرْسَلَاتِ - مَنْ تَلَاهَا وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ وَ اَخْرَسَ اَعْدَاءَهٗ سورہ مرسلات - اس کو خواب میں پڑھنے والے کے رزق میں اللہ تعالیٰ وسعت عطا فرمایگا اور اس کے دشمنوں کو گونگا بنا دیگا۔

سُوْرَةُ النَّبَاِ - مَنْ تَلَاهَا نُزِعَتِ الْهُمُوْمُ وَالْاَحْزَانُ كُلُّهَا مِنْ قَلْبِهٖ وَعَظُمَ شَانُهٗ وَارْتَفَعَ ذِكْرُهٗ بِالْجَمِيْلِ سورہ نبا - اسکو خواب میں پڑھنے والے کے دل سے جملہ رنج و غم نکل جائینگے اور اس کی شان بڑھ جائیگی اور اسکا ذکر جمیل بلند ہوگا۔

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ - مَنْ تَلَاهَا نُزِعَتِ الْهُمُوْمُ وَالْاَحْزَانُ اَيْضًا مِّنْ قَلْبِهٖ - سورہ نازعات - اس سورہ کو خواب میں پڑھنے والے کے دل سے بھی جملہ رنج و غم نکل جائیں گے

سُوْرَۃُ عَبَسَ - مَنْ تَلَاھَا اَکْثَرَ الصَّدَقَۃَ وَاَخْرَجَ الزَّکٰوۃَ سورہ عبس - اسکو خواب میں پڑھنے والا صدقات زیادہ دیگا اور زکوۃ نکالے گا۔

سُوْرَۃُ التَّکْوِیْرِ - مَنْ تَلَاھَا کَثُرَتْ اَسْفَارُہٗ فِیْ نَاحِیَۃِ الْمَشْرِقِ وَرَبِحَ السَّفَرَ سورہ تکویر - اس کو خواب میں پڑھنے والے کے سفر مشرق کی جانب زیادہ ہونگے اور سفر کامیاب رہے گا۔

سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَارِ - مَنْ تَلَاھَا قَرَّبَہُ السَّلَاطِیْنُ وَاَکْرَمُوْہُ سورہ انفطار - اس کو خواب میں پڑھنے والے کو سلاطین کا قرب حاصل ہوگا اور وہ اسکی عزت کرینگے

سُوْرَۃُ التَّطْفِیْفِ - مَنْ تَلَاھَا رُزِقَ الْوَفَاءَ وَالْعَدْلَ سورہ تطفیف - اس کو خواب میں پڑھنے والے کو وفاء و عدل نصیب ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْاِنْشِقَاقِ - مَنْ تَلَاھَا کَثُرَتْ اَوْلَادُہٗ وَنَسْلُہٗ سورہ انشقاق - اس کو خواب میں پڑھنے والے کی اولاد و نسل زیادہ ہوگی۔

سُوْرَۃُ الْبُرُوْجِ - مَنْ تَلَاھَا نَجَّاہُ اللّٰہُ مِنَ الْھُمُوْمِ وَاَکْرَمَہُ اللّٰہُ بِاَنْوَاعِ الْعُلُوْمِ سورہ بروج - اس کو خواب میں پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ فکروں سے نجات دیگا اور ہر قسم کے علوم سے نوازیگا۔

سُوْرَۃُ الطَّارِقِ - مَنْ تَلَاھَا اَلْھَمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی کَثْرَۃَ الذِّکْرِ وَالتَّسْبِیْحِ سورہ طارق - اس کو جو شخص خوابمیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ذکر و تسبیح کی کثرت الہام فرمائے گا۔

سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی - مَنْ تَلَاھَا تَیَسَّرَتْ لَہٗ اُمُوْرُہٗ سورہ اعلیٰ - جو شخص اس کو خواب میں پڑھے اُس کے لئے اسکے کام آسان ہونگے۔

سُوْرَۃُ الْغَاشِیَۃِ - مَنْ تَلَاھَا ارْتَفَعَ قَدْرُہٗ وَانْتَشَرَ عِلْمُہٗ سورہ غاشیہ - جو اس کو خواب میں پڑھے اسکا مرتبہ بلند ہوگا اور اسکا علم پھیلے گا۔

سُوْرَۃُ الْفَجْرِ۔ مَنْ تَلَاھَا کُسِیَ ثَوْبَ الْھَیْبَۃِ وَالْبَھَاءِ
سورہ فجر۔ جو اس کو خواب میں پڑھے اُس کو ہیبت و رونق کا لباس ملے گا۔

سُوْرَۃُ الْبَلَدِ۔ مَنْ تَلَاھَا وُفِّقَ لِاِطْعَامِ الطَّعَامِ وَالْاِکْرَامِ لِلْاَیْتَامِ وَرَحْمِ الضُّعَفَاءِ
سورہ بلد۔ جو اس کو خواب میں پڑھے اس کو کھانا کھلانے اور یتیموں کی خاطرداری کرنے کی توفیق ملے گی اور ضعیفوں پر رحم کرنے کا خیال ہوگا۔

سُوْرَۃُ الشَّمْسِ۔ مَنْ تَلَاھَا رَزَقَہُ اللّٰہُ الْفَھْمَ الذَّکِیَّ وَالْفِطْنَۃَ فِیْ جَمِیْعِ الْاَشْیَاءِ
سورہ شمس۔ جس نے اس کو خواب میں پڑھا اللہ تعالیٰ اس کو عمدہ سمجھ اور زیرکی تمام اُمور میں عطا فرمائے گا۔

سُوْرَۃُ اللَّیْلِ۔ مَنْ تَلَاھَا رُزِقَ الْحِفْظَ مِنْ ھَتْکِ السِّتْرِ
سورہ لیل۔ جس نے اسکو خواب میں پڑھا اُس کی عزت کا پردہ چاک ہونے سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَۃُ الضُّحٰی۔ مَنْ تَلَاھَا فَاِنَّہٗ یُکْرِمُ الْاَیْتَامَ وَالْمَسَاکِیْنَ
سورہ ضحیٰ۔ جو شخص اس کو خواب میں پڑھے وہ یتیموں اور مساکین کی عزت کریگا۔

سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاحِ۔ مَنْ تَلَاھَا شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ وَیَسَّرَ لَہٗ اُمُوْرَہٗ وَکَشَفَ عَنْہُ ھُمُوْمَہٗ وَغُمُوْمَہٗ
سورہ انشراح۔ جو شخص اس کو خواب میں پڑھیگا اللہ تعالیٰ اس کے سینے کو احکام اسلام کے سمجھنے کے لئے منشرح فرمادیگا اور اسکے سب معاملات آسان ہوجائیں گے۔

سُوْرَۃُ التِّیْنِ۔ مَنْ تَلَاھَا عَجَّلَ اللّٰہُ قَضَاءَ حَوَائِجِہٖ وَسَھَّلَ رِزْقَہٗ
سورہ تین۔ جو اس کو خواب میں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی حاجتوں کو جلد پورا فرمائیگا اور اس کے رزق میں آسانی فرمادیگا۔

سُوْرَۃُ الْعَلَقِ۔ مَنْ تَلَاھَا طَالَ عُمْرُہٗ وَعَلَا قَدْرُہٗ
سورہ علق۔ جس نے اس کو خواب میں پڑھا اسکی عمر طویل ہوگی اور اسکا مرتبہ بلند ہوگا۔

سُورَۃُ القَدرِ ۔ مَن تَلَاھَا دَلَّ عَلَے الخَیرِ وَحُسنِ الحَالِ
سورۂ قدر ۔ جوشخص اسکو خواب میں پڑھے وہ بھلائی پائیگا اور اسکا حال اچھا رہے گا ۔

سُورَۃُ البَیِّنَۃِ ۔ مَن تَلَاھَا ھَدَی اللہُ عَلٰی یَدَیہِ قَومًا صَالِحِینَ
سورۂ بینہ ۔ جو اسکو خواب میں پڑھے اُسکے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ ایک نیک قوم کو ہدایت دیگا ۔

سُورَۃُ الزَّلزَلَۃِ ۔ مَن تَلَاھَا زَلزَلَ اللہُ بِہٖ اَقدَامَ الکَافِرِینَ
سورۂ زلزال ۔ جس نے اسکو خواب میں پڑھا اللہ تعالیٰ اسکے ذریعہ کافروں کے قدم ہلا دیگا ۔

سُورَۃُ العَادِیَاتِ ۔ مَن تَلَاھَا رَزَقَہُ اللہُ مِنَ الخُیُولِ الجِیَادِ مَا یَنتَفِعُ بِہٖ
سورۂ عادیات ۔ جوشخص اس کو خوابمیں پڑھیگا اللہ تعالیٰ اس کو اچھے گھوڑے عطا فرمائیگا جس سے وہ فائدہ اُٹھائے گا ۔

سُورَۃُ القَارِعَۃِ ۔ مَن تَلَاھَا اَکرَمَہُ اللہُ بِالعِبَادَۃِ وَالتَّقوٰی
سورۂ قارعہ ۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اسکو اللہ تعالیٰ عبادت و تقویٰ کی عزت کریگا

سُورَۃُ المَقَابِرِ ۔ مَن تَلَاھَا کَانَ تَارِکًا لِجَمعِ المَالِ وَزَاھِدًا فِیہِ
سورۂ مقابر (تکاثر) جوشخص خوابمیں اسکی تلاوت کریگا وہ مال کو جمع کرنا چھوڑ دیگا اور زاہد ہو جائیگا

سُورَۃُ العَصرِ ۔ مَن تَلَاھَا وُفِّقَ لِلصَّبرِ وَاُعِینَ عَلَی الحَقِّ
سورۂ عصر ۔ جوشخص خواب میں اسکی تلاوت کرے اسکو صبر کی توفیق ہوگی اور حق پر اسکی اعانت ہوگی

سُورَۃُ الھُمَزَۃِ ۔ مَن تَلَاھَا جَمَعَ مَالًا ثُمَّ یُنفِقُہٗ فِی اَعمَالِ البِرِّ
سورۂ ہمزہ ۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی وہ مال کو جمع کرے گا اور نیک کاموں میں خرچ کریگا ۔

سُورَۃُ الفِیلِ ۔ مَن تَلَاھَا یَنتَصِرُ عَلَی الاَعدَاءِ وَیَجرِی عَلٰی یَدَیہِ فُتُوحُ الاِسلَامِ
سورۂ فیل ۔ جوشخص خوابمیں اسکی تلاوت کریگا اسکے دشمنوں پر اسکی مدد ہوگی اور اسکے ہاتھ پر اسلامی فتوحات بہت ہوں گی ۔

سُوۡرَۃُ قُرَیۡشٍ ۔ مَنۡ تَلَاھَا یُطۡعِمُ الطَّعَامَ سورہ قریش جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی
لِلۡمَسَاکِیۡنِ وَیُؤَلِّفُ اللّٰہُ قُلُوۡبَ وہ مساکین کو کھانا کھلائیگا اور اللہ تعالیٰ اُس کے
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلٰی یَدِہٖ ہاتھ پر مسلمانوں کے دلوں کو آپس میں ملا دیگا۔

سُوۡرَۃُ الۡمَاعُوۡنِ ۔ مَنۡ تَلَاھَا ظَفِرَ سورہ ماعون ۔جو شخص خواب میں اسکی تلاوت کریگا
بِمَنۡ خَالَفَہٗ وَعَادَاہُ وہ اپنے مخالفین واعدا پر کامیابی حاصل کریگا۔

سُوۡرَۃُ الۡکَوۡثَرِ ۔ مَنۡ تَلَاھَا کَثُرَ خَیۡرُہٗ سورہ کوثر ۔جو شخص اسکو خواب میں پڑھیگا دارین
فِی الدَّارَیۡنِ میں اسکا خیر بہت ہوگا۔

سُوۡرَۃُ الۡکَافِرُوۡنَ ۔ مَنۡ تَلَاھَا وُفِّقَ سورہ کافرون ۔جو شخص خواب میں اسکی تلاوت
لِمُجَاھَدَۃِ الۡکَافِرِیۡنَ کریگا اُس کو کافروں سے جہاد کی توفیق ہوگی۔

سُوۡرَۃُ النَّصۡرِ ۔ مَنۡ تَلَاھَا نَصَرَہُ اللّٰہُ سورہ نصر ۔جو شخص خواب میں اسکی تلاوت کرے گا
عَلٰی اَعۡدَائِہٖ وَھِیَ سُوۡرَۃٌ تَدُلُّ عَلٰی اللہ تعالیٰ اسکو اسکے دشمنوں پر مدد دیگا نیز اس
وَفَاۃِ صَاحِبِھَا فَاِنَّھَا سُوۡرَۃٌ اخۡتَصَّ بِھَا سورہ کے پڑھنے والے کے جلد وفات کی دلیل ہے
رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَقَالَ کیونکہ یہ سورہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے
رَجُلٌ لِاِبۡنِ سِیۡرِیۡنَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی مخصوص ہوئی تھی (یعنی اسکے نزول کے بعد ہی آپکی
رَاَیۡتُ کَاَنِّیۡ اَقۡرَاُ سُوۡرَۃَ النَّصۡرِ فَقَالَ لَہٗ عَلَیۡکَ وفات ہوئی تھی ۱۲ مترجم) اور ایک شخص نے ابن سیرین
بِالۡوَصِیَّۃِ فَقَدۡ دَنَا اَجَلُکَ قَالَ لَہٗ فَلِمَ رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے
ذٰلِکَ قَالَ لِاَنَّھَا اٰخِرُ سُوۡرَۃٍ نَزَلَتۡ عَلَی گویا میں سورہ نصر پڑھ رہا ہوں تو امام نے اس سے فرمایا
النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ مِنَ السَّمَاءِ کہ تجھ کو وصیت کرنی چاہیئے کہ تیری موت قریب آگئی
اسنے عرض کیا یہ کیوں تو اپنے فرمایا اسلئے کہ یہ آخری سورہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آسمان سے نازل ہوئی ہے

سُوۡرَۃُ الۡمَسَدِ ۔ مَنۡ تَلَاھَا نَالَ مُنَاہُ وَ سورہ مسد (لہب) ۔جو شخص اس کو خوابمیں
یُعَظِّمُ ذِکۡرُہٗ وَیَقۡوٰی تَوۡحِیۡدُہٗ وَیَعۡقِلُ پڑھے وہ اپنا مقصود پالیگا اور اسکا ذکر بلند

عِيَالُهُ وَيَطِيبُ عَيْشُهُ اور اس کی توحید قوی ہوگی اور اُس کے عیال
ہوں گے اور اس کی زندگی خوب گزرے گی۔

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ۔ مَنْ تَلَاهَا يُرْزَقُ سورہ اخلاص۔ جو شخص اسکو خواب میں پڑ
التَّوْبَةَ وَلَا يَعِيشُ لَهُ وَلَدٌ لِقَوْلِهِ تَعَالَىٰ اسکو توبہ کی توفیق ہوگی اور اسکا کوئی بچہ زندہ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ رہیگا کیونکہ اس سورہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔ یعنی نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ کسی سے جنا گیا نہ اسکا کوئی
وَقَالَ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ الْمُفَسِّرِينَ مَنْ تَلَا اور بعض علما مفسرین فرماتے ہیں کہ جسنے سورہ اخلا
سُورَةَ الْإِخْلَاصِ فِي مَنَامِهِ دَلَّ عَلَىٰ أَنَّهُ کی خواب میں تلاوت کی اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اللہ تعا
يُوَحِّدُ اللهَ تَعَالَىٰ وَيُرْزَقُ التَّائِبُ وَلَدًا کی وحدانیت کا قائل ہے اور پڑھنے والے
لَا يَمُوتُ حَتَّىٰ يَدْفِنَ أَهْلَهُ كُلَّهُمْ وَلَا لڑکے کو اسوقت تک موت نہ آئیگی جبتک کہ وہ
يَمُوتُ إِلَّا وَهُوَ وَحِيدٌ کُل اہلِ خاندان کو دفن نہ کردے اور وہ اکیلا مرے

سُورَةُ الْفَلَقِ۔ مَنْ تَلَاهَا وُقِيَ السُّوءَ سورہ فلق۔ جس نے اس سورہ کو خواب
پڑھا وہ برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

سُورَةُ النَّاسِ۔ مَنْ تَلَاهَا عُصِمَ مِنَ سورہ ناس۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت
الْبَلَايَا وَأُعِيذَ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ کی وہ بلیات سے محفوظ رہے گا اور شیطان مردو
سے اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

وَهٰذَا آخِرُ مَا يَسَّرَ اللهُ مِنْ جَمْعِ الْمَنْقُولِ مِنَ اور اب وہ تمام باتیں آخری ہوگئیں جو حضر
الرِّوَايَاتِ الصَّحِيحَةِ عَنْ سَيِّدِي الْإِمَامِ امام محمد بن سیرین وغیرہ رحمہم اللہ سے صحیح رو
مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَغَيْرِهِ رَحِمَهُمُ اللهُ۔ کے ذریعہ منقول ملی ہیں۔

وَصَلَّى اللهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

تمّت

